exponovels

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تو عشق تو جنون

تحریر اریج شاہ

exponovels

○○○○○○○

For more visit (exponovels.com)

اس نے اپنی پریزینٹیشن بہت اچھے طریقے سے دی تھی سامنے والی پارٹی کو اس نے اپنی طرف کر لیا تھا۔ جانگیر شاہ وہی بیٹھے ہوئے مسلسل اسے گھور رہے تھے جوان کے ہاتھوں سے کانٹیکٹ چھین کر لے جا رہا تھا ۔

سامنے بیٹھے لوگ بھی پہلی دفعہ اس کی پریزنٹیشن سن رہے تھے جبکہ جہانگیر شاہ پہلو پر پہلو بدل رہے تھے

یہ کانٹریکٹ پہلے ہی جہانگیر شاہ کے نام ہو چکا تھا لیکن دامیش نے انہیں ان سے اچھی آفر کی تھی۔ جس کے بنا پر آج جہانگر شاہ ان کے ساتھ ہی اس میٹنگ میں آئے تھے .

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیونکہ جہانگیر شاہ کو لگتا تھا کہ ان سے اچھی پریزنٹیشن کوئی دے ہی نہیں سکتا ان کی

آفر سب سے بہترین ہے لیکن وہ کہاں جانتے تھے کہ دامیش ان سے بھی دو قدم

آگے نکلے گا

ان لوگوں کو نہ صرف اس کی آفر سے زیادہ فائدہ ہو رہا تھا بلکہ ان کو اس کا انداز بھی

بہت پسند آیا تھا جس کی وجہ سے وہ جہانگیر شاہ سے معذرت کرتے ہوئے یہ

۔ کانٹریکٹ اب دامیش کے ہاتھ دے چکے تھے

اور اوپر سے دامیش کی پرسنلٹی بھی کچھ ایسی تھی کہ وہ ایسا کرنے پر مجبور ہو چکے تھے

اس کا اندازہ اس کا اسٹائل اور اس کی شخصیت سامنے والے کو اپنے حصار میں اس

طرح سے جکڑتی تھی کہ وہ اس کے سامنے بے بس ہو کر رہ جاتا

For more visit (exponovels.com)

آج تو جہانگیر شاہ کے غصے کی کوئی انتہا نہ تھی دامیش ان کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا

ہے لیکن شاید وہ بھول رہے تھے کہ وہ مخالف پارٹی تھا مطلب صاف کے وہ ان کا

دشمن تھا اور دشمن تو سب کچھ چھین لیتے ہیں یہ تو صرف ایک پروجیکٹ تھا لیکن

مسئلہ یہ تھا کہ وہ بس ان سے یہ پروجیکٹ نہیں چھین رہا تھا بلکہ ایسے کتنے ہی

پروجیکٹ وہ ان کے ہاتھوں سے اتنی صفائی سے نکال رہا تھا جیسے وہ بزنس کی دنیا میں

آیا ہی اسی مقصد کے لئے ہو

آئے دن جہانگیر شاہ اپنا نقصان ہوتا دیکھ کر بہت پریشان تھے اور دوسری طرف

۔ سے ان کی لاڈلی بیٹی کی خواہشات بھی دن بدن بڑھتی جا رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور یہ پروجیکٹ بھی ان کی بیٹی کا ہی خواب تھا۔ کیونکہ اس پروجیکٹ کے پورے ہونے کے بعد وہ اپنی بیٹی کو گھمانے کے لیے چھٹیوں پر لے کر جانا چاہتے تھے۔اور اس پروجیکٹ کے پورے ہونے پر ہی وہ اسے پیرس میں ایک بہت بڑا بنگلہ اس کی برتھ ڈے پر گفٹ کرنے والے تھے لیکن اب ان سے یہ پروجیکٹ ہی چھن چکا تھا ان کی لاڈلی چاہتی تھی کہ جو چیز اس کے پاس ہو وہ چیز کسی اور کے پاس موجود نہ ہو ۔اور وہ بنگلہ بھی ایسی ہی کچھ چیزوں میں سے ایک تھا جو اس کی خواہش نہیں بلکہ ضد بن چکا تھا۔ لیکن اب وہ اسے کیسے سمجھاتے کہ دامیش کوئی عام انسان نہیں ہے بلکہ ایک بہت بڑا بزنس مین ہے ایک دن تو باتوں ہی باتوں میں انہوں نے مہرش کو یہ بات سمجھانے کی کوشش کی تھی

For more visit (exponovels.com)

جس پر انہیں یہ جواب سننے کو ملا کہ اگر وہ عام انسان نہیں تو مہر ش جہانگیر شاہ بھی

کوئی عام انسان نہیں بلکہ ایک بزنس مین کی بیٹی ہے اور اسے ہر وہ چیز چاہیے جو

۔ دامیش کے پاس ہے

اور اس دن انہیں پتہ چلا تھا کہ پیرس میں دامیش کے پاس بھی ایک ایسا ہی بنگلہ

موجود ہے جس کی خواہش ان کی بیٹی کر رہی ہے

اور یہ سب کچھ وہ دامیش کے لائف اسٹائل کو فالو کرتے ہوئے نہیں بلکہ مقابلے

میں اس سے نفرت کا اظہار کرنے کے لیے کرتی تھی۔ایسا نہیں تھا کہ دامیش کو ان

۔ سب باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

اسے فرق پڑتا تھا بلکہ بہت فرق پڑتا تھا لیکن اسے دوسروں کو انکی اوقات میں رکھنا

تھا اور یہاں بھی وہ ایسا ہی کرتا تھا

وہ ہر ممکن طریقے سے مہرش کو اس کی اوقات میں رکھنے کی کوشش کرتا وہ ایسی ایسی

چیزیں لا کر اس کے سامنے رکھتا جو جہانگیر شاہ کی اوقات سے بڑھ کر ہوتی لیکن بیٹی

۔ کو مقابلے میں اتارانے کے لئے وہ اسے خریدنے پر مجبور ہو جاتے

جانگیر شاہ بہت اچھے سے جانتے تھے کہ ان کی بیٹی دامیش شاہ سے کتنی نفرت کرتی

ہے۔اور وہ صرف اپنی بیٹی کی محبت میں اس نفرت کو نبھانے پر مجبور تھے

دامیش تو کافی بار ان کی ہمت کو داد دے چکا تھا لیکن دامیش کے پاس اور بھی بہت

کچھ تھا جو مہرش کے پاس نہیں تھا اور نہ ہی مہرش وہ کبھی حاصل کر سکتی تھی اور ان

exponovels
For more visit (exponovels.com)

میں سب سے بڑی چیز تھی جائز کا ٹیگ دامیش شاہ جہانگیر شاہ کا جائز بیٹا تھا۔ جبکہ

مہرش کو دنیا کے سامنے بے شک وہ جائز ثابت کرنے میں کامیاب ہو گئے تھے لیکن

۔ دامیش جانتا تھا کہ وہ ان کی جائز بیٹی نہیں ہے

اور یہی ایک چیز تھی جو مہرش کو سلگا کے رکھ دیتی اور ہر دن اس کی نفرت بڑھتی

چلی جاتی اس نفرت کی آڑ میں وہ ہر وہ کام کرتی جو دامیش کرتا

دامیش تو فی الحال اس سے صرف ضد نبھا رہا تھا اگر وہ نفرت پر آتا تو اسے دنیا کے سامنے

منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑتا

وہ نفرت پر بھی آنے کو تیار تھا وہ جانتا تھا کہ اس کی نفرت کو وہ برداشت نہیں کر

پائے گی کیونکہ وہ اس سے کتنی نفرت کرتا تھا یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔ لیکن

exponovels
For more visit (exponovels.com)

ابھی صحیح وقت نہیں آیا تھااور جس دن صحیح وقت آیا وہ اس سے اپنی بھرپور نفرت

کااظہار کرنے والا تھا وہ اس سے پورے دس سال چھوٹی تھی زندگی کے ہر لمحے کے

ساتھ دامیش نے اس سے صرف اور صرف نفرت ہی کی تھی

لیکن فلحال اس کا مقابلہ اس کی بہن سے نہیں بلکہ اس کا باپ سے تھا جسے اس نے

خود اپنا دشمن بنایا ہوا تھا وہ اپنے باپ سے اتنی نفرت کرتا تھا کہ ان کے چہرے کی

۔ مسکراہٹ اسے برداشت نہیں ہوتی تھی

اور اس مسکراہٹ کو چھیننے کے لیے وہ کوئی بھی حد پار کرنے کو تیار رہتا۔ جس

طرح سے اس وقت وہ ان کے سامنے بیٹھا ان کا حاصل کردہ کانٹیکٹ چھیننے میں

کامیاب ہو چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

لیکن فی الحال وہ بہت زیادہ فکر مند تھے کیوں کہ انہوں نے اپنی بیٹی کو پہلے ہی یہ

خوشخبری سنادی تھی کہ کانٹیکٹ ان کا ہے۔اور وہ اس کی خوشی میں آج گھر پر ایک

پارٹی کرنے والی تھی کہ اس نے پیرس میں ایک بنگلہ لے لیا ہے

ارشد صاحب بہت پریشان تھے وہ بھی دامیش کی طرف سے اس میٹنگ میں شامل

تھے۔لیکن انہیں ہر گز اندازہ نہیں تھا کہ یہ۔۔کانٹیکٹ وہ اپنے باپ سے چھین کر

۔ حاصل کر رہا ہے

ارشد صاحب اس کے دادا کے سیکرٹری رہ چکے تھے اور اب بزنس میں دامیش کی

مدد کرتے تھے کیونکہ دامیش کی دادی کا کہنا تھا کہ دامیش کو ابھی سیکھنے کی ضرورت

ہے۔لیکن ارشد صاحب کو لگتا تھا کہ اتنی کم عمر میں بھی وہ ان سے زیادہ اور بہترین

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کام کرتا ہے۔زیادہ ایکسپیرینس ہونے کے باوجود بھی وہ دامیش کو خود سے زیادہ

بہترین سمجھتے تھے لیکن دادی کا حکم تھا اسی لیے وہ ہر پروجیکٹ پر اس کے ساتھ ہی

رہتے تھے

ارشد صاحب آج رات کو ایک بہت بڑی پارٹی ہو گی ضرور آیئے گا اس نے ارشد

۔ سے کہتے ہوئے اپنے سیکریٹری کی طرف اشارہ کیا تھا

انویٹیشن کارڈ بھیج دو اور میرے کچھ خاص مہمانوں کو پارٹی میں ضرور بلانا جس میں

ارشد صاحب اور بہت خاص ترین انسان جہانگیر شاہ کو سب سے پہلے کارڈ پہنچ جانا

۔ چاہیے اس نے اپنے سیکریٹری کو ہدایت دیتے ہوئے بھیجا

For more visit (exponovels.com)

جبکہ جانگیر شاہ اپنے چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ سجانے کی کوشش کرتے

۔ ہوئے اسے مبارکباد دینے اس کے پاس آئے تھے

جہانگیر صاحب آپ کا بیٹا تو آپ سے بھی زیادہ قابل ہے آپ کے ساتھ اتنے سال

کام کر کے اچھا لگا لیکن اب یہ کانٹیکٹ ہم آپ کے بیٹے کو سونپ رہے ہیں یقیناً ان

۔ کے ساتھ بھی ایکسپریس بہت اچھا رہے گا

اور مجھے پتا ہے کہ آپ کو ان سب باتوں کا بالکل افسوس نہیں ہو گا آخر وہ آپ کا بیٹا

ہے اس کی کامیابی آپ کی کامیابی ہے میٹنگ کے دوران موجود ایک آدمی نے

دامیش کو جیت کی مبارکباد دیتے ہوئے ان سے کہا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جس پر انہوں نے زبردستی اپنے چہرے پر ایک مسکراہٹ سجا کر اس کی مبارک باد

وصول کی اور اس زبردستی کے مسکراہٹ پر دامیش کے چہرے پر ایک بے حد

خوبصورت مسکراہٹ آئی تھی وہ مسکراتے ہوئے ان کے پاس آیا

جی بالکل انہیں برا کیوں لگے گا ظاہر میں انہیں کا تو خون ہوں ضرورت کے وقت

رشتوں کو کس طرح سے استعمال کیا جاتا ہے اس وقت کوئی دامیش سے سیکھاتا تو

کامیاب ہو جاتا

ڈیڈ آپ کو برا تو نہیں لگا نا۔۔۔اس نے معصومیت سے انہیں دیکھتے ہوئے پوچھا تو

انہوں نے مسکراتے ہوئے نہ میں سر ہلایا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بیٹے کی کامیابی بھلا باپ کو بری لگتی ہے انہوں نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے

۔ سب کو یہ بتانے کی کوشش کی تھی کہ وہ بہت خوش ہیں

جس پر دامیش نے بھی ان کے دکھاوے میں ان کا بھرپور ساتھ دیا تھا رات کو پارٹی

۔ میں ضرور آئے گا میں آپ کا انتظار کروں گا اور مہرش کو بھی لائیے گا

وہ دراصل مہرش میری چھوٹی بہن ہے۔وہ چاہتی تھی کہ میں پیرس میں ایک بنگلا

لوں ویسے تو میرے پاس پہلے ہی پیرس میں ایک بنگلہ موجود تھا لیکن اس کی خواہش

پر اس کانٹیکٹ کو حاصل کرنے کے بعد میں پیرس میں ایک بنگلہ لے رہا ہوں جو

اس نے پسند کیا تھا بہت خوبصورت ہے اس کے پیپرز شام تک آجائیں گے ڈیڈ

مہرش کو پارٹی میں ضرور لائیے گا اسے بہت خوشی ہوگی اس نے دلکشی سے

For more visit (exponovels.com)

مسکراتے ہوئے جہانگیر صاحب کو مخاطب کیااور اس بار جہانگیر صاحب مسکرا بھی

۔ نہ سکے تھے

وہ مہرش سے ضد میں اتنا بڑا قدم اٹھائے گا وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے مہرش نے

اس سے بدلہ لینے کے لیے اس سے بڑااور خوبصورت بنگلہ پسند کیا تھا لیکن اسے بھی

۔ وہ خرید چکا تھا صرف اور صرف مہرش کو نیچا دکھانے کے لئے

تو ٹھیک ہے رات کو پارٹی میں آپ کا انتظار کروں گا وہ سب کو الوداع کہتا ہوا

۔خاموشی سے مسکراتے ہوئے ارشد صاحب کے ساتھ وہاں سے نکل چکا تھا

جبکہ جہانگیر صاحب اپنی بیٹی کے ری ایکشن کو سوچتے ہوئے بہت پریشان تھے

OOOOOOOO

For more visit (exponovels.com)

میں نے بہت کوشش کی بیٹا پر یہ کانٹیکٹ حاصل نہیں کر پایا

بس کریں ڈیڈ ایک خواہش کی تھی میں نے آپ میری ایک چھوٹی سی خواہش پوری

نہیں کر سکے اس کے سامنے ہرا دیا مجھے اس شخص کے سامنے جس سے میں اس دنیا

۔ میں سب سے زیادہ نفرت کرتی ہوں

کیوں ڈیڈ کیوں۔۔۔اس کے ہاتھ میں جو چیز آرہی تھی اسے زور سے زمین پر

چھینک کر توڑتے ہوئے اپنے غصے کا اظہار کر رہی تھی جب کہ جہانگیر صاحب

پریشانی سے اپنی لاڈلی کو کنڑول کرنے کی کوشش کر رہے تھے

For more visit (exponovels.com)

کیسے ڈیڈ کیسے اس نے میری پسند کی ہوئی چیز خرید لی کیسے اس نے خرید لیا اسے پتہ

کیسے چلا اس سب کے بارے میں کہ میں وہ بنگلہ خرید نا چاہتی ہوں کیوں وہ میری ہر

پسند پر اپنا حق جماتا ہے

کیوں کرتا ہے وہ میرے ساتھ ایسا۔۔۔۔۔۔ میرا دل چاہتا ہے میں اسے جان سے

مار دوں

ایک دن آئے گا ڈیڈ ایک دن آئے گا جب۔۔۔۔ جب وہ میرے سامنے گھٹنے ٹیک

کر معافی مانگے گا صرف آج کے دن کی نہیں بلکہ ہر دن کی جس دن اس نے مجھے نیچا

دکھایا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہر دن کی معافی مانگے گا ہر بات کی معافی مانگے گا اور وہ دن دور نہیں ہے ڈیڈ دیکھیے گا

آپ وہ غصے سے کہتے ہوئے اپنا بیگ اٹھا کر گھر سے باہر نکل چکی تھی جب کہ جہانگیر

صاحب کو اپنی بیٹی سے اسی ری ایکشن کی امید تھی

وہ دونوں غصے میں حد سے زیادہ تیز تھے ایک دوسرے کا مقابلہ کرتے ہوئے وہ کیا

۔ سے کیا کر رہے تھے شاید دونوں ہی اس بات سے بالکل انجان تھے

ان دونوں میں کہیں نہ کہیں جہانگیر شاہ کا انداز چھپا تھا

oooooooo

یار میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی تو بتاؤ کب ہے تمہارے نیو بنگلے کی خوشی

میں پارٹی

For more visit (exponovels.com)

میں نے تو ڈریس بھی لے لی ہے اور شاپنگ بھی کر چکی ہوں پارٹی کے لیے لیکن تم

بتا ہی نہیں آرہی تھی۔ کلاس کی ایک اپر کلاس لڑکی اس کے پاس آتے ہوئے بولی

اس کا موڈ پچھلے چار دن سے ویسے ہی بہت خراب تھا جبکہ اس لڑکی کی باتوں سے

مزید خراب ہو گیا

وہ بنگلہ میں نے نہیں خریدا مجھے کچھ خاص پسند نہیں آیا اسی لیے میں نے اسے

۔ ریجیکٹ کر دیا

اور ویسے بھی اب پیرس میں گھر لینے کا ارادہ نہیں ہے میرا اس سال چھٹیاں منانے

۔ میں امریکہ جاؤنگی وہیں پر ایک گھر لوں گی

۔ لیکن فی الحال کچھ خاص پسند نہیں آرہا جب پسند آئے گا پارٹی تبھی کریں گے

For more visit (exponovels.com)

اور ویسے بھی جہاں تک پارٹی کی بات ہے تو کل میری برتھ ڈے پارٹی ہے اس کا

انویٹیشن تمہیں مل جائے گا وہ ایک ادا سے کہتے ہوئے اپنے بیگ سے نیل پالش

نکالتے ہوئے اپنے نیل کو رنگنے میں مصروف ہو چکی تھی مطلب صاف تھا کہ اب

وہ کسی سے بھی بات کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی جبکہ ان سے فاصلے پر آخری لائن

میں بیٹھی پریا اور اس کی سہیلی نازش مسلسل اس لڑکی کے نخرے دیکھ کر ہنس رہی

تھیں

یار ان لوگوں کے پاس کتنے پیسے ہیں جو ختم ہی نہیں ہوتے ایک تو اتنا خرچہ کرتے

ہیں ان کے پاس آتے کہاں سے ہیں اتنے پیسے ہمارے پاس تو نہیں آتے نازش نے

پریا کے کان میں سرگوشی کی جس پر وہ مسکراتے ہوئے شانے اچکا گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ دونوں اسکالرشپ حاصل کر کے اس کالج میں آئی تھی ورنہ ان کی اوقات ہی

کہاں کہ اتنے بڑے کالج میں تعلیم حاصل کر پاتی

تمہیں مہرش جہانگیر شاہ کے پیسوں کی پڑی ہے سر ابھی آنے والے ہوں گئے۔یہ

مہرش تو اپنے کپڑے اور اپنی مہنگی سینڈل دکھا کر ابھی یہاں سے چلی جائے گی

ہم پیچھے پھنس جائیں گے وہ اسے کتاب کی طرف متوجہ کرتے ہوئے بولی

یار کاش میرے پاس بھی ایسا ہی بیگ ہوتا وہ مہرش کے بیگ کو دیکھتے ہوئے حسرت

سے بولی

جس پر پریہ نے ایک نظر اس کو دیکھا تھا

For more visit (exponovels.com)

اللہ تمہیں بھی نصیب کرے اب پڑھائی پر دھیان دو وہ مسکراتے ہوئے ایک بار

پھر سے کتاب اٹھا کر اس کے سامنے رکھ چکی تھی

اور اب کی بار نازش کو بھی مہرش کی طرف دیکھ کر حسرت سے آہ بڑھنے سے زیادہ

اپنی تعلیم پر غور کرنا بہتر لگا

oooooooo

ہاں بولو کیوں فون کیا۔۔۔!

۔ وہ اپنے آفس میں بیٹھا مصروف انداز میں فون اٹھا کر کہنے لگا

اس وقت وہ حد سے زیادہ مصروف تھا کچھ ہی دیر میں اس کی بہت اہم میٹنگ شروع

ہونے والی تھی اور اس کے بعد اسے اپنے دوست داؤد کے ساتھ ڈنر پر جانا تھا

For more visit (exponovels.com)

۔ اسے کل ہی پتہ چلا تھا کہ داود لندن سے واپس آگیا ہے

سو وہ اپنے دوست سے ملنے جانے والا تھا اور کل کا دن بھی اسی کے ساتھ گزارنا

چاہتا تھا

سر وہ میڈم کا برتھ ڈے سیلیبریٹ کرنے کے لئے سیون سٹار سٹی ہوٹل میں

موجود ہیں

دوسرے آدمی کی بات سنتے ہی اس کی آنکھیں چمکی تھی

!!۔۔۔۔ وہ بھی ساتھ ہیں کیا

اس نے اپنے باپ کے بارے میں پوچھا تھا

۔ وہ اُس شخص کو باپ کہتا تھا اور نہ ہی اپنی ماں کو ماں کہہ کر پکارتا تھا

For more visit (exponovels.com)

لیکن مجبوری کے باعث کبھی کبھی دنیا کے سامنے اپنے باپ کو مخاطب کرنا پڑتا تھا یہ

اس کی مجبوری تھی کیونکہ بزنس کی دنیا میں وہ اپنا بہت بڑا نام بنانے آیا تھا

جی سر ساری فیملی بھی ساتھ ہے

میں آرہا ہوں اس نے فون رکھتے ہوئے اپنا کوٹ اٹھایا

ڈیر مہرش تمہاری اس برتھڈے کو میں تمہاری زندگی کی سب سے اسپیشل برتھ

ڈے بناؤں گا وہ آفس سے باہر نکلتے ہوئے چہرے پر دلکش مسکراہٹ سجا کر اپنی

گاڑی کی طرف بڑھا

OOOOOOO

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو

For more visit (exponovels.com)

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو

ہیپی برتھ ڈے ڈیئر مہر ش

اللہ تمہیں زندگی کی ہر خوشی عطا کرے اور تم یوں ہی سدا ہنستی مسکراتی رہو جہانگیر

صاحب نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے ڈھیروں دعائیں دی

۔ تھینک یو ڈیڈ

اور میرا گفٹ دیں وہ ان کے سامنے اپنی سرخ و سفید ہتھیلی پھلائے ان سے اپنا گفٹ

مانگنے لگی تو وہ کھل کر مسکرا اٹھے

مسز شاہ خاموشی سے باپ بیٹی کی باتیں سنتے ہوئے مسکرا رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

کیوں نہیں میری جان یہ رہا تمہارا گفٹ انہوں نے چابی اس کی نظروں کے سامنے

لہراتے ہوئے کہا تو وہ چیخ اٹھی

اوڈیڈ آئی لو یو سوچ وہ ان کے سینے سے لگتی اپنی فیورٹ کار کی چابی لیتی چہکتے ہوئے

بولی

میری پرنسز کے لئے کچھ بھی وہ اس کے ماتھے کو لبوں سے چھوتے محبت سے بولے

ہاں بالکل مسٹر جہانگیر شاہ کیوں نہیں اپنی بیٹی کے لیے تو اپنی جان بھی دے سکتے

ہیں کیوں سہی کہانہ میں نے۔وہ دلکش مسکراہٹ لبوں پر سجائے ان کے

روبرو کھڑا ان سے سوال کر رہا تھا جب کہ اس کا چہرہ دیکھتے ہی مسٹر اور مسز جہانگیر

کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔کیونکہ وہ دونوں ہی جانتے تھے کہ بن بلائے اس پارٹی

For more visit (exponovels.com)

میں وہ ایسے ہی نہیں آیا بلکہ کوئی بہت بڑا ہنگامہ کرنے آیا ہے وہی مہرش کا دل چاہا

کہ اس کی جان نکال دے اسے یہاں کس نے بلایا وہ بر بڑا کر رہ گئی

ارے ارے کیا ہوا آپ تو خاموش ہو گئے میں تو آپ کی اور آپ کی بیٹی کی محبت کی

بات کر رہا ہوں آخر آپ کی لاڈلی ناجائز بیٹی ہے اس کا تو حق بنتا ہے آپ کی دولت پر

۔دامیش جان بوجھ کر کافی بلند آواز میں بولا یقیناً یہاں وہ اسی مقصد کے لئے آیا تھا

۔؟ ناجائز

؟ ناجائز بیٹی ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کے الفاظ کے ساتھ ہی پارٹی میں سرگوشیاں شروع ہوئی جو اتنی بلند تو ضرور

تھی کہ وہ سب آسانی سے سن سکتے جبکہ ان کی سرگوشیوں نے اس کی مسکراہٹ کو

مزید گہرا کر دیا

جی بالکل ناجائز بیٹی ارے بہت سارے لوگ جانتے ہیں کہ مسٹر اور مسز شاہ کی

شادی کے تقریباساڑھے چار ماہ بعد یہ محترمہ دنیا میں تشریف لے آئی تھی

لیکن ہم پہلے ہی کورٹ میرج کر چکے تھے جہانگیر صاحب نے بات کو سنبھالنے کے

لیے اسے غصے سے دیکھتے ہوئے کہا ان کے انداز سے ایسا لگا تھا کہ اگر وہ ان کے

سامنے تنہا ہوتا تو وہ اسے جان سے مار ڈالتے لیکن یہ الگ بات تھی کہ ان کے

For more visit (exponovels.com)

صاحبزادے نے یہ حق انہیں کبھی دیا ہی نہیں تھا جب کہ ان کے اس طرح سے

کہنے پر وہ کھل کر مسکرا اٹھا

اچھا پہلے ہی شادی ہو چکی تھی وہ معصوم بنا پوچھنے لگا ہاں شاید ہو سکتا ہے میں بہت

چھوٹا تھا مجھے پتا نہیں

!!۔۔ خیر آپ لوگوں کی شادی پہلے ہی ہو چکی تھی تو دوبارہ شادی کیوں کی

وہ پھر سے معصوم سا بن کر پوچھنے لگا

خیر مجھے ان سب باتوں سے کیا مطلب میں تو اپنی ڈیئر سسٹر کو برتھ ڈے وش

کرنے آیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اللہ تمہیں تماشہ دیکھنے اور تماشا لگانے سے بچائے وہ طنزیہ انداز میں اس کے سر پر

ہاتھ پھیر تا ایک گہری مسکراہٹ ان تینوں وجود پر اچھاتا آگے بڑھ چکا تھا

۔ جبکہ پارٹی میں اب بھی دبی دبی سر گوشیاں چل رہی تھی

مطلب صاف تھا کہ صبح کے نیوز پیپر میں بڑی بڑی ٹیگ لائن بنے گی ان کی بدنامی

ہو گی اور اسے سکون ملے گا اسی مقصد کے لئے تو وہ یہاں آیا تھا ایسے چھوٹے

چھوٹے خربے تو وہ آزماتا ہی رہتا تھا اسے جب محسوس ہوتا کہ اس کی طرف سے

انہیں کوئی تکلیف نہیں ہوئی تو ایسا ہی کوئی نہ کوئی کام کر کے انہیں اپنی یاد ضرور

۔ کرواتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کہ دنیا میں ایک شخص ہے جو ان سے بے پناہ نفرت کرتا ہے اور آج بھی اس نے ایسا

ہی کیا تھا لیکن اس سب میں وہ مہرش کو بھی گھسیٹ چکا تھا اور اسے ناجائز ثابت

کرنے پر بھی تو لا تھا

آئی ہیٹ ہم ڈیڈ نفرت ہے مجھے اس آدمی سے اس نے میرا اسپشل دن برباد کر دیا

اللہ یہ مرتا کیوں نہیں ہے

مہری۔۔۔ مہرش کے سرد الفاظ پر جہانگیر صاحب تڑپ کر بولے تھے آخر وہ ان کا

خون تھا ان کا بچہ تھا انہیں پیارا تھا

لیکن افسوس کے اب وہ کوئی پیارا سا چھوٹا بچہ نہیں تھا

OOOOOOO

For more visit (exponovels.com)

کتنامزا آیاان تینوں کی شکلیں دیکھنے لائق تھی وہ شراب کا پیک چڑاتا قہقہ لگا کر بولا

ایسا نہیں کرنا چاہیے تھادامیش تمہیں اندازہ بھی ہے انکل کی کتنی انسلٹ ہوئی ہو گی

ایٹ لسٹ دیکھ لیتے کہ وہاں انکل بھی موجود ہیں۔داود نے اسے سمجھانے کی ناکام

سی کوشش کی

دیکھو داود وا گر تم میرا موڈ ٹھیک نہیں کر سکتے تو مزید بگاڑنے کی ضرورت نہیں ہے

میں تمہیں یہاں اپنی خوشی میں شامل کرنے کے لیے لایا تھا تمہارا لیکچر سننے کے

لیے نہیں ۔

اس کے بات پر دامیش کا موڈ خراب ہو چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

ٹھیک ہے بابا میں کچھ نہیں کہتا لیکن کسی کی بے عزتی کو سلیبریٹ بھی نہیں کر سکتا اور ویسے بھی میرے بیسٹ فرینڈ کے والد ہیں میرے انکل ہیں میرے لئے عزیز ہیں اس نے جوس کا گلاس سامنے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔ کیوں کہ شراب کو ہاتھ لگانا اس کے لیے زندگی کا سب سے بڑا گناہ تھا وہ اسے بھی بہت بار سمجھا چکا تھا کہ۔ اسلام میں شراب پینا حرام ہے لیکن دامیش کو سمجھانا اس کے بس سے باہر تھا اور حکم بھی تو بس یہی ہے کہ ایک بار سمجھاؤ اگر سمجھ جائے تو ٹھیک اور اگر نہ سمجھیں تو اسے اس کے حال پر چھوڑ دو اسلام میں کسی کو زبردستی نہیں گھسیٹا جاتا اگر۔ وہ آنا چاہیں تو خوش آمدید

exponovels
For more visit (exponovels.com)

بھاڑ میں جاؤ تم اور تمہارا وہ انکل سب کے سب ایک جیسے ہو کبھی میری خوشی میں

خوش نہیں ہو سکتے

لیکن میں اتنا مہان نہیں ہوں

میں آج بہت خوش ہوں اور اپنی اس خوشی کو اکیلے منالوں گا

وہ اوف موڈ کے ساتھ بولا تو دادو نے مسکراتے ہوئے گلاس واپس اٹھالیا

بہت ہی کوئی ڈھیٹ قسم کے انسان ہو تم اپنے باپ کے ساتھ کوئی ایسا کرتا ہے بھلا

بیچاروں کو کتنی شرمندگی ہوئی ہو گی

دادو نے اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے اس کا ساتھ دیا

For more visit (exponovels.com)

اومائی گاڈ ایک دس سال کے بچے کے باپ کو ایک کال گرل سے عشق لڑا کر نا جائز

بچی پیدا کرتے ہوئے شرم نہیں آئی اور اس ننھی سے پارٹی میں شرمندگی نو بے بی نو

میرا باپ شرم وحیا کے سارے درو دیوار پار کر کے آگے بڑھ چکا ہے اب یہ چھوٹی

چھوٹی انگز کھیلتے ہوئے اسے بالکل شرمندگی نہیں ہوتی

وہ شراب کا گلاس اپنے اندر اتارتے ہوئے بولا اس کی حالت بتا رہی تھی کہ دادو آج

بہت مشکل سے اسے گھر واپس لے کے جائے گا کیونکہ اپنی اس خوشی میں وہ

ضرورت سے زیادہ پی چکا تھا

OOOOOOOOOO

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ ایک ہاتھ اس کی کمر میں اور دوسرا ہاتھ اپنے گلے میں ڈالے بڑی مشکل سے چلتا

ہوا اسے حویلی کے اندر لایا تھا

یہ کیا ہو گیا میرے بچے کو دادی ویل چیئر گھسیٹتے ہوئے اس کی طرف آرہی تھی

کچھ نہیں دادی وہ در اصل دوستوں کے بیچ پارٹی تھی آج اسے ایک بہت بڑا

پروجیکٹ ملا ہے اسی خوشی میں ضرورت سے زیادہ پی لی ہے

تم نے روکا نہیں دادی ناراضگی سے بولی

بہت کوشش کی دادی لیکن یہ سنتا کہاں ہے میں اسے روم تک چھوڑ کے آتا ہوں

وہ دادی کو کہتا آگے بڑھنے لگا تو دادی نے پھر ہمیشہ والی بات کی جس پر داود مسکرا کر

رہ گیا

For more visit (exponovels.com)

اب نہیں سنوں گی اس لڑکے کی ایک بھی کوئی بھی لڑکی پسند آئے تو ہاتھ پیلے کر

۔ دوں گی اس کے دن بدن بگڑتا جارہا ہے

دادی بڑابڑتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف جارہی تھی جب کہ اس کے ہاتھ پیلے

کرنے والی بات پر داود کا دل چاہا کہ وہ قہقہ لگا کر ہنس پڑے

لیکن یہ نہ ہو کے کل ہوش میں آکر یہ نوابزادہ پوچھ بیٹھے کل کس بات پر ہنسا جارہا تھا

۔

اور پھر کسی لڑکی کا نام اپنے نام کے ساتھ جوڑنے پر وہ کتنا غصہ ہوتا تھا یہ تو داود اچھے

سے جانتا تھا

ooooooo

For more visit (exponovels.com)

ارے جہانگیر بیٹا آ و اندر آ و دادی پودوں کی چھان بین کرتے ہوئے نوکروں کو

ہدایات دے رہی تھی

جب مین گیٹ کی طرف سے جہانگیر کو آتے دیکھ کر کھل اٹھی

ان کا بیٹا کم ہی ان سے ملنے آیا کرتا تھا

اماں جی میں بہت ضروری کام سے آیا ہوں یہاں لیکن آپ کو تو پتہ نہیں ہو گا کہ

کل پارٹی میں کیا ہوا ہے

کل مہرش کی سالگرہ تھی میں اس کا یہ دن اسپیشل بنانے کے لیے اسے پارٹی دے رہا

تھانہ جانے کتنے میڈیا کے نمائندے موجود تھے وہاں پر آپ کے پوتے نے آ کر یہ

کہہ دیا کہ مہرش میری ناجائز بیٹی ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آپ کو اندازہ بھی ہے صبح سے کتنے اخبار پر ہیڈ لائن پڑھ چکا ہوں میں وہ اخبار جو اپنے

ساتھ لائے تھے ان کی طرف اچھالتے ہوئے بولے .

اچھا تو تم یہ سب کچھ دکھانے کے لیے یہاں آئے ہو وہ اخبار کے ٹکڑے کو نظر انداز

کرتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے بولی وہ کیسے بھول گئی تھی کہ اپنا بیٹا تو وہ اسی دن کھو

بیٹھی تھیں جس دن وہ ایک کلب ڈانسر سے شادی کر کے اسے ان کے خاندان کی

بہو بنا کے گھر لایا تھا

دیکھیں اماں جی میں یہ ساری باتیں کرنے یہاں نہیں آیا آپ دامیش کو کیوں نہیں

سمجھاتی ۔۔!

یہ تربیت کر رہی ہیں آپ میرے بیٹے کی ۔۔۔!!

For more visit (exponovels.com)

جہانگیر صاحب انہیں دیکھ کر غصے سے بولے تھے

جبکہ دامیش کو "میرا بیٹا" کہنے پر اماں بی مسکرائی

شکر ہے تمہیں بھی یاد آیا کہ تمہارا کوئی بیٹا بھی ہے۔لہجہ طنز میں ڈوبا ہوا تھا ان کی

نظروں میں دیکھتے ہوئے وہ ایک پل کے لئے شرمندہ سے ہو گئے

لیکن پھر کچھ دیر کے بعد بولے

اس کا مطلب ہے کہ آپ اسے اس بارے میں کچھ نہیں سمجھائیں گی وہ نہ امیدی

۔سے انہیں دیکھ رہے تھے

!!۔۔۔میں اسے کیا سمجھاؤں جہانگیر

For more visit (exponovels.com)

۔اب وہ کوئی چھوٹا نادان بچہ نہیں ہے جس کے دل میں میں اس کے باپ کے لیے

محبت ڈالنے کی کوشش کروں گی

وہ 30 سال کا ہو رہا ہے اپنا صحیح غلط وہ خود سمجھنے لگا ہے اب تو میرے خیال میں اسے

۔ اس بوڑھی دادی کی بھی ضرورت نہیں

اور جہاں تک بات ہے پارٹی میں تمہاری بیٹی کو ناجائز کہنے کی تو اس میں غلط کیا ہے

!۔۔۔

تمھاری بیٹی کون سا تمہارا جائز خون ہے جس کے لیے تم دامیش کو مجھے سمجھانے

کے لئے کہہ رہے ہو۔ میں یہ نہیں کہتی کہ اس نے جو کیا وہ صحیح ہے۔ لیکن اس میں

!!۔۔۔ غلط کیا ہے

For more visit (exponovels.com)

!!۔۔ ۔کیاوہ تمہاری ناجائزاولاد نہیں

اماں بی انہیں دیکھتے ہوئے بولی جب کہ وہ اس بات کا کوئی جواب نہ دے پائے تھے

۔

لیکن ماں جی اب ان سب باتوں کو دہرانے کا کیا فائدہ ہے اب وہ میری بیوی ہے اور

مہرش میری بیٹی آخراب یہ ہمارے خاندان کی عزت کا سوال ہے

گھر میں بیوی اور دس سال کے بیٹے کے ہوتے ہوئے باہر ایک رقصہ کے ساتھ

ناجائز تعلقات بناتے ہوئے تمہیں اس خاندان کی عزت کا خیال نہیں آیا تھا ان کے

۔اس طرح سے کہنے پر اماں بی بھڑک اٹھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جبکہ ان دونوں کے مذاکرات سنتے ہوئے اندر سکون سے ناشتہ کرتے دامیش شاہ

کے چہرے پر مسکراہٹ کھل چکی تھی۔

یہ تو وہ بھی جانتا تھا کہ دادی اس سے ان سب کے بارے میں ضرور پوچھیں گی لیکن

اس کو اس بات کا بھی اچھے سے اندازہ تھا کہ دادی کے سامنے جہانگیر شاہ کی شکایات

کسی کھاتے میں نہیں آتی۔

•••••••••

ناشتے سے فارغ ہو کر وہ اپنے کمرے میں واپس آگیا تھا کمرہ اوپر کی طرف ہونے کی

وجہ سے دادی کا یہاں آنا تقریباناممکن تھا کیونکہ وہ اپنے پیروں پر چل نہیں سکتی

تھی اور ویل چیئر کے ساتھ وہ سیڑھیاں نہیں چڑسکتی تھی۔

For more visit (exponovels.com)

وہ آفس جانے کی تیاری کرتے ہوئے دادی کے ہر سوال کا جواب دینے کے لیے تیار

تھا

مکمل تیاری کے بعد وہ نیچے آیا تو دادی اسی جگہ بیٹھی پودوں کی چھان بین کر رہی تھی

اس نے آتے ہی مسکرا کر دادی کو سلام کیا اور ان کے سامنے سر جھکا کر ان سے پیار

لینے لگا

اب وہ ان کے سوال کا انتظار کر رہا تھا لیکن کافی دیر وہ اس کے چہرے کو دیکھنے کے

بعد بھی کچھ نہ بولی۔

آپ کچھ کہنا چاہتی ہیں۔۔۔!!

For more visit (exponovels.com)

وہ لاشعوری طور پر ان کی ڈانٹ کا انتظار کر رہا تھا لیکن اب تو وہ اسے ڈانٹ بھی نہیں

تھی

۔ کیونکہ اس کے انداز سے وہ اس بات کا اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ ان کی عزت کرتا

ہے ان سے محبت تو وہ کرتا ہی نہیں شاید وہ اپنے آپ سے بھی محبت نہیں کرتا تھا

میں تم سے کیا کہوں گی۔اللہ تمہیں ہدایت دے اور کبھی کسی غلط راستے پر چلنے کی

توفیق نہ دے۔اس کے سوال کے جواب میں وہ اسے دعائیں دینے لگی تو وہ مسکرا دیا

بہت شکریہ۔وہ مسکرا کر جانے لگا جب پیچھے سے آواز آئی

بھلا اپنوں کی دعاؤں کا بھی کوئی شکریہ ادا کرتا ہے۔دادی کے لہجے میں ایک عجیب

۔ سی تھکن تھی

For more visit (exponovels.com)

۔ آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے۔۔۔!! وہ ان سے پوچھنے لگا

مجھے کیا ہو گا جس کا جوان پوتا اس کے ہر وقت ساتھ رہتا ہو اس کا اتنا خیال رکھتا

!!۔۔۔ ہو اس سے بھلا کیا ہو گا

آئی تھنگ رات میں 'میں کچھ زیادہ پی گیا تھا وہ دراصل رات کو دوستوں کے ساتھ

اس نے کچھ کہنا چاہا

اپنے باپ کو ذلیل کر کے آئے تھے تمہارا باپ شکایت لگا کے جا چکا ہے دادی اس کی

بات کاٹتے ہوئے بولی تو اس کے چہرے پر پھر دلکش مسکراہٹ سی آر کی تھی

شاید اب وہ ان کی ڈانٹ کا انتظار کر رہا تھا

دامیش میری ایک خواہش پوری کرو گے۔۔۔۔!! وہ بے بسی سے پوچھ رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

دامیش نے ان کا چہرا دیکھا آج کل وہ بہت بیمار لگنے لگی تھی

جی ضرور کروں گا وہ ان کے قریب زمین پر بیٹھ کر مسکراتے ہوئے بولا

۔ شادی کرلو دامیش

تھک گئی ہوں تمہیں سنبھالتے سنبھالتے اب اپنی زندگی میں آگے بڑھو ایک پیاری

سی لڑکی ڈھونڈو جو تمہیں بہت اچھی لگے جو تم سے محبت کرے اور بدلے میں تم

۔ بھی اسے محبت دو

دامیش میں چاہتی ہوں اس کے چہرے کے تاثرات کو نظرانداز کیے وہ اپنی ہی دھن

میں بول رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

رات کو جلدی آنے کی کوشش کروں گا ان کے قریب سے اٹھ کو وہ جانے کے لیے

مڑتے ہوئے بولا

۔ دادی کہتے کہتے خاموش ہو گئی

اس نے جب سے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھا تھا دادی ہر ممکن طریقے سے شادی کے

لئے منا چکی تھیں لیکن اس کے نزدیک کسی لڑکی کی کوئی اہمیت ہی نہ تھی وہ تو ہر

لڑکی کو اپنی ماں کی طرح سمجھتا تھا جو طلاق کے چار دن کے بعد اپنے بوائے فرینڈ

۔ کے ساتھ ہمیشہ کے لئے امریکا جا چکی تھی

اور پھر اس کے سامنے جب کسی دوسری عورت کا ذکر ہوتا تھا تو اس کے ذہن میں

۔ سوتیلی ماں آتی تھی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

ان دونوں عورتوں سے اگر نفرت ختم ہو جاتی تو اس کی بہن سامنے آجاتی جو اس کے

۔ حق پر ڈاکہ ڈالے بیٹھی تھی

عورت ذات کے لئے اس کے اندر نفرت ہی نفرت تھی تو وہ کہاں سے محبت لاتا

۔ عورت ذات سے نفرت کا ہی اثر تھا کہ وہ اپنی دادی تک پر یقین نہیں کر پاتا تھا

اور یہ بات دادی سے بھی چھپی ہوئی تو نہ تھی

گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے وہ ایک بار پھر سے دادی کی باتوں کے بارے میں سوچنے

لگا

ہر دو دن بعد شادی کی باتوں کو لے کر اس کا موڈ آف ہو جاتا ہزار بار تو انہیں سمجھا

چکا تھا کہ وہ شادی میں انٹرسٹڈ نہیں ہے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

۔ اور نہ ہی فی الحال شادی کرنے کا کوئی ارادہ رکھتا ہے

۔ اس کے گھر میں تو کوئی فیمیل ملازمہ تک نہ تھی یہاں تک کک تک میل تھے

۔ اس کے آفس میں کوئی فی میل ورکر کام نہیں کرتی تھی

۔ اسے عورتوں کے وجود سے چڑ تھی

کبھی ٹریفک یا پبلک پلیس میں اسے چوڑیوں کے کھنکنے یا پائل کے چھینکنے کی آواز آ

۔ جاتی تو عورت ذات سے اس کی نفرت میں اضافہ ہونے لگتا

لیکن وہ خود نہیں جانتا تھا کہ آخر کب تک وہ اسی طرح سے عورت ذات سے نفرت

کرتا رہے گا

!!۔۔۔ کیا اتنا آسان تھا اللہ کی بنائی سب سے خوبصورت تخلیق کو نظر انداز کرنا

For more visit (exponovels.com)

اس نے سوچا تھا کہ وہ اپنی زندگی میں کسی عورت کا وجود نہیں آنے دے گا۔ کیونکہ عورت سوائے بے وفائی کے اور کچھ نہیں کرتی وہ کبھی کسی کی بے وفائی کی نظر نہیں ہو گا۔

وہ کبھی کسی عورت کو اپنے دل میں وہ مقام نہیں دے گا کہ وہ اس کے دل کو ٹکروں میں تقسیم کر دے۔وہ کبھی کسی عورت سے محبت نہیں کرے گا۔ لیکن سب کچھ انسان خود اپنی مرضی سے تو نہیں کرتا۔ کس کے نصیب میں کیا لکھا ہے یہ تو سوائے اس پاک ذات کے علاوہ اور کوئی نہیں جانتا۔

آج عورت سے بھاگنے والا شخص ممکن ہے کہ کل کسی عورت سے عشق میں ہر انتہا پار کر دے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

دادی کی باتوں کا ہی اثر تھا کہ آج شام ایک پارٹی میں اس نے اچھا خاصا ہنگامہ کر دیا جب ایک میڈیا کے نمائندے نے اس سے شادی کے لئے سوال کیا اور سوال کرتا ہی چلا گیا جس پر مجبور ہو کر غصے میں اس نے ہاتھ اٹھایا اور اب ہر نیوز چینل اور نیوز پیپرز پر وہ فرنٹ پیج پر چھپا ہوا تھا۔ جس سے اس کی ٹینشن میں اچھا خاصا اضافہ ہو گیا تھا

اور اس کی ہر ٹینشن کا علاج صرف اور صرف ڈاکٹر داؤد کے پاس تھا کل صبح وہ سب سے پہلے داود کے پاس جانے والا تھا

oooooooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

صبح فجر کی اذانوں کے ساتھ اس کی آنکھ کھلی۔وہ جلدی سے اٹھ کر وضو کرنے لگا

۔تا کہ اپنے رب کی عبادت میں مصروف ہو سکے۔روز کی بانسبت آج سردی زیادہ

تھی لیکن اسے ہمیشہ سے ٹھنڈے پانی سے وضو کرنے کی عادت تھی اور اپنی عادت

کے مطابق آج بھی وہ ٹھنڈے پانی سے وضو کرتا نماز ادا کرنے کے لیے جائے نماز

۔ پر آ کھڑا ہوا

یہ وہ جگہ تھی جہاں اسے سکون ملتا تھا جہاں وہ دنیا کا ہر غم ہر دکھ بھلا کے صرف اور

صرف اپنے رب سے ہم کلام ہوتا تھا وہ صبح کی نماز نہ پڑھے تو اس کا سارا دن خراب

۔ جاتا شاید صبح کی نماز سے اسے سب سے زیادہ محبت تھی

۔ یہ نماز سارا دن اس کے چہرے کی تازگی اور مسکراہٹ کو برقرار رکھتی تھی

For more visit (exponovels.com)

نمازادا کرنے کے بعد وہ اپنے سب عزیزوں کے لئے دعا مانگنے لگا اور پھر اس ہستی

۔ کے لئے جس کی وجہ سے آج وہ اپنے رب کے اتنے قریب آ چکا تھا

۔ جس نے اسے عشقِ دنیا سے عشق حقیقی کا راستہ بتایا تھا

جس نے اسے سمجھایا تھا کہ یہ دنیا صرف چند دن کی ہے وہ دن دور نہیں جب یہ

سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ یہ اونچی اونچی عمارتیں یہ مغرور مجسمے یہ دولت کے نشے

میں چُور لوگ سب فنا ہو جائیں گے

۔ رہ جائے گی تو بس ایک ذات جس کا کوئی ثانی نہیں

For more visit (exponovels.com)

ہاں وہ یہ سب کچھ سمجھ چکا تھا وہ سمجھ چکا تھا کہ اللہ کی ذات یکتا و تنہا ہے وہ شخصیت

اسے سب کچھ سمجھا چکی تھی۔ لیکن اسے دنیا اور آخرت کی پہچان بتا کر وہ اس سے

۔ بہت دور جا چکی تھی

اتنا دور کے جہاں سے کوئی واپس نہیں آسکتا وہ اللہ کے نیک انسانوں میں سے تھی

یقیناً جنت اس کا مقدر ہو گی۔ وہ ہر روز اللہ سے دعا کرتا تھا کہ اس کی اس عزیز و جان

۔ ہستی کو جنت میں اعلیٰ ترین مقام عطا ہو

وہ جو ایک غافل شخص کو اللہ کے اتنے قریب کر گئی تھی۔ جو ایک مغرور شخص کو

عرش سے فرش پر گرا گئی تھی۔ جو اسے بتا کر گئی تھی کہ زمین پر اکڑ کر چلنے سے تم

زمین کے خدا نہیں بن جاؤ گے۔ جو خدا ہے خدا اسی کو رہنے دو تمہیں خدا بننے کی

exponovels

ضرورت نہیں تم وہ کام کرو جس کے لیے تمہیں اس زمین پر بھیجا گیا ہے اللہ کی

عبادت کرو اس کی ذات کو سمجھو نہ کہ اللہ کے بندوں کے لیے مشکلات کا سبب بنو

۔

وہ ایک گناہگار شخص تھا اس نے اس شخص کو تکلیف پہنچائی تھی جس سے وہ بے پناہ

محبت کرتا تھا۔وہ کتنا مغرور شخص تھا کہتا تھا جس چیز کو چاہوں گا اسے حاصل کروں

گا اور اس نے حاصل کر بھی لیا جسے چاہا اسے پا بھی لیا لیکن پھر بھی ہاتھ کیا آیا

بیشک غرور خاک ہے اس کا غرور بھی خاک ہو گیا جب وہ اس کی ہو کر اس کے نکاح

۔ میں آکر موت کو گلے لگا چکی تھی

For more visit (exponovels.com)

بس ایک دعا مانگی تھی اس نے اپنے رب سے رو رو کر یااللہ مجھے کسی غافل شخص کی

ہم سفر نہ بنانا شاید اللہ کو بہت عزیز تھی تبھی تو اللہ نے اس کی سن لی۔اور وہ اسے

۔ پا کر بھی لا حاصل رہا

وہ کہتی تھی تم اللہ سے کچھ بھی مانگو وہ تمہیں دے گا اب اس کے دل میں کوئی

خواہش نہیں تھی بس ایک دعا تھی یااللہ اپنے راستے سے کبھی بھٹکنے نا دینا میں تیرا

۔ گنہگار بندہ سہی لیکن اپنی رحمت کی نظر کرم سے مجھے کبھی محروم نہ کرنا

اے اللہ میں ایک بھٹکا ہوا شخص ہوں مجھے تھام لے۔مجھے اس دنیا کی روشنیوں میں

۔ کہیں گم نہ کرنا مجھے ہمیشہ اپنی رحمتوں کے سائے میں رکھنا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

وہ کتنی ہی دیر دعائیں مانگتا رہا یہاں تک کہ آنسو اس کی آنکھوں سے بہنے لگے ہر روز

کی طرح آج بھی آنسوؤں کا ایک ریلا اس کے گالوں پر آ رکا شاید وہ صبح صبح رو کر اپنا

۔ ہر غم اللہ سے شیئر کر کے سارا دن پر سکون رہتا تھا

اب وہ نماز ادا کر کے سکون سے باہر لان میں آ کر رکا تا کہ تازہ ہوا سے لطف اندوز

۔ ہو سکے

چڑیوں کے چہچاہٹ ماحول میں ایک الگ تاثر پیدا کر رہی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ

۔ بھی اپنے رب کی حمد و ثنا میں مصروف ہیں

انسانوں سے بہتر تو یہ پرندے اور یہ جانور تھے جنہیں فرق پتا تھا دنیا اور آخرت کا

اس کے گھر کے سامنے بلند و بالا حویلی میں اندھیرا پھیلا ہوا تھا۔ بڑی بڑی شیشے کی

For more visit (exponovels.com)

دیواریں اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھی۔ جس میں ہر روز کی طرح وہ اس بات کا

اندازہ لگا چکا تھا کہ اس کے اندر رہنے والے مکین آج بھی اپنے رب سے غافل نیند

۔ کی گہرائیوں میں ڈوبے ہوئے ہیں

لیکن وہ خاموشی سے پلٹ آیا اسے کیا حق تھا کسی کی ذات کو جانچنے کا۔ وہ خاموشی

سے واپس آیا اور کچن کی طرف قدم بھرائے۔ اب اسے ہلکی ہلکی بھوک محسوس ہو

۔رہی تھی

اس نے جلدی سے اپنے لئے ناشتہ بنایا۔ اور چائے کے ساتھ اپنا ناشتہ ختم کرتے

۔ ہوئے اپنے کمرے میں آیا جہاں روز کی طرح آج بھی اس کا موبائل بج رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

جی سسٹر عائشہ بس دس منٹ میں پہنچتا ہوں۔آپ میرے پیشنٹ کو میڈیسن دے دیں۔اس نے مسکراتے ہوئے اپنی نرس کو ہدایت دی اور اپنے کپڑے چینج کرتے ہوئے فوراً ہسپتال آیا اور لاکر روم کی طرف بڑھتے ہوئے اس نے اپنا ٹیلیسکوپ اور اپنا لیپ کوٹ اٹھایا۔

اور اب روز کی طرف راؤنڈ نگ کے دوران وہ اپنے سب پیشنٹ سے خوش اخلاقی سے بات کرتے ہوئے ان سے ان کے مسائل جاننے کی کوشش کر رہا تھا اسے دیکھ کر کوئی عام انسان کی نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ ایک سائیکالوجسٹ ہے۔ہاں وہ ایک ایسا شخص تھا جو انسان کے دماغ کے اندر جا کر اس کے اندر کا حال جان سکتا تھا۔

For more visit (exponovels.com)

وہ ابھی اپنے پیشنٹ کو چیک کر کے فارغ ہی ہوا تھا جب سسٹر عائشہ نے آکر بتایا کہ

آج پھر دامیش صاحب آئے ہیں

اس انسان کا کچھ نہیں ہو سکتا اسے میں کتنا بھی سمجھا دوں یہ وہی کرے گا جو وہ کرنا

چاہتا ہے۔ یااللہ اس کو ہدایت دے وہ دعا مانگتا ہوا اپنے کیبن کی طرف بڑھ گیا

•••••

دیکھو دامیش تم اپنے غصے پر کنٹرول کرنے کی کوشش کیا کرو اس طرح سے ہزاروں

لوگوں کی پارٹی کے بیچ میں مار پیٹ کر کے تم نے ہر نیوز چینل کو اپنی طرف متوجہ

کر لیا ہے

" یہ دیکھو ان نیوز پیپرز کو

For more visit (exponovels.com)

مشہور بزنس مین دامیش شاہ کی بیچ پارٹی میں مارپیٹ

ینگ ٹیلنٹڈ بزنس ٹائیکون دامیش کا اپنے آپے سے باہر ہوتے ہوئے میڈیا کے

" نمائندے پر ہاتھ اٹھانا

!!_\ دامیش اتنا غصہ اتنا جذباتی پن کس لیے

دامیش تم اتنی بڑی کمپنی کو اکیلے سنبھال رہے ہو اور اگر اس میدان میں تمہیں

آگے بڑھنا ہے تو تمہیں اپنے غصے کو کنڑول کرنا ہو گا۔اب بھی وقت ہے دامیش

چھوڑو یہ دنیاوی رنگ ورونق رب کی طرف پلٹ آؤ ڈاکٹر داود جو سائیکالوجسٹ

۔ ہونے کے ساتھ ساتھ اس کا بہترین دوست بھی تھا اسے سمجھاتے ہوئے بولا

For more visit (exponovels.com)

دو دن پہلے وہ اس کے ساتھ اس کی خوشی کو منا رہا تھا لیکن اب دامیش نے پھر وہی

کیا جس کا اسے ڈر تھا اس کا غصہ اس پر سوار ہوتا تو وہ اس کی ہر سمجھائی ہوئی بات

بھول جاتا تھا

یار خدا کے لئے ہر بات میں بس ایک ہی بات مت کیا کرو میں نے کب کہا کہ میں

کافر ہوں یا خدا کو نہیں مانتا وہ میں اپنی دوا کھانا بھول گیا تھا کل شاید اسی لیے

مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔اس طرح سے تو میں نے میڈیا کو بہت بڑی نیوز دے

دی وہ خود بھی بہت پریشان تھا۔جب کہ داود کی باتیں اسے مزید چڑ چڑا کر رہی تھی

ابھی بزنس کی دنیا میں قدم رکھے ہوئے اسے مشکل سے چار سال ہی تو ہوئے تھے

ابھی لوگوں نے اسے ٹھیک سے جاننا شروع کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

کہ کوئی نہ کوئی غلطی اس سے ہو جاتی۔ لیکن اس کی غلطیوں کو صرف اور صرف

داؤد ہی سمجھ سکتا تھا اور کسی پر وہ اپنی غلطیاں ظاہر ہی نہیں ہونے دیتا

اس کے دادا نے مرنے سے پہلے اس کو اپنی دولت کا وراث بنا دیا

اور ان کے انتقال کے بعد وہ اپنے کام خود سنبھالنے لگا

وکالت کی ڈگری لینے کے بعد بھی اپنے باپ کو نیچا دیکھانے کے لیے اس نے بزنس

کا راستہ اپنا لیا

لیکن اپنے غصے کی وجہ سے اکثر اس سے کوئی نہ کوئی غلطی ہو جاتی لیکن اس کی وجہ

سے پرافٹ کے معاملے میں دامیش اپنے باپ سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں تھا بلکہ

۔ اپنی ذہانت کی وجہ سے وہ اس سے بہت آگے نکل آیا تھا

For more visit (exponovels.com)

داؤداور دامیش میں زمین آسمان کافرق تھاداود دامیش کی طرح سخت دل نہیں تھا

پہلے پہلے اس نے بھی بہت غلطیاں کی تھی وہ بھی اسی کے جیسا تھا بچپن سے جوانی

تک وہ دونوں ہر غلط کام ایک ساتھ کرتے تھے لیکن ایک وقت آیا جب داؤد

سنبھل گیا وہ دامیش کی طرح انتہا کا سفاک اور سر دانسان نہیں تھا وہ بھی اپنی ذات

کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتا تھا لیکن کسی کے لیے اپنے دل میں نفرت پیدا

۔ کر کے تا قیامت اس سے نفرت کرتے رہنا اس کی بس کی بات نہ تھی

دامیش ایک بار کسی سے ضد لگالیتا تو ہر حد پار کر جاتا برسوں سے دامیش جہانگیر شاہ

امیر خاندان کا بگڑا ہوئے نوجوان کہلاتا آیا تھا اور بزنس میں قدم رکھنے کے بعد بھی

اس کا یہ لقب بدلا نہ تھا

For more visit (exponovels.com)

ہائی سوسائٹی میں گرل فرینڈر کھنا یا شراب پینا یا پھر جوا کھیلنا کوئی بہت بری بات نہ

تھی

دامیش تو حد سے زیادہ شراب پیتا تھا کیونکہ اس کے دکھ بھی تو بڑے تھے لیکن

سب سے اہم بات وہ آج تک کسی لڑکی کی طرف متوجہ نہ ہوا تھا

اسے عورت ذات سے نفرت تھی سوائے اپنی دادی کے شاید محبت تو وہ ان سے بھی

نہیں کرتا تھا لیکن ان کی عزت کرتا تھا ان کی ہر بات ماننا اپنا فرض سمجھتا تھا آج تک

اس نے کبھی ان کی کوئی بات ٹالی نہیں تھی

اور جہاں تک بزنس کی بات ہے وہ ہر قدم میں اپنے دماغ کا استعمال کرتا تھا اس کے

آگے بڑھنے کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ وہ اپنے باپ کو پیچھے رکھنا چاہتا تھا

For more visit (exponovels.com)

جہانگیر صاحب کے والد۔نے مرنے سے پہلے نہ تو اپنے بیٹے کے نام کچھ کیا اور نہ

ہی ان کی دوسری شادی سے پیدا ہوئی بیٹی کے نام کچھ لکھا

بلکہ اس کے پیدا ہوتے ہی جہانگیر صاحب کے والد نے صاف الفاظ میں کہہ دیا تھا

کہ اس بچی سے ان کا کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی یہ ان کے خاندان میں کوئی وراثت

رکھتی ہے

لیکن جہانگیر صاحب کو اپنی بیٹی بہت پیاری تھی اسی لئے اسی وقت بزنس میں سے

اپنا حصہ مانگ کر اپنے الگ گھر میں شفٹ ہو گئے اور ان سب میں انہوں نے

دامیش کو شامل کرنے کی غلطی نہ کی تھی اس سے تو انہوں نے ایسے اپنا دامن

exponovels
For more visit (exponovels.com)

چھڑایا تھا جیسے وہ ان کا بیٹا ہے نہیں اور پہلی بیوی کو طلاق دے کر گھر ہمیشہ ہمیشہ کے

لیے چھوڑ دیا

جس کے بعد انہیں بہت نقصان ہوا کیونکہ ان کے کمپنی سے الگ ہوتے ہی شاہ

۔ کمپنی الگ ہی لیول پر جا پہنچی

اور دن رات ترقی کے بعد آج وہ پاکستان کی ٹاپ کمپنیوں میں سے ایک تھی جس کا

مالک جہانگیر شاہ نہیں بلکہ ان کا بیٹا دامیش شاہ تھا

جو اپنے باپ اور اپنی ماں سے اتنی نفرت کرتا تھا کہ ان کی شکل دیکھتے ہوئے بھی چہرا

پھیر لیتا لیکن بزنس کی جس دنیا سے ان کا تعلق تھا وہ اس تعلق کو ختم نہیں کر سکتے

تھے

For more visit (exponovels.com)

جہانگیر صاحب نے اپنی محنت کا ہنر دکھاتے ہوئے پاکستان میں اپنا نام بنایا جس کی

وجہ سے ان کے نام کے ساتھ کہیں نہ کہیں دامیش کا نام جڑتا تھا جو دامیش چاہ کر

بھی اپنے نام سے الگ نہیں کر سکتا تھا ۔

اسی طرح سے ایک بہت بڑے خاندان سے ڈاکٹر داؤد کا بھی تعلق تھا لیکن ایک

وقت آیا جب وہ ہر چیز ترک کر کے اللہ اور اس کے بندوں کی خدمت میں لگ گیا وہ

اپنا سب کچھ حاصل کر کے بھی کھو چکا تھا۔ عشقِ دنیا سے عشقِ خدا کا سفر کرنے لگا

میرے دوست میرا فرض ہے تمہیں سمجھانا اور میں تو اپنے آخری وقت تک سمجھاتا

رہوں گا مسلمان صرف نام کا مسلمان نہیں ہوتا وہ اپنے کام سے مسلمان بنتا ہے

For more visit (exponovels.com)

تھوڑی سی ہمت دکھاؤ ایک بار نماز ادا کر کے تو دیکھو چھوڑنے کا دل نہیں کرے گا

" وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا

تھوڑا سا بڑھا ہونے دے پھر دیکھنا میری نمازیں دا میش نے ہمیشہ والی بات کر کے

۔ اس کا موڈ آف کیا

جوانی کی عبادت سے بہتر کوئی عبادت نہیں ہوتی وہ میں کہاں پیچھے رہنے والا تھا

تو تُو کر تو رہا ہے جوانی میں عبادت میرے لیے دعا کر دینا وہ ایک آنکھ دبا کر مسکراتا

ہوا باہر نکل گیا کیونکہ اسے پتہ چل چکا تھا کہ یہاں اس کے مسئلے کا کوئی حل نہیں

ہے اسی لیے اپنا ٹائم ویسٹ کرنے سے بہتر تھا کہ وہ سیدھا اپنے آفس جاتا

●●●●●●●●●●

For more visit (exponovels.com)

پر یا بیٹا تم بہت اچھا کام کر رہی ہو لیکن میں معذرت کرتا ہوں میں تمہارے کام کا ٹھیک سے معاوضہ نہیں دے پا رہا جس بات کا مجھے بہت افسوس ہے سر نے اسے کتابیں ٹھیک کرتے دیکھ کر کہا

نہیں سر آپ جتنا معاوضہ مجھے دے رہے ہیں یہ بھی کم نہیں ہے میں تو آپ کی شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے اس قابل سمجھا اور جہاں تک کام کی بات ہے تو اس کام میں تو مجھے مزہ بھی بہت آتا ہے

کالج کے اکثر سٹوڈنٹ لائبریری سے کتابیں اٹھا کر کبھی کلاس میں کبھی کینٹین میں تو کبھی کہیں پر پھینک جاتے سارا دن پڑھائی کے ساتھ ساتھ وہ ان کتابوں کو بھی سنبھالتی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اوراس کام کے لیے سر اسے معاوضہ دیتے تھے کیونکہ یہ کام سر کا اپنا تھا لیکن اب

اس عمر میں بار بار اٹھنا ان کے لیے بہت مشکل تھا اب تو ان کی ریٹائرمنٹ بھی

قریب آنے والی تھی جس کی وجہ سے پریا بہت پریشان رہنے لگی تھی اگر سر ریٹائر

ہو گئے تو پھر اسے پیسے کون دے گا۔۔۔۔!

یہ سوچ اس پر اکثر سوار ہو جاتی اتنے تنگ حالات میں اس کے پاس یہی تو بس ایک

نوکری تھی اس کے پاپا ایک ٹرک ڈرائیور تھے جنہوں نے ساری زندگی بہت ہی

ایمان داری سے کام کیا اگر وہ بے ایمانی میں ہاتھ ڈالتے تو بے ایمانی کی بھی انہیں

بہت ساری آفرز آئی تھی ٹرک کے بے شمار سامان میں غیر قانونی سامان ایک جگہ

سے دوسری جگہ لے کر جانا مشکل نہ تھا

For more visit (exponovels.com)

لیکن ناصر صاحب نے اپنی بیٹی کو حرام کا ایک نوالہ بھی نا کھلایا تھا۔ ساری زندگی

ٹرک پر کام کرتے رہے آسان مشکل ہر حالات میں حلال کمایا اور حلال کھایا

انہیں تو اتنے پیسے کی آفر زآئی تھی جس سے ان کا نہ صرف گھر سنبھل جاتا بلکہ آج

اس بیماری کا بھی علاج ہو جاتا جس سے وہ پچھلے ایک سال سے لڑ رہے تھے

اپنی بیٹی کو لائبریری میں کام کرتے دیکھ کر ان کا دل بری طرح سے جلتا تھا ان کی

انیس سالہ معصوم سی بچی سارا دن لائبریری میں گزارتی اور لائبریری میں بھی

اسے کوئی تھوڑا سا کام نہیں ہوتا تھا اور اوپر سے میڈیکل کی مشکل ترین پڑھائی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اب تو وہ اس کی میڈیکل کا خرچہ بھی نہیں اٹھا سکتے تھے ان کا کینسر بری طرح سے

بگڑ رہا تھا وقت پر اسپتال نہ داخل ہونے کی وجہ سے ان کی زندگی اب بہت مشکل

دہرائے پر کھڑی تھی

انہیں بس ایک ہی فکر کھائے جا رہی تھی اگر انھیں کچھ ہو گیا تو ان کی معصوم بیٹی کا

۔ کیا ہو گا اس کی ماں تو دس سال کی عمر میں اس سے بچھڑ گئی تھی

اور اب وہ خود بستر پر پڑے اپنی بے بسی کا رونا رو رہے تھے زندگی نے ان سے بہت

کچھ چھین لیا تھا ان کی زمین ان کا گھر اور شاید اب یہ زندگی ان کی سانسیں بھی بہت

جلد چھیننے والی تھی

For more visit (exponovels.com)

اپنی بیماری کے ساتھ ساتھ ان کو سب سے بڑی ٹینشن اپنی بیٹی کی تھی خاندان والے

تو ان کی بیماری کا سنتے ہی اپنا دامن چھڑا چکے تھے اور پریہ کتنی مشکل سے ان کی

۔ دوائیوں کا خرچہ پورا کرتی تھی صرف وہی جانتی تھی

اور اپنے باپ کو ہر طرح سے مطمئن کرتی کہ اسے لائبریری میں زیادہ کام نہیں

کرنا پڑتا اور وہ مسکرا کر کہتے کہ جیسے میں تو کچھ جانتا ہی نہیں جس پر وہ خاموش ہو

جاتی

اس وقت بھی وہ ہر کلاس سے کتابیں ڈھونڈتی اپنے بابا کے بارے میں سوچ رہی

تھی اور اپنے بابا سے زیادہ ٹینشن اسے اس وقت سر کی تھی جو اگلے ماہ میں

ریٹائرمنٹ لینے والے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور وہ اگر ریٹائر ہو گئے تو اس کی زندگی مزید مشکل ہو جائے گی جیسے سوچتے ہوئے

وہ واپس لائبریری میں آکر کتابیں رکھنے لگی سر اس کی پریشانی کو بہت دیر سے نوٹ

کر رہے تھے

لیکن اب وہ بھی مجبور ہو چکے تھے اب انہیں بھی یہ نوکری چھوڑنی تھی اب ان کی

عمر اس بات کی اجازت نہیں دیتی تھی کہ وہ مزید یہ جاب کریں اسی لیے وہ مجبور

۔ تھے اس کی اس پریشانی میں اس کا ساتھ نہیں دے سکتے تھے

لیکن انہوں نے اپنے ایک دوست سے اس کے لیے نوکری کی بات کی تھی جس

۔ میں پہلے وقت وہ اپنے کالج میں پڑھ سکے اور دوسرے وقت نوکری کر سکے

For more visit (exponovels.com)

وہ بھی ایک بہت بڑی لائبریری تھی۔اور اس میں بھی زیادہ تر یہی کام تھا لیکن پھر

بھی وہاں پر زیادہ پیسے ملنا بہت مشکل تھا اور پریا یہ نوکری کیوں کرنا چاہتی تھی یہ

بات سر اچھی طرح سے جانتے تھے کہ کینسر کے مریض کی دوائیاں اتنے سے

پیسوں میں نہیں آسکتی ۔

اور گھر کے اخراجات وہ شام کو لائبریری میں ہی بچوں کو ٹیوشن دے کر پورا کرتی

تھی وہ اس غریب کی زندگی کے تمام پہلو سے اچھے سے واقف تھے۔اور اکثر اس

کے گھر میں اس کے بابا کی طبیعت کے بارے میں جاننے کے لئے بھی آتے تھے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

لیکن اب ناصر صاحب دن بدن کمزور ہوتے جارہے تھے بیٹی کی ٹینشن نے انہیں

بہت برے حالات تک پہنچادیا تھا۔ سر ان کی بہت مدد کرنا چاہتے تھے لیکن وہ بھی

۔ کیا کر سکتے تھے ان کے اپنے بھی بیوی بچے تھے

اوران کی تنخواہ سے مشکل سے ان کے گھر کا نظام چل سکتا تھا اپنے بچوں کی پڑھائی

اور روزگار کی فکر کرتے ہوئے وہ ہمیشہ ہاتھ کھینچ لیتے لیکن پریا کو اس کے کام کی رقم

۔ ٹھیک سے ادا کرتے تھے کیونکہ یہ اس کا حق تھا

اوران کا ماننا تھا کہ اگر حقدار کو اس کا حق ادا نہ کیا جائے تو انسان اللہ کی محبت سے دور

ہو جاتا ہے۔اور کون مسلمان اللہ کی محبت سے دور ہونا چاہے گا۔اسی لیے لائبریری

میں پریا جتنی زیادہ محنت کرتی تھی سر اسے اتنا ہی معاوضہ دینے کی کوشش کرتے

For more visit (exponovels.com)

تھے لیکن اس کے باوجود بھی وہ پریا کی ضروریات کو پورا نہیں کر سکتے تھے جس کا

انہیں بہت افسوس تھا

••••••••••

کیا بات ہے مہرش تمہارا موڈ کیوں اتنا خراب ہے سب کچھ ٹھیک تو ہے وہ کالج آئی

تو اپنی کلاس میں جا کر بیٹھ گئی مہرش اور اتنی اداس لیلیٰ پریشانی سے اس کے پیچھے

کلاس میں آئی تھی

جہاں ان کے گروپ کی لڑکیاں پہلے ہی اس کے قریب بیٹھی تھی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

لیکن وہ سب اس کی خاص دوستو میں سے ہر گز نہیں تھی جتنی کہ لیلیٰ تھی۔ لیلیٰ

پریشانی سے اس کے قریب آگئی تھی جب کہ ان دو لڑکیوں کی باتوں پر اسے سخت

غصہ آرہا تھا

لیلیٰ تو اس بات کو لے کر پریشان تھی کہ اس کے دوست اتنے دن کے بعد امریکہ

سے واپس لوٹی ہے اور مہرش کیسے بنا اہمیت دیے اندر چلی گئی لیلیٰ اور مہرش ہائی کلاس

فیملی سے بلاونگ کرتے تھے اسی لیے ان کی دوستی بھی باکمال تھی

اپنا اپنا منہ بند رکھو اور خبردار جو کسی نے میری سہیلی کے خلاف ایک لفظ بھی کہا وہ

غصے سے ان دنوں لڑکیوں پر چلائی تھی جو کہ مہرش کو دلاسہ دینے کی بجائے تانے

دے رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیاہو گیاہے لیلیٰ یار ہم نے ایسا بھی کر کیا کر دیاہم جو کہہ رہے ہیں یہ وہ سچ ہی تو ہے

ایک ہفتے سے تونیوز پیپرز میں یہ نیوز آرہی ہے مہری جہانگیر انکل کی جائز نہیں بلکہ

شٹ اپ یو۔۔۔۔۔۔مہرش چلاتے ہوئے بولی تھی میں کون ہوں کون نہیں یہ

تمہیں بتانے کی ضرورت نہیں ہے مجھے اگر میں ناجائز ہوتی تو ڈیڈ مجھ سے دور

ہوتے نہ کہ وہ دامیش شاہ سے جب میں پیدا ہوئی تھی تب میرے ڈیڈ اسے چھوڑ کر

۔ آگئے تھے میرے پاس کیونکہ میں ان کی اصل بیٹی ہوں

اور مجھے اس بات کے لئے کسی کو ثبوت دینے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی میں تم

لوگوں کی بکواس سننے کے لیے یہاں بیٹھی ہوئی ہوں اس سے پہلے کے میں تم

For more visit (exponovels.com)

دونوں کو اس کلاس سے بلکہ کالج سے بھی آؤٹ کروادوں دفع ہو جاؤ یہاں سے وہ

۔ غصے سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولی

جب کہ دونوں لڑکیاں منہ میں بڑبڑاتے اس کا مذاق اڑاتے ہوئے باہر نکل چکی

۔ تھیں باہر جاتے جاتے بھی وہ ان کی آواز کو بہت اچھے سے سمجھ چکی تھی

دفع کروان بدتمیز لوگوں کو تم مجھے بتاؤ آخر ہوا کیا ہے مسلہ کیا ہے لیلیٰ نے پریشانی

سے اس کا اداس چہرہ دیکھا ہمیشہ فریش اور بیوٹیفل دیکھنے والی لڑکی اتنی اداس اور

مرجھائی ہوئی اس نے تو اپنی دوست کو ایسا کبھی نہیں دیکھا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیلیٰ میں جس دن سے پیدا ہوئی ہوں میرا مسئلہ دامیش شاہ ہے جو کوئی طریقہ نہیں

چھوڑتا مجھے بدنام کرنے کا محفل میں اس نے سب کے سامنے کہا ہے کہ میں ڈیڈ کی

۔ ناجائز بیٹی ہے

میں جہاں جاتی ہوں میڈیا والے کیمرے لے کر میرے پیچھے پیچھے بھاگتے ہوئے

۔ مجھ سے سوال پوچھتے ہیں کہ کیا میں جہانگیر شاہ کی اصلی بیٹی ہوں

لیلیٰ میرا دل کرتا ہے میں اس شخص کی جان لے لوں اور اب میں ایسا ہی کروں گی

میرا دل چاہتا ہے میں اسے جان سے ماردوں اور لیلیٰ یقین کرو میں اسے ماردوں گی

وہ کچھ نئے انداز میں بولی تھی۔ جیسے ارادہ سچ میں اسے قتل کرنے کا ہو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ریلیکس میری جان کچھ نہیں ہوا بس وہ جلتا ہے تم سے کیوں کہ تمہارے بابا تم سے

اس سے زیادہ محبت کرتے ہیں وہ تمہارے ڈیڈ کے تمہارے ماما کے ساتھ رہنے کی

وجہ سے جلتا ہے تمہارے ڈیڈ نے تمہاری ماما کی وجہ سے اس کی ماما کو چھوڑ دیا اسی

لیے وہ تم سے جلیس ہوتا ہے وہ اس لیے یہ سب کچھ کرتا ہے

تم اس کو اتنا سیر یس مت لو دفع کرو اگنور کرو دیکھو اپنی سکن کو کتنی رف ہو گئی ہے

آج کالج بنگ کرتے ہیں پہلے پالر چلتے ہیں۔ کیا حالت بنا کے رکھی ہوئی ہے تم نے

اپنی لیلیٰ کو اس کی بات کی گہرائی سے زیادہ اس کی سکن کی فکر کھائے جا رہی تھی

وہ بھی ریلکس ہونے کے لئے اٹھ کر اس کے ساتھ ہی آگئی اس کے دماغ میں اس

وقت سے صرف دامیش کی باتیں چل رہی تھی کتنی آسانی سے وہ اسے ناجائز کہہ

For more visit (exponovels.com)

گیا تھا وہ بھی سب کے سامنے اور اس وقت سب کے سامنے سوالیہ نشان بنی ہوئی تھی ۔

لیلیٰ میں چاہتی ہوں میں اس شخص کو ہرادوں اور اتنے برے طریقے سے ہراوں کہ وہ جیتنے کے آرزو چھوڑ دے میں چاہتی ہوں وہ جینا ہی چھوڑ دے لیلیٰ میں چاہتی ہوں میں اس کا غرور توڑ دوں وہ جس کے بل بوتے پر کہتا ہے کے دامیش شاہ کبھی بھی نہیں ہار سکتا میں وہ غرور توڑنا چاہتی ہوں ۔

لیلیٰ میں چاہتی ہوں وہ میرے سامنے سسک سسک کر مر جائے وہ میرے سامنے مرتے ہوئے مجھ سے آخری بار پانی مانگے اور میں اسے مرتے دم تک پانی بھی نہ دوں۔ وہ انتہائی نفرت سے کہتی لیلیٰ کو دیکھ کر اس کے جواب کا انتظار کرنے لگی

For more visit (exponovels.com)

ایک وہی تو تھی اس کی سہیلی جس کے ساتھ کو اپنی ہر بات شیئر کرتی تھی کبھی کبھی

لیلیٰ اس کی باتیں سن کر دہل کر رہ جاتی اور کبھی کبھی اس کے جنون کو دیکھ کر مسکرا

دیتی یہ ساری نفرت اسے کسی غیر سے نہیں بلکہ اپنے بھائی سے تھی ۔

لیلیٰ تو اپنے بھائی پر جان چھڑکتی تھی ہاں لیکن سگے اور سوتیلے بھائی میں زمین آسمان

کا فرق ہوتا ہے اسے اپنی دوست بہت پیاری تھی جس کے لیے وہ ہمیشہ کچھ نہ کچھ

کرنے کو تیار رہتی اور اپنی سہیلی کے اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے بھی اس نے

ایک آئیڈیا نکالا تھا جس پر وہ جلد ہی عمل کرنے والی تھی

لیکن یہ سب کچھ وہ اسے بتائے بغیر کرنے والی تھی کیونکہ وہ اسے سرپرائز دینا چاہتی

تھی وہ اپنے بھائی کو ہارتے دیکھنا چاہتی تھی اور لیلی نے اس کو ہرانے کی ٹھانی تھی

For more visit (exponovels.com)

کہنے کو یہ ایک بہت مشکل کام تھا لیکن لیلیٰ جیسی لڑکی کے لیے اتنا بھی مشکل نہیں

تھا اس نے ایک پلان سوچا تھا جس پر وہ عمل کرنے والی تھی تاکہ وہ اپنی سہیلی کو

خوش کر سکے

••••••••

ثقلین صاحب نے گھر میں قدم رکھا تو ملازم نے انہیں بتایا کہ ان کی بیٹی ام لیلیٰ شام

سے ان کا انتظار کر رہی ہے

ان کی لاڈلی بیٹی کو آج ان کی یاد کیسے آگئی انہیں خوش گوار حیرت ہوئی وہ حیران

ہوتے ہوئے گھر کے اندر داخل ہوئے جہاں ان کی جان سے عزیز بیٹی ٹی وی لگائے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہوئی تھی لیکن دھیان اس کا اپنے موبائل فون پر تھا.اس کے اس انداز پر وہ مسکرا کر

آگے بڑھے

میں نے سنا ہے کہ میری چندہ میرا انتظار کر رہی ہے وہ خوشی سے اندر داخل ہوئے تو

لیلیٰ اٹھ کر ان کے پاس آئی اور ان کے سینے سے لگ گئی

ڈیڈ کہاں رہ گئے تھے آپ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی وہ ان کے سینے

سے لگی لاڈ سے بولی تو وہ مسکرا دیئے

میرا بچہ مجھے فون کر دیتی میں دوڑا چلا آتا۔میں آج کی میٹنگ کینسل کر کے اپنی

پیاری بیٹی کے پاس آ جاتا۔کیونکہ آج کی میٹنگ بے حد بورنگ تھی اور آپ کے بابا

کا بھی بالکل دل نہیں لگا وہ اپنی اکلوتی لاڈلی بیٹی کو محبت سے دیکھتے ہوئے بولے

For more visit (exponovels.com)

آووو ہو بابا آپ کی ساری میٹنگز ہی بورنگ ہوتی ہیں وہاں کسی کا دل کیسے لگ سکتا

ہے لیلیٰ کندھے اچکا کر بولی تو بابا کھل کر ہنس دیے

کہنے کو تو ان کے دو بیٹے بھی تھے لیکن وہ دونوں ہی اپنی زندگی میں مصروف ہو چکے

تھے بیٹی کو ہر طرح کی آزادی دینے کے بعد انہیں بھی یہ احساس ہوا تھا کہ لیلیٰ کو

بھی ان کی ضرورت نہیں۔ لیکن پھر بھی ان کے پاس بیٹی کا سہارا تھا اپنی

پارٹیز اور فیشن سے باہر نکل کر اکثر اسے اپنے بابا کی یاد آجایا کرتی تھی

بزنس کی دنیا میں مگن وہ ابیزار سے زندگی گزار رہے تھے

ایسے میں لیلیٰ کا ان کا انتظار کرنا ان کے لیے بہت اہمیت رکھتا تھا اسے اپنے سینے سے

لگائے وہ صوفے پر آبیٹھے

For more visit (exponovels.com)

تو میری جان اب آپ بتا بھی دیں کہ آپ بابا کا انتظار کیوں کر رہی تھی وہ مسکرا کر

پوچھنے لگے

کیونکہ شاید آپ بھول گئے ہیں کہ اگلے ہفتے آپ کی پرنسز کی برتھ ڈے ہے وہ منہ

بنا کر بولی

میری پرنسز آپ کے بابا یہ دن کبھی نہیں بھول سکتے جب آپ ان کی زندگی میں

آئی تھی۔آپ تو اپنے بابا کی زندگی کی سب سے بڑی خوشی ہیں وہ اس کا ماتھا چومتے

بہت محبت سے بولے

وہ تو ٹھیک ہے ڈیڈ لیکن مجھے جسٹ پارٹی نہیں چاہیے میں اپنے اس برتھ ڈے پر

کچھ اسپیشل کرنا چاہتی ہوں

For more visit (exponovels.com)

وہ کچھ ایکسائیڈ ہو کر بولی

جی میری جان ضرور کریں آپ جو کرنا چاہتی ہیں کریں آپ کو بھلا کوئی کچھ کہہ سکتا

ہے

یہ آپ کا دن ہے آپ اپنی خوشی سے جس طرح چاہے گزاریں آپ کو کسی بھی چیز

کی ضرورت ہو تو آپ میرے مینجر کو جیسٹ میسج کر دیا کریں وہ آپ کو اماؤنٹ سینڈ

کر دے گا وہ اسے ہر طرح کی آزادی دیتے ہوئے بولے

ڈیڈ میں چاہتی ہوں کہ اس دفعہ میری برتھ ڈے پارٹی پر سلبی ٹری گیسٹ کو

انوائٹ کیا جائے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیوں نہیں میری جان اب جیسے کہیں گے ہم بلا لیں گے آپ کی خواہش سے زیادہ

ہمیں اور کچھ عزیز نہیں

بتائیں کسیے بلانا چاہتی ہیں آپ کسی سنگر کو کسی ایکٹر کو یا کسی اور کی فن ہو گئی ہیں

میں دامیش شاہ کو اپنی برتھ ڈے پر انوائٹ کرنا چاہتی ہوں ڈیڈ وہ ان کی بات کاٹتے

ہوئے بولی ثقلین صاحب اسے دیکھنے لگے

بزنس کی دنیا سے دور رہنے والی لڑکی جسے بزنس کی باتوں سے بھی چڑ تھی وہ اپنی

برتھ ڈے پارٹی پر ایک بزنس مین کو انوائٹ کرنا چاہتی تھی ۔یہ اتنی ذرا سی بات تو

نہیں تھی کہ ثقلین صاحب کو جھٹکا نا لگتا

For more visit (exponovels.com)

دامیش شاہ کا چہرہ ان کی نظروں کے سامنے گھوم گیا وہ مغرور اور بد مزاج انسان

انہیں بالکل پسند نہیں تھا

وہ 28 سال سے بزنس کر رہے تھے اور اس شخص نے دو ہی سال میں ان سے اچھے

سے اچھا کنٹریکٹ چھین کر اپنی پارٹی کو دے ڈالا تھا

وہ ہر کام دماغ سے کرتا تھا اسی لیے بزنس کی دنیا کے لوگ اسے کم ہی پسند کرتے

تھے

وہ کہنے کے لئے تو ان سب کے سامنے بچہ تھا لیکن اتنی آسانی سے وہ ان سے

کنٹریکٹ چھین رہا تھا جیسے ان کا باپ ہو

For more visit (exponovels.com)

وہ دامیش شاہ کو اپنی پارٹی نے کبھی بھی انوائٹ نہیں کرنا چاہتے تھے لیکن یہ ان کی

بیٹی کی خواہش تھی جسے پورا نہ کر کے وہ اپنی بیٹی کو ناراض نہیں کر سکتے تھے

بیٹا آپ دامیش شاہ کو اپنی پارٹی میں انوائٹ کرنا چاہتی ہیں وہ تو بزنس مین ہیں آپ

کو تو بزنس مین سے چڑ ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے تو وہ کھلکھلا کر ہنسی

چڑ ہے نہیں ڈیڈ چڑ تھی

دامیش شاہ کے آنے سے پہلے تھی مجھے تھوڑی نہ بتا تھا کہ بزنس میں اتنے ہینڈ سم

لوگ آنے والے ہیں

وہ چہکتے ہوئے لہجے میں بولی

تو ثقلین شاہ کے چہرے پر پریشانی سی پھیل گئی جس پر وہ قہقہ لگا اٹھی

exponovels

ڈیڈ اپنا چہرہ تو دیکھیں کیا ہو گیا ہے آپ کو اتنا بھی پسند نہیں آ گیا مجھے کہ آپ پریشان

ہو جائیں

وہ ہنستے ہوئے بولی تو ثقلین صاحب بھی مسکرا دیئے

میری دوست کا بھائی ہے اسٹیپ برادر میری دوست نے بتایا ہے کہ بہت مغرور ہے

میں اسے اپنی پارٹی میں انوائٹ کر کے دیکھنا چاہتی ہوں کہ آخر اسے کس بات کا

غرور ہے

ابھی تک تو میں نے اسے دیکھا نہیں ہے لیکن اب اسے دیکھنے کا تجسس ہو گیا ہے آخر

ایسی بھی کون سی توپ چیز ہے وہ ایک بار تو دیکھنا بنتا ہے بس اسی لیے میں اسے اپنی

۔ پارٹی میں انوائٹ کرنا چاہتی ہوں

For more visit (exponovels.com)

اس نے انہیں دیکھتے ہوئے کہا تو ثقلین صاحب نے ہاں میں سر ہلایا ٹھیک ہے جیسی

آپ کی مرضی ہمیں بھلا کیا اعتراض ہو سکتا ہے

آپ کی برتھ ڈے پارٹی آپ کی مرضی کے مطابق ہو گی

لیکن اس مغرور شخص کو انوائٹ کرنے جائے گا کون وہ بدمزاج انسان ہے سیدھے

منہ تو کسی سے بات بھی نہیں کرتا میں تو جانتا بھی نہیں تھا کہ یہ آپ کی دوست کا

اسٹپ برادر ہے

میرے خیال میں وہ جہانگیر شاہ کا بیٹا ہے وہ بزنس کا جانا مانا نام ہے لیکن جب سے

ان کا بیٹا بزنس میں قدم رکھ چکا ہے تب سے جہانگیر شاہ کا بھی بول بالا کم ہونے لگا

ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ایک وقت تھاجب جہانگیر شاہ میرے مقابلے میں کھڑا ہوتا تھا

لیکن اس نے بزنس لائن بدل لی تو ہماری ملاقات کم ہونے لگی۔اوراب یہ کہنا غلط

نہیں ہوگا کہ وہ اپنے ہی بیٹے سے بری طرح سے ہار رہا ہے

میں اور جہانگیر دوست تو کبھی نہیں رہے لیکن جتنا میں جانتا ہوں جہانگیر شاہ پچھلے

دنوں کافی نیوز میں تھا

خیر ایک بزنس مین کو اور کیا چاہیے ہوتا ہے نیوز میں رہنے سے ہی تو پرموشن ہوتی

ہے

نام ہونا چاہیے چاہے بدنام ہی کیوں نہ ہو

وہ اپنی فلاسفی اسے سنانے لگے تھے جس پر لیلٰی کا موڈ خراب ہونے لگا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اوڈیڈیہ ساری باتیں بعد میں چلیں آئیں ڈنر کرتے ہیں مجھے بہت بھوک لگی ہے

۔ایک تو میں صبح سے آپ کا انتظار کر رہی ہوں اور آپ آتے ہی مجھے اپنی بزنس

فلاسفی سنانے بیٹھ گئے ہیں

پھر کل صبح میں جاؤں گی دامیش شاہ کو اپنی برتھ ڈے پارٹی میں انوائٹ کرنے کے

لئے

وہ ان کا بازو تھامتی انہیں اپنے ساتھ ڈنر ٹیبل پر لے کر جانے لگی تو وہ ہنستے ہوئے اس

کے ساتھ جانے لگے

OOOO

For more visit (exponovels.com)

معذرت مس آپ اس طرح سے اندر نہیں جا سکتی سیکرٹری نے اسے انکار کرتے

ہوئے کہا تو اسے بے حد غصہ آیا

ایسے کیسے میں اندر نہیں جا سکتی تم کون ہوتے ہو مجھے روکنے والے میں اندر جاؤں

گی ابھی کھڑے کھڑے نوکری سے نکالوا دوں گی

مجھے دامیش شاہ سے ملنا ہے ابھی اور اسی وقت مجھے کوئی نہیں روک سکتا راستہ چھوڑ

دو میرا وہ بے حد غصے سے بولی

اس ملازم کی اتنی اوقات کہ وہ لیلیٰ کو روکے نونیور۔اس کا دل چاہا کہ ایک تھپڑ لگا

کر اسے اس کی اوقات یاد دلا دے لیکن وہ یہاں ایسا کرنے کا رسک نہیں لے سکتی

تھی وہ دامیش کی نظروں میں خود کو کچھ اور ظاہر کرنے والی تھی

For more visit (exponovels.com)

نہیں میم آپ اندر نہیں جا سکتے اگر آپ اندر گئی تو میری نوکری خطرے میں پڑ

جائے گی وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا دامیش شاہ کو عورتوں سے کتنی نفرت تھی یہ

اس کا سیکرٹری بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا

وہ نہ تو کسی عورت کے ساتھ فرینڈ شپ کرتا تھا اور نہ ہی اس کے آفس میں کوئی بھی

لڑکی ورکر کے طور پر کام کرتی تھی

ایسے میں اس لڑکی کو آفس میں بھیج کر وہ اپنی موت خود نہیں بُلا سکتا تھا اسے اپنی

نوکری بہت عزیز تھی

میں نے کہا راستے سے ہٹو میں کوئی عام لڑکی نہیں بلکہ ثقلین ملک کی بیٹی ہوں تم

جیسے اچھے اچھوں کو ٹھیک کیا ہے میرے بابا نے بہتر ہو گا کہ میرا راستہ چھوڑ دو ورنہ

exponovels
For more visit (exponovels.com)

تم ابھی مجھے جانتے نہیں وہ غصے سے گھورتے ہوئے بولی سیکرٹری نے ایک ٹھنڈی

سانس بھری

میں آپ کو جانتا ہوں میم آپ کسی ثقلین ملک کی صاحبزادی ہیں اور یہ بات آپ

پہلے بھی چار بار بتا چکی ہیں لیکن آپ کے کسی ثقلین ملک کی بیٹی ہونے سے میں آپ

کو اندر جانے کی اجازت نہیں دوں گا۔ کیونکہ یہ آفس کسی ثقلین ملک کا نہیں بلکہ

دامیش شاہ کا ہے اور یہاں کوئی بھی منہ اٹھا کر نہیں آسکتا کسی ثقلین ملک کی بیٹی بھی

نہیں وہ اسے اسی کے انداز میں سمجھاتے ہوئے بولا

پلیز آپ واپس جائیں سر اس وقت کسی سے نہیں ملتے اور خاص کر کسی محترمہ سے

وہ ملاقات کرنے کا کوئی شوق نہیں رکھتے اب آپ تشریف لے کر جا سکتی ہیں

For more visit (exponovels.com)

اپنی اتنی توہین پر لیلٰی کا غصے سے برا حال ہو گیا

وُہ پیر پٹکتی اس کی بات کو نظر انداز کرتی آگے بڑھ گئی

تم دو ٹکے کے ور کر تمہارا تو میں وہ حال کروں گی کہ ساری زندگی یاد رکھو گے

اس کے اس طرح سے دامیش کے آفیس کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہونے پر

سیکرٹری نے ایک سرد آہ بھری

اگر اسے خود اپنی عزت عزیز نہیں تھی تو وہ کیا کر سکتا تھا اسے یقین تھا تھوڑی دیر

میں دامیش کے چیخنے چلانے کی آواز کے ساتھ ہی گارڈز اس کو باہر پھینک دیں گے

پھر نہ تو اس کی کوئی عزت رہے گی اور نہ ہی ثقلین ملک کی

ضروری نہیں کہ ثقلین ملک کی بیٹی سب کی لاڈلی ہو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

خیر وہ صرف افسوس کر سکتا تھا

ooooo

وہ اپنے کام میں مصروف تھا جب سامنے سے اچانک دروازہ کھلا اور ایک دوشیزہ اس کے سامنے نمودار ہوئی کوئی شک نہیں کہ وہ ایک بے حد حسین لڑکی تھی لیکن دامیش شاہ کے لیے اس کا حسن کوئی اہمیت نہیں رکھتا تھا وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا شاید اس سے پہلے وہ اس سے کبھی نہیں ملا تھا

اس لڑکی سے زیادہ غصہ اس وقت اسے اپنے سیکٹریری پر آرہا تھا جس نے ایک لڑکی کو بنا اس کی اجازت اس کے آفس میں بھیج دیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ آہستہ آہستہ چلتی اس کے ٹیبل کے قریب آئی اس کی ہیل کی آواز اسے آئر ٹٹ

کر رہی تھی

ہائے میرا نام ام لیلیٰ ہے میں ثقلین ملک کی بیٹی ہوں

میرے بابا بھی آپ کی طرح بزنس مین ہیں شاید آپ ان کو جانتے بھی ہوں گے

یقیناً آپ یہ سوچ رہے ہوں گے کہ اس آفس کے اندر آپ کسی کو نہیں آنے دیتے

تو میں یہاں کیسے آئی تو میں خود ہی آپ کو بتا دیتی ہوں کہ میں آپ سے ملنے کے

لیے سب سے باہر لڑ کر آ رہی ہوں

For more visit (exponovels.com)

مجھے آپ تک پہنچنے کے لیے بہت کچھ فیس کرناپڑا لیکن فینز تو اپنی منزل تک

پہنچانے کے لیے ہر حد پار کر جاتے ہیں بس میں نے بھی آپ کے رولز توڑ دیئے اور

اس وقت آپ کے سامنے کھڑی ہوں

مجھے یقین نہیں آرہا میری نظروں کے سامنے میرا وہ کرش ہے جسے میں پچھلے ایک

سال سے دن رات فالو کر رہی ہوں

میں آپ کی بہت بڑی فین ہوں دامیش جب سے آپ کو دیکھا ہے بس آپ ہی کے

بارے میں سوچتی ہوں میرے کمرے میں آپ کے بڑے بڑے پوسٹر ہیں لوگ

For more visit (exponovels.com)

ایکٹرز اور سنگرز کے فین ہوتے ہوں گے لیکن جس دن سے میں نے آپ کو دیکھا

ہے میں آپ کی فین ہو گئی ہوں

آپ مجھے کوئی پیچھے پڑ جانے والی فین ہر گز مت سمجھیے گا میں بس ایک عام سی لڑکی

ہوں جو آپ کے انداز آپ کی پر سنلٹی کی دیوانی ہو گئی ہے

میں آپ کو بہت بہت زیادہ لائک کرتی ہوں یہ کہنا غلط نہیں ہو گا کہ آپ بہت

ساری لڑکیوں کا کرش ہو گے ایون میری کلاس میں ہی بہت ساری لڑکیاں ہیں جو

اکثر آپ کے بارے میں بات کر کے مجھے جلا کر رکھ دیتی ہیں

For more visit (exponovels.com)

کبھی کبھی تو ان کے ساتھ میری اچھی خاصی لڑائی بھی ہو جاتی ہے لیکن کیا کروں

آپ پر میرا ایسا کوئی حق دعویٰ نہیں کہ میں انہیں آپ کے بارے میں بات کرنے

سے منع کر سکوں ۔

مس آپ کے پاس یہاں ایک درخواست لے کر آئی تھی جانتی ہوں آپ کے پاس

ٹائم نہیں ہو گا آپ بہت بزی ہیں آخر آپ اتنی بڑی کمپنی کے مالک ہیں لیکن آپ

اپنے فینز کی خواہش تو پورا کرتے ہوں گے آپ مجھے بھی اپنا ایک فین سمجھ کر میری

اس خواہش کو پورا کر دیجئے گا

وہ انویٹیشن کارڈ سامنے ٹیبل پر رکھتے ہوئے بہت عاجزی سے بول رہی تھی جس

انداز میں وہ باہر سے اندر آئی تھی اسے سامنے پاتے ہی بالکل ٹھنڈی ہو چکی تھی

For more visit (exponovels.com)

اس کی سحر انگیز شخصیت نے سچ میں اس پر اثر کر دکھایا تھا اسے بالکل اندازہ نہیں تھا

کہ رش (مہرش) کا بھائی اتنا ہینڈ سم اور روبدار پر سنیلٹی کا مالک ہو گا

اس نے تو بس ایک دو بار بزنس میگزین کور پر ہی اس کی تصویر دیکھی تھی

سامنے بیٹھا شخص ان میگزین سے کہیں درجہ زیادہ ہینڈ سم پر سنیلٹی کا مالک تھا

وہ کب سے اس کی باتیں سنتا اس کے ہر انداز کو نوٹ کر رہا تھا۔اس کے چہرے کی

سختی سے جاننا مشکل تھا کہ وہ کیا سوچ رہا ہے وہ خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگی کتنی

دیر تو وہ کچھ بولا ہی نہیں

لگتا ہے میں نے آپ کا بہت وقت لے لیا اب مجھے چلنا چاہیے کافی دیر کے بعد لیلیٰ

نے کہا اتنی سب باتوں کے بعد بھی اس کا ایک لفظ بھی نہ بولنا لیلیٰ کو پریشان کر گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

مطلب اتنی خوبصورت لڑکی اس کی فین ہے یہ بات اس کے لیے سرے سے کوئی

اہمیت نہیں رکھتی تھی

اتنا وقت بھی نہیں لیا آپ نے میرا سچ کہوں تو آپ کے چہرے سے نظر نہیں ہٹا پا

رہا مجھے یقین نہیں آرہا کہ اتنی خوبصورت لڑکی خود چل کر میرے پاس آئی ہے مجھے

انوائٹ کرنے کے لیے وہ ٹیبل سے کارڈ اٹھا کر دیکھنے لگا لیلٰی کے دل میں کچھ ہوا تھا

مطلب آپ آئیں گے وہ خوشی سے اسکا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی

اگر آپ اتنی محبت سے بلائیں گئی تو آنا تو پڑے گا۔ لیکن اس کے لیے پہلے آپ کو مجھ

سے کچھ وعدہ کرنا ہو گا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو لیلٰی کے چہرے پر پریشانی چھا گئی

کون سا وعدہ اس نے سوچا

For more visit (exponovels.com)

اسے کون سا کوئی وعدہ نبھانا تھا لیکن پوچھنے میں کوئی حرج بھی نہیں تھا

ٹھیک ہے میں کیا کر سکتی ہوں آپ کے لئے وہ خوشی سے بولی

کل دوپہر کا لنچ وہ دراصل کل کا میرا سارا دن بہت برا گزرنے والا ہے اگر آپ

ساتھ نہ رہی تو

افکورس کیوں نہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں آپ جب کہیں جہاں کہیں میرے لیے

یہ بہت خوشی کی بات ہوگی کہ میں اپنے کرش کے ساتھ لنچ کروں گی میری ساری

۔ دوست مجھ سے جل کر پاگل ہو جائیں گی

وہ خوشی سے اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولی دامیش اسکے چہرے کی اکسیڈمنٹ کو

بہت غور سے دیکھ رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

ٹھیک ہے تو پھر کل ملاقات ہو گی میں آپ کا انتظار کروں گا وہ مسکرا کر بولا اس کی مسکراہٹ بہت پر کشش تھی لیلیٰ کو اپنے دل میں ہلچل سی محسوس ہوئی وہ جلدی سے جلدی یہاں سے چلی جانا چاہتی تھی

اس کی شخصیت اور اس کا انداز بیان لیلیٰ کے دل پر بہت بری طرح سے اثر انداز ہو رہا تھا

میرا نمبر لینے سے شاید آپ کو میرا انتظار نہ کرنا پڑے وہ اپنا کارڈ اس کے سامنے رکھتے ہوئے بولی اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ شکار اتنی آسانی سے اس کے جال میں پھنس گیا

For more visit (exponovels.com)

اس نے تو سن رکھا تھا کہ دامیش بہت مغرور انسان ہے یہ بدمزاج شخص اتنی آسانی

سے کسی کے ہاتھ نہیں آتا اور یہاں وہ کتنی آسانی سے اسے شیشے میں اتار چکی تھی

آپ کے آنے کا شکریہ وہ اس کے ہاتھ سے کارڈ تھامتا نمبر اپنے موبائل پر نوٹ

کرنے لگا ام لیلیٰ کے بیگ میں اس کا موبائل بجا تو اس نے فوراً فون نکال کر اس کا نمبر

سیو کر لیا

تو پھر کل ملاقات ہو گی وہ مسکرا کر کہتی باہر جانے لگی وہ کافی دیر اسے جاتے ہوئے

دیکھتا رہا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

اوورایکٹریس۔۔۔۔کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتا وہ سرگوشی نما آواز میں بولا اور

ایک بار پھر سے اپنے کام کی جانب متوجہ ہو گیا سیکٹرٹری اسے خوشی سے باہر نکلتا

دیکھ کر پریشان ہوا تھا

اندر سے دامیش کے چلانے کی آواز نہیں آئی تھی سب کچھ بہت نارمل تھا

شاید اس کا باس اسے جانتا تھا تب ہی تو سب کچھ اتنا نارمل تھا ورنہ کسی لڑکی کو دیکھ کر

اس کے باس کا کیا حال ہوتا تھا وہ اس سے چھپا ہوا تو نہ تھا

اس کے جاتے ہی وہ اپنے پرانے انداز میں واپس آ چکا تھا وہی روکھا سوکھا انداز اس

نے اپنے سیکرٹری کو آفس میں بلا کر حکم دیا تھا کہ کل لنچ وہ کسی شاندار ہوٹل کی ٹیبل

بک کروادے

For more visit (exponovels.com)

ٹیبل دو نام سے بک کروائی گئی تھی دامیش شاہ اور دوسرا لیلی ثقلین ملک

لیکن اس کا سیکرٹری جانتا تھا دامیش شاہ گھٹے کا سودا نہیں کرتا

○○ ○○

دادی اگر آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو آپ نہ جائیں اتنا بھی ضروری نہیں ہے

اس فنکشن کو اٹینڈ کرنا وہ ناشتہ کرتے ہوئے بولا جہاں سامنے دادی بالکل تیار بیٹھی

تھی کسی فنکشن پر جانے کے لئے

ان کی طیبت ٹھیک نہیں تھی دامیش نہیں چاہتا تھا کہ وہ کہیں بھی جائیں لیکن وہ

اپنی ضد پر اڑی ہوئی تھی

For more visit (exponovels.com)

انہوں نے بہت چاہت سے بلایا ہے اور سب سے خاص بات ان یتیم بچوں کا ہے ہی

کون ہمارے علاوہ اگروہ معصوم بچے کچھ پرفارم کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ان کی مدد

کرنی چاہیئے

تاکہ دنیا کے سامنے کھڑے ہوکر بولنے کے قابل بنے ان کا غریب یا یتیم ہونا ان کی

غلطی نہیں ہے دامیش اور یہ بات وہ تب سیکھیں گے جب وہ کچھ لوگوں کے سامنے

بولنے کے قابل ہوں گے آج وہ چند لوگوں کے سامنے سر اٹھا کر بات کریں گے اور

کل ان شاءاللہ زندگی میں وہ سب کے سامنے سر اٹھا کر بات کریں گے

ان بچوں کو لگتا ہے کہ وہ یتیم ہیں غریب ہیں اس لیے ان کی کوئی اہمیت نہیں لیکن

میں انہیں بتانا چاہتی ہوں کہ اہمیت کسی کی غریبی یا نام نہ ہونے سے نہیں ہوتی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بلکہ اہمیت ان کی ہوتی ہے جو سر اٹھا کر بات کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں جو اپنی بات

دوسرے کے سامنے بیان کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں

مجھے وہ معصوم بچے بے حد پسند ہیں میں ان کے ساتھ تھوڑی دیر وقت گزار کر

جلدی واپس آجاؤں گی دادی نے بات ختم کرتے ہوئے اپنے ملازم کو اندر آنے کا

اشارہ کرنے لگی انہیں ابھی نکلنا تھا ان کے ساتھ دامیش اٹھ کر باہر کے جانب آیا

سنور ضوان دادی کا خیال رکھنا ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے مجھے شکایت کا موقع

نہیں ملنا چاہیے ورنہ چمڑی اڈھیر دوں گا تمہاری دادی کو تو کچھ بھی کہنا اس کے بس

سے باہر تھا لیکن ڈرائیور کو وران کرنا نہیں بھولا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

کیا ہوا کن سوچوں میں گم ہو وہ لیلٰی کو مسکراتے دیکھ کر اس کے پاس بیٹھ کر پوچھنے

لگی رش ڈارلنگ میں تمہیں بہت جلدی ایک بہت بڑی خوشخبری سنانے والی ہوں

لیلٰی اسے دیکھتے ہوئے بولی تو رش نے آئی برو اچکائی

کیسی خوشخبری پچھلے کچھ دنوں سے وہ بہت زیادہ پریشان تھی اور لیلٰی اسے کسی نہ کسی

طریقے سے خوش کرنے کی کوشش کرتی رہتی تھی

بس میری جان تھوڑی دیر انتظار کر لو پھر دیکھنا کیسا سرپرائز ملے گا تمہیں

وہ اٹھتے ہوئے بولی تو مہرش بھی اس کے ساتھ ہی اٹھی

کہاں جا رہی ہو تم وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگی

For more visit (exponovels.com)

تم میرے ساتھ آؤ کہیں آؤٹنگ کرتے ہیں مہرش اس کے ساتھ باہر آنے لگی تو لیلیٰ

نے نامیں سر ہلایا

سوری جانو لیکن آج میں اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ ڈیٹ پر جارہی ہوں تمہارے

ساتھ نہیں آسکتی ہم دونوں بعد میں چلیں گے لیلیٰ نے فوراسے اسے بتایا تو مہرش

مسکرادی

لیکن ایان تو یہاں ہے ہی نہیں تم کس کے ساتھ جارہی ہوں ڈیٹ پہ وہ اس کے

بوائے فرینڈ کے نام لیتی ہوئی بولی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ایان کے ساتھ میرا بریک اپ ہو چکا ہے وہ بھی دو مہینے پہلے میں نے تمہیں بتایا تھا

اس بارے میں یہ میرا نیو بوائے فرینڈ ہے وہ اس انداز میں بولی کہ مہرش محض اسے

گھور کر رہ گئی

نیو بوائے فرینڈ تم نے مجھے اس کے بارے میں کچھ نہیں بتایا کون ہے وہ بتاؤ مجھے وہ

کافی پریشان لگ رہی تھی

اگر بتاؤں تو یقین نہیں کروں گی لیلیٰ مسکرائی

یقین کیوں نہیں کروں گی کسے بوائے فرینڈ بنالیا کیا ٹام کروز یہاں آیا ہے تمہارے

لیے وہ بہت ایکسائٹڈ تھی جاننے کے لیے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دامیش شاہ کا نام سنا ہے کبھی وہ اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتے ہوئے اس انداز

میں بولی کہ مہرش کے چہرے پر غصہ نمایاں ہونے لگا

اس کا نام لے کر میرا موڈ آف کرنا چاہتی ہو وہ غصے سے بولی اور اپنا بیگ اٹھائے قدم

تیزی سے آگے بڑھائے

نو بے بی بالکل بھی نہیں میں بھلا اپنی جانو کا موڈ کیوں آف کروں گی میں تو بس

تمہیں ایک بات بتا رہی ہوں

ویسے مجھے یہ بوائے فرینڈ کچھ زیادہ پسند نہیں ہے آج وہ مجھے ڈیٹ پر لے کر جا رہا

ہے اور پھر وہ میری برتھ ڈے پر آئے گا

For more visit (exponovels.com)

اور پھر میں اپنی پارٹی میں اس کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ مار کر بریکپ کروں گی

بڑی محفل میں جب اس کی انسلٹ ہو گی تب میری سہیلی کو خوشی ملے گی اسے

سکون ملے گا

اتنے دنوں سے اس کا جو موڈ آف ہے وہ ٹھیک ہو جائے گا وہ مسکراتے ہوئے بولی تو

مہرش کو اپنی سہیلی پر بے حد پیار آیا

میری جان کیا تم یہ سب کچھ میرے لئے کر رہی ہوں وہ بہت خوشی سے بولی

اور کس سے اتنا پیار کرتی ہوں تمہاری اداسی دور کرنے کے لئے میں ایکشن کاری

ایکشن دوں گی کیوں کہ آج اس لانچ کے بعد اور پھر اس ویک میں اس کے اتنے

For more visit (exponovels.com)

قریب چلی جاؤں گی کہ وہ پارٹی میں بھی میرے اتنے ہی قریب آنے کی کوشش

کرے گا

اور پھر جب اتنے بڑے بزنس ٹائیکون کی پوری پارٹی میں انسلٹ ہو گی تو وہ کسی کو

منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے گا ہر چینل پر اس کے بے عزتی کی خبریں چل رہی

ہو گی جتنی تمہاری انسلٹ ہوئی اس سے ڈبل اس کی نہ کروائی تو میرا نام ام لیلٰی

ثقلین ملک نہیں اور پھر ہم دونوں پارٹی کریں گے

وہ مہرش کو دیکھ کر بولی جس کا خوبصورت چہرہ خوشی سے جگمگا رہا تھا

آئی لو یو آئی لو یو سوچ وہ اس کے گلے لگتی چہکتی ہوئی بولی

○○○○○

For more visit (exponovels.com)

اپنی طبعیت کی خرابی کو وہ صبح سے محسوس کر رہی تھی لیکن دامیش کو نہیں بتایا

لیکن اب ان کی حالت اور زیادہ خراب ہو رہی تھی

وہ گاڑی میں واپس آ رہے تھے جب انہیں محسوس ہوا کہ اب ان کی طبیعت سنبھل

نہیں سکتی انہوں نے رضوان سے پانی مانگا

جبکہ ان کی خراب طبیعت کو نوٹ کر کے رضوان بے حد پریشان ہو چکا تھا

کیا ہوا بی بی جی آپ کی حالت بہت خراب لگ رہی ہے مجھے آپ ٹھیک نہیں لگ

رہی کہیں تو گاڑی ہسپتال کی طرف موڑ لوں

وہ پریشانی سے ان سے پوچھنے لگا

بیٹا۔۔۔ پانی لے آؤ۔۔۔ وہ بہت مشکل سے لفظ ادا کر پا رہی تھیں

exponovels
For more visit (exponovels.com)

اپنی طبیعت کی خرابی تو وہ یتیم خانے سے نکلتے ہوئے ہی محسوس کر چکی تھی لیکن اتنی

تکلیف ہو جائے گی اس بات کا انھیں بالکل اندازہ نہیں تھا

انہیں اپنی بائیں جانب درد محسوس ہوا تھا اپنے دل پر ہاتھ رکھ کے وہ اس درد کو کم

کرنے کی کوشش کرنے لگی جب کہ رضوان بری طرح سے گھبرا کر آس پاس کسی

دکان کو تلاش کرنے لگا تا کہ وہ انہیں پانی لا کر دے سکے

بی بی جی لگتا ہے پچھلی گلی میں کوئی دکان ہے میں ابھی پانی لے کے آتا ہوں آپ پلیز

گاڑی سے مت نکلیے گا۔ میں بس ایک ہی منٹ میں واپس آجاؤں گا

وہ ان سے کہتا بھاگتے ہوئے پچھلی گلی میں غائب ہو گیا جبکہ درد ان کے بس سے باہر

ہو گیا

For more visit (exponovels.com)

oooo

وہ آج زیادہ لیٹ ہو گئی تھی بابا یقیناگھر پہ اس کا انتظار کر رہے ہوں گے وہ جلدی

جلدی بھاگ کر گھر کی جانب جارہی تھی جب آگے تھوڑے ہی فاصلے پر ایک گاڑی

کھڑی نظر آئی

جس میں ایک عورت بری طرح سے تڑپ رہی تھی

یااللہ رحم وہ بھاگتی ہوئی اس گاڑی کے پاس آئی ایک بوڑھی عورت اپنے دل پہ ہاتھ

رکھے بری طرح سے مچل رہی تھی پریا نے فورادروازہ کھولااور اس عورت کو دیکھنے

لگی

For more visit (exponovels.com)

کیا ہوا ہے آپ کو آپ کی طبیعت بہت زیادہ خراب لگ رہی ہے آپ کے ساتھ

کون ہے یا اللہ رحم وہ عورت کچھ بھی بول نہیں پا رہی تھیں

پریہ نے ان کے سینے پہ ہاتھ رکھا وہ انہیں اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ اٹھ

نہیں پا رہی تھی تکلیف سے ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے کچھ بھی بولا نہیں جا

رہا تھا

تب ہی ایک آدمی بھاگتا ہوا آیا

بی بی جی پانی لیں یہ پانی وہ بہت زیادہ گھبرایا ہوا تھا پریہ کو اس کی حالت دیکھ کر سمجھ آ

گیا تھا کہ وہ اس عورت کا ڈرائیور ہے اور اس عورت کی وجہ سے بے حد خوفزدہ ہے

For more visit (exponovels.com)

بھیا مجھے لگتا ہے ان کے دل میں تکلیف ہے آپ جلدی سے انہیں ہو سپیٹل لے کر

جاؤ ان کی طبیعت بہت خراب ہو رہی ہے

اس سے پہلے کہ طبیعت بگڑ جائے انہیں ہسپتال پہنچانا ہو گا ان کی طبعیت کے پیش

نظر پریہ نے کہا

بہن میں کیا کروں میں ان پڑھ ہوں مجھے کسی چیز کی سمجھ نہیں ہے میں کیسے

سنبھالوں گا ہسپتال والے ہزار سوال کریں گے اور ہسپتال تو یہاں سے بہت دور

ہیں اگر صاحب جی کو فون کر کے بتایا تو وہ مجھے جان سے مار ڈالیں گے اس کے ہاتھ

بری طرح سے کانپ رہے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دیکھیں بھائی ان سب باتوں کا وقت نہیں ہے آپ جلدی سے گاڑی سٹارٹ کریں

میں آپ کے ساتھ چلتی ہوں باقی اللہ رحم کرے گا

اس طرح کسی انجان کے ساتھ جاتے ہوئے پریا پریشان تو تھی لیکن وہ انسانیت

چھوڑ نہیں سکتی تھی آج اگر وہ اس عورت کو یوں ہی تڑپتے مچلتے چھوڑ دیتی تو شاید اللہ

اسے کبھی معاف نہ کرتا وہ انسانیت کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس شخص کے ساتھ

جانے کو تیار ہو گئی

بھائی آپ کس طرف جا رہے ہیں ہم کسی بڑے ہسپتال میں پہنچتے ہوئے بہت دیر کر

دیں گے آپ انہیں کسی بھی ہسپتال لے جائیں یہی پاس میں ایک ہسپتال ہے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

پلیز وہاں چلیں

بہن آپ ہمارے صاحب کو نہیں جانتی وہ ان چھوٹے ہسپتالوں میں نہیں جاتے

فی الحال ہمیں انکی جان بچانی ہے ان کا اسٹینڈر نہیں دیکھنا فی الحال ان کی جان اہمیت

رکھتی ہے اگر اس بڑے ہسپتال میں پہنچنے سے پہلے ان کی جان چلی گئی تو کیا جواب

دیں گے آپ اپنے صاحب کو جلدی سے گاڑی دوسری طرف موڑ دیں تاکہ ہم

جلدی ہسپتال پہنچ سکیں

اس کی بات پر وہ غصے سے بولی تو ڈرائیور نے فوراً ہی گاڑی اس ہسپتال کی طرف موڑ

دی

For more visit (exponovels.com)

یہ لڑکی بالکل ٹھیک کہہ رہی تھی کسی بڑے ہسپتال تک پہنچتے ہوئے ان کی جان بھی

جا سکتی تھی اور وہ اتنا بڑا رسک نہیں اٹھا سکتا تھا

OOOO

لیلی آپ یہاں آئیں مجھے بہت خوشی ہوئی یقین مانے آج آپ نے میری تنہائی بانٹ

لی وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا تو لیلیٰ کو اپنا دل بے ترتیبی سے دھڑکتا ہوا محسوس

ہوا ایسا تو اس نے کبھی ایان کے وقت بھی محسوس نہیں کیا تھا

وہ اور ایان ایک دوسرے کے کافی زیادہ قریب تھے دونوں کا رشتہ اگلے لیول کی

طرف بڑھ رہا تھا

جب اسے محسوس ہوا کہ ایان اس کے معیار کے مطابق نہیں ہے

For more visit (exponovels.com)

ایان کا روک ٹوک کرنا اسے بے باک ڈریسنگ کرنے سے روکنا اس کی نظر میں

تنگ نظری تھی جس کے بعد اس نے ایان سے بریک اپ کرنا ہی بہتر سمجھا

تقریباً دو ماہ سے وہ اس کے ساتھ ہر قسم کا رابطہ ختم کر چکی تھی اور وہ پاکستان چھوڑ کر

جا چکا تھا

وہ دونوں ہی بہت امیر فیملی سے تعلق رکھتے تھے ایسے رشتے بنانا اور توڑنا ان کے

لیے کوئی بڑی بات نہیں تھی

آپ نے بلایا تو میں کیسے نہیں آتی میں آپ کی بہت بڑی فین ہوں ایک سال سے

آپ کو فالو کر رہی ہوں مجھے تو یہاں آنا ہی تھا آپ کے ساتھ لنچ کرنا میرے لئے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

خوش قسمتی ہے۔وہ مسکراتے ہوئے بولی اور ساتھ ہی اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ

مضبوطی سے رکھ دیا

لیلیٰ میں نے آج تک کسی سے دوستی نہیں کی مجھے ایک دوست چاہئے جو مجھے سمجھتی

ہو مجھے جانتی ہو میرے ساتھ وقت گزارے جسے میں بور انسان نہ لگوں

میں تنگ آ چکا ہوں اپنی روٹین سے سوچتا ہوں کے کیا ہے میری زندگی۔اور کب

تک میں گزاروں گا یہ بے رونق زندگی

مجھے ایک ساتھی چاہیے ایک دوست چاہیے جس سے میں اپنی ہر پریشانی کو شیئر کر

سکوں کیا تم میری دوست بنو گی

For more visit (exponovels.com)

وہ اس کا ہاتھ تھامیں بے حد عاجزی سے پوچھ رہا تھا لیلیٰ کا تو دل چاہا کہ اس کے

قدموں میں بچ جائے

کیوں نہیں دامیش میں تمہاری دوست بنوں گی میں ہر وقت تمہارے ساتھ ہوں

۔ تمہیں جب بھی کسی دوست کی ضرورت ہو تو مجھے کہہ سکتے ہو

وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولی تو دامیش محض مسکرا کر اسے شکریہ کہنے لگا

لیلیٰ کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ اس کے دماغ کے ساتھ کس طرح سے

کھیل رہا ہے

oooo

For more visit (exponovels.com)

ڈاکٹر داؤد بہت خوشی ہوئی کہ آپ ہمارے چھوٹے سے ہسپتال میں آئے اگر آج

آپ وقت پر نہ آتے تو شاید ان کی جان نہیں بچ سکتی تھی آپ نے ہم پر بہت بڑا

احسان کیا ہے ڈاکٹر اسامہ اسے دیکھتے ہوئے بولے

میں نے آپ پر یا کسی اور پر کوئی احسان نہیں کیا صرف اپنا فرض نبھایا ہے اور ہسپتال

چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا بس یہاں جان بچائی جاتی ہے اور یہ تو اللہ کی طرف سے ایک

تحفہ ہے کیونکہ اس علاقے میں اور کوئی ہسپتال نہیں آپ بہت نیک کام کر رہے

ہیں وہ ان کے ساتھ چلتے ہوئے بولا

بس ہم نے تو ایک چھوٹی سی کوشش کی ہے کامیابی تو اللہ نے دی ہے

For more visit (exponovels.com)

اوران شاءاللہ اللہ اور کامیابی دے گا ٹھیک ہے اب میں چلتا ہوں آپ اپنا خیال

رکھیے گا

وہ مسکرا کر نکلنے ہی والا تھا کہ سامنے اس کی نظر آپریشن تھیٹر کے باہر کھڑے

دامیش کے ڈرائیور پر پڑی

جو بہت زیادہ بوکھلایا ہوا تھا

وہ تیزی سے اس کی جانب آیا تھا۔یقیناً اس بیچارے کو اس کی ضرورت ہو سکتی تھی

۔اور ویسے بھی وہ ذرا ذرا سی باتوں پر بری طرح سے گھبرا جاتا تھا

کیا ہوا رضوان تم یہاں کیا کر رہے ہو خیریت تو ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ

فوراً اٹھ کر سلام کرنے لگا

For more visit (exponovels.com)

وعلیکم سلام تم یہاں کیا کر رہے ہو کون ہے ہسپتال میں داؤد کی عادت تھی کہ وہ ہر

انسان کا خیال رکھتا تھا وہ سب سے بہت الگ تھا اس کے لیے کیا غریب کیا امیر سب

برابر تھے

اور یہاں پر بھی وہ صرف اور صرف رضوان کی مدد کے لیے ہی آیا تھا اس کی جگہ

اگر دامیش شاہ ہوتا تو نظر انداز کر کے آگے بڑھ جاتا لیکن وہ نہیں کر سکتا تھا اس کا

دل اسے اس بات کی اجازت نہیں دیتا تھا

صاحب جی اندر بی بی جی ہیں راستے میں اچانک ہی ان کی طبیعت خراب ہو گئی مجھ

سے پانی مانگا تو جب تک میں پانی لے کر آتا ان کی طبیعت مزید خراب ہو گئی

ڈاکٹروں نے کہا کہ انہیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے

For more visit (exponovels.com)

وہ تو شکر ہے اللہ کا یہ بی بی انہیں میرے ساتھ یہاں تک آئی اور انہوں نے ڈاکٹر کو

سب کچھ سمجھایا مجھے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا اگر ہمیں تھوڑی سی دیر ہو جاتی تو بی

بی جی نہیں رہتی وہ کہتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا

جب کہ دادی کی اس حالت پر وہ بھی پریشان ہو گیا تھا

تم نے دامیش کو بلایا یہاں وہ اسے حوصلہ دیتے ہوئے بولے تو رضوان نے نہ میں

سر ہلایا

نہیں صاحب جی میں نہیں بھلا سکتا اور نہ ہی میں بلاؤں گا اگر میں نے بلایا تو صاحب

غصہ ہوں گے اور مجھے گولی مارنے میں بھی ایک منٹ نہیں لگائیں گے

اگر دادی کو کچھ ہو گیا تو صاحب جی مجھے نہیں چھوڑیں گے وہ بہت زیادہ خوفزدہ تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

رضوان کچھ نہیں ہو گا میں ہوں نا میں خود اسے بتا دوں گا تم یہاں بیٹھو آرام سے

تمہیں تو بخار ہو رہا ہے رضوان اتنی ٹینشن کیوں لے رہے ہو میرے بھائی سب

ٹھیک ہے اور جو ٹھیک نہیں ہے وہ ہم ٹھیک کر لیں گے وہ اسے دیکھتے ہوئے نرس کو

آواز دینے لگا

اس کی طبیعت خراب ہے آپ پلیز اسے کوئی میڈیسن دیں

اس نے نرس سے کہہ کر رضوان کو زبردستی اندر بھجوایا جبکہ پریا خاموشی سے اسے

دیکھ رہی تھی ۔اسے یہ شخص کافی اچھا لگا تھا جو اپنے نوکر کی بھی اتنی فکر کر رہا تھا

اس نے وائٹ کوٹ پہنا تھا مطلب کہ وہ یہاں ڈاکٹر تھا۔رضوان کو بھیج کر وہ اس کی

طرف متوجہ ہوا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

تھینک یو سو مچ بہنا آپ نے آج ہم پر بہت بڑا احسان کیا ہے اگر آپ ساتھ نہ ہوتی تو شاید رضوان یہ سب سنبھال نہیں پاتا ہم آپ کے بہت شکر گزار ہیں میں ابھی پیشنٹ کے گھر والوں کو فون کرتا ہوں اس کے بعد آپ گھر چلی جانا ہماری وجہ سے آپ کو بہت مصیبت اٹھانی پڑی وہ اخلاقیات سے بات کرتے ہوئے بولا تو پریہ مسکرائی

شکریہ بولنے کی ضرورت نہیں ہے یہ تو میرا فرض ہے اور ان شاءاللہ ایک دن آپ کے فرائض سرانجام دوں گی وہ مسکراتے ہوئے بولی ڈاکٹرا سے شروع سے پسند تھے اور وہ خود بھی ڈاکٹر بننا چاہتی تھی اس کے انداز پر داؤد مسکرا دیا

For more visit (exponovels.com)

ان شااللہ ضرور آپ کا حوصلہ اس بات کی گواہی ہے کہ آپ انشاءاللہ ضرور ڈاکٹر

بنے گی اگر کوئی بھی مسئلہ ہو تو آپ بلا جھجک میرے ہسپتال میں آکر مجھ سے پوچھ

سکتی ہیں وہ اپنا کارڈ اسے تھماتے ہوئے بولا

ان شاءاللہ ضرور تھینک یو سوچ پریا نے خوشی سے اس کا کارڈ تھام لیا

اگر مائنڈ نہ کریں تو تھوڑی دیر یہاں رکیں تب تک میں ڈاکٹر سے مل کے آتا ہوں

اور پیشنٹ کی فیملی کو بھی فون کر کے بتانا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا تو پریا نے

ہاں میں سر ہلایا

ٹھیک ہے آپ جائیں آرام سے فون کر کے آئیں اور تب تک میں یہی بیٹھتی ہوں

اس کے کہنے پر وہ مسکرا کر وہاں سے نکلا

For more visit (exponovels.com)

جب اچانک آپریشن تھیٹر سے نرس باہر نکلی

میم آپ جلدی سے یہ دوائی لے کر آئیں نیچے سٹور سے پشنیٹ کو اس کی ضرورت

ہے کنڈیشن زیادہ خراب ہو رہی ہے

نرس ایک پرچی اس کے ہاتھ میں تھماتی ہوئی واپس اندر بھاگ گئی

جبکہ پیشنٹ کی کرٹیکل حالت کو سوچتے ہوئے وہ فورن اسٹور کی طرف بھاگ گئی

تھی

تاکہ جلدی سے جلدی وہ میڈیسن آپریشن تھیٹر میں پہنچا سکے

○○○○

exponovels
For more visit (exponovels.com)

وہ تیزی سے بھاگتی ہوئی میڈیسن لے کر واپس آئی تھی اس کے پاس پیسے کم پڑ گئے

تھے لیکن اس نے کہا کہ پیشنٹ ڈاکٹر داؤد کی کچھ لگتی ہیں جس پر سٹور والے نے

فوراہی دوائی اس کے حوالے کر دی

وہ شکر کا کلمہ پڑھ کر تیزی سے اوپر آرہی تھی جب اچانک ہی سامنے سے آتا وجود

اس سے ٹکرایا وہ چٹان سا وجود اسے بری طرح سے ہلا کر رکھ گیا تھا اس کی آنکھوں

کے سامنے تارے ناچنے لگے

۔ یااللہ رحم وہ اپنا سر مسلتے ہوئے سامنے دیکھ رہی تھی

سامنے والے کے ہاتھ میں موجود کولڈ کافی اس کے قیمتی کپڑوں کو برباد کر چکی تھی

وہ آنکھوں پر کالا چشمہ لگائے وہ بے حد غصہ سے اسے دیکھ رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ شکل سے ہی کافی مغرور لگتا تھا پر یا کو یقین تھا کہ وہ ضرور اسے سنانے والا ہے وہ

جلدی ہی اس سے معافی مانگ کر وہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی بس ایک بار

میڈیسن آپریشن تھیٹر تک پہنچا دے پھر وہ اس شخص سے لڑنے کے لیے بھی تیار

تھی

ایم ریلی سوری مجھے جانا ہے میرا جانا ضروری ہے میں بعد میں آپ سے معافی مانگ

لوں گی وہ بس اتنا کہہ کر جانے والی تھی کہ سامنے والے نے اس کا بازو تھام کر اسے

اپنی جانب کھینچ لیا

سوری کی بچی حالت دیکھی ہے میری شرٹ کی کیا حال کر دیا ہے تم نے تمہیں چلنے

کا سنس نہیں ہے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

پتا نہیں کہاں کہاں سے آجاتے ہیں منہ اٹھا کر چلنے پھرنے کی تمیز نہیں ہے

اپنی حرکت کی طرف غور کرو تمہیں چاہیے کہ تم یہاں مجھ سے معافی مانگو اور تم

بھاگ رہی ہو۔اس طرح سے انسان اپنی غلطیوں سے بھاگ سکتا ہے لیکن کامیاب

کبھی نہیں ہو سکتا تمہیں اندازہ بھی ہے یہ شرٹ کتنے کی تھی جسے تم نے ایک سیکنڈ

میں برباد کر دیا۔وہ بے حد غصے سے گھورتے ہوئے بولا

دیکھیں میرا جانا بہت ضروری ہے وہ اندر بہت زیادہ بیمار ہیں یہ میڈیسن ان تک

پہنچانا بہت ضروری ہے ورنہ ان کی حالت خراب ہو سکتی ہے وہ اسے سمجھاتے

ہوئے بولی

For more visit (exponovels.com)

میں یہ سب کچھ سننے کے موڈ میں نہیں ہوں جلدی سے معافی مانگو وہ بھی ہاتھ جوڑ

کر سر جھکا کر اس طرح سے تم یہاں سے جا ہی نہیں سکتی

وہ کسی بھی طرح اس کی بات ماننے کو تیار نہیں تھا

دیکھیں پلیز آپ میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں اندر پیشنٹ بیمار ہے مجھے بس

ایک منٹ دے دیں میں یہ میڈیسن دے کر واپس آ جاتی ہوں پر یہ کو اس کی باتوں

پر غصہ آنے لگا تھا

بند کرو یہ فضول باتیں اور معافی مانگو ۔ وہ اپنی ضد پر قائم تھا

کیا آپ کا دماغ خراب تو نہیں ہو گیا اندر وہ عورت مر رہی ہے اور آپ اپنی انا کی

تسکین کے لیے مجھے جھکانا چاہتے ہیں

For more visit (exponovels.com)

پریا کو اچھا خاصا غصہ آگیا تھا اس بددماغ شخص پر

بکواس بند کرو اور میں نے کہا معافی مانگو اپنی غلطی کی وہ اس کا بازو مزید غصے سے

جکڑتے سرد لہجے میں بولا

آخر اس لڑکی میں ایسی بھی کون سی اکڑ تھی کہ وہ اس سے معافی نہیں مانگ سکتی تھی

۔اب تو اسے جھکائے بغیر وہ اسے جانے کی اجازت دے ہی نہیں سکتا تھا

مجھے کوئی مطلب نہیں ہے کوئی جی رہا ہے یا مر رہا ہے مجھے بس اتنا پتا ہے کہ تمہاری

وجہ سے میری شرٹ کا یہ حال ہے یا تو ابھی کے ابھی اس شرٹ کی قیمت ادا کرو

ورنہ سر جھکا کر معافی مانگو

اللہ۔۔کیسا انسان ہے۔۔بے حسی کی بھی کوئی حد ہوتی ہے پریہ سوچ کر رہ گئی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

فائن بتائیں کیا قیمت ہے آپ کے شرٹ کی

ایسے گھٹیا شخص سے معافی مانگنے کا تو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی

تمہاری اوقات سے باہر۔۔۔۔وہ تمسخرانہ انداز میں مسکراتا ایک جملہ ادا کر گیا

جس پر پریا کو اس شخص سے مزید چڑ محسوس ہوئی

اس شرٹ کی قیمت ادا کرنا تمہارے بس کی بات نہیں اس لیے سر جھکاؤ معافی مانگو

کیونکہ یہاں سے تم اسی کنڈیشن میں جا سکتی ہو۔وہ مغرورانہ انداز میں کہتا اس کے

جواب کا انتظار کر رہا تھا

پریا کا دل چاہا کہ ایک رکھ کر لگا دے اس کے خوبصورت چہرے پر یہ شکل سے جتنا

خوبصورت دل سے اتنا ہی بدصورت تھا

For more visit (exponovels.com)

اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ اندر وہ عورت اپنی جان سے جا رہی ہے

لیکن پر یہ اتنی بے حس نہیں تھی وہ اس کی شرٹ کی قیمت ادا نہیں کر سکتی تھی لیکن

معافی مانگ سکتی تھی کیوں کہ یہاں سوال اس کی انا اس کی عزت نفس کا نہیں بلکہ

اس عورت کی زندگی کا تھا

میری وجہ سے آپ کی شرٹ گندی ہوئی میں شرمندہ ہوں ٹھیک کہا آپ نے آپ

کی شرٹ کی قیمت میں ادا نہیں کر سکتی اس لئے مجھے میرے رویے پر معاف کریں

اور جانے دیں اگر میں نے یہ میڈیسن اندر نہیں پہنچائی تو ان کی جان کو خطرہ ہو سکتا

ہے وہ اپنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی نہ جانے کیوں اس چھوٹی سی لڑکی کو جھکا کر

دامیش شاہ کو الگ ہی سکون ملا تھا

For more visit (exponovels.com)

اس کے چہرے پر بے حد خوبصورت مسکراہٹ تھی۔ لیکن وہ اس لڑکی کو اتنی

آسانی سے معاف تو ہر گز نہیں کرنا چاہتا تھا

میں نے سر جھکا کر معافی مانگنے کے لئے کہا ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرایا پریا نے

ایک نظر غصے سے دیکھا اس کا غصہ بھی اسے سکون دے رہا تھا

اس سے پہلے کہ وہ اسے کچھ کہتا داؤد بھاگتے ہوئے اس کے پاس آیا

شکر ہے دامیش تم آ گئے دادی کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے۔ انہیں گاڑی میں

ہارٹ اٹیک ہوا ہے وہ تو شکر ہے کہ مس پریہ نے وقت رہتے انہیں ہسپتال پہنچایا

ورنہ پتا نہیں آج کیا ہو جاتا ڈاکٹر داؤد نے پریہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو

دامیش اسے دیکھ کر رہ گیا

For more visit (exponovels.com)

مطلب کے وہ جس عورت کے مرنے کی بات کر رہی تھی وہ اس کی اپنی دادی تھی

۔پر یہ بنا اس کی جانب دیکھے آگے بڑھ چکی تھی

جبکہ وہ صرف خاموشی سے اسے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ لیکن زیادہ دیر شرمندہ

رہنا اسے آتا کہاں تھا وہ اس کا احسان چکا دے گا سوچ کر وہ سر جھٹک گیا

پھر اسے نظر انداز کرتا داود کے ساتھ دادی کی خیریت معلوم کرنے چلا گیا ۔ لیکن

ڈاکٹر نے اسے اندر آنے سے منع کر دیا جبکہ داود دادی کو دیکھنے جا چکا تھا

وہ لڑکی دادی کے روم کے باہر سے اپنا بیگ اور کچھ ضروری چیزیں اٹھا رہی

تھی۔ اتنے میں داود بھی دادی کو دیکھ کر واپس باہر آگیا

For more visit (exponovels.com)

ٹھیک ہے اب میں چلتی ہوں آپ اپنی پیشنٹ کا خیال رکھیے گا وہ اس کے بجائے داؤد

کو مخاطب کرتے ہوئے بولی

اس کا نظرانداز کرنا دامیش کو اندر تک جلا گیا تھا

وہ جانے لگی تو دامیش نے اسے پیچھے سے پکڑ کر روک لیا

یہ رکھ لو تمہاری نیکی کی قیمت اپنی جیب سے چند 5000 ہزار کے نوٹ نکال کر

اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا

پریا نے ایک نظر اس بے مروت شخص کو دیکھا تھا جو اس کی نیکی کی قیمت ادا کر رہا تھا

ان پیسوں سے آپ اپنی دادی کا صدقہ دیجئے گا اور ہو سکے تو ان کا خیال رکھیے گا تا کہ

دوبارہ ان پر یہ وقت نہ آئے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مجھے آپ کے ان پیسوں کی ضرورت نہیں ہے اگر میرے دل میں آپ کے جیسے

خود پسندی ہوتی تو ضرور کہتی کہ تھینک یو بولیں مجھے

لیکن میں ایسا بھی نہیں کہوں گی کیونکہ مجھے آپ کے تھینک یو کی بھی ضرورت

نہیں ہے

کیوں کہ کچھ الفاظ احساس کے ساتھ بولے جاتے ہیں لیکن کچھ دیر پہلے مجھے یہ

احساس ہوا کہ آپ کے اندر احساس نام کی کوئی چیز نہیں ہے

آپ کے اندر درد تو تب جگا جب آپ کو یہ پتہ چلا کہ اندر موجود عورت آپ کی

دادی ہے ورنہ آپ کے لئے آپ کی معافی اہمیت رکھتی تھی

آپ کو کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی جیتا ہے یا مرتا ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور ایسے لوگوں کے لئے میں اپنے الفاظ ضائع نہیں کرتی

وہ غصے سے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے جو دل میں آیا سنا گئی

جبکہ دامیش کی نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا

کچھ بھی الٹا سید ھا مت سوچ یار بے چاری نے بہت مشکل سے سب کچھ ہینڈل کیا

ہے ورنہ رضوان کو تو تیرے ڈر سے بخار چڑھ گیا تھا

داؤد اس کا دھیان اس لڑکی سے ہٹانا چاہتا تھا جو سچ میں ایک بہت مشکل کام تھا

ooooo

دامیش ایک ہفتے سے دن رات گھر پر تھا زیادہ وقت دادی کے کمرے میں ہی گزارتا

تھا دادی اس کے ساتھ اپنی باتیں کرتیں کافی جلدی ریکور کر چکی تھیں

For more visit (exponovels.com)

لیکن ڈاکٹر نے انہیں اکیلے چھوڑنے سے بالکل منع کر دیا تھا ہر وقت ان کا کسی نہ کسی

کے ساتھ ہونا بہت ضروری تھا

ان کی حالت کبھی بھی خراب ہو سکتی تھی اور دامیش کسی قسم کا کوئی رسک نہیں لینا

چاہتا تھا اس لیے پچھلے ایک ہفتے سے وہ ہر وقت ان کے ساتھ ایک نرس کا انتظام

کر چکا تھا جو ہر وقت ان کے ساتھ رہے

دادی نے تو بہت منع کیا تھا کہ انہیں کسی نرس کی ضرورت نہیں وہ پہلے بھی اکیلے

رہتی ہیں انہیں کوئی ضرورت نہیں ہے لیکن اس نے اپنا فرض نبھایا اسے عورت

کے وجود سے چڑ ہونے کے باوجود بھی وہ ان کے لیے نرسز کا انتظام کر چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

آج پورے ایک ہفتے کے بعد وہ خود آفیس جانے والا تھااور رات کو پارٹی بھی تھی تو

وہاں جانا بھی بہت ضروری تھا کیونکہ وہ لیلی کو پچھلے ایک ہفتے سے تقریباً مکمل

نظرانداز کر چکا تھا

آفس جانے سے پہلے اس نے سختی سے اپنے ایک ملازم کو نرسز کو چند باتیں

سمجھآنے کا کہہ دیا تھاوہ توان نرسوں کے منہ بھی نہیں لگنا چاہتا تھا عورت ذات سے

بات کرنا بھی وہ اپنی توہین سمجھتا تھا

یہ الگ بات تھی کہ آج وہ ایک لڑکی کی ہی برتھ ڈے پارٹی پر جانے والا تھاام لیلیٰ

ثقلین ملک کی برتھ ڈے پارٹی تھی جو ایک بہت بڑے پیمانے پر منعقد کی گئی تھی

وہ اس پارٹی کا اسپیشل گیسٹ تھا جسے وہ خود اس کے آفیس میں آکرانوائٹ کر گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

۔اسے اگلے ہی دن ان دونوں کی ملاقات ایک ہوٹل میں ہوئی تھی دونوں نے بے

تکلف ماحول میں لنچ کیا تھا اس نے خود بھی لیلٰی کو غلط فہمیوں کی دیوار بلند کرنے کی

اجازت دے ڈالی تھی

وہ اس کے ساتھ کافی بے تکلف اور بے باک ہو چکی تھی۔ جبکہ دامیش اسے بالکل

نارملی ہینڈل کر رہا تھا جیسے اس کا قریب آنا اس کا چھونا اسے بہت اچھا لگتا تھا

اسی لیے لیلی بھی اپنی غلط فہمیوں کی دیوار بہت بلند کر چکی تھی فی الحال وہ صرف اپنی

سہیلی کا بدلہ لینا چاہتی تھی لیکن اس شخص میں کچھ تو ایسا تھا کہ وہ اس میں کھوتی ہی

چلی جا رہی تھی وہ یہ ساری باتیں اپنی سہیلی کو نہیں بتا سکتی تھی اسی لیے اپنے آپ

میں ہی اپنی دل لگی کو چھپائے بیٹھی تھی

For more visit (exponovels.com)

لیکن وہ چیل کی نظر رکھنے والا اچھے طریقے سے سمجھتا تھا کہ لیلٰی اس کے بارے میں

کیا سوچ رہی ہے اور اس کے دماغ میں اس کے لئے کیا چل رہا ہے

اور وہ اس بات سے بھی اچھے سے باخبر تھا کہ وہ اس کے دماغ سے دل تک کی رسائی

حاصل کر چکا ہے لیکن وہ اتنی آسانی سے لیلٰی کو جیتنے نہیں دے سکتا تھا لیلٰی یہ سوچ

رہی تھی کہ وہ اس کے ارادوں سے انجان ہے

اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ وہ اس کے دماغ میں چلنے والی ہر سازش کو بخوبی

سمجھتا ہے وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ جس دامیش کے ساتھ کھیلنے کی کوشش

کر رہی ہے وہی دامیش شاہ خود اس کے دماغ سے کھیل رہا ہے

For more visit (exponovels.com)

لیکن آج وہ اس محفل میں ظاہر کرنے والا تھا کہ وہ کس طرح سے اس کو اسی کے

کھیل میں بری طرح پھنسا چکا ہے

رات پارٹی میں کیا ہونے والا ہے لیلیٰ کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا لیلی اسے دو

بار فون کر کے بتا چکی تھی کہ آج وہ اس کی پارٹی میں نہیں آیا تو وہ اس سے سخت خفا

ہو جائے گی جس پر دامیش نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ وقت پر پہنچ جائے گا

دادی کو ملازموں کے حوالے کر کے انہیں سختی سے بہت ساری ہدایات دے کر وہ

پارٹی میں جانے کے لئے ایک دم تیار تھا

For more visit (exponovels.com)

دادی کافی خوش تھی کہ آخر وہ بھی اب گھر سے باہر نکلنے لگا ہے کیونکہ جب سے

دادی بیمار ہوئیں تھیں اس نے اپنے آپ کو قید کر لیا تھا وہ اپنی محبت ظاہر نہیں کرتا

تھا لیکن یہ بھی حقیقت تھی کہ وہ دادی کو بے پناہ چاہتا تھا

شاید اسے اظہار کرنا آتا نہیں تھا لیکن وہ دادی کے لئے پریشان تھا اس کے بعد دادی

نے خود ہی اندازہ لگا لیا تھا کہ وہ اس کے لیے کتنی اہم ہیں

بڑے سے بڑا ڈاکٹر ہر روز صبح شام انہیں چیک کرنے کے لئے آتا تھا ان کا کہنا تھا کہ

ہسپتال کے ماحول میں انہیں گھٹن محسوس ہوتی ہے صرف ان کے لئے دامیش نے

ان کے لیے 24 گھنٹے ڈاکٹرز کی ٹیم تیار کر لی تھی۔ جو ہر وقت ان کی خدمت میں

حاضر رہتی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ان کی بیماری کی خبر میڈیا سے بھی چھپی ہوئی نہیں تھی ہر بڑے چینل پر دامیش کی

دادی ہارٹ اٹیک کی خبر پھیل چکی تھی

جہانگیر شاہ بھی آئے تھے انہیں دیکھنے کے لئے اپنی بیٹی اور بیوی کے ساتھ لیکن

دامیش نے کہہ دیا کہ وہ سو رہی ہیں اور وہ ان کی نیند ہر گز خراب نہیں کر سکتا

جہانگیر صاحب کافی دیر بیٹھ کر ان کی نیند پوری ہونے کا انتظار کرتے رہے

جب کہ اس طرح سے وہاں بیٹھنا مسز جہانگیر اور مہر ش کو اپنی توہین ہی لگی تھی

ایک تو اپنی اتنی بڑی پارٹی چھوڑ کر یہاں آئے تھے اور یہاں اس دامیش نے انہیں

دادی کی طرف دیکھنے بھی نہ دیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بلکہ وہ تو ان کے پاس بیٹھا بھی نہیں بلکہ انہیں لانچ میں بٹھا کر خود اپنے کمرے میں

چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا تو حیران ہو کر کہا ارے آپ لوگ ابھی تک یہی

ہیں گئے نہیں میں نے کہا نہ تھا دادی فی الحال نہیں مل سکتی آپ بعد میں آجائیں اس

کا انداز مذاق اڑانے والا تھا مہرش تو غصے سے پیر پٹکتی اگلے ہی لمحے وہاں سے واک

آؤٹ کر گئی تھی

جب کہ مسز جہانگیر نے جتانے والے انداز میں کہا تھا

اور بے عزتی کروانے کا ارادہ ہے یا گھر چلیں جہانگیر صاحب ہاں میں سر ہلا کر اٹھ

گئے جبکہ ان کی بے عزتی کر کے دامیش کو ایک الگ ہی سکون ملا تھا

اس نے مروت بھی نہیں نبھائی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہ سب کچھ خود بڑے مزے سے دادی کو بتایا تھااور ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو گیا

تھادادی نے اسے سمجھایاکہ یہ ٹھیک بات نہیں ہے تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا

لیکن اس کو کوئی پرواہ نہیں تھی کیونکہ وہ یہ سب کچھ کر کے بہت خوش تھا

oooo

وہ سارے اخبارات کھنگال چکی تھی ہر نوکری کے ایڈ پر اعلی تعلیم یافتہ لوگوں کی

ضرورت تھی کہیں پر بھی اس کی جگہ نہیں بنتی تھی

دوسری لائبریری میں اسے نوکری تو مل رہی تھی لیکن اس کے پیسے اتنے کم تھے

کہ اس طرح گزارا کرنا ناممکن تھا

For more visit (exponovels.com)

ایسے میں اسے ایک دوسری جاب کی ضرورت تھی جو اس کی مشکلات میں آسانیاں

پیدا کر سکے

حالات مشکل سے مشکل ترین ہوتے جا رہے تھے بہت کوشش کے باوجود بھی وہ

ہر چیز کو ہینڈل نہیں کر پا رہی تھی بابا نے کہا کہ تم اپنی صحت کا خیال رکھو میں اب

ٹھیک ہوں لیکن بابا کی بگڑتی حالت اس سے چھپی ہوئی نہیں تھی

بابا کی دوائیاں ختم ہو چکی تھی اور اسے کہیں سے کوئی وسیلہ نہیں مل رہا تھا اپنی

دوست سے اس نے کچھ پیسے ادھار لیے تھے جو اسے اگلے مہینے تک واپس کرنے

تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اگر نوکری نہ ملی تو وہ پیسے کہاں سے واپس کرے گی اور بابا

کی دوائیوں کے خرچہ کیسے اٹھائے گی

بابا اس کی پریشانی کو اچھے سے سمجھ رہے تھے لیکن وہ خود بستر پر اتنی بری حالت میں

پڑے تھے کہ اپنی بیٹی کی آسانی کے لیے کچھ نہیں کر سکتے تھے وہ پریا کی مشکل

آسان کرنا چاہتے تھے لیکن ان کے بس میں کچھ نہیں تھا کاش وہ اپنی بیٹی کے لیے

کچھ کر سکتے وہ بس آہ بھر کر رہ گئے

کیا زندگی ہے ان کی کہ وہ اپنی بیٹی پر بوجھ بن گئے تھے اب تو تنگ آکر خدا سے دعا

مانگتے تھے کہ اب اس لاشے کو اٹھا لے اب مزید یہ سب کچھ برداشت نہیں ہوتا

For more visit (exponovels.com)

جبکہ پریا بنا کسی شکوے بنا کسی شکایت کے دن رات ایک کر رہی تھی لائبریری کے

بعد وہ گھر جا کر بچوں کو ٹیوشن دینے لگی

لیکن اس کے بعد بھی حالات میں سدھار آنے کا کوئی نام و نشان نہیں تھا دو تین

جگہ اس کے حساب سے نوکری ملنے کے چانسز تھے

وہ صبح بنا ناشتے کے ہی نوکری ڈھونڈنے نکل پڑی

کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اللہ بھی اسی کی مدد کرتا ہے جو حوصلہ رکھے وہ حالات سے

ڈرتی نہیں تھی وہ مقابلہ کرنا جانتی تھی اور اس نے خود فیصلہ کیا تھا کہ وہ مقابلہ

کرے گی آخری وقت تک لڑے گی کہیں نہ کہیں کوئی وسیلہ تو بن ہی جائے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ جانتی تھی وہ اس کے ساتھ بھی کچھ برا نہیں ہونے دے گا اسے یقین تھا اپنی

نمازوں اور بابا کی دعاؤں پر

oooo

اس نے محفل میں قدم رکھا تو محفل اپنی عروج پر تھی لیلٰی بے باکی سے اس کے

قریب آئی اور اسے اپنے گلے لگایا دامیش بھی اسی گرمجوشی سے اس سے ملا تھا

کچھ فیصلے پر مہرش یہ سارا منظر بہت غور سے دیکھ رہی تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ

وہ کیسے اس قدر بے تکلف اور بے باک انداز میں اس کی سہیلی باتیں کر رہا ہے

جیسے صدیوں سے جانتا ہو جبکہ اس سے جڑی ہر چیز سے نفرت کرتا تھا تو کیا وہ نہیں

جانتا تھا کہ وہ اس کی دوست ہے

For more visit (exponovels.com)

دامیش آؤمیں تمہیں اپنے ڈیڈ سے ملواتی ہوں

وہ اسے زبردستی تھام کر اپنے ساتھ لے گئی جب کہ اسے اپنی طرف آتے دیکھ کر

ملک صاحب بہت خوشی اور گرم جوشی سے اس سے ملے

انہیں کبھی نہیں لگتا تھا کہ وہ ان کی محفل میں شرکت کرے گا۔وہ بے شک ایک

امیر ترین انسان تھے لیکن اس کے باوجود بھی دامیش کے سامنے ان کی کوئی

اوقات نہ تھی

اپنے باپ دادا کی وراثت میں ملی جائیداد سے وہ امیر ترین لوگوں میں شامل ہوتا تھا

لیکن دو سال سے کی گئی اپنی محنت کے بعد اسے ایک الگ پہچان لی تھی

For more visit (exponovels.com)

انہیں وہ بدمزاج اور مغرور انسان لگتا تھا۔ لیکن ان کی بیٹی کے کہنے پر وہ ان کی پارٹی

میں چلا آیا۔اور ان کی بیٹی اسے کافی پسند بھی کرتی تھی

اگر یہ شخص ان کی بیٹی کا نصیب بن جاتا ہے تو ان کی بیٹی کے نصیب بدل جائیں گے

۔ہو سکتا ہے کہ اسے بھی لیلٰی میں انٹرسٹ ہو ورنہ وہ تو عورت ذات سے بھی

نفرت کرتا ہے

اور یہ بات ہر کوئی جانتا ہے لیکن وہ لیلٰی کے کہنے پر اس پارٹی میں چلا آیا جبکہ اپنی

دادی کی طبیعت کی وجہ سے وہ آج کل کہیں نہیں جا رہا تھا

اور پھر آج سرسری انداز میں ثقلین صاحب نے اپنی بیٹی سے پوچھا کہ دامیش ان کی

پارٹی میں آئے گا یا نہیں تو لیلٰی نے کہا بابا میں بلاؤں اور وہ نہ آئے ایسا تو ممکن ہی

For more visit (exponovels.com)

نہیں اور اس کے انداز پر وہ یہی سمجھے تھے کہ ان کی بیٹی اور دامیش کے درمیان کافی

اچھی انڈرسٹینڈنگ ہے

اور یہ بات ان کے لیے بہت اہمیت رکھتی تھی وہ بہت کچھ سوچ جا رہے تھے یہ

جانے بغیر کہ یہاں اس محفل میں وہ کس مقصد کے لئے آیا ہے یا لیلیٰ نے اسے کس

مقصد سے بلایا ہے

ooooo

ثقلین صاحب آپ کی پارٹی میں دامیش شاہ یہ تو پارٹیز پر جاتا ہی نہیں اور آپ کی

۔ پارٹی میں آنا کوئی عام بات نہیں ہے

For more visit (exponovels.com)

آخر چکر کیا ہے ہمیں بھی کچھ بتائیں کہیں بیٹی کا رشتہ تو نہیں طے کر دیا عارف

صاحب نے اپنے عزیز دوست سے پوچھا تو وہ مسکرا کر ہنس دیے

ارے نہیں نہیں یار ایسا تو کچھ بھی نہیں میری بیٹی کا دوست ہے ثقلین صاحب نے

اپنی بیٹی کی جانب دیکھا جو دامیش کا سب سے تعارف کروا رہی تھی

پچھلے کچھ دنوں سے وہ اپنے باپ کو دامیش کے بارے میں کافی ساری باتیں بتا چکی

تھی۔جو دامیش کی نیچر کے حساب سے وہ مان نہیں سکتے تھے

اس لیے انہوں نے اپنی لاڈلی کی باتوں پر زیادہ دھیان نہیں دیا تھا لیکن اب ان کو وہ

ساری باتیں سچ لگ رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

ویسے ابھی میرا لیلیٰ کی شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے انہوں نے عارف صاحب کے

بات کو غلط تو نہیں کہا تھا

اور ان کا انداز عارف صاحب کو مزید بولنے پر مجبور کر گیا

ارے یار اگر ایسی بات ہے تو میں تو کہتا ہوں کہ اس سے اچھا کچھ ہو ہی نہیں

سکتا دامیش شاہ جیسا امیر کبیر موسٹ پاور فل بزنسمین کے ساتھ رشتہ جڑ جائے

تو انسان کو اور چاہیے کیا

میں تو کہتا ہوں کہ اگر لیلیٰ کی مرضی ہے تو تم انکار مت کرنا بچوں کی ایسی دوستی ہم

بڑوں کا بہت فائدہ کر جاتی ہیں

For more visit (exponovels.com)

دامیش شاہ کے ساتھ اپنا نام جوڑنا کوئی عام بات نہیں یہ بندہ انسان کو کہاں سے

۔۔۔۔۔۔ کہاں لے کر جا سکتا ہے تم جانتے ہی ہو

ان کا انداز سمجھانے والا تھا

۔ارے عارف وہ دونوں صرف دوست ہیں۔۔ تم بہت زیادہ سوچ رہے ہو

تم بھی سوچو اسے مواقع روز روز نہیں ملتے لیلیٰ اگر سیریس نہیں ہے تو اس کو بولو

کے اب سیریس ہو جائے۔میں تمہیں ایک اچھا دوست ہونے کے ناتے مشورہ

دے رہا ہوں وہ اس کا کندھا تھپتھپا کر چلے گئے جبکہ ثقلین کو گہری سوچ میں چھوڑ

گئے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

اگرایسا ہو جاتا ہے تو اس سے اچھی اور کوئی بات نہیں تھی لیلیٰ کی زندگی سنبھل سکتی

تھی اور دامیش شاہ کوئی عام انسان نہ تھا اس رشتے سے ان کی ویلیو اور زیادہ بڑھ جاتی

ہر کوئی ان کو اہمیت دیتا اپنے دشمنوں کو وہ منہ کے بل گرا سکتے تھے۔انہیں اس

بارے میں لیلیٰ سے بات کرنی تھی وہ یہ موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتے تھے

اگر ان کی بیٹی دامیش شاہ کو شادی کے لیے منالے تو انہیں بہت زیادہ فائدہ ہو سکتا

۔ تھا اور لیلیٰ بھی ایک خوبصورت زندگی گزار سکتی تھی

۔اور دامیش کی پرسنیلٹی ہی ایسی تھی کہ انہیں یقین تھا لیلیٰ انکار نہیں کرے گی

OOOOOOOOO

For more visit (exponovels.com)

اس کے بعد پارٹی میں ان باتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا ہر کوئی انہیں خوش قسمت کہہ

رہا تھا کہ دامیش شاہ ان کا ہونے والا داماد ہے۔

انہوں نے کسی کی غلط فہمی کو دور نہیں کیا تھا۔اور لیلیٰ کا انداز بھی سب کو غلط فہمی

میں مبتلا کر رہا تھا ان کو بھی اسی لیے وہ سب کی باتوں پر صرف مسکرا رہے تھے. بلکہ

وہ لیلیٰ کو بھی یہی کہنے والے تھے کہ کوئی اس بارے میں پوچھے تو وہ انکار نہ کرے

انہوں نے لیلیٰ کو الگ بلایا

یس ڈیڈ۔۔۔؟ لیلیٰ ان کے اشارے پر الگ ہو کر باہر آ گئی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیلیٰ مجھے یقین نہیں آرہا کہ دامیش شاہ اس وقت یہاں پر موجود ہے ہماری محفل

میں تم جانتی ہو یہ بات میرے لیے کتنی بڑی ہے۔ کہ دامیش شاہ خود چل کر یہاں

آیا ہے

اس کا یہاں آنا کل صبح ہر نیوز پیپر میں چھپ جائے گا میری عزت کو چار چاند لگ

جائیں گے وہ کمپنیز جو مجھ سے ہر قسم کا تعلق توڑ چکی ہیں وہ بھی پھر سے میرے ساتھ

ہو جائیں گی

کسی بھی کمپنی کو راتوں رات دوبارہ کھڑا کرنے کے لیے دامیش شاہ کا نام ہی کافی

ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تم نہیں جانتی میری بچی تم نے میرے لئے کیا کر دیا ہے۔یہاں دو لوگوں نے مجھے

بہت اچھی آفر زدی ہیں وہ بھی صرف دامیش کے یہاں ہونے کی وجہ سے

ثقلین صاحب بے حد خوشی اور بے یقینی کی کیفیت میں تھے جبکہ انہیں اس طرح

سے دیکھ کر لیلیٰ پریشان ہو چکی تھی اس نے تو دامیش شاہ کو کسی اور مقصد کے لئے

یہاں بلایا تھا

۔اگر بابا کو وہ پتہ چل جاتا تو اس سے یقیناً وہ بہت زیادہ غصہ ہوتے

اور یقیناً اس کی اس حرکت کی وجہ سے بابا کی عزت بھی خطرے میں پڑ سکتی تھی

اس نے تو اپنے بچپنے میں ایسی حرکت کرنے کے بارے میں سوچا تھا اسے تو بالکل

اندازہ نہیں تھا کہ ان سب میں وہ کتنی بری طرح سے پھنس سکتی ہے

For more visit (exponovels.com)

لیکن ابھی تک کچھ بھی نہیں بگڑا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ ابھی مہرش سے اس

سب کے بارے میں بات کر لے گی

اور اسے سمجھا دے گی وہ فی الحال اس کے لئے ایسا قدم نہیں اٹھا سکتی یہی سب

سوچتے پریشانی سے مہرش کی طرف جا رہی تھی جب اس کی نظر سامنے فور پیس ڈنر

سوٹ میں اپنی تمام تر وجاہت لیے دامیش شاہ کی طرف اٹھی

اس شخص کی پرسنیلٹی اتنی سحر انگریز تھی کہ وہ ایک پل کے لیے اس سے نظریں

ہی نہ ہٹا پائی

جبکہ اس نے شرارت سے بے حد دلکش مسکراہٹ کے ساتھ آنکھ دبائی تو لیلیٰ مسکرا

کر نظر جھکا گئی یہ اسے کیا ہوتا جا رہا تھا اس کا دل بے ترتیب ہونے لگا

For more visit (exponovels.com)

جب اچانک کسی نے اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا وہ جو سامنے والے کی پرسنیلٹی

میں ہر چیز بھلائے بیٹھی تھی ہربڑا کر اس کی جانب متوجہ ہوئی اور سامنے ہی مہرش

کو دیکھ وہ اگلے ہی لمحے اس کا ہاتھ تھامتی گھسیٹتی ہوئی اندر لے گئی

کیا ہے لیلیٰ تم شاید بھول رہی ہو کہ تم نے اس شخص کو اس محفل میں کیوں انوائٹ

کیا تھا

اپنے مقصد سے ہٹنے کی ضرورت نہیں ہے جاؤ یار اپنا کام کرو ڈرنے کی ضرورت

نہیں ہے میں تمہارے ساتھ ہوں وہ اسے حوصلہ دیتے ہوئے بول رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میری بات سنو مہرش فی الحال ایسا ممکن نہیں ہے بابا نے مجھے بتایا ہے کہ وہ بہت بڑا

آدمی ہے اگر ہم نے اس کے ساتھ ایسی حرکت کی تو بابا بہت بڑی مصیبت میں

پھنس سکتے ہیں

یہاں ایسا ممکن نہیں ہے مہرش میں ایسا یہاں نہیں کر سکتی لیکن تم فکر مت کرو میں

جلد ہی اس کا کوئی نہ کوئی حل نکال لوں گی آج نہ سہی پھر کبھی لیکن تمہاری

بے عزتی کا بدلہ میں لے کر رہوں گی

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی تو مہرش نے خراب موڈ کے ساتھ ہاں میں سر ہلا دیا

شاید وہ ٹھیک کہہ رہی تھی اس کی اس حرکت کی وجہ سے کچھ بھی ہو سکتا تھا

اس کی بات سمجھنے پر لیلیٰ نے خوشی سے اسے اپنے گلے سے لگایا

For more visit (exponovels.com)

ooooo

وہ واپس باہر آئی۔ دامیش وہی کچھ لوگوں کے ساتھ مصروف تھا۔اس محفل میں

مہرش کو وہ اس طرح سے نظر انداز کر رہا تھا جیسے وہ اسے جانتا تک نہیں

جبکہ مہرش کا انداز بھی کچھ ایسا ہی تھا

وہ بھی اسے بالکل بھی اہمیت نہیں دے رہی تھی۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو

نظر انداز کر رہے تھے لیکن وہ دونوں جانتے تھے کہ اگر وہ دنیا میں کسی کو نظر انداز

نہیں کر سکتے تو وہ ان کے لیے ایک دوسرے کے ذات تھی

ایک دوسرے کو ہرانے کی جنگ میں وہ ایک دوسرے کے بارے میں چھوٹی سے

چھوٹی سے لے کر بڑی سے بڑی معلومات سے واقف تھے

For more visit (exponovels.com)

یہ ایک سمندری کھیل تھا جہاں بڑی مچھلی چھوٹی ساری مچھلیوں کو نگل لیتی

ہے۔ لیکن ایک چھوٹی مچھلی تگنی کا ناچ نچاتی ہے

۔ جس کو ہرانے کے لیے بڑی مچھلی ہر ممکن کوشش کرتی ہے۔اور چھوٹی مچھلی جو

اپنی اوقات اچھے سے سمجھتی ہے پھر بھی اس سے لڑتی رہتی ہے اور بڑی مچھلی یہ

جانتے ہوئے بھی کہ وہ اس کے سامنے اس چھوٹی سی مچھلی کی کوئی اوقات نہیں ہے

اسے اہمیت دیتی ہے اسے اپنے مقابلے میں کھڑا کر دیتی ہے

اس کھیل میں بڑی مچھلی دامیش تھا جس کے سامنے چھوٹی مچھلی مہرش تھی وہ خود

بھی جانتی تھی کہ وہ دامیش کا مقابلہ نہیں کرسکتی اس کے سامنے اس کی کوئی اوقات

For more visit (exponovels.com)

نہیں ہے لیکن دامیش نے پھر بھی اس کو اپنے سامنے کھڑا کیا ہوا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ

اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی

لیکن پھر بھی وہ چاہتا تھا کہ وہ اسے چیلنج کرے اس سے لڑے اسے ہرانے کی

کوشش کرے اس نے ایک نظر سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھا اور پھر مسکراتے

ہوئے آگے بڑھ گیا

جیسے وہ اسے جانتا ہی نہیں جبکہ لیلیٰ باپ کے اشارے پر اسے کمپنی دینے اس کی

طرف بڑھ گئی تھی لیکن جیسے ہی لیلیٰ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اگلے ہی لمحے

دامیش نے پوری شدت سے اس کے نازک چہرے پر اپنے ہاتھ کی چھاپ چھوڑ دی

۔پارٹی میں سناٹا چھا گیا تھا جیسے سب کو سانپ سونگ گیا ہو

exponovels
For more visit (exponovels.com)

یہ کیا بدتمیزی ہے مس امہ لیلیٰ ثقلین ملک کیا آپ گھر آئے مہمانوں کے ساتھ اس طرح کا سلوک کرتی ہیں

دامیش کا ہاتھ اتنا بھاری تھا کہ اگلے ہی لمحے وہ زمین پر جا کر گری تھی جب کہ اسے ایک ہی جھٹکے میں کھینچ کر کھڑا کرتا وہ باتیں سنانے سے باز نہیں آیا تھا

مجھے لگا تھا کہ آپ ایک شریف انسان کی بیٹی ہے لیکن آپ کی حرکتوں سے ناواقف تھا میں پتہ نہیں کیا سوچ کر اس پارٹی میں آگیا کیا لگتا ہے آپ کو یہ بازو میں ہاتھ ڈالنا کبھی کھینچنا کبھی چومنا یہ سب کر کے آپ میری نظر میں اہمیت حاصل کر لیں گی

۔ یہی سب کچھ سیکھایا ہے آپ کے والد نے آپ کو

For more visit (exponovels.com)

اگر میں آپ کے بلانے پر یہاں آگیا ہوں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ میرے

ساتھ اس طرح کی حرکتیں کریں اپنے بے قابو جذبات کو لگام دیں مس لیلیٰ آپ کی

عمر کی بچیوں کو ایسی حرکتیں سوٹ نہیں کرتی

میرا دماغ خراب تھا جو میں ثقلین صاحب کا مان رکھنے کے لئے یہاں آگیا لیکن اب

میں مذید یہاں نہیں رک سکتا وہ اپنا کوٹ درست کرتا بے حد غصہ سے لمبے لمبے

ڈگ بھرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا ۔

جبکہ ایک نظر دلکشی سے مسکرا کر مہرش کو دیکھنا نہیں بھولا اسے بتانا بھی تو تھا کہ وہ

اسی کا کھیل اسی پر الٹا کر گیا ہے

For more visit (exponovels.com)

لیلیٰ بے یقینی سے کھڑی اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔ ثقلین صاحب کا تو مانو چہرہ ہی جھک

۔ گیا

لوگ عجیب عجیب باتیں کرنے لگے تھے کوئی ان کی تربیت پر سوال اٹھا رہا تھا تو کوئی

ان کی بیٹی کو بے لگام اور بے ادب کہہ رہا تھا

کہیں کہیں تو یہ بھی کہا جا رہا تھا کہ بن ماں کی بیٹی کو ثقلین صاحب ٹھیک سے سنبھال

نہیں پائے اب اس کی شادی کی عمر ہو چکی ہے

اس سے پہلے کہ یہ کوئی گل کھلائے اسے رخصت کر دینا چاہیے پارٹی میں موجود

نمائندوں کو تو بریکنگ نیوز مل چکی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جبکہ مہرش دوستی کا فرض نبھاتے ہوئے اس کا بازو تھامیں اسے سہارا دیتی کمرے

میں لے گئی

اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ ایسا کچھ ہو جائے گا وہ تو اپنے کھیل کو مکمل طور

پر تیار کیے ہوئے تھیں گیم اس طرح سے الٹ کر انہی پر آ جائے گا انہوں نے کبھی

سوچا بھی نہیں تھا

وہ دامیش شاہ کو بہت ہلکے میں لے رہی تھی یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ سوچ اور

کھیل کے ہر قدم پر اس سے آگے رہتا ہے

پارٹی ختم ہو چکی تھی ملازم سب مہمانوں کو رخصت کر رہے تھے

لیکن سب کی زبان پر ایک ہی قصہ چل رہا تھا دامیش شاہ اور لیلیٰ کا

For more visit (exponovels.com)

وہاں ماجود تقریبا سب ہی لوگ دیکھ رہے تھے کہ دامیش اور لیلیٰ ایک دوسرے

کے بہت قریب تھے

لیکن اب سب کی زبان پر لیلٰی کی برائیاں چل رہی تھی کیونکہ جو پاور میں تھا اسی کی

چلتی تھی اور یہاں پاور میں دامش شاہ تھا۔اور اس کی پاور کے سامنے کسی کی نہیں

چل سکتی تھی

oooo

۔۔۔۔۔سنو بیٹی

۔۔۔؟ سنو لڑکی۔۔۔۔۔نرس۔۔۔تم باہر ہو کیا

For more visit (exponovels.com)

دادی دو تین بار اسے پکار چکی تھی لیکن باہر بیٹھی نرس کان میں ہیڈ فون لگائے نہ

جانے کیا دیکھنے میں مصروف تھی

جو ان کے اتنے پکارنے کے بعد بھی نہ آئی

وہ بہت ہمت کر کے بیٹھی تھی انہیں واش روم جانا تھا وہ اپنے سہارے چل نہیں

سکتی تھیں لیکن نرس شاید باہر تھی ہی نہیں

۔ تبھی ان کی پکار پر آئی نہیں تھی وہ اپنی تمام تر ہمت جمع کرتی اٹھنے لگی جب ان کا سر

چکرا گیا اور وہ زمین پر جا گری

ان کے پورے جسم پر کپکپی طاری ہو چکی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور اب ان کی آواز بھی نہیں نکل رہی تھی نہ جانے کتنی دیر وہ اسے پکارنے کی

کوشش کرتی رہی اور پھر ان کی آواز بھی بے جان ہو گئی

جبکہ باہر بیٹھی نرس اپنے ہی شغل میں مصروف تھی انجیکشن لگانے کے بعد وہ اپنے

موبائل میں نیٹ کنیکٹ کر کے اپنی تفریح میں مصروف ہو گئی۔اب اسے کوئی

مطلب نہ تھا کہ اندر کوئی جیتا ہے یا مرتا ہے

شاید اسے یاد بھی نہیں تھا کہ ایک انسان اس کے رحم و کرم پر بیٹھا ہے

جسے کبھی بھی اس کی ضرورت محسوس ہو سکتی ہے۔اور اس کام کے لیے وہ اچھی

خاصی رقم بھی لے رہی تھی

OOOOOO

For more visit (exponovels.com)

دامیش جلدی گھر واپس آگیا تھا جب سے دادی بیمار ہوئی تھیں وہ زیادہ دیر باہر نہیں

رکتا تھا وہ نہ ہی زیادہ باہر جاتا تھا اسے ہر وقت دادی کی فکر رہتی تھی

گھر میں آتے ہی اس کی پہلی نظر باہر صوفے پر بیٹھی نرس پر پڑی تھی جو اسے دیکھتے

ہی اٹھ کر کھڑی ہو کر سلام کرنے لگی

دادی کیسی ہے وہ بے حد سرد آواز میں بولا کیوں کہ اس لڑکی کا اس انداز میں مسکرانا

اسے بے حد برا لگا تھا اسے یہاں اس نے اپنی دادی کی کیئر کرنے کے لیے رکھا تھا

خود پر لائن مارنے کے لیے نہیں

وہ بالکل ٹھیک ہیں سر میں ان کا بہت خیال رکھتی ہوں ہر وقت ان کے ساتھ رہتی

ہوں انہیں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو پہنچا دیتی ہوں تھوڑی دیر پہلے ہی میں نے

For more visit (exponovels.com)

ان کو انجیکشن دیا تھا اور جب وہ سو گی یہاں باہر آ گئی تا کہ وہ ڈسٹرب نہ ہوں اس کے

انداز نے اسے منٹوں میں پروفیشنل انداز میں آنے پر مجبور کر دیا تھا

وہ ہاں میں سر ہلا ہلاتا دادی کے کمرے کی جانب چلا گیا جبکہ پیچھے نرس اس کی

پرسنیلٹی دیکھتی سرد آہ بھر کر رہ گئی

جس کا بھی نصیب ہو گا یقیناوہ لڑکی نصیبوں کی ملکہ ہو گی کاش وہ اسے مل جائے اس

نے بے ساختہ دعا مانگ کر آمین کہا

لیکن اگلے ہی لمحے کمرے سے آنے والی سرد ترین آواز پر وہ بھاگتے ہوئے کمرے کی

جانب گئی تھی ۔

For more visit (exponovels.com)

اس نے سامنے زمین پر دادی کو بے ہوش پڑے دیکھا وہ تیزی سے انہیں باہوں میں

بھرتا اٹھا کر بیڈ پر رکھ رہا تھا جب کہ ان کا سارا جسم نیلا پڑ چکا تھا

اسٹوپڈ لڑکی میری شکل کیا دیکھ رہی ہو ڈاکٹر کو فون کرو فوراً وہ غصے سے دھاڑا تھا اس

کی دھاڑ پر وہ تیزی سے باہر کی جانب بھاگتی ڈاکٹر کو فون کرنے لگی اسے اندازہ لگانے

میں زیادہ وقت نہیں لگا تھا کہ اس کی نوکری جا چکی ہے

oooooo

دادی کو 18 گھنٹوں کے بعد ہوش آیا تھا اس دوران دا میش کا برا حال تھا ایک واحد

یہی رشتہ تھا اس کے پاس جو آج ایک نرس کی لاپرواہی کی وجہ سے اس سے دور

ہونے والا تھا ۔

For more visit (exponovels.com)

وہ خود پر کنٹرول رکھتا تھا اسے رولانا آسان نہ تھا لیکن دادی کو کھونے کے ڈر سے آج

اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر داود پریشان ہو گیا داود اس کے قریب آیا اور پھر

اسے گلے سے لگالیا

داود اگر آج دادی کو کچھ ہو جاتا نہ میں جیتے جی مر جاتا۔ یتیم تو میں بہت عرصہ پہلے ہو

گیا تھا آج میرے پاس موجود میرا آخری رشتہ بھی چھن جاتا

میرے پاس کچھ بھی نہیں بچتا داؤد وہ روتے ہوئے بولا

حوصلہ رکھو دامیش جب دادی بیمار تھیں تب تو ہمت نہیں ہارے اور اب جب

دادی ٹھیک ہو گئیں ہیں۔ان کو ہوش آگیا ہے میں تمہیں ان کے ٹھیک ہونے کی

For more visit (exponovels.com)

خبر سنا رہا ہوں تو تم رو رہے ہو پاگل آدمی تمہیں خوش ہونا چاہیے وہ اسے سمجھاتے

ہوئے بولا

داود نے ایک اچھے دوست ہونے کا فرض نبھاتے اس کا حوصلہ بڑھایا تو دامیش نے

۔صرف سر ہلایا

جبکہ داؤد تو یہ سوچ کر پریشان تھا ابھی کچھ دن پہلے کی بات تھی کہ دادی کو ہارٹ

اٹیک ہوا تھا طبیعت حد درجہ خراب ہو گئی تھی لیکن تب بھی وہ ہمت نہ ہارا تھا

پریشان تھا لیکن اس نے ظاہر نہ ہونے دیا کہ دادی کو کچھ ہو جانے سے وہ اس طرح

سے ٹوٹے گا شاید کل دادی کا نیلا پڑتا وجود دیکھ کر وہ پوری طرح ناامید ہو چکا تھا شاید

وہ یقین کر چکا تھا کہ دادی اب اس دنیا میں نہیں

For more visit (exponovels.com)

لیکن سچ ہے زندگی دینے والا خدا ہے۔ کسی کی لاپروائی سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ جب

تک اللہ کی رضا نہ ہو۔ پتا بھی نہیں ہل سکتا

لیکن اس نرس کی لاپروائی وہ اسے اس ہسپتال سے نکلوانے کا فیصلہ کر چکا تھا اگر

ہسپتال اس کے خلاف ایکشن نہ لیتا تو وہ ہسپتال کو بند کروانے کا فیصلہ بھی کر چکا تھا

تم ٹھیک ہو۔۔۔؟ داؤد نے کچھ دیر کے بعد پوچھا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا

ہاں میں ٹھیک ہوں تو دادی کے پاس رک میں زرا ایک بار اس ڈاکٹر سے مل کے آتا

ہوں۔ وہ اسے ایک نظر دیکھ کر اس دروازے کو دیکھتا ہوا بولا جہاں ابھی ڈاکٹر کے

کمرے میں وہ نرس تھوڑی دیر پہلے گئی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دامیش مجھے لگتا ہے فلحال کوئی رسک نہیں لیناچاہیے میرا نہیں خیال کہ تجھے ابھی

کسی بھی پنگے میں پڑنے کی ضرورت ہے چھوڑودفع کرو دادی اب ٹھیک ہیں ہمیں

اسی میں خوش ہوناچاہیے داود نے اسے سمجھاناچاہا

میں بہت خوش ہوں لیکن آج ڈر گیا تھایار دادی کو کھونے کے ڈر سے میں توٹوٹ

چکاتھایار آج میں ختم ہوجاتا۔اس لڑکی نے مجھے ختم کرنے کی کوشش کی۔دادی مر

سکتی تھیں داود ہمیشہ کے لئے مجھے چھوڑ کر جاسکتی تھیں مجھ سے میرا واحد رشتہ چھینا

جارہاتھااسے تواس کے کیے کی سزاضرور ملے گی

میں اس غیر ذمہ دار لڑکی کواس کے انجام تک پہنچادوں گا۔تاکہ ساری زندگی یہ

کسی اور کے ساتھ ایساکرنے کے بارے میں سوچ بھی نہ سکے جب تک میں اس

For more visit (exponovels.com)

لڑکی کو اس کے انجام تک نہ پہنچادوں مجھے سکون نہیں ملے گا اس کی زندگی کی سب

سے بڑی غلطی یہ ہے کہ اس نے میری دادی کے ساتھ لاپرواہی کرتے ہوئے انہیں

موت کے منہ تک پہنچادیا

میں ہوں خود غرض داود مجھے دنیا سے کوئی مطلب نہیں ہے مجھے اس دنیا سے کوئی

لینا دینا نہیں ہے کوئی جیتا ہے یا مرتا ہے لیکن میری دادی کیوں اس نے میری دادی

کو مارنے کی کوشش کی ہے میں اسے اتنی آسانی سے چھوڑ نہیں سکتا میں اسے معاف

نہیں کروں گا وہ اسے دیکھتا کافی غصے سے بولا

وہ اسے سمجھانا چاہتا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس طرح کے کسی بھی کام میں پڑے

ابھی تو دادی ٹھیک ہوئی تھیں وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ فی الحال کسی بھی قسم کے الٹے

For more visit (exponovels.com)

سیدھے پنگے میں پڑے۔یقیناجب دادی کو یہ بات پتا چلتی تو انہیں بہت تکلیف ہوتی

ہے

وہ ایک لڑکی کی زندگی خراب کر رہا تھا اگر اسے اس ہوسپیٹل سے نکال دیا جاتا تو اسے

کہیں پر بھی نوکری نہیں ملتی اور دامیش کا تو جیسے مقصد ہی بن گیا تھا کہ اس نے ایسا

۔ ہی کرنا ہے

اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ اسے نوکری سے نکال دینے کے بعد اس لڑکی کے

ساتھ کیا ہوگا اسے بس یہ پتا تھا کہ اس کی وجہ سے آج اس کا واحد رشتہ اس سے دور

ہونے والا تھا اسے عجیب سے ضد ہو گئی تھی

اور اب وہ اپنی ضد پوری کرنے کے لیے ہی وہاں جا رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

داود کے پاس بولنے کے لئے کچھ نہیں تھا اس الٹی کھوپڑی والے انسان کو سمجھانا

تقریباً نا ممکن تھا اسی لیے تو داود نے اس کا راستہ چھوڑ دیا

۔ اور اپنے کام پر لگ گیا

دامیش کا غصہ صاف کہہ رہا تھا کہ آج تو اس لڑکی کی نوکری پکا جائے گی ہی جائے گی

اس لئے وہ بھی مزید اس سے بحث کرنے کے بجائے اپنے کام میں مصروف ہو گیا

اسے سمجھانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا

ایک بار اس کا دل چاہا کہ وہ دادی کو اس بارے میں بتائے کسی کی اس طرح سے

نوکری جاتے دیکھنا اس کے بس کی بات نہ تھی سچ تھا کہ وہ ایک بہت ہی صاف دل کا

For more visit (exponovels.com)

مالک تھا وہ کسی کے لیے بھی اپنے دل میں کسی قسم کی کوئی غلط سوچ نہیں رکھتا تھا

ٹھیک ہے اس لڑکی سے غلطی ہو گئی تھی وہ مانتا تھا

لیکن سزا کے طور پر اس کا سارا کریئر خراب کر دینا کوئی انصاف تو نہ تھا وہ اسے

وارننگ بھی تو دے سکتا تھا یقیناً وہ لڑکی آئندہ ایسی غلطی کبھی نہ کرتی لیکن دامیش

اپنی ضد پر قائم تھا

○○○○○

پلیز مجھے معاف کر دیں مجھ سے آئندہ ایسی غلطی نہیں ہو گی میں تو انہیں نیند کا

انجکشن دے کر گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

یہ کیسے اٹھی اور کیسے بے ہوش ہوئی مجھے بالکل بھی پتہ نہیں ہے وہ گہری نیند میں

تھی جب میں ان کے کمرے سے باہر گئی وہ مکمل نیند میں تھی اور انجکشن کے زیر

اثر ان کی آنکھ کیسے کھلی میں نہیں جانتی

سر پلیز یہ میری پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر معاف کر دیں۔ اگر نوکری چلی گئی تو

میری زندگی مشکل ہو جائے گی۔ سر پلیز سمجھنے کی کوشش کریں

آپ جانتے ہیں مجھے پہلے ہی یہ نوکری کتنی مشکل سے ملی ہے سر میں کہاں جاوں گی

اگر اس ہسپتال سے نکال دیا گیا تو مجھے اور کہیں جاب نہیں ملے گی سر پلیز ایسا نہ

کریں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نرس ڈاکٹر کے سامنے کھڑی اس کی منتیں کر رہی تھی کیوں کہ سامنے بیٹھا ڈاکٹر

اسے غیر زمہ دار ہونے کا سرٹیفکیٹ دے رہا تھا اب اسے کسی بھی ہسپتال میں کوئی

جاب نہیں مل سکتی

آئی ایم ریلی سوری امامہ آپ ایک غیر زمدار نرس ہیں آپ کو احساس تک نہیں تھا

کہ ایک انسان کو آپ کی ذمہ داری پر چھوڑا گیا ہے انہیں وہاں زمین پر تقریبا دو گھنٹے

سے زیادہ کا وقت گزر چکا تھا ورنہ ان کا جسم نیلا ہر گز نہ پڑتا

ان کی جان جا سکتی تھی ملازم کا کہنا ہے کہ آپ سارا وقت ڈیوٹی کے ٹائم بھی اپنا

موبائل یوز کرتی ہیں ایک زمہ دار نرس کو سب سے پہلے اپنے پیشنٹ کا خیال ہونا

چاہیے نہ کہ فالتو کی ایکٹیوٹیز کا

For more visit (exponovels.com)

ہم آپ کو اس نوکری سے نکال رہے ہیں کیونکہ آپ اس نوکری کے لائق نہیں ہیں

اور اب آگے آپ کو کہیں نوکری نہیں ملے گی بہتر ہو گا کہ آپ ایک اچھی انسان

بننے کی کوشش کریں

ایک نرس یا ڈاکٹر بننے کے لیے سب سے زیادہ اہم ہوتا ہے کہ لوگوں کی خدمت

کریں اپنی ذمہ داریوں کو نبھائے اور کم از کم آپ کی طرح غیر زداری کا مظاہرہ نہ

کرتے ہوئے ایک قابل انسان ہونے کا ثبوت دیں

لیکن ہمیں افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ آپ جیسی نا قابل اور غیر ذمہ دار نرس

ہمارے ہسپتال میں موجود تھی وہ اس کے پیپرز پر مہر لگاتے ہوئے کسی بھی قسم کی

رعایت کے بغیر بولے

For more visit (exponovels.com)

جبکہ دامیش اٹھتا ہوا اپنے کوٹ کے بٹن بند کرتا کمرے سے باہر نکلنے لگا لیکن

دروازے پر مڑ کر دیکھا۔ڈاکٹر اس کی وجہ سے پریشر میں تھا اگر اس لڑکی کو وہ جاب

سے نہ نکالتا تو دامیش یہ ہسپتال ہی بند کروا دیتا

ڈاکٹر اسرار اس لڑکی کو کہیں بھی نوکری نہیں ملنی چاہیے تا کہ اسے احساس ہو اس

نے کس کے سامنے لاپرواہی کا مظاہرہ کیا ہے۔وہ اسے دیکھ کر بولا تو اس نے نظریں

جھکالی

جی جی سر ایسا ہی ہو گا آپ بے فکر ہو جائیں ڈاکٹر کرسی سے اٹھتے ہوئے ہوا

آگر آج میری دادی کو کچھ ہو جاتا تو میں تمہیں زندہ زمین میں گاڑ دیتا وہ انتہائی غصے

سے اسے کہتا ہوا پوری شدت سے دروازہ بند کرتا وہاں سے نکل چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

جب کہ امامہ نامی نرس بری طرح سے اپنا کریئر خراب ہونے پر رو رہی تھی

اب رونے دھونے کا کوئی فائدہ نہیں مس امامہ آپ کو اپنی لاپرائی پر غور کرنا چاہیے

۔پہلے بھی آپ کی بہت سے شکایات آتی رہی ہیں

مگر ہم نے نظر انداز کر دیا۔انسان اتنا تو احساس کرتا ہے کہ وہ اس کام کے لیے آپ

کو پچاس ہزار دے رہا تھا۔جبکہ آپ کی سیلری اس ہسپتال میں بیس ہزار بھی نہیں

ہے انسانیت کے ناطے نہ سہی کم از کم پیسوں کے لیے اپنی زمہ داری کا کچھ احساس

کرتی

آج آپ کی وجہ سے ہمارا ہسپتال بند ہونے کے در پر آ گیا تھا آپ اس نوکری کے تو

کیا کسی بھی نوکری کے قابل نہیں ہیں وہ پیپر زاس کے ہاتھ میں تھامتا غصے سے بولا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

ooooo

اس نے بابا کو دوائیاں دینے کے لیے بوکس کھولا تو اس میں دن میں دینے والی دو میڈیسن ختم ہو چکی تھی پریہ نے پریشانی سے بابا کی جانب دیکھا

دوپہر اور صبح کی دوائی وہ خود ہی لے لیتے تھے آج تو اتفاق سے وہ گھر جلدی آگئی تھی

بابا آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں کہ آپ کی میڈیسن ختم ہونے والی ہے میں تو یہ سوچ کر ریلیکس تھی کہ ابھی ہیں کچھ دن گزارا ہو جائے گا لیکن اب تو بالکل ہی ختم ہو گئی ہیں کب سے ختم ہے یہ میڈیسن آپ نے بتایا کیوں نہیں آپ یہی رکیں میں لے کر آتی ہوں

وہ ان سے کہتی اپنے بیگ سے پیسے نکالنے لگی بابا نے ایک نظر اسے دیکھا تھا

For more visit (exponovels.com)

چھوڑوا نہیں پر یہ بیٹاوہ اتنی اہم نہیں تھی اور یہ اسی لیے میں نے تمہیں بتایا نہیں یہ

تو بیکار کا خرچہ ہیں

اس دوائی سے تو کچھ نہیں ہوتا جو میری صحت کے لیے وہ تو دوسری ہے وہ تو ابھی

بھی بہت ساری رہتی ہیں اس لیے نہیں بتایا تم بے کار میں پریشان ہو رہی ہو بابا نے

اسے منع کرتے ہوئے کہا تو پریہ مسکرادی

میرے خیال سے یہ بات ڈاکٹر زیادہ بہتر جانتا ہے جس نے یہ استعمال کے لیے دی

ہے۔وہ میڈیسن کا پیپر نکالتے ہوئی بولی

تم یہ پیسے کہاں سے لائی ہو پھر کسی سے ادھار لے لیا ہے کیا بابا نے پریشانی سے اس

کے ہاتھ میں موجود ہزار ہزار کے چند نوٹ دیکھے تھے

For more visit (exponovels.com)

نہیں بابا کسی سے ادھار نہیں لیا بلکہ اپنی سونے کی چوڑیوں میں سے دو چوڑیاں بیچ

دی وہ سر جھکاتے ہوئے شرمندگی سے بولی تو بابا نے بے یقینی سے اسے دیکھا

لیکن کیوں پریا وہ تمہاری ماں کی آخری نشانی تھی سوائے ان چوڑیوں کے اور تھا ہی

کیا تمہارے پاس زیورات کے نام پر اور وہ بھی اتنی ہلکی تھی کہ زیورات لفظ کی

توہین ہو جائے کیوں بیچ دی تم نے کل کو تمہاری شادی کرنی ہے اگلے گھر کیا خالی

ہاتھ جاؤ گی

بابا بے حد غصے سے کہہ رہے تھے

مجھے کسی اگلے گھر نہیں جانا مجھے اس گھر میں رہ کر آپ کی جان بچانی ہے آپ سے

زیادہ اہم میرے لئے اور کچھ نہیں ہے آپ ٹھیک ہو جائیں مجھے اور کچھ نہیں چاہیے

For more visit (exponovels.com)

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولی

نا میری جان ساری زندگی کیا اس بوڑھے کے سہارے بیٹھی رہو گی۔۔۔۔۔میں

تمہیں کیا دے سکتا ہوں میں تو خود تمہارے سر پر بوجھ بن گیا ہوں

کیسا باپ ہوں میں دن رات مرنے کی دعائیں کرتا ہوں پھر بھی مجھے موت نہیں

آتی بلا مجھ جیسا مسکین بھی ہو گا اس دنیا میں جو اپنی بیٹی کے سر پر بوجھ بن گیا ہے

میری بیٹی دن رات میری صحت کے لیے اپنی زندگی برباد کر رہی ہے ذرا سوچو مجھے

کیسا لگتا ہو گا

بابا کی آنکھیں نم ہونے لگی تو پریہ ان کے پاس آئی اور ان کے سینے سے لگ کر رونے

لگی بابا پلیز ایسا نہ کہیں آپ مجھ پر بوجھ نہیں ہیں

For more visit (exponovels.com)

بابا آپ تو میری زندگی ہیں آپ کے ہونے سے میں ہوں آپ کے ہوتے ہوئے تو

کسی کی اتنی مجال نہیں ہوتی کہ کوئی مجھ پر گندی نگاہ ڈال سکے آپ کا نام ہی مجھے گر کر

اٹھنے کی ہمت دیتا ہے بابا

آپ ہیں تو میں ہوں پلیز اس طرح کی باتیں نہ کریں آپ کو کچھ نہیں ہوگا میں آپ

کو بچاؤں گی میں آپ کو بچانے کے لیے کسی بھی حد سے گزر جاؤں گی

وہ روتے ہوئے بولی بابا کا دل چاہا کہ وہ اسے بتائیں کہ زندگی اور موت انسان کے

نہیں بلکہ اللہ کے ہاتھ میں ہے

وہ جسے چاہے زندگی دے لیکن اس کے روتے بلکتے وجود کو دیکھ کر وہ اپنے الفاظ نہ

کہہ پائے

For more visit (exponovels.com)

بیٹادعا کرو کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے وہ اس کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے اسے ہمت

۔دینے لگے۔اس کے علاوہ وہ کیا کر سکتے تھے

ان شاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا میں ابھی آپ کی میڈیسن لے کر آتی ہوں وہ

ان

کے قریب سے اٹھتے ہوئے اپنے آنسو صاف کر کے بولی تو بابا نے کوئی جواب نہ دیا

جب کہ پر یہ چادر اوڑھتی پیسے مٹھی میں دبائے سیدھی میڈیسن شاپ جانے کے

لیے نکل گئی۔اسے شاپ والے انکل کو بھی پیسے دینے تھے ان کا بھی کافی ادھار ہو

۔ گیا تھا وہ کہتے تو نہیں تھے لیکن جو چیز دینی تھی وہ دینی تھی

OOOOO

For more visit (exponovels.com)

بیٹا مجھے کسی نرس کی ضرورت نہیں ہے اب میں بالکل ٹھیک ہوں ماشاءاللہ سے اور

رضوان ہر وقت میرے ساتھ رہتا ہے. تم مت رکھو کسی بھی نرس کو میرے لئے

نرس یا ڈاکٹر کے قریب ہوتے ہوئے میں اپنے آپ کو بیمار محسوس کرتی ہوں

وہ اسے سمجھا رہی تھی لیکن دامیش کے منہ پر تو صرف ایک ہی لفظ تھا

" نہیں "

-----آپ سے کسی نے پوچھا

جو میں کہہ رہا ہوں وہی ہو گا سوچ رہا ہوں کہ ٹی وی یا نیوز پیپر پر اشتہار دے دوں

کہ ایک اچھی اور قابل ذمہ دار نرس کی ضرورت ہے جو آپ کا بہت اچھے سے خیال

رکھ سکے وہ سوچتے ہوئے بولا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بالکل بھی نہیں اس کی ہر گز بھی ضرورت نہیں ہے کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں

کوئی بھی اشتہار دینے کی رضوان ہے تو سہی دادی نے پھر سمجھاتے ہوئے کہا

رضوان کوئی لڑکی نہیں ہے دادی آپ کو واش روم جانے کے لیے ایک لڑکی کی

ضرورت ہوتی ہے میں آپ کو ایک لمحے کے لئے بھی اکیلا نہیں چھوڑ سکتا رضوان

ہر وقت یہاں آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتا

اسی لئے نرس آئے گی اور ضرور آئے گی جو ذمہ دار ہو گی اور اپنی ذمہ داری کو اچھی

طرح سے سمجھتی ہو گی

وہ فیصلہ کرتے ہوئے فون نکال کر داود کو کال کرنے لگا

For more visit (exponovels.com)

تم نے کونسا میری کوئی بات آج تک مانی ہے جواب مانو گے میں ہی پاگل ہوں جو

تمہیں سمجھاتی رہتی ہوں دادی ناراضگی سے بولی

انہیں لگا تھا کہ اس طرح سے کہنے پر ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی بات سے پلٹ جائے لیکن

دامیش شاہ کے الفاظ تو کچھ اور ہی تھے

اگر آپ کو یہ بات پتا ہے تو کیوں فضول کی بحث کرتیں ہیں میرے ساتھ بات ماننا تو

میں نے کبھی اپنے باپ کی بھی نہیں سیکھی آپ تو پھر باپ کی ماں ہیں وہ انہیں دیکھتے

ہوئے بولا اس کے لبوں پر بے حد دلکش مسکراہٹ تھی

دادی تو بس اس کی نظر ہی اتار سکتی تھی بے ساختہ ان کے منہ سے ماشاءاللہ نکلا جبکہ

وہ داود کے کال اٹینڈ کرتے ہی کمرے سے باہر نکل گیا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

جبکہ دادی یہ سوچ رہی تھی کہ اب پچھلی فیشن دیوا کی طرح ایک اور دیوا ان کے گھر آنے والی ہے پہلے ہی وہ امامہ کی ہائی ہیل کی ٹک ٹک کی وجہ سے کافی زیادہ اکتا چکی تھی

oooooo

انکل یہ ساری دوائیاں دے دیں تقریبا ایک مہینے کی ہیں اور دھیان سے ان میں سے کوئی بھی چھوڑیے گا نہیں اور بالکل صحیح حساب سے دیجئے گا کہ کوئی کم نہ پڑ جائے ۔ بعد میں وہ شاپ کیپر کو دوائیوں کی لسٹ پکڑاتے ہوئے بولی

اور ساتھ ہی انہیں ادھار کے پیسے دینے لگیں جو وہ پہلے ان سے لے کر گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

ہاں ہاں بیٹا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں ساری دوائیاں دے دوں گا

۔اور یہ پیسے تم ابھی رہنے دو ہو سکتا ہے ضرورت پڑ جائیں

برے وقت کا پتا نہیں ہوتا کچھ نہ کچھ تو پاس ہونا ہی چاہیے پیسے اپنے پاس ہی رکھو

جب نوکری لگ جائے گی تو واپس کر دینا انکل نے انسانیت نبھاتے ہوئے کہا پر یہ کو

ان کی بات بلکل ٹھیک لگی فلحال انہیں پیسوں کی ضرورت تھی

انکل ان شاءاللہ جیسے ہی میری نوکری ملے گی میں سارے پیسے لٹا دوں گی اس نے

پیسے واپس مٹھی میں دباتے ہوئے کہا

۔ انکل نے مسکرا کر اس کے سر پر ہاتھ رکھا

For more visit (exponovels.com)

پر یہ کی ہمت سے تو اس محلے کے سب لوگ ہی واقف تھے وہ اکیلی جان اتنا کچھ کر

رہی تھی اس چھوٹی سی لڑکی کی ہمت پر تو ہر کوئی حیران رہ جاتا تھا

انکل دوائیاں ڈھونڈنے لگے تھے تو وہ وہیں ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھ گئی ٹی وی چل رہا

تھا اور نیوز چینل پر کوئی تازہ ترین خبر چل رہی تھی وہ سرسری سے انداز میں سننے

لگی

اس نے بس ایک نظر اٹھا کر دیکھا تو اپنے ہی کلاس کی سب سے ماڈرن لڑکی لیلیٰ نظر

آئی

پھر وہ مغرور شخص جو اسے ہسپتال میں ملا تھا اس شخص نے لیلیٰ کے منہ پر طمانچہ

دے مارا اور اپنے الفاظوں کے تیر مار کر اسے لہولہان کر ڈالا

For more visit (exponovels.com)

وہ بے یقینی سے دیکھ رہی تھی یہ وہی شخص تھا اسے پہچاننے میں بالکل بھی غلطی نہیں ہوئی تھی لیکن لیلیٰ کو کیا ضرورت تھی ایسے گھٹیا شخص کے منہ لگنے کی لیلیٰ ان لڑکیوں میں سے تھی جو کپڑوں کی طرح بوائے فرینڈ بدلتی تھی پچھلے دو سال سے وہ ایک ساتھ پڑھ رہی تھیں اور ان سالوں میں اس نے ایک بار بھی کبھی لیلیٰ کو مخاطب نہیں کیا تھا اور لیلیٰ بھی اپنے سٹینڈر کے لوگوں سے ہی بات کرتی تھی سکالرشپ پر آئی لڑکی سے اس کا کوئی لینا دینا نہیں تھا۔اور نہ ہی وہ اس طرح کی کسی لڑکی کو وہ منہ لگانا پسند کرتی تھی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

دیکھو بیٹا کیا زمانہ آگیا ہے امیر لوگ اس طرح سے بدلے نکالتے ہیں انکل جو

دوائیاں ڈھونڈنے میں مصروف تھے ٹی وی کی طرف دیکھتے ہوئے تبصرہ کرنے

لگے

کیا زمانہ ہے عورت ذات کو تو اپنی شرم و حیا کی بالکل فکر ہی نہیں ابھی اس لڑکی کو ہی

دیکھ لو اس لڑکی نے اس لڑکے کو اپنا سمجھ کر اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا تو اس نے

آگے سے تھپڑ جھاڑ دیا

بیٹا حیرانگی ہوتی ہے ان کی تربیت پر۔ماں باپ مر گئے ہیں جو یہ اس طرح کی

حرکتیں کرتی ہیں نہ پہننے اوڑھنے کی تمیز نہ چلنے پھرنے کی تمیز یہ ساری ان کے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

والدین کی دی ہوئی چھوٹ ہے آج کل کی لڑکیوں کو اپنی عزت کا ذرا احساس نہیں

ہے اگر یہ ایسی حرکت نہیں کرتی تو اس بے عزتی سے بچ جاتی

پتہ نہیں آجکل کی بچیوں کو ہو کیا گیا ہے اور اوپر سے ان جناب کو بھی دیکھو پہلے کس

طرح آرام اور سکون سے اسی لڑکی کی باہوں میں باہیں ڈالے گھوم رہے تھے اور

پھر جب وہ لڑکی ذرا قریب ہوئی تو تھپڑ لگا دیا

اور ثابت کر دیا کہ میں تو اچھا اور نیک ہوں لڑکی ہی خراب ہے

انکل نے اپنے تبصرے میں اسے پوری بات بتائی تھی ٹی وی کی آواز بند تھی

نیوز کاسٹر کیا کہہ رہی تھی اسے ایک لفظ بھی پتا نہیں تھا لیکن انکل نے سب کچھ بتا

دیا

For more visit (exponovels.com)

انکل آپ کو یہ ساری بات کیسے پتا میرا مطلب ہے کیا آپ یہ نیوز پہلے دیکھ چکے ہیں

ارے ہاں بیٹا یہ امیروں کی خبریں ٹی وی پر صبح سے یہی سب کچھ تو چل رہا ہے

میں خبریں سنتا رہتا ہوں ان کی خبریں تو اکثر آتی ہیں یہ کوئی بہت بڑا بزنس مین ہے

اور یہ لڑکی بھی کسی بہت بڑے بزنس مین کی بیٹی ہے

خبروں میں یہ بھی بتا رہے تھے کہ یہ تمہاری والی یونیورسٹی میں پڑھتی ہے تم ذرا بچ

کر رہنا ایسی لڑکیوں سے بالکل منہ لگانے کی ضرورت نہیں ہے خیر یہاں تمہاری

یونیورسٹی میں بھی کم ہی پڑھتی ہو گی ان کے نخرے ہی ختم نہیں ہوتے لیکن اس

لڑکے نے اچھے سے اس کی عقل ٹھکانے لگا دی ہے

For more visit (exponovels.com)

تم لو یہ ساری دوائیاں اور میری بات مانو تو ان بے حیا لڑکیوں سے دور ہی رہنا تمہارا

الگ سٹینڈر رہے تم تو ہمارے محلے کی شان ہو جلد ڈاکٹر بنو گی ایسے ہی تو نہیں کالج

سے پہلی پوزیشن لے کر اتنی بڑی یونیورسٹی میں ایڈمیشن لے لیا

تمہیں تو اللہ اور کامیاب کرے گا

لیکن ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا یہ سارے ڈاکٹر لوگ جو ہمارے محلے سے نکل کر

بڑے بڑے ہسپتالوں میں لگ گئے ہیں نا ان کی باتوں میں مت آنا

تم یہی پر اپنے محلے میں ایک ہسپتال بنانا تاکہ ہمارے علاقے کے غریب لوگ جو

بڑے بڑے ہسپتالوں میں نہیں جا پاتے وہ تمہارے پاس آئیں علاج کروانے کے

لیے اور دوائیاں ساری میں دیا کروں گا تمہیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اللہ تمہارے ہسپتال کو بڑا ہسپتال بنائے گا تمہیں ترقی دے گا تم امیروں سے پہلے

۔ غریبوں کے لئے سوچنا

امیر لوگ کیا دیں گے صرف پیسے علاج کروا کر چلے جائیں گے غریبوں کے پاس

پیسے نہیں ہوتے لیکن دعائیں ہوتی ہیں اور وہ دعا ہی اللہ کے پاس جاتی ہے اور کامیابی

دعائوں سے ملتی ہے۔ پیسوں سے نہیں یہ میری بات ہمیشہ یاد رکھنا وہ اسے مشورہ

دے رہے تھے یا سمجھا رہے تھے وہ نہیں جانتی تھی لیکن ان کی بات غلط نہیں تھی

پریہ مسکرائی

اچھا اب تم بھی جاؤ کیا باتوں میں لگا لیا تمہیں بھی میں نے تمہارا باپ انتظار کر رہا ہو

گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

سوچ رہا ہو گا کہ عبداللہ نے پھر سے اپنی فلاسفی شروع کر دی انکل نے مسکراتے

ہوئے کہا تو پریہ بھی مسکرائی

آپ کی باتیں فلاسفی نہیں انکل حقیقت ہیں آپ بالکل ٹھیک کہتے ہیں امیر لوگ

صرف منہ پر پیسے مار سکتے ہیں دعائیں دینے کی ہمت صرف اور صرف غریبوں میں

ہی ہوتی ہے

اس نے ایک نظر ٹی وی پر دیکھا وہ آدمی لیلیٰ کو باتیں سناتے ہوئے تھپڑ مار رہا تھا

سکرین پر بار بار ایک ہی منظر دکھایا جارہا تھا

جو اسے بار بار اس شخص کی یاد کروادیتا تھا

۔ جو اس دن اس کی نیکی کی قیمت اسے ادا کر رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ نفی میں سر ہلاتی اپنے گھر کی جانب چلی گئی یقیناً بابا اس کا انتظار کر رہے ہوں گے

انکل نے سچ میں آج اپنی باتوں میں بہت وقت لگا دیا تھا

٥٥٥٥٥٥

سنو پریا اخبار میں اشتہار آیا ہے ایک بوڑھی عورت ہے لیکن بہت امیر ہے اسے

اپنے لیے ایک نرس کی ضرورت ہے. بے چاری کافی بیمار ہے اور ہارٹ پیشنٹ

ہے۔ وہ کافی غور سے نیوز پیپر پڑھ رہی تھی

اچھا تو ہم کیا کر سکتے ہیں پریہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تو اس نے اسے غور کر

دیکھا

For more visit (exponovels.com)

تم ڈاکٹر تو نہیں ہو لیکن یہ جاب کر سکتی ہے کیونکہ تم کسی کا بھی خیال آسانی سے رکھ سکتی ہو کل سر بھی کتنی تعریف کر رہے تھے تمہاری ویسے بھی تمہیں نوکری چاہیے نا یہ بہترین موقع ہے یہاں اپلائی کر ہو سکتا ہے یہ نوکری تیرے لیے ہی ہو اس کی سہیلی نے اسے نیوز پیپر دکھاتے ہوئے کہا

نہیں یار میری قسمت اتنی اچھی نہیں ہے اور میں ایک اسٹوڈنٹ ہوں یہ نوکری صبح 9 سے رات 9 بجے تک ہے اتنی دیر میں کیسے کروں گی میری پڑھائی بھی تو ہے اور میں بابا کو اتنی دیر اکیلے نہیں چھوڑ سکتی ویسے بھی یہ لوگ مجھے کیوں رکھیں گے میں کوئی نرس تھوڑی ہوں انہیں نرس چاہیے

پریہ نے انکار کرتے ہوئے نیوز پیپر بند کر دیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دیکھ پریا اب شاید تجھے میری بات بری لگے لیکن تجھے پیسوں کی ضرورت ہے تو

نے اپنے کنگن بیچ دیے تیرے پاس چار کڑے تھے جن میں سے دو بیچ کر تو نے بارہ

ہزار روپے لیے اور باقی کے دو بھی بارہ ہزار میں بک جائیں گے اور جب وہ بارہ ہزار

۔۔۔۔؟ بھی خرچ ہو جائیں گے تب کیا کرے گی

۔۔۔۔۔۔؟ پھر کسی سے ادھار مانگے گی

۔۔۔۔؟ پھر کسی کے ترلے کرے گی

یہ لوگ اس جاب میں 35 سے 50 ہزار روپے دے رہے ہیں تو انتی لائق ہے مجھے

یقین ہے یہ نوکری تجھے مل سکتی ہے اس سے تجھے بہت آسانی ہو جائے گی

لائبریری کی 8 ہراز کی تنخواہ میں تیرا گزارا نہیں ہو سکتا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

انکل کی ایک وقت کی دوائیاں بھی ہزاروں روپے میں آتے ہیں

میں تجھے یہی مشورہ دوں گی کہ تجھے جہاں امید کی کرن نظر آتی ہے وہاں کوشش

ضرور کر اپنے لیے نہیں اپنے بابا کے لیے باپ کے بنا زندگی بہت مشکل ہو جاتی ہے

پر یہ باپ کا سایہ ہی بیٹی کی کل کائنات ہے اس کے بنا بیٹی کی کوئی اہمیت نہیں اور

ویسے بھی یونیورسٹی سے چھٹیاں ہونے والی ہیں

تو آسانی سے کوئی بھی نوکری جوائن کر سکتی ہے ایک بار کوشش تو کر میں کونسا کہہ

رہی ہوں کہ تجھے یہ نوکری کرنی ہی کرنی ہے اگر مل گئی تو کر لینا

اگر نہ ملے تو اللہ وارث وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی تو پریا نے ہاں میں سر ہلاتے

ہوئے نیوز پیپر اپنے بیگ میں رکھ لیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ ٹھیک کہہ رہی تھی کوشش کرنے میں کوئی حرج نہیں تھا۔بنا کوشش ہمت ہار

جانا مطلب اپنی قابلیت پر یقین نہ ہونا

قابل انسان آخری سانس تک کوشش کرتا ہے

اور اگر اسے یہ نوکری مل جاتی تو 35 سے 50 ہزار اس کے بابا کے علاج کے لیے کم

تو ہر گز نہیں تھے

اور اگر یہ نوکری نہیں ملتی تو بھی تو گزارا ہو ہی رہا تھا آگے بھی ہو ہی جاتا لیکن

کوشش نہ کرنا خود کے ساتھ زیادتی تھی۔اور وہ خود کے ساتھ نہ انصافی نہیں کر

سکتی تھی۔وہ اپنے بابا کی ہمت تھی امید تھی جسے وہ ٹوٹنے نہیں دے سکتی تھی

○○○○○○

For more visit (exponovels.com)

۔یار اس نوکری کے لئے تو بہت سارے لوگ اپلائی کر رہے ہیں

تقریباستر سے زیادہ لوگوں کی کالیں آچکی ہیں۔اور میلز کا تو کوئی حساب ہی نہیں ہو

پار ہا اس کو دیکھتے ہوئے میں نے ایک انٹر ویو رکھ لیا ہے

۔جس میں ہمارے ساتھ چار اور ڈاکٹرز بھی ہوں ہیں۔کافی قابل ڈاکٹرز ہیں جو کچھ

اہم سوالات کے لیے رکھے ہیں۔وہ ان لوگوں سے دادی کی کنڈیشن کے حساب

سے سوال کریں گے پھر ریزلٹ ان کے جوابوں کے مطابق ہو گا لوگ بہت زیادہ

ہیں ہم دونوں اکیلے ہینڈل نہیں کر پائیں گے۔اسی لیے میں ان چاروں کو شامل کر

لیا ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کل صبح 9 سے رات 9 بجے تک انٹرویوز ہوں گے ان میں سے جو بہتر لگی گی انہیں

سلیکٹ کرلیں گے اور پھر انہیں دادی کے سامنے لے جائیں گے دادی کو جو بہتر لگی

وہ اپنے لئے رکھ لیں گی داؤد نے اس کے آفیس کے اندر قدم رکھتے ہوئے بتایا

یہ سارا کام تجھے اکیلے ہی کرنا ہوگا کل تو میں میٹنگ کے لئے جارہاہوں۔اور ویسے

بھی مجھے ان ڈاکٹرز کی کوئی خاص سمجھ بھی نہیں ہے تجھے تو پتا ہے نہ میں اس معاملے

میں تیری مدد نہیں کر سکتا دامیش نے کچھ پریشانی سے کہا

تو میں نے کب کہا تجھے کہ تو کرے گا میں ہی کروں گا تجھے تو کوئی بھی لڑکی پسند نہیں

آئے گی تیرے ہوتے ہوئے کسی کی نوکری نہیں لگے گی پتا ہے جب بھی کسی لڑکی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

کی بات آتی ہے تیری لیڈیز الرجی شروع کیوں ہو جاتی ہے اگر تجھ پر چھوڑوں تو یہ

نوکری کسی کو نہیں مل سکتی

اور تجھے زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں خود ہی چیک کر لوں گا جو

اچھی لگی وہ دادی کے سامنے لے جاؤں گا

پھر دادی سلیکٹ کر لیں گی تو آرام سے اپنا کام کریں اکیلا نہیں ہوں میرے چار

دوست بھی ساتھ ہوں گے ویسے بھی کل سنڈے ہے تو ہم بالکل فری ہوں گے

کوئی کام نہیں ہے یہی کر لیں گے اور دادی کے لیے ایک اچھی اور ذمہ دار نرس کو

ڈھونڈ لیں گے جو دادی کا پوری ایمانداری سے خیال رکھے گی پچھلی والی نے تو اچھا

خاصا شرمندہ کروا دیا

For more visit (exponovels.com)

اسے خود بھی اس لڑکی پر بے حد غصہ آرہا تھا جسے وہ لوگ ہسپتال کی سب سے ذمہ

دار اور اچھی نرس سمجھتے تھے اس نے دادی کی زندگی خطرے میں ڈال دی تھی

۔لیکن دامیش نے بھی سہی نہیں کیا وہ اس معاملے میں کبھی دامیش کا ساتھ نہیں

دے سکتا تھا دامیش تو اب ان پر یقین کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا

تھا۔اسی لیے تو داو پر ڈال دیا تھا سب کچھ

وہ ان پورا ہسپتال بند کراونے والا تھا ان لوگوں پر کیس کرنے والا تھا۔اس نے بہت

مشکل سے اسے سمجھایا تھا اس نرس نے اس ہسپتال کے سارے اسٹاف کو شرمندہ

کر کے رکھ دیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

شکریہ دوست کاش میں بھی کبھی تمہارے لیے کچھ کر پاؤں اس نے حسارت سے

کہاتو داود مسکرایا

ان شااللہ وہ دن بھی آئے گا وہ مسکرایا

تم دیکھ لینا دادی کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہیے

جو دادی کو ٹھیک لگے رکھ لینا اس نے داؤد کے آئیڈیا پر غور کرتے ہوئے کہا۔ تو اس

نے صرف ہاں میں سر ہلایا

exponovels

OOOOOOO

پریا بیٹا یہ تم کیا کر رہی ہو۔۔۔ جب سے آئی ہو پڑھے جا رہی ہوں۔۔ کیا کوئی

۔۔۔؟ ٹیسٹ ہے تمہارا۔۔ یہ تمہاری کورس کی کتاب تو نہیں ہے

For more visit (exponovels.com)

کھانا کھانے کے بعد بابا کو دوائیاں دے کر وہ اپنی چارپائی پر بیٹھی کچھ یاد کرنے میں

مصروف تھی۔ جب بابا نے اسے کتاب میں اتنا مگن دیکھ کر پوچھا

بابا میں کل ایک نوکری کے لیے اپلائی کرنے جا رہی ہوں نرس کی نوکری ہے تو وہ

لوگ کوئی بھی سوال پوچھ سکتے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ بہت بڑے بڑے ہسپتالوں

سے ڈاکٹرز ہیں میں سارے جواب اچھے سے یاد کر رہی ہوں تاکہ یہ نوکری مجھے مل

جائے آپ بھی دعا کیجئے گا

بیٹا کس نوکری کی بات کر رہی ہو جو نوکری ہے تمہاری لائبریری میں وہ اچھی ہے

کیوں خود کو مزید ہلکان کر رہی ہو۔۔۔؟ کیوں خود کو مشکل میں ڈال رہی ہو

For more visit (exponovels.com)

۔۔۔۔؟کیوں خود کو تھکا رہی ہو۔۔۔۔؟اور کوئی بھی نوکری کرنے کی بالکل

ضرورت نہیں ہے ہمارا گزارہ ہو رہا ہے اپنی پڑھائی پر دھیان دو بابا نے سختی سے کہا

نہیں بابا گزارہ ہی تو نہیں ہو رہا اور گزارہ کرنے کے لیے ہی میں نے اس نوکری کو

کرنے کا سوچا ہے۔آپ پریشان نہ ہوں

آپ بس دعا کریں بابا کے ناراض ہونے پر وہ انہیں سمجھاتے ہوئے ان کے پاس آ

بیٹھی

بیٹا ہمارے پاس پیسے ہیں تو سہی فی الحال ہمارا گزارہ ہو رہا ہے۔بہت پیسے ہیں ابھی

کے لیے بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی تمہیں کوئی ضرورت نہیں ہے کسی مشکل

For more visit (exponovels.com)

میں پڑنے کی اپنی پڑھائی پر دھیان دو بابا کے چہرے سے پریشانی صاف جھلک رہی تھی

میں نے کہانہ بابا آپ بالکل پریشان نہ ہوں میری پڑھائی میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی اور ہمارے پاس پیسے نہیں ہیں بارہ ہزار سے ہمارا گزارہ ممکن نہیں ہے ہمیں محنت کرنی ہو گی آپ بس میرا ساتھ دیں۔ میرے لیے دعا کریں

وہ ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بولی تو بابا نے ہمت ہارتے ہوئے ہاں میں سر ہلا دیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میرے پیارے بابا میری ہر بات کو سمجھتے ہیں وہ ان کے سینے سے لگی مسکرا کر بولی تو

بابا بھی نرمی سے مسکرا دیئے۔کل کو لے کر وہ پریشان تو تھی لیکن وہ پوری تیاری

کے ساتھ جانے والی تھی

پر یہ کو صرف اتنا ہی پتہ تھا کہ کسی عورت کی دیکھ بھال کرنی ہے جو ہارٹ پیشنٹ

ہے مطلب کسی کی خدمت کرنی ہے کسی کا خیال رکھنا ہے

یہ کام تو وہ بہت شوق سے کرتی تھی اس کی اندر کی ڈاکٹر ہمیشہ لوگوں کی مدد کے لیے

تیار رہتی تھی۔اسے یقین تھا کہ اگر قسمت نے ساتھ دیا تو عنقریب وہ ایک اچھی

ڈاکٹر ہو گی

ooooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ بڑی مشکل سے یہاں تک پہنچی تھی آج سے پہلے وہ یہاں کبھی نہیں آئی یہ جگہ

ان کے گھر سے بھی بہت زیادہ دور تھی

۔اس نے آفس کے اندر قدم رکھا تو یہاں بے شمار لوگوں کی لائنیں لگی ہوئی تھی

چھوٹی عمر کی لڑکیوں سے لے کر بڑی عمر کی ہر عورت یہاں موجود تھی ان سب

کے بیچ وہ اپنے آپ کو اس نوکری کے قابل ہر گز نہیں سمجھ رہی تھی

وہ آہستہ سے سائیڈ سے لگی ایک کرسی پر بیٹھ گئی

اس کا نمبر دو سو ستر کے بعد تھا۔اور اسے یقین تھا ان دو سو ستر میں سے ہی لڑکیاں

سلیکٹ کر لی جائیں گی اور اس کی باری ہی نہیں آئے گی۔اتنے لوگوں کو دیکھ وہ

۔ناامید سی ہونے لگی تھی

For more visit (exponovels.com)

exponovels

اندر انٹرویو چل رہے تھے تقریبا چار ڈاکٹرز تھے جو انٹرویو لے رہے تھے یہ بہت بڑا

ہسپتال تھا اور اس نے کبھی اس ہسپتال کا نام بھی نہیں سنا تھا وہ یہاں تک کیسے پہنچی

تھی یہ تو وہ صرف خود ہی جانتی تھی

ہر کوئی دعائیں مانگ رہا تھا کہ نوکری اسے مل جائے جب کہ وہ تو اتنی سب دعاؤں

کے بیچ اپنے لیے دعا بھی نہ مانگ پائی

لسٹ کم ہوتی جارہی تھی اور اس کی ٹینشن بڑھتی جارہی تھی۔کچھ لڑکیاں کھانا

کھانے کے لئے اٹھ کر چلی گئیں لیکن واپس آئیں تو لسٹ میں ان کا نام اینڈ پر رکھ دیا

گیا اس نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ وہ کہیں اٹھ کر نہیں گئی

For more visit (exponovels.com)

اب وہ لڑکیاں سیکریٹری سے لڑ رہیں تھی۔ جبکہ پریہ اس نوکری کی اتنی زیادہ طلبگار

تھی کہ اتنی شدید پیاس کے باوجود بھی وہ اٹھ کر پانی پینے نہ گئی۔اب تو اسے بھوک

بھی بہت لگ رہی تھی

اس نے بابا کے سامنے ظاہر نہیں کیا لیکن حقیقت یہی تھی کہ یہ نوکری اس کی

ضرورت تھی جو اس کے لیے بہت سی آسانیاں پیدا کر دیتی۔وہ اس پر کوئی رسک

نہیں لے سکتی تھی

exponovels

○○○○○○

صبح سے شام ہو چکی تھی تقریبا ساری ہی لڑکیاں نہ امید ہوتی جارہی تھی باہر اندھیرہ

ہو رہا تھا اسے پریشانی بھی ہونے لگی کہ وہ گھر واپس کیسے جائے گی

For more visit (exponovels.com)

تھوڑی دیر کے بعد تو رکشہ ملنا بھی بند ہو جائے گا بابا نے نہ جانے کتنی بار فون کر کے

پوچھا تھا کہ تمہاری باری آئی کہ نہیں اور اگر نہیں آئی تو چھوڑو گھر واپس آ جاؤ نہیں

چاہیے نوکری

لیکن وہ نہیں جاسکتی تھی۔ ہر بار اس کی طرف سے جواب انکار میں ہی تھا

وہ ابھی تک باہر بیٹھی انتظار کر رہی تھی انٹرویو لمبے ہوتے جا رہے تھے نہ جانے وہ

لوگ کیا سوال پوچھ رہے تھے

سب لوگ ہی مایوسی سے باہر آتے اور وہاں سے نکل جاتے لیکن مجال ہے جو کسی کو

کوئی بتاتا ہو کہ اندر کون سے سوال پوچھے گئے تھے

وہ بس پریشانی سے ان رنگین آنچل کو آتے جاتے دیکھ رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لسٹ قریب آتی جارہی تھی اب صرف دس یا بارہ عورتیں ہی باقی رہ گئی تھیں ان

کے انٹرویوز بھی اور اس کے بعد اس کی باری آجانی تھی

وہ خاموشی سے بیٹھی اپنی باری کا انتظار کرنے لگی وہ خود کو مکمل تیار کر چکی تھی اسے

کانفیڈنس سے جواب دینا تھا

اس کے ساتھ بیٹھی مغرور سی آخری عورت بھی مایوسی سے باہر آئی تو اس کی باری

آگئی اس نے ایک لمبی سانس لیتے ہوئے آفس کی جانب قدم بڑھائے

دروازے کے پاس رک کر اس نے پوری شدت سے دعا مانگی تھی کہ جو بھی سوال

آئے آسان ہو اور نوکری اسی کو ملے جو اس نوکری کے قابل ہے دروازہ اندر دھکیلتے

ہوئے کمرے میں داخل ہوئی اور نظر جھکائے ہی دروازہ بند بھی کر دیا

For more visit (exponovels.com)

OOOOOO

سامنے دو ڈاکٹر عورتیں بیٹھی تھی جبکہ تین مرد حضرات تھے بیچ والی کرسی پر بیٹھا

شخص کون تھا اسے پہچاننے میں زیادہ وقت نہ لگا

یہ ڈاکٹر داؤد تھا اسے دیکھتے ہی پہچان گیا تھا

مس پریا آپ یہاں۔۔۔میں تو انتظار کر رہا تھا کہ کب آپ وائٹ کوٹ پہن کر مجھے

کسی سرجری میں اسیسٹ کر رہی ہوں گی اور یہاں آپ نرس کی جاب کے لیے آئی

ہے داؤد نے مسکراتے ہوئے کہا تو پریہ نے صرف ہاں میں سر ہلا یا

جی سر مجھے اس نوکری کی ضرورت ہے ڈاکٹر بننے سے پہلے مجھے بہت کچھ سیکھنا ہے

ابھی اور یہ نوکری میری ضرورت بھی ہے میں جھوٹ نہیں بولوں گی کہ میڈیکل

For more visit (exponovels.com)

کی اسٹوڈنٹ ہوں اس لیے یہ نرس کی جاب کرنا چاہتی ہوں یا پہلے اس جاب کو

ایکسپیرینس کرنا چاہتی ہوں

ایسا کچھ بھی نہیں ہے مجھے اس نوکری کی ضرورت ہے میرے بابا کو کینسر ہے اور

میرے پاس ان کے علاج کے لیے پیسے نہیں ہیں مجھے ان کے علاج کے لیے یہ تو کیا

کوئی بھی نوکری ملے تو میں خوشی کرلوں گی

مجھے میرے بابا کی جان بچانی ہے فی الحال میں ڈاکٹر نہیں بنی اسی لیے شاید میں ان کی

بیماری کو سمجھ نہیں پارہی اور ان کی بیماری کو سمجھنے کے لئے مجھے اپنے بابا کی جان

بچانی ہوگی تب ہی تو ان کا علاج کرپاؤں گی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنی بات مکمل کر گئی جب کہ اس کا لوجک نہ سمجھتے ہوئے بھی

پاس بیٹھی ڈاکٹر کو اس کی باتیں اچھی لگی تھی

کیا آپ یہ چاہتی ہیں کہ یہ نوکری آپ کو مل جائے ساتھ بیٹھے ڈاکٹر نے سوال کیا

نہیں بالکل بھی نہیں میں ایسا ہر گز نہیں چاہتی۔ کہ مجھ پر ترس کھا کر یہ نوکری مجھے

دی جائے میں بس یہ چاہتی ہوں کہ جو انسان اس نوکری کے قابل ہے اسے یہ

نوکری مل جائے میں جانتی ہوں

میری ایجوکیشن کمپلیٹ نہیں ہے لیکن میں بہت سارے پریکٹیکلز کر چکی ہوں مجھے

یقین ہے کہ میں کسی بھی انسان کو آسانی سے سنبھال سکتی ہوں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور اسی یقین کے ساتھ میں یہاں آئی ہوں آپ مجھے نوکری پر رکھیں یا نہ رکھیں یہ

آپ کی اپنی مرضی ہے۔ لیکن مجھے اس نوکری کی ضرورت بھی ہے اور میرا یقین

کہتا ہے کہ میں یہ نوکری کر بھی سکتی ہوں اس نے فل کانفیڈنس سے جواب دیا

ٹھیک ہے اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ یہ نوکری کر سکتی ہیں اور آپ کو یہ نوکری

کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا تو ہم آپ کو ایک موقع دیتے ہیں

آپ فرض کریں کے آپ کے سامنے ایک انسان کو چوٹ لگی ہے اس کا خون بہت

۔ زیادہ بہہ رہا ہے تو آپ کیا کریں گی

داؤد نے اس کا کانفیڈینس دیکھتے ہوئے سوال کیا

وہ ایک پل کو رکی جیسے ان کا سوال اسے سمجھ نہ آیا ہو

For more visit (exponovels.com)

میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ کے سامنے کسی شخص کو چوٹ لگ جائے تو آپ

کیا کریں گی اس میں اتنا سوچنے والی کوئی بات نہیں ہے ظاہری سی بات ہے آپ

ڈاکٹر کو بلائیں گی کیونکہ آپ ایک ڈاکٹر نہیں بلکہ ایک نرس ہیں اس کے چپ ہو

جانے پر ڈاکٹر داود نے جواب دیا

نہیں ہر گز نہیں میں دیکھوں گی اگر میں اس کا علاج کر سکتی ہوں اس کا خیال رکھ

سکتی ہوں تو میں خود پہلے کوشش کروں گی اگر کنڈیشن زیادہ خراب ہو جائے تب

میں ڈاکٹر سے رجوع کروں گی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اگر ڈاکٹر بزی ہو یا کسی اور پیشنٹ کو چیک کر رہے ہوں تو یقیناوہ کہیں گے کہ وہ بزی ہیں ابھی اسے چیک نہیں کر سکتے تو تب تک میں اس پیشنٹ کو مرنے تو نہیں دے سکتی نا مجھے خود بھی کچھ نہ کچھ کرنا ہو گا

اور اگر کسی کو کوئی ذراسی چوٹ لگ جائے تو زخم کے مطابق ٹیوب لگا کر پٹی کرنا اتنا بھی مشکل نہیں ہوتا کہ ڈاکٹر کا انتظار کیا جائے یہ کام تو تین بار میں پریکٹیکل کی صورت میں کر چکی ہوں اس نے ڈاکٹر کی بات کاٹتے ہوئے جواب دیا

مطلب کہ اگر کسی کو چوٹ لگ جائے اور ڈاکٹر بزی ہوں تو آپ خود ڈاکٹر بن جائیں گی ڈاکٹر کے لہجے میں طنز تھا

۔ جی میں ڈاکٹر بن جاؤں گی ان شاءاللہ

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ان شاءاللہ ایسی کنڈیشن بھی تب ہی آئے گی جب میں ڈاکٹر بن چکی ہوں گی۔اور

تب جو نرس میرے ساتھ کام کر رہی ہو گی اسے میں ان چوٹی موٹی چیزوں کا خود

سامنا کرنے کی ہمت دیا کروں گی

۔ تاکہ میرا انتظار کیے بنا پیشنٹ کا علاج ہو سکے

اس نے ڈاکٹر کو دیکھتے ہوئے جواب دیا ڈاکٹر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی اس نے

داؤد کو دیکھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

جب کہ داود نے اٹھتے ہوئے ایک لیٹر اس کی طرف بڑھایا تھا

کل صبح اس ایڈریس پر پہنچ جانا کچھ لڑکیوں کی سلیکشن ہوئی ہے اور ان میں سے جو

لڑکی ہماری پیشنٹ کا خیال رکھے گی اس کی سلیکشن ہماری پیشنٹ خود کریں گیں

For more visit (exponovels.com)

داؤد نے اسے سمجھانے والے انداز میں کہا تو اس نے صرف ہاں میں سر ہلا کر وہ لیٹر

تھام لیا

مطلب کی میری سلیکشن ہو گئی ہے اس نے بے یقینی سے پوچھا تو داؤد نے ہاں میں

سر ہلایا

یہاں سے تو ہو گئی ہے اب آگے سے ہو جائے تو تمہاری نوکری پکی اس نے

مسکراتے ہوئے اس معصوم سی لڑکی کا چہرہ دیکھا تھا جہاں بے یقینی کے بہت

سارے رنگ تھے

آپ کے سامنے ہو گئی نہ تو آگے تو ہو ہی جائے گی کیونکہ وہاں جو شخص ہو گا کم از کم

ڈاکٹر جیسا پتھر دل تو نہیں ہو گا

For more visit (exponovels.com)

اور میں جانتی ہوں میں اس قابل ہوں کہ یہ نوکری مجھے ملے اس نے مسکراتے

ہوئے لیٹر اپنے بیگ میں رکھا جب اس کی نظر سامنے رکھے واٹر کولر پر پڑی

اگر آپ کی اجازت ہو تو کیا میں تھوڑا سا پانی پی سکتی ہوں صبح سے پانی کا ایک قطرہ

بھی نہیں پیا کیونکہ جو بھی عورت وہاں سے اٹھ کر باہر جاتی اس کا نمبر اینڈ پر لگا دیا جاتا

اور میں ایسا رسک نہیں لے سکتی تھی اس نے شرمندگی سے سر جھکاتے مدھم آواز

میں بتایا

تو داؤد نے خود پانی کا گلاس بھر کر اس کی جانب بڑھایا تھا

جبکہ پریا پانی کا گلاس پی کر جیسے ہی باہر نکلی ایک پیون بھاگتا ہوا اس کی جانب آیا

For more visit (exponovels.com)

میم یہ لیں یہ بر گر اور جوس سر داود نے آپ کے لئے بھیجا ہے اور نیچے آپ کے لئے گاڑی بھی تیار ہے رات کے دس بج چکے ہیں ڈرائیور آپ کو گھر تک چھوڑ آئے گا

اور سر نے کہا ہے کہ یہ سب کچھ وہ اس لئے نہیں کر رہے کیونکہ آپ کو سلیکٹ کر لیا گیا ہے بلکہ اس لیے کر رہے ہیں کیونکہ آپ نے ان کے بہت ہی عزیز انسان کی جان بچائی ہے وہ کسی روبوٹ کی طرح بول رہا تھا

پریا جو یہ سوچ کر بہت پریشان ہو گئی تھی کہ وہ واپس کیسے جائے گی داود کی اس مہربانی پر مسکرا دی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

اس نے بر گرا اور جوس تھام لیا بھوک تو ویسے بھی اسے بے حد لگی تھی لیکن گاڑی

میں بیٹھنے سے پہلے اس نے ایک اچھی بیٹی کا فرض نبھاتے ہوئے بابا کو فون کر کے بتا

دیا

اور بابا کے بعد اس نے اپنی سہیلی کو میسج کر کے بتایا تھا جس نے اسے حوصلہ دیا اتنا بڑا

قدم اٹھانے کا

○○○○○

پر یا بیٹا یہ تو بہت خوشی کی بات ہے کہ تمہیں سلیکٹ کر لیا گیا ہے لیکن تم اس قدر پر

امید ہو اس نوکری کے لیے اگر تمہیں یہ نوکری نہ ملی تو تمہارا دل ٹوٹ جائے گا بیٹا

اور میں ایسا نہیں چاہتا

For more visit (exponovels.com)

بابا اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہے تھے کیونکہ وہ بہت خوش نظر آ رہی تھی بابا نہیں

چاہتے تھے کہ اس کا دل ٹوٹ جائے

ارے بابا آپ کو اندازہ بھی نہیں ہے کہ میں کتنے لوگوں میں سے سلیکٹ ہوئی

ہوں چار سو سے زیادہ لوگ تھے اور میں پاس ہو گئ

میں وہاں پر سلیکٹ ہو گئی ہوں کل تو صرف دس بارہ لوگ ہوں گے ان میں بھی

میں سلیکٹ ہو جاؤں گی وہ بے فکر لگ رہی تھی جب کہ اس کا یہ انداز بابا کو پریشان

کر رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

دیکھو بیٹا جو لوگ آئے ہیں وہ بھی تمہاری طرح قابل ہیں اسی لئے تو آگے بڑھے

ہیں ہر انسان کے اندر قابلیت ہوتی ہے جس طرح سے وہ لوگ آگے آئے ہیں اسی

طرح وہ بھی پر امید ہوں گے کل کے لیے جس طرح سے تم ہو بیٹا

ہو سکتا ہے کل ان لوگوں میں سے کوئی سلیکٹ ہو جائے میں بس یہ چاہتا ہوں کہ

تم نا امید نہ ہو بابا اسے بے حد پیار سے سمجھا رہے تھے ان کے انداز پر وہ مسکرا دی

میں آپ کی بات کو سمجھ رہی ہوں بابا میں جانتی ہوں آپ نہیں چاہتے کہ میرا دل

ٹوٹے آپ فکر نہ کریں اگر مجھے نوکری نہ بھی ملی تو بھی میں نا امید نہیں ہوں گی

کیونکہ آج کے اس انٹرویو نے مجھے بہت زیادہ ہمت دی ہے اگر میں اتنے لوگوں

For more visit (exponovels.com)

کے بیچ سے کامیاب لوگوں کی لسٹ میں شامل ہو سکتی ہوں تو انشاءاللہ آگے بھی

کامیابی حاصل کر سکتی ہوں

میں تو خوش ہوں کہ اللہ نے مجھے اس میدان میں کامیاب کیا اور کل کا بھی مجھے پورا

یقین ہے اور اگر میں نہ بھی سلیکٹ ہو پائی تو بھی مجھے یقین ہے کہ کہیں اور مجھے

اچھی نوکری ضرور مل جائے گی

آپ بالکل پریشان نہ ہوں وہ ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے انہیں بے فکر کرنے لگی تو وہ

بھی مسکرا دیئے

○○○○○○

For more visit (exponovels.com)

صبح صبح نماز پڑھ کر اس نے اللہ سے دعا مانگی تھی کہ وہ اس امتحان میں کامیاب ہو جائے۔ جانتی تھی جس اللہ نے اسے یہاں تک پہنچایا ہے وہ اسے مایوس تو ہر گز نہیں ہونے دے گا

وہ صبح صبح ہی اپنی تیاری مکمل کر چکی تھی کیونکہ جس جگہ کا ایڈریس اسے دیا گیا تھا وہ کافی زیادہ دور تھی اور اتفاق ایسا تھا کہ ہسپتال کے ساتھ ساتھ وہ اس جگہ پر بھی کبھی نہیں گئی تھی

اس کے شہر میں کتنا کچھ تھا دیکھنے کے لائق لیکن اس کی زندگی اتنی مشکلات سے بھری ہوئی تھی کہ اسے اپنے گھر کے ہی مسائل سے فرصت نہ ملی کہ وہ کہیں گھومنے جاتی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

صبح صبح بابا کو ناشتہ کروا کے اس نے انہیں میڈیسن دی اور ساتھ ہی پڑوس کے ایک

چھوٹے بچے کو بابا کی خبر لینے کے لیے کہا

وہ اکثر اسے کہہ کر جاتی تھی اور وہ دوپہر میں دو تین بار چکر لگا جاتا تھا جس سے بابا کی

۔ طبیعت کو لے کر وہ بے فکر رہتی تھی

آپ نوکری کے لئے انٹرویو دینے جارہی ہو وہ چھوٹا سا حمزہ اسے تیار دیکھ کر پوچھنے لگا

ہاں حمزہ میں جاب کے لئے انٹرویو دینے جارہی ہو تم بابا کا خیال رکھنا اگر مجھے نوکری

مل گئی نا تو میں تمہیں وہ گانو والا بائیک لے کر دوں گی لیکن اس کے لیے تمہیں

میرے بابا کا بہت خیال رکھنا ہو گا

وہ اسے لالچ دیتے ہوئے بولی تو حمزہ کی آنکھیں چمک اٹھی

For more visit (exponovels.com)

آپ بالکل فکر نہ کریں مجھے پورا یقین ہے یہ نوکری آپ کو ضرور ملے گی اور اگر

آپ کو نوکری نہ ملی تو پھر بھی آپ نے پریشان نہیں ہونا اللہ آپ کو کوئی اور نوکری

دے دے گا

اللہ ہم سے بہت پیار کرتا ہے اور ہمیں جو بھی چیز چاہیے ہوتی ہے اگر ہم اس سے

مانگتے ہیں تو وہ ہمیں ضرور دیتا ہے۔اور مجھے یقین ہے کہ آپ کو یہ نوکری ضرور

۔ ملے گی اور پھر آپ مجھے چوکلیٹ کا بڑا والا ڈبہ لے کر دینا

وہ یقین سے بولتا ساتھ ہی اپنی فرمائش بھی نوٹ کرواگیا

۔ پریہ نے پیار سے اس کے بال بکھیرے اور بابا کو اللہ حافظ کہتی وہاں سے نکل گئی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دل میں کہیں یہ بھی تھا کہ جتنی وہ پر سکون ہے پر اعتماد ہے۔ کہیں یہ سب کچھ دھرا

کا دھرا نہ رہ جائے

یہ تو اسے یقین تھا کہ آگے کا سفر آسان نہیں ہو گا اگر نوکری نہ بھی ملی تو بھی اسے

اپنے بابا کے سامنے نارمل رہنا ہو گا کیونکہ بابا کو وہ بالکل پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی

لیکن اتنی آگے پہنچ کر اب وہ مایوس بھی نہیں لوٹنا چاہتی تھی کل اتنے سارے

لوگوں میں سے جب اس کا سلیکشن ہو سکتا ہے تو یہاں بھی سلیکشن مشکل نہیں تھا

اور یہاں کوئی بہت اعلی تعلیم یافتہ ڈاکٹر نہ

تھے بلکہ ایک عورت تھی جس نے اپنے لئے ان سب میں سے کسی کو سلیکٹ کرنا

تھا

For more visit (exponovels.com)

جو اس کا خیال رکھ سکے اس کے پاس رہ سکے اور یہ مشکل نہیں تھا۔ بس اس کی

سلیکشن ہو جائے اس کی ساری پریشانیاں ختم ہو سکتی تھیں اس کے سارے مسائل

حل ہو سکتے تھے

بابا کا بہتر علاج ہو سکتا تھا اور ضروریات زندگی کے لیے بھی اسے زیادہ پریشانی نہ

اٹھانی پڑتی یہ اس کے لئے ایک موقع تھا اپنی زندگی سوارنے کا

بابا کی بیماری کو دیکھتے ہوئے اس وقت اسے کوئی بھی نوکری ملتی تو وہ ہنسی خوشی کر

لیتی اور یہاں تو اسے ایک بہترین موقع مل رہا تھا جس میں وہ ہر حال میں کامیابی

چاہتی تھی۔ اور اسے اللہ پر پورا یقین تھا وہ اسے کبھی مایوس نہیں ہونے دے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ بس اسٹاپ پر کھڑی بس آنے کا انتظار کرنے لگی۔ تقریباپندرہ منٹ کے انتظار

کے بعد اس کے ساتھ بے شمار لوگ اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھے

....

وہ اس جگہ پہنچ تو آئی تھی لیکن اب اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ جانا کس طرف ہے

کیوں کہ یہاں تو دور دور تک کوئی بھی انسان نہیں تھا جس سے وہ ایڈریس پوچھ پاتی

ہوں یہاں کسی قسم کا کوئی بورڈ بھی نہیں لگا تھا جو اس کے لیے آسانی پیدا کر سکتا

بس وہ چاہتی تھی کہ وہ کسی غلط راستے کی طرف جا کر لیٹ نہ ہو جائے سامنے تین

راستے تھے اس نے پکی سڑک کی طرف جانا بہتر سمجھا عجیب سنسان جگہ تھی وہ

خاموشی سے قدم آگے بڑھانے لگی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

شاید اس طرف لوگوں کی آمدورفت بے حد کم تھی یا شاید اس جگہ کسی کا دور دور

تک کوئی گھر ہی نہیں تھا بس ڈرائیور نے کہا کہ یہاں سے آگے چلے جائیں آگے ہمارا

راستہ بدل جائے گا اور جہاں کا ایڈریس آپ دکھا رہی ہے وہی پر آگے ہے

اس کا دل چاہا ڈرائیور کو خوب سنائے جو اسے آدھی ادھوری بات بتا کر چلا گیا تھا کم

از کم بتا کر تو جاتا کہ ان میں سے کون سا راستہ اختیار کرنا ہے یہ امیر لوگ بھی نا اپنے

راستے بھی ہمارے لئے مشکل بنا دیتے ہیں تاکہ ان تک کوئی پہنچ نہ پائے اللہ بڑا بے

نیاز ہے

ان کے الٹے سیدھے راستوں کو نظر انداز کر کے ان تک اپنی رحمت پہنچاتا ہے

For more visit (exponovels.com)

خیر مجھے کیا پتا کے وہ لوگ اللہ کو یاد کرتے ہیں یا نہیں یہ تو اللہ اور بندے کا معاملہ

ہے مجھے بس اپنے اعمال کے بارے میں سوچنا چاہیے وہ دوپٹے سے پسینہ پہنچتی خود

سے ہی باتیں کرتی آگے بڑھ رہی تھی

سامنے موجود اچھی خاصی چڑھائی دیکھ کر اس کی پھولی ہوئی سانس مزید پھول گی

یا اللہ ایسا تو نہ کریں یہ تو زیادتی ہے میرے ساتھ وہ چڑھائی چڑتی اللہ سے مخاطب

تھی

تقریبا 30 منٹ کا لمبا راستہ طے کرنے کے بعد اس نے پندرہ منٹ تو اس چڑھائی پر

لگا دیے تھے لیکن چڑھائی کے سامنے وہ محل نما بنگلہ نظر آیا

For more visit (exponovels.com)

اس کے اندر تک سکون اتر گیا تھا فائنلی وہ وہاں تک پہنچ چکی تھی۔ لیکن اگر اسے

نوکری مل جاتی تو روز یہ راستہ اسے اس کی نانی یاد دلانے کے لیے بہت تھا وہ ایک

نظر پیچھے کے راستے پر ڈالتی اس خوبصورت بنگلے کو دیکھنے لگی جو ابھی تک اس سے

تقریبا پانچ منٹ کے فاصلے پر تھا

کوئی بات نہیں پر یا تو شیرنی ہے یہ تو کچھ بھی نہیں تو اس سے بڑے بڑے راستے بھی

۔ طے کرے گی وہ خود کو حوصلہ دیتی قدم آگے کی جانب بڑھانے لگی

اگلے پانچ منٹ میں وہ اس محل نما گھر کے دروازے کے سامنے تھی جس کے باہر دو

گارڈ کھڑے تھے

For more visit (exponovels.com)
exponovels

میڈم کیا آپ انٹر ویو دینے کے لیے آئی ہیں سامنے کھڑا گارڈ اسے دیکھ کر اس سے

پوچھنے لگا اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

اندر چلی جائیں انٹر ویو اندر ہو رہے ہیں اندر ملازم ہیں وہ آپ کو تفصیل سے بتائے گا

وہ گیٹ کھولتے ہوئے اسے راستہ دیتے ہوئے بولا

بہت شکریہ وہ اس کا شکریہ ادا کرتی مسکراتے ہوئے اس محل نما گھر کے اندر داخل

ہوئی تھی ۔

سفید خوبصورت بنگلہ جس کے باہر بڑے بڑے لفظوں میں دامیش پیلس لکھا ہوا

تھا۔اسے یہ نام کہیں سنا سنا سا لگا پھر اس نے اپنے ہاتھ میں موجود کارڈ دیکھا جس پر

یہی نام لکھا تھا

For more visit (exponovels.com)

شاید یہی سے پڑھا ہو گا وہ بڑ بڑائی

گیٹ سے اندر آتے ہی سامنے ایک رستہ بنا ہوا تھا اس کے دونوں اطراف

خوبصورت پھولوں کی لمبی قطار تھی یہاں ہر نسل کے پودے تھے جو اس لان کی

خوبصورتی کو چار چاند لگا رہے تھے

جس نے بھی یہ پودے لگائے تھے اس کے ذوق کو وہ داد دیئے بنا نہ رہ سکی

اگر کبھی میرا اپنا بڑا سا گھر ہوا تو یہ سارے پودے میں لگاؤں گی وہ حسرت سے ان

پودوں کو دیکھتی قدم آگے کی جانب بڑھانے لگی ماربل کے خوبصورت فرش پر

اسے جوتے پہن کر چلنا بالکل پسند نہیں آیا تھا

For more visit (exponovels.com)

صفائی کا خاص خیال رکھا جارہا تھا اسے یاد تھا جب وہ اپنے گھر کا فرش دھوتی تھی بابا کو

بھی جوتے پہن کر فرش پر چلنے نہیں دیتی تھی کہ اس کی محنت ضائع ہو جائے گی

فرش گندہ ہو جائے گا

اور بابا اس کی محنت کی قدر کرتے ہوئے جوتے اتار دیتے تھے کبھی کبھی تو چارپائی

سے نیچے بھی نہیں اترتے تھے اس کے گھر کا فرش تو خیر جگہ جگہ سے ٹوٹا ہوا تھا جس

سے وہ کل پرسوں ٹھیک کروانے کا سوچتی اور سوچتی ہی رہ جاتی

اپنے گھر کے فرش کو یاد کرتے ہوئے اس نے ایک بار پھر سے اپنے پیروں تلے

ماربل کے اس فرش کی جانب دیکھا سفید صاف ستھرے پتھر جو دیکھنے میں بے حد

مہنگے نظر آرہے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آنے والے ہر انسان کا پہلا دھیان تو اس فرش پر جاتا ہو گا یا باہر لان کی خوبصورتی کی

جانب اس نے گھر کے اندر قدم رکھا جیسے نگاہیں ہٹنا بھول گئی اسے بالکل اندازہ

نہیں تھا کہ یہ گھر جتنا باہر سے خوبصورت ہو گا اندر سے اس سے کہیں درجہ زیادہ

رونقیں سمیٹ کر بیٹھا ہو گا

اسے یاد نہیں پڑتا تھا کہ اس سے پہلے اس نے اتنی خوبصورتی کسی اور جگہ دیکھی ہو گی

مہنگا ترین قالین لوگوں کے پیروں میں بچھا ہوا تھا۔ چھت پر ہر سائز کے شیشے کے

فانوس تھے جن کی قیمت کا اندازہ لگانا بہت مشکل تھا

For more visit (exponovels.com)

نوکروں کی بڑی تعداد تھی لیکن سب لوگ ایک باقاعدہ یونیفارم میں تھے سب

ادھر ادھر گھوم رہے ہیں کوئی نہ کوئی کام سرانجام دے رہے تھے سامنے بیٹھا ایک

شخص بڑے سے شیشے کے میز کو چمکانے میں مصروف تھا جو پہلے ہی صاف ستھرا تھا

وہ آہستہ آہستہ چلتی اس کے پاس آگئی تھی۔اس شخص نے ہاتھ روک کر اس کا چہرہ

دیکھا جیسے پوچھ رہا ہوں جی باجی فرمائیں کیا کام ہے آپ کو۔۔۔؟

اسے لگا اس کے پاس آکر پریا نے اس کا قیمتی وقت ضائع کر دیا

جی میرا نام پریا ہے اور مجھے یہاں انٹرویو کے لیے بلایا گیا ہے کل ایک سلیکشن ہوئی

تھی جس میں لڑکیوں کو سلیکٹ کیا گیا تھا ان میں سے ایک میں بھی ہوں مجھے

For more visit (exponovels.com)

انٹرویو دینا ہے لیکن کس طرف جانا ہے یہ نہیں پتا وہ اسے تفصیل سے بتانے لگی اس

نے اپنی زبان کو بڑی مشکل سے یہ کہنے سے روکا تھا

کہ مہربانی کر کے مجھے بتادیجئے کہ مجھے کس طرف جانا ہے کیوں کہ اس محل میں

مجھے گم ہو جانے سے ڈر لگتا ہے

باجی انٹرویو دینے کے لیے آئی ہیں انٹرویو اوپر گیلری میں ہے وہاں تین

کمرے دائیں طرف ہیں اور تین کمرے بائیں طرف ہیں آپ دائیں طرف کے

تیسرے کمرے میں چلی جائیں وہی پر انٹرویو ہو رہے ہیں

بی بی جی کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تھی نہ اسی لیے یہ صاحب نے بی بی جی کا کمرا

اوپر ہی شفٹ کر دیا ہے تاکہ کوئی مسئلہ نہ ہو وہاں وہ بھی ان کے قریب ہوتے ہیں

For more visit (exponovels.com)

رات کو توان کے لئے آسانی رہے یہاں سے سیڑھیاں چڑھ جائیں وہ سیڑھیوں کی

جانب اشارہ کرتے ہوئے اسے بتانے لگا پریہ نے شکر گزار نظروں سے اسے دیکھا

جو اپنا اہم ترین کام چھوڑ کر اسے راستہ سمجھا رہا تھا۔وہ اس کا شکریہ ادا کرتی

سیڑھیوں کی جانب جانے لگی جبکہ وہ پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا وہ اس

انداز میں میز کو صاف کر رہا تھا جیسے اسے یقین تھا کہ آج ان کے صاحب نے ان کی

چیزوں کا ٹیسٹ لینا ہے

ooo

پریہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اوپر کی جانب آئی کس طرف جانا تھا اسے سمجھ نہیں آیا

سامنے بہت سارے کمرے تھے جو تقریبا ایک جیسے تھے اسے یہ تو پتا تھا کہ اسے

For more visit (exponovels.com)

دائیں جانب کے تیسرے کمرے میں جانا ہے لیکن یہ نہیں پتا تھا کہ ملازم کے دائیں

جانب یا اپنے ۔۔۔

کیا مجھے ایک بار پھر سے پوچھ لینا چاہیے اس نے نیچے کی جانب دیکھا جہاں وہ زورو

شور سے اپنے کام میں مصروف تھا اسے ڈسٹرب کرنا پریا کو بالکل اچھا نہیں لگا

اس نے جیسے ہی قدم آگے بڑھے کسی سے بری طرح ٹکرا گئی

اپنی بے اختیاری پر وہ آنکھیں بند کرتی خود کو ہونے والی تکلیف کی منتظر تھی جو نیچے

گرنے کے بعد اسے ہونے والی تھی لیکن اپنی کمر پر کسی کے ہاتھ کا لمس محسوس

کرتی اگلے ہی لمحے وہ آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی جو بے حد غصے سے اسے گھور رہا

تھا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

سامنے موجود شخص وہ تھا جس کا چہرہ وہ ابھی تو کیا کبھی بھی نہیں دیکھنا چاہتی تھی اس

نے اگلے ہی لمحے اس کے ہاتھ سے اپنے آپ کو چھڑوانے کی کوشش کی لیکن اس

سے پہلے ہی وہ کسی اچھوت کی طرح خود سے پرے دھکیل چکا تھا اور اب بے حد

نفرت سے اسے دیکھ رہا تھا جیسے اس کا یہاں ہونا اس کے لئے ناقابل برداشت ہو

اس کے دھکا دینے کی وجہ سے وہ پیچھے رکھے واس سے ٹکرائی تھی وہ تو شکر تھا اس

نے وقت رہتے اسے تھام لیا ورنہ وہ قیمتی واس نیچے گر کر اپنی خوبصورتی کھو دیتا اس

نے اپنے سامنے کھڑے اس شخص کو دیکھا جو بے حد نفرت سے اسے دیکھ رہا تھا اس

کی آنکھوں کی نفرت اسے بالکل سمجھ نہیں آئی وہ اسے پہچان تو چکی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن یہ گھر اسی کا تھا اسے نوکری ملنے سے پہلے ہی کھوتی ہوئی محسوس ہوئی اس کی

آنکھوں سے نکلتے شرارے اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ اس کا یہاں ہونا

اسے بالکل پسند نہیں آیا اس سے پہلے کہ وہ آگے بڑھ کر اسے کچھ بھی کہتا ایک

ملازم تیزی سے کمرے سے نکلتا اس کے پاس آیا

مس سرداود کب سے آپ کا انتظار کر رہے ہیں آپ کو اس کمرے میں آنا ہے وہ

اسے پریشان کھڑا دیکھ کر بولا

جبکہ دامیش اسے نظرانداز کرتا نیچے جا چکا تھا

اس کے نیچے جاتے ہی ایک شور سا برپا ہوا

۔ سر آ گئے

For more visit (exponovels.com)

سر کا ناشتہ لاؤ

۔ سر کی گاڑی تیار کرو

۔۔۔۔؟ سر آپ کیا لیں گے بریک فاسٹ میں

۔ سر یہ سر وہ نیچے سر کی گردان شروع ہو چکی تھی

پریا اس سر نامے سے اکتا کر اس ملازم کے ساتھ ایک کمرے میں گھس گئی تھی یہ کمرہ پورا محل جیسا تھا اندازہ لگانا بہت مشکل تھا اس کمرے کے اندر بھی تین چار کمرے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کے اندر آتے ہی وہاں موجود چار لڑکیاں اسے دیکھنے لگی باقی کہاں تھی اسے

اندازہ نہیں تھا۔شاید انٹرویو میں فیل ہو کر واپس جاچکی تھی یا کچھ اور اتنی کم لڑکیاں

دیکھ کر اسے تھوڑی سی گھبراہٹ ضرور ہوئی تھی

جب سامنے ایک کمرے سے داؤد نکلا۔جو اسے دیکھ کر مسکرایااور سلام دعا کرنے

کے بعد داؤد نے اسے اندر جانے کا اشارہ کیا۔شاید سارے انٹرویو ہو چکے تھے یا

داؤد نے اسے پہلے بھیجا تھا

۔۔جو بھی تھا اس کے ایک اشارے پر ہی وہ فورا کمرے کے اندر جانے لگی تھی

جبکہ داوداب لڑکیوں سے باتیں کرنے لگا۔اگر وہ یہاں باہر بیٹھ گیا تھا تو یقیناانٹرویو

لینے والی عورت اکیلی ہو گی

For more visit (exponovels.com)

پتا نہیں وہ اس سے کیا کیا سوال کرے گی۔۔۔دامیش کو یہاں دیکھ کر اسے اتنا تو

اندازہ تھا کہ ہو سکتا ہے کہ یہ عورت وہی ہوں جسے وہ ہسپتال لے کر گئی تھی

لیکن ضروری نہیں کوئی اور بھی ہو سکتا تھا دروازے پر رک کر اسے جتنی بھی

سورتیں آتی تھی اس نے پڑھ کر خود پر پھونک لی۔اور آہستہ سے دروازہ کھول کر

کمرے کے اندر داخل ہو گئی

ooooo

اس نے آہستہ سے کمرے کے اندر قدم رکھا تو بیڈ پر وہ مسکراتا ہوا چہرہ دیکھ کر اس

کے لبوں پر بھی مسکراہٹ پھیل گئی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے دیکھتے ہی انہوں نے اپنی باہیں پھیلاتے ہوئے اسے اپنے پاس بلایا تو وہ تیزی

سے چلتی ان کے پاس جا بیٹھی

میں صبح سے تمہارا انتظار کر رہی تھی۔داؤد نے مجھے بتایا کہ تم بھی کل لڑکیوں میں

سلیکٹ ہوئی ہو تو یقین کرو مجھے بے حد خوشی ہوئی میں تو تمہاری ویسے بھی شکر

گزار تھی

تمہیں کافی ڈھونڈنے کی بھی کوشش کی لیکن تم ملی ہی نہیں رضوان سے پوچھا تھا

کہ وہ تمہیں کہاں چھوڑ کر آیا ہے۔پھر سوچا طبیعت تھوڑی ٹھیک ہو گی تو خود جاؤں

گی تم سے مل کر تمہارا شکریہ ادا کرنے کے لیے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن ابھی میرا پوتا ہے نہ بہت ضدی ہے وہ مجھے ملنے تک نہیں دے رہا کہیں جانے

کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی۔ ورنہ ضرور آتی اس کے ہاتھ تھامے وہ بے حد

شفقت سے بول رہی تھیں

آپ کو یہاں دیکھ کر مجھے بے حد خوشی ہو رہی ہے یقین مانے اس دن کے بعد میں

کافی دن آپ کے بارے میں سوچتی رہی کہ اب آپ کی طبیعت کیسی ہو گی۔ ایک

بار تو اس ہسپتال بھی گئی تھی لیکن مجھے بتایا گیا کہ آپ کو کسی دوسرے ہسپتال میں

شفٹ کر دیا گیا ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

پھر شفاء کی دعا مانگ کر میں واپس اپنے گھر چلی گئی کچھ دن پہلے اخبار پر اشتہار دیکھا تو

نوکری کے لیے اپلائی کیا لیکن یقین کریں تب مجھے بالکل بھی پتا نہیں تھا کہ یہاں پر

آپ ہونگی

آپ کو دیکھ کر مجھے سچ میں بے حد خوشی ہوئی اللہ آپ کو صحت یاب کرے نہ جانے

کیوں لیکن انہیں دیکھ کر پریا کو سچ میں بے حد خوشی ہو رہی تھی جو لبوں پر

خوبصورت مسکراہٹ لئے اسے دیکھ رہی تھی

اگر اس دن تم میری جان نہیں بچاتی تو شاید آج میں یہاں تمہارے سامنے نہیں

ہوتی اس دن انسانیت کے ناطے تم نے اپنی پرواہ کیے بغیر مجھے ہسپتال پہنچایا یقینا

تمہارے والدین نے تمہاری پرورش میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں چھوڑی

For more visit (exponovels.com)

ورنہ آج کے دور میں کوئی کسی کو کہاں پوچھتا ہے۔آج کل کا زمانہ ایسا ہے کہ اپنوں

کو دیکھ کر اپنے چہرہ پھیر لیتے ہیں تم نے ایک غیر ہو کر میری اتنی زیادہ مدد کی یقین

کرو رضوان تو اتنے چھوٹے دل کا مالک ہے کہ کبھی بھی یہ ساری صورت حال

ہینڈل نہیں کر پاتا

تم نے سچ میں بہت ہمت دکھائی ہے کہاں سے لائی اتنی ہمت اس چھوٹی سی لڑکی نے

۔وہ اس کا ہاتھ تھامے پیار سے اس کا چہرہ چھوتی پوچھنے لگیں

ہمت تو اللہ دیتا ہے میڈم۔وہ جسے چاہے اسے نوازتا ہے۔اس دن آپ کی حالت

دیکھ کر میں آپ کو وہاں چھوڑ نہیں پائی آپ کو دیکھتے ہی مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ آپ

کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

میں کوئی نرس یا پھر ڈاکٹر تو نہیں ہوں لیکن میڈیکل کالج میں پڑھتی ہوں وہاں پر

ہمیں بہت سارے پریکٹیکلز کروائے گئے ہیں جس میں ایک ہارٹ سپیشل پریکٹیکل

تھا اس میں ہمیں ایسی بہت ساری چیزیں بتائی گئی ۔

بس وہی تھوڑا بہت سیکھا ہوا تھا جو اس دن کام آ گیا سچ کہوں تو میں بھی بہت زیادہ

گھبرا گئی تھی کسی کو پہلی بار ایسی سچویشن میں دیکھا تھا لیکن پھر ہمت کر کے آپ کو

ہسپتال پہنچایا آپ کے ڈرائیور تو بری طرح سے کانپ رہے تھے

ہسپتال پہنچتے ہوئے انہیں بخار چڑھ گیا تھا وہ بھی ٹینشن کی وجہ سے ۔ پھر ڈاکٹر داؤد

نے ان کا بھی علاج کروایا۔اور اب تو اللہ کا شکر ہے سب کچھ ٹھیک ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ انہیں سب کچھ بتاتی ہوئی دامیش اور اپنی ملاقات کو نظر انداز کر گئی تھی وہ انہیں

نہیں بتانا چاہتی تھی کہ ان کا پوتا کتنا بے دل اور ظالم انسان ہے

اس شخص کو صرف اور صرف اپنی ناک اونچی رکھنی تھی۔ابھی تھوڑی دیر پہلے اس

سے ہوئی ملاقات کے بعد اسے وہ اور بھی زیادہ برا لگنے لگا تھا۔یہ وہ پہلا شخص تھا جو

بے وجہ اسے اتنا زیادہ برا لگ رہا تھا

کچھ دن پہلے ٹی وی پر اس نے اسے لیلیٰ کو تھپڑ مارتے دیکھا تھا۔شاید اس آدمی کا نیچر

ہی ایسا تھا وہ کسی سے بھی نرم اور پر سکون لہجے میں بات کر ہی نہیں سکتا تھا ابھی

تھوڑی دیر پہلے گھر کے نوکر کیسے اس کے دائیں بائیں لگے ہوئے تھے اور وہ ہر کسی پر

۔ حکم چلاتا انہیں کیڑے مکوڑے سمجھ رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

تو پھر کیا تم ہمیشہ کے لئے میرا خیال رکھوں گی رہو گی میرے پاس وہ اپنی سوچوں

میں گم تھی جب دادی نے آہستہ سے اس سے پوچھا وہ بے یقینی سے انہیں دیکھنے لگی

اگر آپ رکھیں گئی تو کیوں نہیں اگر یہ نوکری مجھے آج مل جائے تو اس سے بڑی اور

۔ کوئی بات میرے لئے ہو ہی نہیں سکتی

اس نے مسکراتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے آج سے تم یہی پر رہو گی تمہاری نوکری پکی لیکن میں پہلے بتا رہی ہوں

میں بہت نخرے کرتی ہوں بالکل ٹائم پر میڈیسن نہیں لیتی۔اور پرہیز تو مجھ سے

بالکل بھی نہیں ہوتا میرا پوتا بھی بہت ڈانٹتا ہے مجھے۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی انداز

میں بلا کی شرارت تھی

For more visit (exponovels.com)

تو پھر تھوڑی سی ڈانٹ مجھ سے بھی کھا لیجئے گا ان کے شرارتی انداز پر وہ بھی غیر

۔ سنجیدگی سے بولی۔ جس پر دادی بے اختیار مسکرا دی

لیکن میڈم باہر لوگ جو کل سلیکٹ ہوئے ہیں یقیناً وہ مجھ سے زیادہ قابل ہوں گے

اور مجھ سے زیادہ انہیں اس نوکری کی ضرورت ہو گی اپنی خوشی میں اسے اچانک ہی

باہر بیٹھی عورت کی یاد آئی تھی

تم پریشان مت ہو ان کے لیے داؤد نے حل نکال لیا ہے انشاءاللہ ان لوگوں کو بھی

کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔ لیکن اپنے لیے تو میں نے تمہیں سلیکٹ کیا ہے۔ اور ابھی

سے نہیں بلکہ مجھے تو صبح سے ہی تمہارے آنے کا انتظار تھا میں تو داؤد کو پہلے ہی بتا

چکی تھی کہ اگر وہ تمہارے بارے میں بات کر رہا ہے تو یہ نوکری تمہیں ہی ملے گی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

اسی لیے تو میں تمہارا انتظار کر رہی تھی انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا

تھینک یو سو مچ میڈم میں اپنے بابا کو یہ خبر سنا کے آجاؤں۔ وہ بھی میری وجہ سے

کافی زیادہ پریشان تھے وہ ان سے اجازت مانگ رہی تھی

ہاں میری جان کیوں نہیں تم اپنے بابا کو یہ خوشخبری سنا لو جب تک میں یہی بیٹھ کے

تمہارا انتظار کرتی ہوں پھر داؤد اور نرس تمہیں سارا کام سمجھا دیں گے انہوں نے

خوش دلی سے اجازت دی تو وہ مسکراتے ہوئے ان کے قریب سے اٹھتی کمرے

کے کونے میں چلی گئی

○○○○○○

For more visit (exponovels.com)

کیا مطلب ہمارے انٹرویوز نہیں ہوں گے۔۔۔؟ وہ چالیس پینتالیس سالہ

عورت داؤد کو دیکھ کر پوچھنے لگی چہرے پر پریشانی صاف واضح تھی

انٹرویو تو کل ہو چکے ہیں۔ لیکن جس مقصد کے لیے انٹرویو ہوئے تھے اس کے لیے

سلیکشن ہو چکی ہے آپ لوگوں کو یہ نوکری نہیں مل سکتی لیکن آپ لوگوں کو

پریشان ہونے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے

کیونکہ آپ لوگ بہت قابل ہیں۔ کل کے انٹرویو میں آپ لوگوں کی سلیکشن ہوئی

تھی۔ یہ نوکری نہ سہی لیکن آپ کو میرے ہسپتال میں نوکری ضرور ملے گی مجھے

ویسے بھی چند نرسز کی ضرورت ہے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

میں آپ کو اچھی تنخواہ اور ماحول فراہم کروں گا اگر آپ لوگ انٹرسٹڈ ہیں تو مجھے

خوشی ہو گی آپ جیسے قابل لوگوں کو اپنے ساتھ رکھتے ہوئے

داؤد نے مسکراتے ہوئے کہا جب کہ ان کے چہرے کی رونق واپس لوٹ آئی تھی

کیوں کہ یہاں پر تو کسی ایک کو ہی نوکری ملی تھی لیکن داود ان سب لڑکیوں کو

نوکری دے چکا تھا

اس کا اپنا ہسپتال شروع ہوئے ابھی زیادہ وقت نہیں ہوا تھا۔اسے کچھ قابل نرسز کی

ضرورت تھی یہ فیصلہ تو وہ کل ہی کر چکا تھا کہ جس لڑکی کی سلیکشن ہو گی اس کے

علاوہ باقی کی لڑکیوں کو اپنے ہسپتال میں بطور نرس ملازمت دے گا

For more visit (exponovels.com)

تھینک یو سو مچ سر مجھے نوکری کی اشد ضرورت تھی سامنے بیٹھی عورت نے کہا جبکہ

اس کے ساتھ ہی دوسری بھی بول پڑیں

جی سر میں بھی آپ کی ہسپتال میں نوکری ضرور کروں گی مجھے بھی نوکری کی

ضرورت ہے۔اور اس کے ساتھ آہستہ آہستہ سب عورتوں نے حامی بھرنا شروع

کر دی

اسے یقین تھا کہ کوئی بھی انکار نہیں کرے گا کیوں کہ اس کا ہسپتال بہت کم عرصے

میں بڑے ہسپتالوں میں شامل ہونے لگا تھا۔ہسپتال کے بہترین ماحول اور بہترین

ڈاکٹر اسٹاف کی وجہ سے وہ کافی مشہور بھی تھا

For more visit (exponovels.com)

ایسے ہسپتال میں نوکری کرنا کوئی عام بات تو ہر گز نہیں تھی جہاں کسی ایک لڑکی کو

نوکری ملنے والی تھی وہی سب کو مل چکی تھی ان کے چہرے پر جو پریشانی صبح سے

تھی اب ختم ہو چکی تھی ۔

جبکہ داؤد بھی ریلیکس ہو کر انہیں اپنے ہاسپٹل کا بتا کر نیچے جا چکا تھا جہاں دا میش

ناشتہ کر کے آفس کے لیے نکل چکا تھا۔ وہ صبح صبح ہی دادی سے مل کر گیا تھا آج اس

کی بہت اہم میٹنگ تھی ورنہ آج اسکا جانے کا ارادہ نہیں تھا دادی نے بھی خوشی

خوشی اسے جانے کی اجازت دے ڈالی تھی کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھیں کہ وہ پریا میں

کسی قسم کی کوئی کمی نکالے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ ہر چیز میں پرفیکشن چاہتا تھا یقینی سی بات تھی جب دادی بنا کسی وجہ کے پریا کو

نوکری پر رکھ لیتی تو وہ ضرور سمجھانے کی کوشش کرتا اور پھر پریا کے علاوہ سب کے

۔ انٹرویو لینے میں مصروف ہو جاتا

۔ اور جو اسے سب سے قابل لگتی یقیناً وہ اسی کو نوکری پر رکھ لیتا

لیکن دادی کو تو جب سے پتہ چلا تھا کہ جس لڑکی نے انہیں ہسپتال پہنچایا تھا وہ بھی

انٹرویو کے لیے آئی ہے انہوں نے تب ہی فیصلہ کر لیا تھا کہ اس نوکری پر وہ اسی کو

رکھیں گی

لیکن دامیش نے ایسا نہیں ہونے دینا تھا۔اسی لئے تو اس کی میٹنگ کا سنتے ہی انہوں

نے فوراً ہی اسے جانے کی اجازت دے ڈالی۔ جس پر وہ حیران تو ہوا تھا کیونکہ رات

For more visit (exponovels.com)

تو دادی کہہ رہی تھیں۔اتنی ساری لڑکیاں ہیں تم بھی میرے ساتھ رہو تا کہ مجھے

سلیکشن کرنے میں آسانی رہے

لیکن پھر اب دادی نے اچانک ہی کہہ دیا تم جاؤ میں سنبھال لوں گی اور ویسے بھی

داؤد میرے ساتھ ہی ہے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا اس بات کو سن کر اسے تھوڑی سی

حیرانی ہوئی تھی لیکن اس کے پاس زیادہ وقت نہیں تھا کہ وہ دھیان دے پاتا

اسی لئے داود کو چند ایک بات بتانے کے بعد خود ہی وہاں سے چلا گیا

جبکہ اس کے بعد دادی تو داود کے پیچھے ہی لگ گئی تھی کہ ابھی تک وہ لڑکی کیوں

نہیں آئی تین بار تو وہ اسے گیٹ پر بھی بھیج چکی تھیں

کہ وہ لڑکی آخر رہ کہاں گئی وہ آئے گی بھی یا نہیں انہیں تو پریشانی لاحق ہو گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

ایک تو وہ اس کا شکریہ ادا کرنا چاہتی تھیں کیوں کہ آج کے دور میں اتنا ہمدرد کوئی

بھی نہیں ہوتا زندگی اتنی مصروف ہو چکی ہے کہ ایک انسان کے پاس دوسرے

انسان کے لیے وقت ہی نہیں ہوتا

ایسے میں پریا نے سچ میں انسانیت کا فرض نبھاتے ہوئے ان کی جان بچائی تھی آج وہ

زندہ تھی تو اسی کی وجہ سے

اور دوسری وجہ یہ نوکری وہ اسی کو دینے کا فیصلہ کر چکی تھیں۔ کیونکہ داؤد نے انہیں

بتایا تھا کہ اس لڑکی کے بابا کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے جس کی وجہ سے وہ

نوکری کرنے کے لیے آئی ہے

For more visit (exponovels.com)

اسے نوکری کی بے حد ضرورت تھی۔اور وہ اس برے وقت میں اس کے کام آنا

چاہتی تھیں جس طرح سے وہ ان کے برے وقت میں نہ صرف ان کے کام آئی بلکہ

۔ ہمت کرتے ہوئے کافی زیادہ بھاگ دوڑ بھی کی

دادی اس کا احسان تو نہیں چکا سکتی تھی لیکن اس کی مدد ضرور کرنا چاہتی تھی اور پریا

انہیں ویسے بھی بہت پسند آئی تھی اس کے بات کرنے کا انداز اس کی چال ڈال اب

تک ان کا خیال رکھنے والی ساری لڑکیوں سے الگ تھا

......

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کا دن بہت اچھا گزرا تھا۔ میڈم ایک بہت ہی اچھی اور نیک خاتون تھیں۔ وہ اپنی باتوں اور انداز سے اسے بلکل بھی غیر یا اجنبی نہ لگی وہ بہت جلدی ان سے گھل مل گئی تھی آج کا دن کس طرح سے گزرا اسے بالکل بھی اندازہ ہی نہ ہو سکا

نوکری کا پہلا ہی دن اتنا اچھا گزرے گا اسے بالکل نہ لگا تھا۔ اسے لگا تھا کہ یہ نوکری اس کے لئے مشکلات سے بھری ہوئی ہو گی لیکن میڈم کا انداز اتنا شگفتہ تھا کہ اسے بالکل بھی وقت گزرنے کا احساس نہ ہوا وہ ہر چیز کو بے حد محبت سے اسے سمجھاتی رہی۔

ان کے ساتھ ایک دن گزار کر وہ یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی کہ انہیں پودوں سے بے حد محبت ہے

For more visit (exponovels.com)

اور اس کے علاوہ وہ اپنے نک چڑے پوتے سے بے حد محبت کرتی ہیں۔اسے تو وہ

دیکھنے میں ہی پسند نہیں تھا لیکن یہ اس کی مجبوری تھی کہ اب اسے اسی گھر میں ہی

نوکری کرنی تھی جہاں وہ رہتا تھا

اسے گھر چھوڑنے کے لیے میڈم نے گاڑی بھیجی تھی اور یہ بھی بتایا تھا کہ اب روز

اسے صبح لینے اور چھوڑنے گاڑی آیا کرے گی

اس کی ٹرانسپورٹ کا مسئلہ تو حل ہو گیا تھا۔اچانک ہی سب کچھ ٹھیک ہو گیا تھا وہ گھر

آئی تو بابا اور حمزہ اس کے انتظار میں بیٹھے تھے حمزہ ابھی تک گھر نہیں گیا تھا

یقیناً اس نے بابا کا بہت خیال رکھا ہو گا

For more visit (exponovels.com)

باباکافی فکر مند لگ رہے تھے۔ باباکے حساب سے اگر کوئی اتنے زیادہ پیسے دے

رہے تھے توکام بھی بہت زیادہ تھا

نوکری کیسی ہے بیٹا تمہیں کوئی مشکل تو نہیں ہوئی تھکاوٹ ہوگئی ہو گی اس نے صبح

ہی باباکو فون کرکے نوکری کا بتادیا تھا اسی لئے باباکے چہرے کی پریشانی وہ واضح

نوٹ کر سکتی تھی

کوئی پریشانی نہیں ہوئی باباکوئی مشکل نہیں ہے نوکری بے حد اچھی ہے اور میڈم تو

اس سے بھی اچھی ہیں بہت نرم گو اور نیک عورت ہیں ایسا لگتا ہے جیسے میڈم ہماری

زندگی میں ہمارے لیے رحمت بن کر آئی ہیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جیسے اللہ نے انہیں ہمارے لئے وسیلہ بنا کر بھیجا ہے۔سچ کہوں تو صبح میں بھی بہت

زیادہ پریشان تھی یہ سوچ کر کہ نہ جانے وہاں کا ماحول کیسا ہو گا لوگ کیسے ہوں گے

کام کیسا ہو گا اور کام کا طریقہ کار کیسا ہو گا

لیکن میڈم سے ملنے کے بعد ہر پریشانی ختم ہو گئی اب کوئی مسئلہ نہیں کوئی پریشانی

نہیں ہے نوکری بہت آسان ہے مجھے صرف میڈم کا خیال رکھنا ہے ہر وقت ان

کے ساتھ رہنا ہے اور ٹائم ٹو ٹائم میڈیسن دینی ہے

ان کے کھانے پینے کا خاص خیال رکھنا ہے انہیں اکیلے بالکل بھی نہیں چھوڑنا باقی

میڈم کسی پر ڈیپنڈ نہیں ہیں۔ صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک مجھے ان کے ساتھ رہنا

ہو گا جب تک ان کا پوتا اپنے کام سے واپس آتا ہے

For more visit (exponovels.com)

بس اس کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں کوئی مشکل یا تھکا دینے والا کام ہر گز نہیں ہے

صبح گاڑی لینے آئے گی اور شام کو مجھے گاڑی ہی گھر چھوڑ جائے گی

اور جو میری پڑھائی کا مسئلہ ہے تو آج کل تو یونیورسٹی بند ہے لیکن میڈم نے کہا ہے

کہ اگر ان کی طبیعت ٹھیک ہو جائے گی تو میں اپنی یونیورسٹی بھی دوبارہ جوائن کر

سکتی ہوں۔

آج کا سارا دن میں نے میڈم کے ساتھ ہی گزارا ہے انہیں بس دو ہی چیزوں سے

سب سے زیادہ محبت ہے ایک ان کے پوتے سے اور دوسری ان کے پودوں سے

For more visit (exponovels.com)

تو مجھے میڈم نے کہا ہے کہ ان کے پودے دیکھنا میرا کام ہے تو نہیں لیکن اگر مجھے

وقت ملے تو میں تھوڑا وقت انکے پودوں کے ساتھ گزاروں۔ کیونکہ اس معاملے

میں وہ لوگوں پر بالکل بھروسہ نہیں کر سکتی انہیں وہ حد سے زیادہ عزیز ہیں

آج تو ایک ملازم کو کمرے میں بلا کر انہوں نے بہت سارا ڈانٹا بھی کیونکہ وہ میڈم

کے کسی اسپیشل پودے کی صفائی کرنا بھول گیا تھا جس کی وجہ سے میڈم کو غصہ آگیا

میڈم دو چیزوں میں کبھی کسی قسم کی لاپرواہی نہیں برداشت کر سکتی ایک اپنے نک

چڑھے پوتے کی صحت پر اور دوسرے ان پودوں کی نشو نما پر

For more visit (exponovels.com)

ان کے پوتے سے میرا کوئی لینا دینا نہیں ہے مجھے صرف اور صرف ان کا خیال رکھنا

ہے اور ان کے پودوں کی صفائی کے دوران نوکروں کی نگرانی کرنی ہے۔تاکہ نوکر

کسی بھی قسم کی لاپرواہی کر کے ان کے پودے خراب نہ کر دیں

اب آپ بتائیں کیا اس میں کچھ بھی ایسا مشکل کام ہے جس کی وجہ سے آپ اتنے

پریشان ہو رہے ہیں اس نے تفصیل سے انہیں بتاتے ہوئے پوچھا

اور ساتھ ہی جلدی جلدی آلو بھی کاٹنے لگی تاکہ کچھ بنا کر کھا سکے

رہنے دو یہ سب کچھ کوئی ضرورت نہیں ہے کرنے کی انڈے پڑے ہیں نا اسی کا

آملیٹ بناؤ کھالیں گے۔بابا نے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا

For more visit (exponovels.com)

یہ سچ تھا بے شک وہ ایک بہترین دن گزار کر آئی تھی لیکن اتنی بڑی خوشخبری

والے دن وہ اس سے کام نہیں کروانا چاہتے تھے

بالکل بھی نہیں انڈوں سے آپ کی صحت خراب ہو جاتی ہے اور یہ بننے میں کتنا

وقت لگے گا حمزہ دوپہر کو بابا کو کھانا دیا تھا وہ ٹوکری میں سے پیاز نکال کر اسے دے

رہا تھا جب اس نے سوال پوچھا اس نے زور زور سے ہاں میں سر ہلایا

گڈ تم نے کیا کیا کیا سارا دن وہ بابا کا رخ کمرے کی جانب موڑتی حمزہ سے پوچھنے لگی

بابا کو مجبور ہو کر کمرے کی جانب آنا پڑا

میں نے کچھ نہیں کیا صبح آیا ناصر چاچا کی خیریت پوچھی تھوڑی دیر ان کے پاس بیٹھا

اور پھر باہر کرکٹ کھیلتا رہا جب میں آؤٹ ہو گیا تب پھر آیا تھا ناصر چاچا کو دیکھنے کے

For more visit (exponovels.com)

لئے وہ بیڈ پر بیٹھے تھے میں نے ان کی کرسی اٹھا کر باہر رکھی اور ان کو بولا کہ مجھے

کھیلتے ہوئے دیکھیں

بیچارے اندر بور ہو رہے تھے نہ اسی لیے۔ پھر جب میں آؤٹ ہو گیا تب ان کو کھانا

دیا

پھر مدرسے چلا گیا وہاں سے واپس آیا تو پھر باہر لڑکوں کے ساتھ پتنگ اڑائی چاچا

سے ملنے کے لئے ان کے دوست آئے تھے تھوڑی دیر تک وہ ان کے پاس بیٹھے

رہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اب چاچا مجھے کوئی کہانی سنا رہے تھے کہ آپ واپس آگئی اور اب گھر جاؤں گا اس نے

پوری تفصیل سے بتایا پر یہ مسکرا کر اس کی باتیں سنتے ہوئے ساتھ ساتھ آلو بھی

چولہے پر چڑھا چکی تھی

شاباش میرا پیارا بچہ تمہارے سکول کب سے لگنے والے ہیں وہ اسے دیکھ کر

مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی وہ بس یہی چاہتی تھی کہ اس کے بابا کی وجہ سے اس کی

موج مستی ختم نہ ہو

اور یہ ایک طرح سے اچھی بات تھی کہ محلے کے بچے اسی کے گھر کے باہر آکر کھیلنے

لگے اللہ کی طرف سے کرم نوازی تھی کہ محلے کے سب لوگ ہی ان کی مجبوری کو

سمجھتے تھے بس رشتے داروں نے انہیں بے آسرا چھوڑ دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

سکول تو ابھی ہیں پندرہ سولہ دن آپ سکون سے اپنا کام کرو جب تک میرا سکول لگتا ہے تب تک آپ کو عادت ہو جائے گی پھر آپ مینیج کر لو گی اور میں سکول سے سیدھا یہی آجاؤں گا۔ پھر آپ شام کو گھر آکر مجھے ٹیوشن دے دینا آپ کا کام بھی ہو جائے گا میرا بھی وہ اپنی خدمات پیش کرتے ہوئے بولا تو پریہ مسکرائی

۔ واہ میرے سیانے خرگوش تم نے تو ساری پلاننگ کر رکھی ہے

اور نہیں تو کیا اگر زندگی میں کامیاب ہونا ہے تو ہر چیز کی پلاننگ کرنی پڑتی ہے وہ مزید ہوشیار بننے کی کوشش کرنے لگا تو پریہ ہنسی

وہ ایسی ہی چھوٹی چھوٹی باتیں کرتا اسے کھلانے پر مجبور کرتا رہا حمزہ کے ساتھ وقت کیسے گزرتا

For more visit (exponovels.com)

تھااس کااندازہ تووہ خود بھی نہیں لگاپاتی تھی ہاں لیکن حمزہ کے ساتھ وقت گزارنا

اسے بہت اچھالگتا تھا

....

وہ گھر واپس آیاتودادی کو کافی پر سکون اور خوش پایا

جی تو کون سی لڑکی کو رکھاہے آپ نے نوکری پر وہ ان کے سامنے بیٹھتے ہوئے

پوچھنے لگا آجکل وہ کھاناان کے ساتھ ان کے کمرے میں ہی کھارہا تھا

لڑکیاں توساری اچھی اور بہت قابل تھی لیکن جو مجھے سب سے زیادہ اچھی لگی اسے

میں نے رکھ لیا۔ بڑی پیاری لڑکی ہے آج کاسارادن میرے ساتھ گزاراہے اس

For more visit (exponovels.com)

نے اور میرا بہت زیادہ خیال بھی رکھا ہے اسے یاد کرتے ہوئے دادی کے چہرے پر

مسکراہٹ آگئی

چلیں یہ تو بہت اچھی بات ہے کہاں تک پڑھی ہے اور اس سے پہلے کہاں جاب کر

چکی ہے کوئی ایکسپیرینس ہے اس سے پہلے نرسنگ کا کوئی غلطی نہیں ھونی چاہیے

پہلی والی نرس کی طرح لاپروائی سے کام ہر گز نہ لے۔میں کسی قسم کی غلطی

برداشت نہیں کروں گا

وہ ان کے سامنے بیٹھا کھانا کھاتے بولا

ایک بوڑھی مائی کا خیال رکھنے کے لیے بہت زیادہ پڑھا لکھا ہونا ضروری نہیں اور

ضروری نہیں کہ وہ ایکسپیرینسڈ ہو یا اس نے نرسنگ کا کورس کرر کھا ہو۔اور غلطی

For more visit (exponovels.com)
exponovels

انسان سے ہوتی ہے اور معاف کر دینا ہی بہترین سزا ہے اور ماشاءاللہ مجھے اس لڑکی

میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں لگی

مجھے تو لگا جیسے میری اپنی بیٹی میرا خیال رکھ رہی ہو دادی دل سے بولی تھیں

دادی آپ آج کل کی لڑکیوں کو نہیں سمجھتی بہت ہی شاطر اور چالاک ہوتی ہیں

۔ ایسے ہی باتوں ہی باتوں میں اپنے سارے کام نکلوا لیتی ہیں

ہمیں خود ہمارا اپنا خیال رکھنا پڑتا ہے آپ کو اس کی باتوں میں آنے کی ضرورت

نہیں اور وہ ایکسپیرینس ہونی چاہیے کم از کم اسے نوکری کا تجربہ تو ہو اللہ نہ کرے

۔آپ کی طبیعت خراب ہو جائے تو کچھ امداد تو کرنا چاہیے اسے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کسی کو بھی تو اٹھا کر نوکری پر نہیں رکھ لیا نا ایک بات آپ میری اچھی طرح سے

سمجھ لیں سب سے زیادہ ضروری ایجوکیشن ہوتی ہے اور پھر اس کے بعد اہم ہے

نرسنگ کا کورس اور پھر تجربہ ان چیزوں کی بنا پر ہی نوکری دی جاتی ہے

اگر اس لڑکی میں ان تینوں چیزوں کی کمی ہے تو وہ ہر گز اس نوکری کے قابل نہیں

۔مجھے آپ کے لئے کسی ایسی لڑکی کی ضرورت ہے جو آپ کے لئے مددگار ثابت ہو

کم از کم میں آپ کی زندگی کو اس کا پہلا تجربہ نہیں بنانا چاہتا وہ کھانے سے ہاتھ کھینچ

کر بے حد سنجیدگی سے بول رہا تھا ان کے لہجے سے لگ رہا تھا کہ یقیناً انہوں نے کسی

پر ترس کھا کر یا کسی کی باتوں میں آکر اس کو نوکری پر رکھ لیا ہے

For more visit (exponovels.com)

اور اگر ایسا تھا تو وہ بالکل بھی ایسی کسی لڑکی کو برداشت نہیں کر سکتا تھا اسے دادی کی صحت کی بے حد فکر تھی۔اسے دادی بے حد عزیز تھی وہ انہیں کھونے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا

غلط ہو تم دامیش بیٹا ایک نرس کو نوکری پر رکھنے کے لئے سب سے زیادہ اہم ہوتا ہے اس کی انسانیت ایک ڈاکٹر یا نرس کے اندر اگر انسانیت نہ ہو تو وہ کبھی بھی ایک کامیاب انسان نہیں بن سکتا

اور جس لڑکی کو میں نے نوکری پر رکھا ہے نہ اس کے اندر کی انسانیت میں بہت پہلے دیکھ چکی ہوں ایک بات یاد رکھنا آج تمہاری دادی زندہ ہے تو صرف اس لڑکی کی وجہ سے ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اگراس دن وہ لڑکی میری جان نہ بچاتی مجھے وقت پر ہسپتال لے کر نہ جاتی تواب تک

میں مر چکی ہوتی اور تم اپنی دادی کے لیے شاید رو رہے ہوتے وہ اسے دیکھتے ہوئے

سنجیدگی سے بولی تو دامیش ان کا چہرہ دیکھنے لگا

اس طرح کی باتیں کیوں کر رہی ہیں آپ کو کچھ نہیں ہوگا اور نہ ہی میں آپ کو کچھ

ہونے دوں گا ویسے کون ہے یہ لڑکی جس نے آپ کی جان بچائی یہ وہی لڑکی تو نہیں

جو اس دن ہسپتال میں مجھ سے ملی تھی

داؤد نے ملوایا تھا مجھے اس سے داؤد نے کہا تھا کہ اس نے آپ کو ہسپتال پہنچایا ہے کیا

نام تھا اس کا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ذہن پر زور دیتا پریا کا نام سوچنے لگا

For more visit (exponovels.com)

پر یہ ناصر۔دادی نے فورانام ادا کیا تھااس نے صرف ہاں میں سر ہلایا وہ بولا نہیں تھا

آج صبح ہی تو وہ لڑکی اس سے ٹکرائی تھی اسے اپنے گھر میں دیکھ کر اس کی آنکھوں

میں غصہ اتر آیا تھا وہ اس لڑکی کو بھلا نہیں سکتا تھا ہسپتال میں اس لڑکی نے اسے کتنا

انسلٹ کیا تھا

اسے اس کی باتیں بھولی نہیں تھی ہاں لیکن وہ دوبارہ کبھی اس کی شکل نہیں دیکھنا

چاہتا تھا۔دادی کا انداز بتا رہا تھا کہ انہیں وہ لڑکی بے حد پسند ہے اس لڑکی نے دادی

کی جان بچائی تھی اور اس کے لیے ان سے زیادہ اہم اور کچھ بھی نہیں تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس دن اس سے پیسے لینے سے وہ صاف انکار کر چکی تھی۔ کیونکہ بقول اس کے اس نے انسانیت نبھائی تھی۔ جو بھی تھا وہ ایک عام سی لڑکی کو اپنی سوچ پر ہرگز سوار نہیں کر سکتا تھا

اس کے ہونے یا نہ ہونے سے دامیش کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا اگر وہ یہاں نوکری کر رہی تھی تو شوق سے کرے دامیش کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں تھا ہاں لیکن وہ دادی کے معاملے میں کسی بھی قسم کی غلطی کرتی تو وہ اسے نوکری سے نکالنے کا حقدار تھا ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بلکہ وہ تو سزا دینے کا بھی حقدار تھا دادی کے معاملے میں وہ آج کل بے حد ٹچی ہو چکا تھا اسے ہر چیز پر فیکٹ چاہیے تھی وہ دادی کی صحت پر کسی قسم کا کوئی رسک نہیں لے سکتا تھا

اس ایک ملاقات میں وہ پریا کو جتنا سمجھا تھا اسے اس بات کا اندازہ تو ہو چکا تھا کہ وہ لڑکی دادی کی طبیعت میں بالکل بھی لاپرواہی نہیں کرے گی اگر وہ ایک راہ چلتی انسان کی مدد کے لیے اتنا کچھ کر سکتی تھی یہاں تو وہ نوکری کر رہی تھی یہاں تو اسے اپنی تمام تر خدمات پیش کرنی چاہیے ۔

چلیں ٹھیک ہے جیسی آپ کی مرضی لیکن پھر بھی اس کے کانوں سے نکال دیجئے گا کہ اس کی کسی بھی غلطی کو قابل معافی نہیں سمجھا جائے گا ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور دوسری بات میرے گھر آنے سے پہلے وہ گھر سے چلی جائے تو بہتر ہے۔ آپ

کے علاوہ اس گھر میں اور کسی عورت کا وجود برداشت نہیں اس کے لہجے میں بلا کے

سنجیدگی تھی دادی نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا اب اس بات پر وہ اس سے بحث تو

ہرگز نہیں کرنا چاہتی تھیں

میں اپنے کمرے میں چلتا ہوں آپ آرام کریں وہ ان پر کمبل درست کرتا فکر مندی

سے بولا دا میش کا انداز انہیں بے حد اچھا لگا تھا۔ کل تک اسے کسی کی پروا نہیں تھی

کم از کم آج وہ ان کی پرواہ تو کرتا تھا

ان کے ساتھ وقت گزارتا تھا ان کے لئے فکر مند رہتا تھا۔ دادی نے مسکرا کر اسے

دعا دی اور اس کا ماتھا چومتے ہوتے ہوئے شب بے خیر کہا

For more visit (exponovels.com)

اس ہارٹ اٹیک کے بعد انہوں نے اس میں واضح تبدیلی محسوس کی تھی وہ بہت

بدل چکا تھا۔اس کا ہر وقت چیخنا چلانا ملازموں پر غصہ کرنا۔آدھی رات تک

گھر سے باہر رہنا شراب پینا۔تقریبا وہ ہر چیز ترک چکا تھا

اب وہ نہ صرف وقت پر گھر آجاتا تھا بلکہ حرام نشہ بھی چھوڑ چکا تھا اس نے یہ کتنے

دن کے لیے چھوڑا تھا یہ تو وہ نہیں جانتی تھی لیکن فی الحال وہ بے حد پر سکون تھی

ان کا دامیش بہت بدل چکا تھا۔شاید اب اس کی سوچ بھی بدل جائے

ہو سکتا ہے اب ان کے خواب پورے ہونے کا وقت آگیا ہو۔ہو سکتا ہے دامیش

اب اپنی زندگی میں آگے بڑھنے کے بارے میں سوچے۔اسے کامیابی چاہیے تھی

For more visit (exponovels.com)

اپنے باپ سے زیادہ پیسہ کمانا چاہتا تھا۔اپنے باپ سے زیادہ نام کمانا چاہتا تھا اپنے

باپ سے زیادہ شہرت چاہتا تھا اسے سب کچھ مل چکا تھا

وہ اپنے باپ کو ہرا کر سکون محسوس کرتا تھا اسے وہ سکون مل چکا تھا۔اس لئے دادی

کے حساب سے اب اسے بدل جانا چاہیے کہ یہ ہار جیت چھوڑ کر اپنی زندگی میں

۔ آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیے

۔ اب اسے اپنی زندگی کے بارے میں سوچنا چاہیے

وہ تو کئی سالوں سے اسے شادی کیلئے فورس کر رہی تھیں لیکن عورت کے وجود سے

اسے اتنی نفرت تھی کہ وہ اس بات کو برداشت ہی نہیں کر پاتا تھا وہ یہ الفاظ بھی

کہنے نہ دیتا۔کہ وہ شادی کر لے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دادی نے تو کتنی ہی بار باتوں ہی باتوں میں اسے شادی کی طرف متوجہ کرنے کی

کوشش کی لیکن اس کا یہی جواب تھا عورت کے وجود سے اسے سوائے درد کے اور

۔ کچھ نہیں ملا

اس کی ماں طلاق کے چند دن بعد ہی کسی انگریز کی بیوی بن کر ہمیشہ کے لیے اس

سے دور ہو گئی اور پھر اس کی سوتیلی ماں جو خود ایک طوائف تھی جس نے کبھی اسے

ماں کا لمس محسوس تک نہ کرنے دیا اور پھر اس کی بہن جو ایک طوائف کے باطن

سے پیدا ہوئی

اور اسے ہرانے کی ہر ممکن کوشش کر ڈالی۔ وہ اسے نیچا دکھانے کے لئے اس حد تک

۔ گر گئی کے اسی کے ایک عزیز دوست کی گرل فرینڈ بننے سے بھی پیچھے نہ ہٹیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس نے زندگی کے ہر قدم پر عورت ذات سے صرف نفرت ہی کی تھی۔اور سب

سے زیادہ نفرت اپنے ہی خاندان میں موجود عورتوں سے کی دادی کی یہ بات کبھی

مکمل ہی نہیں ہونے دیتا تھا لیکن آج پریا کو دیکھ کر دادی کے دماغ میں ایک بار پھر

سے دامیش کی شادی کی سوچ شروع ہو گئی

انہیں لگا کہ پریہ ہی وہ لڑکی ہے جو دامیش کو اس کی تنہائیوں اندھیروں سے نکال کر

روشنی میں لاسکتی ہے۔پریا کا انداز اس کی فکر مندی اس کی شرم وحیا اس کی پاکیزگی

اس کے چہرے کا نور ایک ایک چیز نے انہیں اس کی جانب متوجہ کر دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ ایک ہی دن میں انہیں بے حد عزیز ہو گئی تھی۔ان کے بس میں ہوتا تو وہ ایک ہی دن میں اسے اپنی بہو بنا کر لے آتیں۔ لیکن یہ ان کے بس میں نہیں تھا وہ چاہے کتنی ہی کوشش کیوں نہ کر لیتی دامیش کبھی بھی شادی کے لیے تیار نہیں ہو سکتا تھا

لیکن اب وہ فیصلہ کر چکی تھیں اس بار وہ پیچھے نہیں ہٹیں گی وہ ہر بار دامیش کی ضد کے سامنے ہار جاتی تھی لیکن اس بار دامیش کو ہرانا تھا۔پریہ کے لیے آئی ان کے ذہن میں یہ سوچ وہ جھٹلانا نہیں چاہتی تھی

پریا انہیں اپنے پوتے کے لیے بالکل پرفیکٹ میچ لگ رہی تھی اور وہ اس پرفیکٹ میچ کو حقیقت بنانا چاہتیں تھیں۔

exponovels
For more visit (exponovels.com)

یہ سوچ آج ان کے دماغ میں نہیں آئی تھی بلکہ جب سے انہیں ہوش آیا تھا وہ پریہ سے ملنا چاہتیں تھیں ایک لڑکی جسے وہ تکلیف کی حالت میں ہی دیکھ پائی تھیں انہیں ۔ اتنی بھا گئی تھی کہ انہوں نے اسے اپنے پوتے کے لیے پسند کر لیا تھا

اس دن وہ اتنی زیادہ تکلیف میں تھی کہ ان کے دل سے بے ساختہ یہ خواہش نکلی کہ ۔ وہ مرنے سے پہلے ایک بار اپنے پوتے کی خوشیاں دیکھ سکے

وہ اپنے پوتے کو ایک خوشحال زندگی گزارتے دیکھ سکیں۔اور پریا کے اندر انسانیت دیکھ کر ہی انہوں نے دعا مانگی تھی کہ کاش یہ لڑکی ان کے پوتے کی زندگی میں شامل ہو جائے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

ان کی طبیعت کچھ ٹھیک ہوئی تو وہ داؤد سے اکثر اس لڑکی کے بارے میں پوچھنے

لگیں۔داؤد کو جتنا بھی اس لڑکی کے بارے میں پتا تھا وہ سب کچھ بتاتا رہا اور پھر اس

نے بتایا تھا کہ کل انٹر ویو دینے کے لیے وہ لڑکی بھی آئی تھی جس نے ان کی جان

بچائی تھی

پھر کیا تھا انہیں لگا اللہ بھی ان کے ساتھ ہے وہ بھی یہی چاہتا ہے جو ان کی خواہش

ہے انہوں نے داود کو پہلے ہی بتادیا تھا کہ وہ اس نوکری کے لیے اسی لڑکی کو ہی

۔سلیکٹ کریں گیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

باقی وہ ساری نرسز کا کیا کرے گا یہ فیصلہ وہ خود ہی کر لے یقیناً وہ ساری بھی بہت ہی قابل ہوں گئی لیکن ان کے لئے پریا ہی کافی ہے یہی وجہ تھی کہ داؤد بھی اسی کا انتظار کرنے لگا وہ سب سے لیٹ آئی تھی شاید ٹرانسپورٹ کا کوئی مسئلہ تھا ۔

اور اسے یہ نوکری مل گئی اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی داؤد بھی اسے دیکھ کر مسکرا دیا یہ لڑکی جب بھی اس سے ملی تھی اس نے اسے امپریس کیا تھا۔بہت بہادر لڑکی تھی اور وہ یہ نوکری ڈیزور

بھی کرتی تھی۔اسے یقین تھا کہ وہ دادی کا بہت خیال رکھے گی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن دادی کے دماغ میں کیا چل رہا تھا اسے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا۔ جبکہ دادی اب صرف اللہ سے دعا مانگ رہی تھیں جس نے ان کے لیے اتنی آسانیاں پیدا کی تھیں وہ آگے کا راستہ بھی آسان کر دے گا

ooooo

وہ کمرے میں آیا تو اس کا فون بج رہا تھا۔ اس کے ایک بہت عزیز پرانے دوست اسامہ کی کال آرہی تھی۔ کبھی یہ دوست اس کے لئے بہت اہم ہوا کرتا تھا۔ لیکن ۔ آج اسے چڑ محسوس ہوتی تھی

For more visit (exponovels.com)

کیوں کہ اس کے اس دوست کے ساتھ بھی مہرش کی ذات جڑی ہوئی تھی۔وہ

مہرش سے اتنی نفرت کرتا تھا کہ اسے یاد تک نہیں کرنا چاہتا تھااور اسامہ سے تو وہ

اپنا تعلق دو سال پہلے ہی توڑ چکا تھا

اسے لگا تھا کہ مہرش صرف اور صرف اسے نیچا دکھانا چاہتی ہے اس سے جیتنا چاہتی

ہے لیکن وہ اس سے اتنی نفرت کرتی تھی کہ اس نے اپنے آپ کو گرالیا۔اسے

ہرانے کے لیے وہ اس کے اس دوست کی گرل فرینڈ بن گئی تھی۔اسے زندگی میں

سب سے زیادہ شرمندگی اسی بات سے ہوئی تھی

جب بھری محفل میں اسامہ نے اس سے کہا تھا کہ بہت جلد میں تیرا بہنوئی بننے والا

ہوں اور ایسا کرنے کے لئے اسے مہرش نے کہا تھا اس نے اسامہ سے ہر قسم کا تعلق

For more visit (exponovels.com)

ختم کر دیا وہ ایسے دوست رکھنا ہی نہیں چاہتا تھا اور یہ بھی حقیقت تھی کہ داؤد کے

علاوہ اسے کوئی بھی دوست اتنا عزیز نہیں تھا۔داؤد اس کی زندگی کے بارے میں

سب کچھ جانتا تھا

مہرش نے جب اسامہ کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی تو اس نے اسامہ کو

بہت سمجھایا کہ وہ صرف اور صرف اسے ہرانے کے لیے گیم کھیل رہی ہے لیکن

اسامہ نے کہا کہ وہ اپنی بہن سے اس حد تک نفرت کرتا ہے کہ اس کے خلاف

جھوٹی باتیں بناتا ہے

اس نے اسامہ سے تعلق ختم کیا تو مہرش بھی اپنی ہار سمجھ کر اس سے الگ ہو گئی اسے

ایسے انسان سے کوئی تعلق نہیں رکھنا تھا جس کا دامیش سے کوئی واسطہ نہیں تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

۔بعد میں اسامہ اس سے ملنے بھی آیا تھا لیکن اسے ایسے دوست کی ضرورت ہی نہیں تھی جو دوست پر یقین کرنے کی بجائے کسی دوسرے پر بھروسہ کر کے دوستی ختم کر دے

اسامہ کے ساتھ تعلق جوڑ کر مہرش بہت پچھتائی تھی اسامہ بہت اوپن مائنڈ قسم کا انسان تھا اس کی نظر میں گرل فرینڈ بوائے فرینڈ کے بیچ کسی قسم کی کوئی شرم وحیا یا پردہ داری نہیں ہوتی

وہ اس سے ہر قسم کا تعلق رکھنا چاہتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہی وجہ تھی کہ مہرش نے وقت رہتے خود ہی اس سے ہر قسم کا رشتہ ختم کر لیا۔اس

کا مقصد صرف اور صرف دامیش کو بے عزت کرنا تھا اس کا سر جھکانا تھا اور اسامہ

اس کے لئے فائدہ مند ثابت نہیں ہوا تھا تو اس نے خود ہی اسامہ سے ہر رشتہ توڑ لیا

نہ جانے کتنی بار اس کا فون بجا پھر بند ہو گیا اس نے بالکل پرواہ نہیں کی تھی جن سے

تعلق ہی نہیں ان کی پرواہ کیا کرنی

اپنا فون سائلینٹ پر لگا کر اس نے ایک طرف پھینکا اور بیڈ پر ڈھیر ہو گیا اپنے دماغ

سے ہر قسم کی بری سوچ نکال کر اس نے اپنی آنکھیں موند لیں۔ تھوڑی ہی دیر میں

۔ وہ گہری نیند میں اتر چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ بے فکر ہو کر سو گیا تھا کل کی میٹنگ گیارہ بجے کے بعد ہونی تھی وہ دادی کے

ساتھ تھوڑا وقت گزار سکتا تھا۔دادی بھی اسے گھر پر دیکھ کر خوش ہو جائیں گی

OOOOOO

ابھی پریہ ناشتہ کر کے فارغ نہیں ہوئی تھی جب ڈرائیور اسے لینے آگیا اور اسے آکر

۔ بتایا کہ دادی اس کا بے چینی سے انتظار کر رہی ہیں

اسے یہاں کل چھوڑنے بھی رضوان ہی آیا تھا اور آج صبح لینے بھی وہی آیا کیونکہ

دادی جانتی تھیں کہ رضوان کے ساتھ اس کی جان پہچان ہو چکی ہے تو دادی نے

۔ رضوان کو ہی یہ کام دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

راضون بھی اسے اپنی بہن کی طرح سمجھتا تھا رضوان کے برے وقت میں اس نے

اس کا بہت ساتھ دیا تھا اگر وہ وہاں نہ ہوتی تو رضوان اکیلے وہ سب کچھ کبھی بھی

ہینڈل نہیں کر پاتا وہ اس کا بے حد شکر گزار تھا ۔

بابا کو میڈیسن دے کر وہ اس کے ساتھ گاڑی میں آ بیٹھی ایک اور نئے دن کی

شروعات ہو چکی تھی کام تو وہ سارے کل ہی سمجھ چکی تھی اور اچھی طرح ذہن

نشین بھی کر لیا تھا تا کہ اسے کسی بھی قسم کا کوئی مسئلہ نہ ہو

وہ نہیں چاہتی تھی کہ میڈم کو اس سے کسی بھی قسم کی کوئی شکایت ہو وہ اپنا سارا کام

بہت ایمانداری سے کرنے والی تھی اسے یقین تھا کہ میڈم کو اس کا کام بے حد پسند

آئے گا ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کل کی طرح گاڑی انہی راستوں سے گزری تو اسے کل کی تھکاوٹ یاد آگئی اتنی

مشکل سے اس نے یہ رستہ طے کیا تھا اور یہ امیر لوگ گاڑیوں پر بیٹھ کر کیسے فوراً اپنی

منزل تک پہنچ جاتے تھے ۔

بھلا ہو میڈم کا جنہوں نے اس کے لئے پیک اینڈ ڈراپ سروس رکھ دی ورنہ یقیناً

آج بھی وہ کل کی طرح انہیں راستوں کی خاک چھان رہی ہوتی ۔

گاڑی تیزی سے اس خوبصورت محل نما بنگلے میں داخل ہوئی اور اسے اس کی منزل

تک پہنچا دیا وہ رضوان کا شکریہ ادا کرتی اندر کی جانب چلی گئی یقیناً دادی اس کا انتظار

کر رہی ہوں گی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کل کی طرح آج بھی بہت سارے ملازم ایک جیسی یونیفارم پہن کر اپنے اپنے کام

میں مصروف تھے اس نے اونچی آواز میں سلام کیا کچھ لوگوں نے مسکرا کر اس کے

سلام کا جواب دیا تو کچھ لوگ حیرانگی سے اسے دیکھ کر رہ گئے یقیناً ان کے لئے یہ

بات بھی بالکل نئ تھی کہ دامیش شاہ کے علاوہ اس گھر میں کسی اور کی اتنی اونچی

آواز گونجے

.....

ان سب کو اپنے کام میں لگے دیکھ کر وہ بھی سیڑھیاں چڑھ گئ۔ کیونکہ اس کا سارا

کام اوپر ہی تھا کیونکہ میڈم اوپر رہتی تھیں۔وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھتی ابھی

آخری سیڑھی پر پہنچی ہی تھی کہ سامنے سے آتا شخص اس سے ٹکرا کر اس کا دماغ ہلا

For more visit (exponovels.com)

گیاایک سیکنڈ کے لیے وہ بھول ہی گئی کہ وہ ہے کون۔۔۔پھر سامنے والے کی نگاہیں

۔خود پر جمی دیکھ اس کی یاداشت واپس آگئی

نہ بات کرنے کی تمیز ہے نہ چلنے کی تم میری دادی کا کیا خیال رکھو گی بڑے طنزیہ

۔ لہجے میں سوال کیا گیا

وہ اس وقت اس شخص کے منہ لگ کر اپنا منہ کڑوا نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن اب یہ

راستے میں آگیا تھا۔اگر وہ اس کا راستہ روک کر نہ کھڑا ہوتا تو وہ اسے نظر انداز کر

۔ کے آگے بڑھ جاتی

For more visit (exponovels.com)

لیکن وہ تو اتنی مجبور تھی کہ اس کی جانب نگاہ تک نہ اٹھا پا رہی تھی کیونکہ اس نے اپنا بدن ڈھکنے کے لیے کوئی بنیان تک نہ پہن رکھی تھی ایسے میں اس سے روبرو بات کرنا پریہ کے بس میں ہرگز نہیں تھا۔

وہ نگاہیں جھکائے بس یہاں سے غائب ہو جانا چاہتی تھی لیکن اس آدمی کو تو شرم و حیا نام کی کوئی چیز چھو کر بھی نہ گزری تھی کیسے بے باکی سے ایک لڑکی کے سامنے کھڑا اپنی باڈی کی نمائش کر رہا تھا۔

تمہیں یہاں کس مقصد کے لیے رکھا گیا ہے اپنے ذہین میں رکھنا فالتو ایکٹیویٹیز میں ٹائم ویسٹ مت کرنا تم یہاں دادی کے لیے رکھی گئی ہو مائنڈ اٹ ورنہ تم جانتی ہو کیا ہو گا بار بار بتانے کا عادی نہیں ہوں میں۔

For more visit (exponovels.com)

ویسے مجھے یہاں دیکھ کر حیران تو نہیں ہوئی ہو گی تم وہ کیا تھا تمہارا لیکچر وہ انسانیت

اینڈ آل ڈیٹ واٹ ایور کیا کہہ رہی تھی تم اس دن مجھے کچھ یاد نہیں

اور نہ ہی وہ میرے یاد رکھنے کے لائق تھا

لیکن مجھے پتا ہے تمہیں سب یاد ہو گا اور یقیناً تم اپنے وہ سارے ڈارمے یہاں بھی

کرنے کے ارادے رکھتی ہو گی۔وہ پتا نہیں کیا کیا بولے جا رہا تھا جبکہ پریہ بس

خاموشی سے اسے سن رہی تھی

تو یہاں کھڑی کیوں ہو چلو شروع ہو جاؤ کہاں سے سٹارٹ کرو گی تم اپنے ڈرامے

For more visit (exponovels.com)

تو تم اب یہ ڈرامہ کرو گی کہ اگر تمہیں پتا ہوتا کہ تمہیں یہاں میری دادی کی دیکھ بھال کے لیے رکھا گیا ہے تو تم کبھی یہاں آتی ہی نہیں وہ سو کولڈ غیرت تم جیسی تھرڈ کلاس لڑکیوں کی اوقات کو اچھے طریقے سے سمجھتا ہوں میں۔اب تم ڈرامے کرو گی کہ تم جانتی ہی نہیں تھی کہ یہاں میری دادی کی دیکھ بھال کی بات کی جا رہی ہے

وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے بولا تو پریہ نے نفی میں سر ہلا یا

میں نے آپ کو پہلے بھی بتایا تھا کہ مجھ میں اور آپ میں ایک چیز کا فرق ہے اور وہ فرق ہے "انسانیت" کا

For more visit (exponovels.com)

اگر مجھے پتا ہوتا کہ یہاں آپ کی دادی ہیں جن کی کیئر نگ کے لیے مجھے یہاں بلایا

۔گیا ہے تب بھی میں انکار نہیں کرتی

کیونکہ میں آپ کی طرح رشتے دیکھ کر انسانیت نہیں نبھاتی

یہاں آپ کی دادی کی جگہ کوئی اور بھی ہوتا تو بھی میں اس نوکری کے لیے کبھی

انکار نہیں کرتی۔ کیونکہ انہیں سچ میں کیئر ٹیکر کی ضرورت ہے

اور جہاں تک آپ میری اوقات کی بات کر رہے ہیں تو مسٹر دامیش شاہ اگر آپ

مجھے پچاس ہزار روپے دے رہے ہیں تو اس کے بدلے میں آپ کی دادی کی خدمت

کروں گی

۔ آپ سے خیرات نہیں مل رہی مجھے کہ میں آپ کی فضول باتیں سنوں گی

For more visit (exponovels.com)

اور ایک اور بات مجھے یہاں دادی کی نوکری کے لیے رکھا گیا ہے آپ کی فضولیات سننے کے لئے نہیں جاب کی ایگریمنٹ کے مطابق اس نوکری سے مجھے صرف اور صرف دادی نکال سکتی ہیں تو پلیز آپ اپنا فضول کا ایٹیٹیوٹ کہیں اور جا کر دکھائیں مجھے نا تو آپ کی پرسنیلٹی سے کوئی لینا دینا ہے اور نہ ہی آپ کے سکس پیکس سے مجھے کوئی مطلب ہے تو برائے مہربانی جا کر اپنی شرٹ پہنے ہر کوئی آپ کی باڈی دیکھ ۔ ہر آہیں نہیں بھرنے بیٹھا

وہ ایک لمحے میں اس کی سکس پیکس پر چوٹ کرتی وہاں سے نکلتی چلی گئی جبکہ دامیش حیرانگی سے کھڑا اب تک یہ سوچ رہا تھا کہ یہ چیونٹی جتنی لڑکی اسے اتنا کیسے سنا کر چلی گئی۔اور وہ سنتا رہا

For more visit (exponovels.com)

اس لڑکی کی اتنی ہمت کے مجھے اتنی باتیں سنا گئی اور میں چپ رہا میں نے کچھ کہا

کیوں نہیں اسے کیا لگتا ہے میں اسے نوکری سے نکال نہیں سکتا

میں دامیش شاہ ہوں میں جو چاہے کر سکتا ہوں وہ بے حد غصے سے اس کے پیچھے

جانے لگا جب داود کا فون آیا

ہاں داود بولو وہ فون کان سے لگاتے ہوئے کہنے لگا

فون اٹھانے سے پہلے کبھی السلام علیکم کہہ دو تو یقین کرو گفتگو خوشگوار ہو جائے گی

وہ اپنے انداز میں بولا تو دامیش نے آنکھیں گھمائیں

یہ بتانے کے لیے فون کیا ہے اس نے سرد لہجے میں پوچھا داؤد اس کے انداز سے اس

کے غصے کو سمجھ گیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اب کس بات پر غصہ آرہا ہے تمہیں وہ اپنی جو بات کرنے والا تھا وہ ایک طرف رکھ

کر اس سے پوچھنے لگا

وہ لڑکی وہ لڑکی تمھیں یاد ہے جو ہسپتال میں ملی تھی جس نے دادی کو ہسپتال پہنچایا

تھا اس کے نخرے بات تو ایسے کر رہی تھی جیسے میں نہیں بلکہ وہ اس گھر کی مالک

ہوں

دل تو کر رہا تھا اس چیونٹی جتنی لڑکی کو مسل کر رکھ دوں۔ کہتی ہے کہ میں اسے

نوکری سے نہیں نکال سکتا میں اسے ابھی کے ابھی اس نوکری سے فارغ کرنے جا

رہا ہوں۔ زبان کیسے چلا رہی تھی وہ دامیش شاہ کو جانتی نہیں ہے وہ بے حد غصے سے

بولا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کے کہنے پر داؤد پورا الرٹ ہو کر اسے سمجھانے لگا

ریلیکس میرے یار ریلیکس کیا ہو گیا ہے تجھے دادی نے اس لڑکی کو خود پسند کر کے

رکھا ہے ہر لڑکی کو انکار کر کے صرف اور صرف اسے سلیکٹ کیا ہے اسے نوکری

سے نکال کر تم دادی کو ہرٹ نہیں کر سکتے سمجھنے کی کوشش کرو دادی کو برا لگے گا

اور فی الحال ہمیں وہ کرنا چاہیے جو دادی کو اچھا لگے ہم دادی کو کسی بھی قسم کی

تکلیف نہیں دے سکتے

اگر تم پریہ کو نوکری سے نکال دو گے تو کیا سوچیں گی دادی کے ان کی پسند کی کوئی

اہمیت ہی نہیں ہے تو ان سے سلیکٹ کروایا ہی کیوں داؤد اسے بے ڈھنگی سی وجہ

بتانے لگا پریا کو نوکری سے نہ نکالے کی

For more visit (exponovels.com)

یار کیا بکواس کر رہے ہو دادی کو میں سمجھالوں گا۔وہ میری دادی ہیں میں انھیں

سنبھال سکتا ہوں انہیں بتا سکتا ہوں کہ وہ بے وقوف بد تمیز لڑکی مجھے بالکل پسند

نہیں ہے۔اور جب اس کی بدزبانی کے بارے میں انہیں بتاؤں گا وہ خود ہی اسے

نکال دیں گی۔وہ فورا بولا

ہاں یہ تو ہے بتادو وہ وہی کریں گی جو تم چاہتے ہو وہ تو ہمیشہ سے ہی وہی کرتی آئی ہیں

لیکن ذرا سوچو تو سہی دادی نے اپنی پسند سے لڑکی سلیکٹ کی ہے اس طرح سے اچھا

نہیں لگتا دامیش ہم ان کی سوچ کو ایک لڑکی کے گرد گھومنے نہیں دے سکتے ہمیں

دادی کو ٹھیک کرنا ہے جلد سے جلد انہیں ٹھیک ہونا ہے اور انہیں ٹھیک کرنے کے

لیے ہمیں تھوڑا بہت کمپرومائز تو کرنا ہو گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جس لڑکی کو ہم نے پہلے نوکری پر رکھا تھا وہ تو تمہیں یاد ہی ہو گی کتنے زیادہ مسئلے میں پڑ گئے تھے ہم لوگ اس لڑکی کو دادی نے خود اپنی پسند سے رکھا ہے تو یقیناً وہ بری نہیں ہو گی اور ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ تمہارے یا میرے ساتھ کس طرح سے بات کرتی ہے ہمیں فرق اس بات سے پڑتا ہے کہ وہ دادی کو کس طرح سے ہینڈل کرتی ہے

دادی کا خیال کس طرح سے رکھتی ہے اگر تمہیں دادی کی طرف سے کوئی لاپروائی دیکھنے کو ملی تو تم بے شک اسے نوکری سے نکال دینا لیکن فی الحال اسے رہنے دو دادی خود اسے پسند کر چکی ہیں میرا نہیں خیال کہ تمہیں ذرا سے بات کے لیے اسے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نکال دینا چاہیے اس میں تمہاری نہیں بلکہ دادی کی خوشی کی بات ہے وہ اسے

سمجھاتے ہوئے بولا

اب پتا نہیں وہ سمجھا تھا یا نہیں لیکن فون بند کر دیا تھا

تھوڑی ہی دیر میں گھر ایک شور سا برپا ہونے لگا دامیش کو آفس جانا تھا اور وہ اپنا سارا

غصہ ملازموں پر نکال رہا تھا

پریہ تو بے حد پریشانی سے دادی کو دیکھنے لگی جبکہ دادی بالکل ریلیکس ہو کر اسے بتا

چکی تھی کہ ان کے پوتے کا دماغ خراب ہو چکا ہے بالکل فکر کرنے کی ضرورت

نہیں جب اس کا دماغ خراب ہوتا ہے وہ ایسے ہی حرکتیں کرتا ہے

For more visit (exponovels.com)

دادی کے منہ سے ان کے پوتے کی ایسی تعریف سن کر وہ کھلکھلا کر ہنس دی اور پھر

تھوڑی دیر پہلے ہونے والے قصے کو بھی فل مصالحہ لگا کر بتایا جس پر دادی بھی منہ

کھولے حیرت سے اسے دیکھنے لگی ان کے پوتے کے سامنے آواز اٹھانے کی ہمت

کون کر سکتا تھا

لیکن یہاں تو پر یہ تھی جو انہیں بے حد پسند تھی ابھی تو وہ جانتی تک نہیں تھی کہ

دادی اس کے بارے میں کیا کیا سوچے ہوئے ہیں بس وہ اپنی ہی مستی میں مگن اپنے

کام سے کام رکھنے والی لڑکی تھی

دادی نے بس ایک ذرا سی خواہش کی تھی نہ جانے اسے پورا ابھی ہونا تھا یا نہیں

ooooo

For more visit (exponovels.com)

دامیش اتنی انسلٹ کے بعد رات دادی کے پاس بھی آیا تھا ان کی چہیتی کی شکایت

لگانے کے لیے لیکن دادی نے کہہ دیا کہ وہ ان کا بہت زیادہ خیال رکھتی ہے اور وہ

اسے بہت زیادہ پسند بھی ہے اسی لیے بہتر ہو گا کہ تم اس کے سامنے ہی مت جاؤ

ویسے بھی وہ تمہارے آنے سے پہلے ہی چلی جاتی ہے کبھی کبھی تو تمہارے صبح

جانے کے بعد آتی ہے میں کوشش کروں گی کہ وہ تمہارے سامنے زیادہ نہ آیا

کرے

ناتمہارے سامنے آیا کریں گی اور نہ ہی اس سے کسی قسم کا کوئی مسئلہ ہو گا بس اسے

اس کا کام کرنے دو تم اپنا کام کرو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دادی کی طرف سے صاف جواب مل گیا تھا یعنی کہ دادی اسے نکالنے کا کوئی ارادہ

نہیں رکھتی تھی داؤد کی باتیں بالکل ٹھیک ہیں وہ دادی کی پسند تھی اور دادی کو

تکلیف تو وہ بھی نہیں دینا چاہتا تھا

اسی لیے اس نے بھی اس معاملے پر مکمل خاموشی اختیار کر لی اب وہ پریہ کو دیکھنا

تک پسند نہیں کرتا تھا

ان دونوں کی اپنی اپنی روٹین تھی دونوں کو ایک دوسرے سے کوئی مطلب نہیں

تھا

For more visit (exponovels.com)

پریا اگر اس کے گھر پر ہوتے ہوئے صبح پہنچ جاتی تو یہی کوشش کرتی کہ اس کے

سامنے بھی نہ جائے اسے بد دماغ بے عقل بد تمیز اور نہ جانے ایسے کتنے ہی نام دے

چکی تھی

جبکہ دامیش تو اسے دیکھتے ہی چہرہ پھیر دیتا جیسے اس سے زیادہ بے کار چیز اس دنیا میں

موجود ہی نہ ہو لیکن پریہ کو بھی وہ کوئی خاص پسند نہیں تھا کہ اس کے رویے سے

۔ اسے برا لگتا

وہ جس انداز میں اسے نظر انداز کرتا تھا اسی انداز میں پریا کی طرف سے بھی نظر

اندازی کا سامنا کرنا پڑتا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن اس کے انداز پر دامیش کو واپس غصہ آجاتا تھا اس کی اتنی اوقات کہ یہ دامیش شاہ کو نظرانداز کرے وہ ایک سیکنڈ میں اسے اس کی اوقات یاد کرواسکتا تھا لیکن وہ ایسا نہیں کرتا تھا کیونکہ وجہ اس کی دادی تھی وہ انہیں کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا

ورنہ ایسی لڑکیاں تو ہزاروں کی تعداد میں اس کے آگے پیچھے گھومتی تھی جنہیں وہ منہ لگانا پسند نہیں کرتا تھا

OOOOOO

اسے یہاں آئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا دادی کی نیچر کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی دادی کے لیے سب سے اہم ان کے پودے تھے ان کا پوتا ہوتا تو خود کو سنبھال

For more visit (exponovels.com)

لیتا تھا لیکن ان کے پودے ان کے بغیر پروان نہیں چڑھ رہے تھے ایسے میں اس

نے خود ہی ان کے پودوں کی حفاظت کرنا شروع کر دی کیونکہ پودوں کی وجہ سے

وہ بہت زیادہ ٹینشن لیتی تھی جس کی وجہ سے ان کی طبیعت خراب ہو سکتی تھی

اسی لئے اب وہ خود ہی ان کے پودوں کا خیال رکھنے لگی تھی دادی کا اپنا تو زیادہ کام تھا

ہی نہیں صرف اور صرف وقت پر میڈیسن دینا اور ان سے باتیں کرنا تھا کہ وہ اکیلا

محسوس نہ کریں اس کے علاوہ بھی وہ ان کے ساتھ ہی رہتی تھی کبھی نہ کبھی کوئی نہ

کوئی بات کرتی رہتی

اس کے بابا کہتے تھے باتیں کرنے میں وہ ماہر ہے اور یہاں پر بھی وہ اپنا ماہرانہ کام

سرانجام دے رہی تھی دادی کو اس کی باتیں بے حد پسند آتی تھی اور اب تو اس نے

For more visit (exponovels.com)

دادی کی سب سے بڑی پریشانی ختم کردی تھی ان کے پودوں کی حفاظت کرنا شروع کردیں تھی ان کے بہت سارے پودے ایسے تھے جو دھوپ میں نہیں رکھے جاتے اور بہت سارے ایسے تھے جنہیں دھوپ لگوانا بے حد ضروری تھا پہلے تو پریا کو یہ سمجھنے میں ہی کتنے دن لگے ایک جیسے بہت سارے پودے تھے ان میں سے ہی کچھ کو دھوپ میں رکھنا تھا اور کچھ کو چھاؤں میں جس کی وجہ سے وہ کافی زیادہ کنفیوز ہو جاتی تھی لیکن دادی نے بہت پیار سے اسے سمجھایا کہ کون سے پودے کہاں پر رکھنے ہیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اب تو وہ کافی زیادہ سمجھ چکی تھی اب تو وہ سب کچھ خود ہی سنبھال رہی تھی دادی

بالکل ریلیکس ہو چکی تھی وہ نیچے تو نہیں آسکتی تھی لیکن اپنے کمرے کی کھڑکی سے

وہ وہ اپنے پودے دیکھ لیا کرتی تھی

اور اگر کسی پودے میں کوئی کمی بیشی نظر آئے تو فوراً پریا کو بتا کر اسے ٹھیک بھی کروا

دیتی تھی کیونکہ دامیش کا آرڈر تھا کہ جب تک دادی بالکل ٹھیک نہ ہو جائیں انہیں

نیچے والے کمرے میں شفٹ نہ کیا جائے

وہ تو بچپن سے ہی اوپر والے کمرے میں رہتا تھا اور اسے اپنا کمرہ بے حد عزیز تھا

اپنا کمرہ وہ چھوڑ نہیں سکتا تھا لیکن دادی کو چھڑوا سکتا تھا دادی کو تو مجبور ہو کر اس کی

بات ماننی پڑتی کیونکہ اگر وہ ناراض ہو جاتا تو تین تین دن تک انہیں اپنی شکل بھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نہیں دکھاتا تھا۔۔۔ تھا کون ان کا اس کے علاوہ یہی تو ان کی جینے کا واحد سہارا تھا جسے

وہ ناراض کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی

○○○○○

وہ صبح صبح ہی کام پر آگئی تھی جبکہ وہ آفس جانے کو بلکل تیار تھا لیکن وہ ابھی تک گیا

کیوں نہیں اسے سمجھ نہیں آئی وہ اسے نظر انداز کر تیزی سے سیڑھیاں چڑھنے لگی

تو دامیش نے اسے پکارا

سنو لڑکی مجھے تم سے بات کرنی ہے یہاں واپس آؤ اس نے حکم دیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میرا نام لڑکی نہیں پریا ہے پریا ناصر اور یہاں پر مجھے صرف دادی کی باتیں سننے اور

ان کا خیال رکھنے کے لیے نوکری دی گئی ہے ہر کسی کا آرڈر فالو کرنے کے لئے نہیں

ایکسکیوزمی اس کے انداز پر وہ جل کر بولی

اگلے ہی لمحے دامیش غصے سے ٹیبل پر ہاتھ مارتا ٹیبل پر موجود ساری چیزیں نیچے گرا

چکا تھا اس کی اچانک حرکت نے پریہ کے قدم روک دیے اس کا نازک دل بری

طرح سے کانپنے لگا تھا اسے امید نہیں تھی کہ وہ اتنا سخت ریکشن دے گا

یو سیلی گرل میں تم سے بات کر رہا ہوں۔اپنا یہ انداز خود تک محدود رکھو ورنہ تمہیں

یہاں سے چلتا کرنے میں ایک سیکنڈ نہیں لگاؤں گا مجھے کوئی شوق نہیں ہے تم سے

بات کرنے کا میں تمہیں بلا رہا ہوں دادی کی خاطر

For more visit (exponovels.com)

کیا لگتا ہے تمہیں میں دامیش شاہ تم سے بات کرنے کے لئے مر جا رہا ہوں کون سی

آسمان سے اتری ہوئی ہو تم جو میں تم سے بات کرنے کے لیے تڑپ رہا ہوں گا کیا ہو

تم اوقات کیا ہے تمہاری ایک عام سی لڑکی جس کے پاس نرسنگ کا کوئی ڈپلومہ

کورس تک نہیں ہے لیکن پھر بھی یہاں پر ٹکی ہوئی ہیں صرف دادی کی وجہ سے

تمہارا بائیوڈیٹا تو میں پہلے دن ہی نکال کے دیکھ چکا ہوں تم صرف ایک میڈیکل

اسٹوڈنٹ ہوں جس کی بنا پر یہاں پر عیش کر رہی ہو اپنی اوقات میں رہا کرو زیادہ

آسمان پر اڑنے کی ضرورت نہیں زمین تک پٹخنا بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں وہ

بنا لحاظ بولا

جبکہ پریا کی آنکھوں میں نمی اترتے دیکھ کر جانے کیوں چپ ہو گیا

For more visit (exponovels.com)

وہ کیا کیا بھول گیا تھا اسے اپنے الفاظ کا احساس نہیں تھا لیکن سامنے والی کی آنکھوں

سے بہتے آنسو اسے خاموش کر گئے تھے

اس میں احساس نامی کوئی چیز نہیں تھی

کسی کا دل اس کی باتوں سے دکھتا ہے یا خوش ہوتا ہے اسے کوئی پرواہ نہیں تھے اس

نے تو کبھی داؤد کی پرواہ بھی نہیں کی تھی وہ اکثر دادی کے سامنے بھی ایسے الفاظ کا

استعمال کر جاتا تھا جو سامنے والے کے دل چیر کر رکھ دیتے

لیکن آج تک کسی نے اسے احساس نہیں دلایا تھا کہ وہ کچھ غلط بول گیا ہے لیکن پریا

کی آنکھوں سے بہتے آنسو اسے یہ سوچنے پر مجبور کر گئے تھے کہ کیا اس نے کچھ غلط

بولا ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس سخت لہجہ اپنے آپ میں نرم ہو گیا

اگر کوئی بھی دادی سے ملنے آئیں تو انہیں دادی سے ملنے نہ دینا چاہے وہ کوئی بھی

کیوں نہ ہو سمجھ رہی ہو میری بات کو وہ نرمی سے کہتا آخر میں پھر سے سخت ہو گیا

پریہ نے تیزی سے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اپنی نم آنکھوں کو صاف کیا

ٹھیک ہے جاؤ دادی انتظار کر رہی ہوں گی تمہارا وہ اس کی سرخ آنکھیں نظر انداز

کرتا چہرہ پھیر گیا پریہ آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھتی اوپر کی جانب جانے لگے وہ سچ

میں اپنی اوقات بھول گئی تھی شاید وہ بھول گئی تھی کہ وہ یہاں اس گھر میں صرف

ایک چھوٹی سی ملازمہ ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور وہ صرف دادی کی ملازمہ نہیں ہے بلکہ اس شخص کی بھی ہے جو اسے پیسے دینے

والا تھا نہ جانے کیوں اسے ایسا لگا تھا جیسے دامیش اسے بات کرنے کے لیے اسے پکار

رہا ہو

بس اسی لئے اسے احساس ہی نہ ہوا کہ وہ کتنے خراب لفظ استعمال کر گئی لیکن سامنے

والے نے کون سا اس کے الفاظ کا پاس رکھا وہ بھی تو اسے اس کے الفاظ لوٹا چکا تھا

لیکن اس کے الفاظ دل چیر دینے والے تھے

وہ دو منٹ میں اسے اس کی اوقات یاد کروا گیا تھا اسے بتا گیا تھا کہ وہ صرف اس گھر

میں ایک عام سی نوکرانی ہے اگر وہ دادی کے لیے اہم ہے تو اس کا یہ ہرگز مطلب

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نہیں کہ وہ سب کے لئے اہم ہو گی باقی سب کے لیے وہی ہے جو بن کر آئی تھی

دادی کی کیئر ٹیکر

اس نے سوچ لیا تھا کہ آج کے بعد وہ کبھی بھی دامیش کے سامنے اونچی آواز میں

بات نہیں کرے گی وہ لمحے میں سامنے والے کو اس کی اوقات یاد کروا دیتا تھا اور پر یا

ہر گز اس کے سامنے اپنے آپ کو ڈی گریڈ نہیں کرنا چاہتی تھی

اپنے آنسو صاف کرتی وہ ہنستے مسکراتے چہرے کے ساتھ دادی کے کمرے میں

داخل ہوئیں جو یقیناً اسکی منتظر تھی

○○○○○○

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی اتنی دیر لگا دی تم نے آنے میں تمہیں پتا ہے

جو جو پودا تم نے آکر یہاں لگایا تھا نہ وہ پودا لگ گیا ہے میں نے تو جتنی بھی دفعہ اس

پودے کو لگایا نہیں لگا لیکن تمہارے ایک بار لگانے پر ہی وہ لگ گیا مجھے اتنی خوشی ہو

رہی ہے کہ میں بتا بھی نہیں پا رہی میں کتنے سالوں سے اسے لگانے کی کوشش کر

رہی تھی

لیکن ہمیشہ مجھے مایوسی ہی ہوئی تھی اور آج جب وہ پودا لگ گیا یقین مانو میری خوشی

کی کوئی انتہا نہ تھی رضوان کے پاس تصویر بھی ہے پودے کی اس نے دکھایا مجھے

دادی بے حد خوشی سے بتا رہی تھی پریا ان کے پاس آگئی تھی

For more visit (exponovels.com)

دیکھا میرے ہاتھوں کا کمال ہے یہ تو کچھ بھی نہیں میرے ہاتھوں میں جادو ہے میں جو بھی پودا لگاتی ہو وہ ضرور لگتا ہے آپ کے جو پودے نہیں لگ رہے نہ سارے منگوا لیجیے میں آپ کو سارے لگا کے دوں گی وہ خوشی سے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی

ناشتہ کر لیا آپ نے یا ابھی کریں گی وہ مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی اس کھڑوس نے خود سامنے بٹھا کر کروایا ہے یار مجھ سے نہیں کھایا جاتا یہ پرہیزی کھانا میں کہتی ہوں کہ اب میں بالکل ٹھیک ہوں تو تھوڑا سا کھانے میں نمک مرچ ڈال دیا کرو نہیں کھایا جاتا ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ایسا کھانا ویسے میں مروں یا نہیں لیکن اتنا بدذائقہ کھانا کھا کر میں ضرور مر جاؤں گی

دادی اکتائے ہوئے لہجے میں بولی

ایسی باتیں مت کیا کریں دادی آپ کو پتہ ہے آپ کے جانے کے بعد آپ سے

جڑے لوگ کتنی تکلیف سے گزریں گے میں نے کبھی اپنی امی کا لمس محسوس نہیں

کیا میرے پیدا ہوتے ہیں وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئی لیکن آپ میں اپنی امی کو

دیکھتی ہوں

آپ کے ہاتھوں کا لمس مجھے میری ماں کی یاد دلاتا ہے پلیز ایسی باتیں مت کیا کریں

میں دوسری بار اپنی ماں کو نہیں کھونا چاہتی وہ بے ساختہ ہی آنسو بہانے لگی تو دادی

نے اسے خود سے لپیٹ لیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بس میری جان بس بالکل بھی نہیں رونا ماں کا رشتہ بے حد خوبصورت ہوتا ہے تم

نے اسے محسوس نہیں کیا تو کیا ہوا میں ہوں نا اگر مجھ میں تم اپنی ماں کو محسوس کرتی

ہوں تو آج کے بعد تم مجھے دادی کہہ کر بلایا کرو میڈم نہیں میڈم پرایا لگتا ہے دادی

تمہارے لبوں سے بہت پیارا لگے گا اور اب تم رونا نہیں جب بھی تمہیں کوئی بات

بری لگے یا کوئی تمہیں ہرٹ کرے یا پھر تم اداس ہو تو میرے پاس آجانا

جیسے ہر بچہ اپنے باتیں اپنی ماں سے شئیر کرتا ہے تم مجھ سے کیا کرنا اب سے تم میری

بچی ہو میری جان ہو میں بہت جلد تمہیں اپنا بنا بھی لونگی وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے

آدھی بات دل میں بولی جب کے ان کا لمس محسوس کرتی پریا بے حد خوش تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں آپ کی میڈیسن لے کر آتی ہوں وہ مسکرا کر بولی تو دادی کا منہ بن گیا جس پر وہ

کھلکھلا دی

اب میں آپ کی بیٹی بن گئی ہو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ کی من مانی چلے گی

ایسا بالکل بھی نہیں ہو گا میڈیسن تو آپ کو لینی ہو گی چاہے آپ میری دادی بننے کی

بجائے مجھے اپنی دادی بنالیں

وہ بے حد شرارت سے بولی تو دادی نے اسے مخصوص انداز میں گھورا جس پر وہ

کھلکھلاتے ہوئے ان کی میڈیسن لینے چلی گی

ooooooo

For more visit (exponovels.com)

دامیش نیچے نہیں تھا شاید وہ کام پر جا چکا تھا صرف اس سے بات کرنے کے لیے

یہاں رکا تھا کہ دادی کو کسی سے بھی ملنے نہ دیا جائے وہ اب ان کو کسی سے ملنے نہیں

دے سکتی تھی کیونکہ ذرا سی ٹینشن پر ان کی طبیعت بگڑ سکتی تھی

وہ اس بات کا خاص خیال رکھتی تھی انہیں کسی بھی قسم کی ٹینشن نہیں ہونے دیتی

تھی کیونکہ ڈاکٹر نے انہیں ہر طرح کی ٹینشن سے دور رکھنے کے لئے کہا تھا یہاں

تک کہ ٹی وی پر آتی دل دہلا دینے والی خبروں سے بھی دادی کو دور رکھنے کے لیے

کہا گیا تھا کیونکہ اس عمر میں ایسی خبروں پر بھی انسان حد درجہ ٹینشن لیتا ہے

وہ جتنا ہو سکے دادی کا خیال رکھ رہی تھی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

دادی کو ٹی وی سے بھی دور رکھا گیا تھا اور ایسے لوگوں سے ملنے سے بھی منع کیا گیا

تھا کمرے میں ملازموں کا بھی آنا منع تھا صرف رضوان اور پریا کا ہی آنا جانا تھا

ورنہ اکثر ملازموں کی عادت تھی وہ اپنا رونا رو دھو کر ان سے اکثر پیسے نکلواتے

رہتے تھے وہ خود تو اپنا مطلب پورا کر کے چلے جاتے تھے لیکن دادی ذہنی دباؤ کا

شکار رہتی تھی۔اسی لئے دامیش نے ان کے کام کے لئے بھی سب کو منع کر دیا

کمرے میں سوائے رضوان اور ان کی خاص نرس کے علاوہ کوئی نہیں جا سکتا تھا

اور نہ ہی باہر سے آئے مہمان دادی کے پاس جا سکتے تھے مہمانوں کا اکثر آنا جانا لگا

رہتا تھا جن کی خوب مہمان داری بھی کی جاتی تھی لیکن دادی سے ملنے کا موقع نہیں

ملتا

For more visit (exponovels.com)

وجہ یہ تھی کہ ان کے جاتے ہی دادی پریشانیوں کا شکار ہو کر اپنی طبیعت خراب کر

لیتی تھی

اور اس بات کو پرانا نوکروں کی زبانی جان چکی تھی۔ لیکن پھر بھی دامیش نے اسے

بتانا ضروری سمجھا کہ چاہے کوئی بھی کیوں نہ آئے تم کسی سے بھی دادی کو نہیں ملنے

دو گی اور وہ بھی اس بات سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے اسے یقین بھی دلا چکی تھی

کہ وہ دادی کو کسی سے نہیں ملنے دے گی

اس نے ایک بات نوٹ کی تھی دامیش خود بہت کم بولتا تھا اگر اسے کچھ کہنا ہو تو

نوکروں کے ہاتھوں پیغام بھیجواتا تھا آج پہلی بار صبح اس نے خود اسے مخاطب کیا

لیکن وہ اس سے بات کر کے پچھتائی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن جو بھی تھا اتنا ہی کافی تھا کہ وہ دادی کے لئے بہت اہم ہے

دادی کے پودوں کو ہر طرح سے دیکھتی انہیں پانی دینے لگی اور پھر کچھ اسپیشل

پودوں کو تھوڑی دیر کے لئے اٹھا کر دھوپ میں رکھوایا

ملازم کے سر پر کھڑی رہ کر پورے لان کی صفائی کروائی کیوں کہ دادی کو گندگی

ہرگز پسند نہیں تھی۔دادی اسے یہ سب کچھ کرتے ہوئے اوپر کھڑکی سے دیکھ رہی

تھی اور ساتھ ساتھ میں ملازموں کو ہدایات بھی دے رہی تھی۔ جنہیں ملازم کم

۔ پریا خود زیادہ فالو کر رہی تھی

وہ دادی کے ہر حکم پر فوراً انکا کام کر دیتی تھی اور اب تو اس نے انٹرنیٹ پر انہیں

بہت ساری ویڈیوز دکھائی تھی جواب سے پہلے رضوان انہیں دکھایا کرتا تھا

For more visit (exponovels.com)

ہر ویڈیو میں اگر انہیں کوئی پودا پسند آتا تو وہ فورا اس کا نام کا پی پینسل پر نوٹ کروا

کے کہتی کہ یہ دامیش کو دینا ہے وہ منگوا دے گا ان کے انداز سے وہ سمجھ گئی تھی کہ

وہ ان کی ہر خواہش کو پورے احترام کے ساتھ پورا کرتا تھا

ooooo

آج ٹریفک بہت زیادہ تھا اس کی تو گاڑی نکلنا ہی مشکل ہو گئی تھی ایک اسے ٹریفک

سے حد درجہ نفرت تھی اس سے تو بہتر لندن تھا جہاں ان سب چیزوں کے لیے

اصول بنائے گئے تھے اور یہاں سارا سارا دن انہی سڑکوں پر گزر جاتا تھا اور ٹریفک

ختم ہونے کا نام نہیں لیتی تھی

For more visit (exponovels.com)

گاڑیاں چیونٹی کی رفتار سے رینگ رہی تھی وہ بھی آہستہ آہستہ اپنی گاڑی آگے لے

کر جارہی تھی جب اچانک ہی اس کی گاڑی کے سامنے بچہ آگیا اور اگلے ہی لمحے وہ

زمین پر گر گیا اس کے پیر پر چوٹ لگی تھی

وہ فوراً گاڑی سے نکل کر اس بچے کے پاس آئی

بدتمیز تمہیں اتنا نہیں پتہ کہ ٹریفک کے دوران اس طرح گاڑیوں کے بیچ سے نہیں

گزرتے اب لگ گئی نا چوٹ مل گیا ہوگا سکون جب تک ان دو ٹکے کے لوگوں کو

لگ نہ جائے سکون کہاں ملے گا

کیا منہ کھول کھول کر روئے جارہے ہو بالکل ٹھیک ہو تم ذرا سی چوٹ لگی ہے پیچھے

کھڑی عورت کے سامنے کچھ نوٹ کئے جو اپنے بیٹے کی حالت دیکھ کر رونے لگی تھی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

یہ سچ تھا چوٹ زیادہ گہری نہیں لگی تھی لیکن اس کی سفاکی پر شاید اس کی آنکھوں

میں آنسو آگئے تھے یا شاید وہ ان کی غربت کا مذاق اڑانے کے لیے چند نوٹ مار رہی

تھی

تمہیں بات کرنے کی تمیز نہیں ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی عقل کا

استعمال ہر بندے کے سامنے کرو

کیا تمہیں نظر نہیں آرہا کہ بچے کو چوٹ لگی ہے خون بہہ رہا ہے احساس نام کی کوئی

چیز تمہارے اندر ہے یا نہیں

پیچھے کھڑا آدمی غصے سے اسے دیکھ کر بولا مہرش نے پلٹ کر دیکھا شاید وہ اسے

پہچاننے کی کوشش کر رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

ہاں تو پیسے دے دیے ہیں گھر والوں کو اپنا علاج کروا لے گا بند ہو جائے گا خون بھی

اور کونسا سارا خون بہہ گیا ہے ذرا سی چوٹ لگی ہے وہ پیر پٹختی آگے بڑھنے لگی جب

اگلے ہی لمحے داؤد نے انتہائی بے رحمی سے اس کا بازو پکڑ کر اسے پیچھے کھینچا

یہ تو کراچی کا ٹریفک تھا اتنی جلدی نہیں کھلا تھا ورنہ یقینا یہاں پر اچھا خاصا ہنگامہ ہو

چکا ہوتا مہرش نے غصے سے اپنے بازوں کی جانب دیکھا داؤد کی انگلیاں اس کے بازو

پر کافی سخت پکڑ رکھے ہوئے تھی

تم تب تک یہاں سے نہیں جا سکتی جب تک تم اس بچے کو ہسپتال لے کر نہیں

جاتی۔ یہ بچہ تمہاری وجہ سے اس کنڈیشن میں پہنچا ہے اس کے پیر پر چوٹ لگی ہے

خون بہہ رہا ہے اور تمہارا فرض بنتا ہے کہ تم اسے ہسپتال پہنچاؤ۔ تمہیں ابھی اور اسی

For more visit (exponovels.com)

وقت اسے اپنی گاڑی میں ہسپتال پہنچانا ہو گا۔وہ اسے احساس دلانے کی کوشش کر

رہا تھا

کیا مطلب تم چاہتے ہو کہ میں اس گندگی کے ڈھیر کو برداشت کروں اور میں پیسے

اس کے منہ پر مار چکی ہوں۔میں ایسے گندے لوگوں کو اپنی گاڑی کو چھونے نہ دوں

۔اور تم کہہ رہے ہو میں اسے اپنے ساتھ ہسپتال لے کر جاؤں نونیور

ان کی اوقات ہے کہ یہ میری گاڑی میں بیٹھیں۔میں تو انہیں اپنی گاڑی کو چھونے

بھی نہ دو وہ انتہائی نفرت سے انہیں دیکھ کر بولی

تم چاہے جو بھی کہہ لو لیکن جب تک تم اس بچے کو ہسپتال نہیں پہنچاتی تب تک

یہاں سے نہیں جاسکتی آپ یہ پیسے انہیں واپس کریں کیا عزت سے بڑھ کر ہیں یہ

For more visit (exponovels.com)

پیسے وہ عورت کے ہاتھ میں تھامے چند نوٹ دیکھتے ہوئے بولا تو اگلے ہی لمحے اس

عورت نے وہ روپے اس کے ہاتھ میں تھمادیئے مہرش نے نفرت سے اسے دیکھا

یو اسٹوپٹ وومین کس بے وقوف کی باتوں میں آرہی ہو تمہیں یہ بھی حاصل نہیں

ہوں گے اس کا انداز مذاق اڑانے والا تھا

آپ میرے بچے کو ہسپتال لے کر جائیں پتہ نہیں میرے بچے کی پیر سے اتنا زیادہ

خون کیوں بہہ رہا ہے اللہ نہ کرے اس کے ساتھ کچھ برا ہو جائے نہیں مجھے اپنے

بچے کی زندگی چاہیے نہ جانے کیسے اتنی بے عزتی کروا کر بھی وہ عورت بہت عزت

سے بولی تھی ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آہستہ آہستہ لوگ گاڑیوں سے نکل کر اس کی گاڑی ہٹانے کے لیے کہنے لگے باقی

تقریباساری گاڑیاں جانے لگی تھی جبکہ داؤدا سے یہاں سے ملنے بھی نہیں دے رہا

تھاداؤد کے ساتھ دو تین لوگ اور بھی شامل ہو گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے یہاں اچھا

خاصا ہنگامہ ہو گیااور لوگ جمع ہونے لگا

بی بی جی چھوڑ واور بچے کو ہسپتال لے کر جاؤاللہ نہ کرے کوئی نقصان ہو جائے اب تو

خون بھی بہت زیادہ بہنے لگا ہے آپ سمجھدار ہیں

یہ تو تمہاری بھول ہے محترمہ چار پیسے کیا ہیں تمہارے پاس تم تو دنیا کو اپنے پیر کی

جوتی سمجھتی ہو جب دل چاہے کسی کو روند کر آگے بڑھ جاؤ گی جب تک تم اس بچے کو

۔ ہسپتال نہیں پہنچاتی تب تک یہاں سے جانے کے بارے میں سوچنا بھی مت

For more visit (exponovels.com)

تم لوگوں کے باپ کی غلطی ہے جس نے اتنی چھوٹ دے رکھی ہے کہ اپنے سامنے

موجود لوگوں کو کیڑے مکوڑے سمجھتی ہو داؤد کے ساتھ بہت سارے لوگ اسے

باتیں سنانے لگے تھے یہاں رکنا اسے اپنی انسلٹ محسوس ہونے لگا سب سے زیادہ

غصہ تو اسے داؤد پر آرہا تھا جس نے اپنی جیب سے ایک کارڈ نکالتے ہوئے زبردستی

اس کے ہاتھ میں تھمایا

اس بچے کو اس ہسپتال میں لے کر جاؤ اور اس کے علاج میں جتنا بھی خرچ ہو گا تم

اٹھاؤں گی اور خبردار جو کوئی بھی چلاکی کرنے کی کوشش کی پولیس کیس بنے گا اور

دیکھ لو گواہ کتنے ہیں وہ ہجوم کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا

For more visit (exponovels.com)

پہلے ہی آجکل دامیش کے پارٹی میں ہونے والے اس ہنگامے کی وجہ سے وہ ہر نیوز کا

حصہ بنی ہوئی تھی وہ مزید کسی بھی قسم کا کوئی ہنگامہ نہیں چاہتی تھی آخر ہار مانتے

ہوئے وہ اس بچے اور اس کی ماں کو گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگی

میری گاڑی بالکل گندی نہیں ہونی چاہیے اس کا پیر نیچے کر و سیٹ سے وہ بچے کا خون

آلود پیر دیکھتے ہوئے بولی اور گاڑی فل سپیڈ میں آگے بڑھاتے ہوئے اپنے چہرے پر

ماسک چڑھا دیا اسے ان غریب لوگوں سے گھن محسوس ہو رہی تھی اس میں قصور

اس کا نہیں بلکہ اس کی تربیت کا تھا

وہ عورت بس نفی میں سر ہلا کر رہ گی۔ لیکن داؤد نے اسے بالکل صحیح سبق سکھایا تھا

یہ عورت بالکل بھی نرمی کے قابل نہیں تھی

For more visit (exponovels.com)

○○○○○

وہ انہیں احسان کرنے والے انداز میں ہسپتال لائی تھی بچے کو دیکھتے ہی نرس کو

اندازہ ہو گیا تھا کہ اس کے پیر کو ضرور بہت گہری چوٹ لگی ہے

آپ لوگوں کا دھیان کہاں ہوتا ہے ڈرائیونگ کرتے ہوئے چھوٹے بچے

بھی آپ کو نظر نہیں آتے

یہ بچہ خود اپنی مرضی سے میرے سامنے آیا تھا سمجھی میں نے کچھ نہیں کیا وہ بے حد

غصے سے بولی

کیا ایک ڈیڑھ سال کا بچہ خود اپنی مرضی سے آپ کے پاس آیا تھا لیکن آپ کی اپنی

عقل کہاں تھی اور وہ بھی ٹریفک کے دوران آپ دیکھ نہیں پائی کے آپ کی گاڑی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کے سامنے بچہ ہے۔ جبکہ ٹریفک میں تو گاڑیاں رک رک کر چلتی ہیں کوئی سپیڈ بھی

نہیں ہوتی تو پھر ایکسیڈنٹ کیسے ہوا بچے کے پیر کی ہڈی ٹوٹ چکی ہے اور زخم بھی

بہت گہرے آئے ہیں

نہ جانے گاڑی ہاتھ میں آتے ہی آپ لوگ اپنے آپ کو کیا سمجھنے لگتے ہیں۔ نرس کو

تو جیسے موقع مل گیا تھا کہ کسی پر اپنی بھڑاس نکالنے کا

دیکھو لڑکی مجھے بالکل بھی نہیں پتا کہ یہ بچہ اچانک میری گاڑی کے سامنے کیسے آگیا

ہو گیا مجھ سے ایکسیڈنٹ اور میں اس کی پیمنٹ بھی کر رہی ہو تو اپنا منہ بند کرو اور اپنا

کام کرو وہ بے حد غصے سے بولی

For more visit (exponovels.com)

جی میں تو اپنا کام کر لوں گی لیکن آپ لوگوں کو نہ جانے کب عقل آئے گی آپ کا

کیس تو آگے جائے گا لائسنس کینسل ہو گا آپ کا اپنے آپ کو زمینی خدا سمجھ کے

رکھا ہے تم کیا ہو یہ تو میں خبروں میں دیکھ چکی ہوں

وہی ہو نا تم جہانگیر شاہ کی ناجائز اولاد یقیناً اسی کے پیسے کا اثر ہو گا جو سر چڑھ کر بول

رہا ہے اللہ ہدایت دے تم جیسے لوگوں کو معصوم لوگوں کی زندگیاں برباد کرتے

ہوئے تم لوگوں کو ذرا احساس نہیں ہوتا کہ کل یہی سب کچھ تم لوگوں کے ساتھ

بھی ہو سکتا ہے

For more visit (exponovels.com)

اس کی باتیں سنتے ہوئے مہرش کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا وہ اسے جانتے ہوئے بھی

اس طرح کی بکواس کئے جارہی تھی اس کا دل چاہا کہ تھپڑوں سے اس نرس کا چہرہ

لال کر دے وہ کیسے اسے ناجائز اولاد کہہ رہی تھی

نرس تو اس کے بعد بھی خاموش نہیں ہوئی بچے کے پیر پر پلاسٹر چڑھایا جارہا تھا جبکہ

نرس بولے جارہی تھی

نرس اسے سناتے ہوئے اپنے دل کی ساری بھڑاس نکال رہی تھی جب داود کمرے

میں داخل ہوا ۔

کیا رپورٹ ہے سسٹر بچے کا پیپر کیسا ہے وہ پاس آکر بچے کا پیر دیکھنے لگا شک تو اسے

وہی پر ہی ہو گیا تھا کہ پیر ٹوٹ گیا ہے لیکن پھر بھی وہ مکمل معائنہ کرنا چاہتا تھا اور یہ

For more visit (exponovels.com)

بھی چاہتا تھا کہ اس بے وقوف لڑکی کو احساس ہو کہ اس نے کیا کیا ہے چند نوٹ

ہاتھ میں تھما کر وہ کبھی بھی اس بچے کی تکلیف کو نہیں سمجھ پاتی جو ابھی تک بلک بلک

کر رو رہا تھا

گاڑی میں بھی وہ مسلسل روتے ہوئے آیا تھا اس کی ماں اسے چپ کروانے کی ہر

ممکن کوشش کر رہی تھی لیکن پھر بھی اس بچے کی تکلیف کو سمجھنا کسی بھی عام

انسان کے لئے تقریباً نا ممکن تھا

سچ ہی کہتے ہیں جسے درد ہوتا ہے وہی اسے محسوس کر سکتا ہے کوئی دوسرا نہیں

سر بچے کا پیر ٹوٹ چکا ہے ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ پلستر لگا دیا ہے لیکن انشاءاللہ جلد ہی

ٹھیک ہو جائے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

انشاءاللہ ہڈی جلد اپنی جگہ پر دوبارہ آجائے گی نرس نے یقین دلاتے ہوئے کہا داؤد

نے ایک نظر اپنے قریب کھڑی اس لڑکی کو دیکھا

دیکھا اپنی لاپروائی کا انجام تم چند پیسے پکڑ کر وہاں سے نکل جاتی کیا تمہیں احساس ہے

کہ یہ بچہ اگر علاج کے بعد بھی اپنے پیروں پر کھڑا نہ ہو سکا تو کیا ہو گا اس کی ساری

زندگی برباد ہو جائے گی تم تو چند نوٹ پکڑا کر اپنا فرض ادا کر دوں گی لیکن اس بچے

کی زندگی ایک پیر پر کیسے کٹے گی تم کبھی سوچنا بھی نہیں چاہوں گی کیونکہ یہ سوچنا

تمہارا کام نہیں چند پیسے پکڑا کر تم نے تو اپنا فرض ادا کر دیا وہ نہ جانے کیوں اسے

احساس دلانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن مہرش کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر اسے

احساس ہو گیا کہ یہاں احساس نام کی کوئی چیز نہیں ہے

For more visit (exponovels.com)

۔ مجھے افسوس ہے کہ میں پتھر سے سر پٹخ رہا ہوں

لیکن اللہ کا واسطہ ہے تھوڑا سا خیال کیا کرو گاڑی چلاتے ہوئے کم از کم پاؤں زمین پر

رکھا کرو ہواوں میں اڑنا بند کر و یہ لوگ تمہارے باپ کی جاگیر نہیں ہیں جنہیں تم

روند کر چلی جاؤں گی اور کوئی تمہیں کچھ نہیں کہے گا تمہارا لائسنس ہم کینسل کروا

رہے ہیں

شکر کرو کہ یہ تم پر کسی قسم کا کوئی کیس نہیں چاہتی ورنہ اس بچے کا پیر توڑنے کے

جرم میں کم از کم چار مہینے کی سزا ہوتی ہے تم عزت دار خاندان سے تعلق رکھتی ہوں

۔ تھوڑا سا تو ہوش کرو

For more visit (exponovels.com)

مجھے یقین ہے آئندہ ایسی غلطی نہیں کروں گی تمہارا لائسنس چھ ماہ کے لیے کینسل

کروارہے ہیں ہم مجھے یقین ہے کہ چھ ماہ کے بعد تھوڑا عقل سے کام لو گی کاونٹر پر

پیسے جمع کروادو

وہ اسے حکم دیتا اب اس عورت اور بچے کی جانب متوجہ ہو گیا تھا وہ کتنی ہی دیر غصے

میں کھولتی وہی کھڑی رہی لیکن دواد اسے اسطرح سے نظر انداز کر رہا تھا جیسے وہاں

پر موجود ہی نہ ہو

وہ غصے سے پیر پٹختے باہر نکلی تو وارڈ بوائے ایک فائل لے کر اس کے پاس آیا جس پر

علاج کی رقم تحریر تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جتنے پیسے اس نے اس عورت کو دیئے تھے وہ کافی زیادہ تھے علاج پر اتنا خرچہ نہیں

ہوا تھا لیکن نہ جانے پھر بھی اتنا ڈرامہ کرنے کی کیا ضرورت تھی

وہ جلدی سے پیسے بھرتی وہاں سے نکلی تھی اس کے جاتے ہوئے بھی دور دور تک

بچے کے رونے کی آوازیں آتی رہی لیکن نہ تو اس نے پلٹ کر دیکھا اور نہ ہی واپس

جانا ضروری سمجھا ۔

وہ تو شکر ادا کر رہی تھی کہ اس کی جان چھوٹ گئی ان سب چیزوں سے ہاں لیکن

اسے داؤد پر بہت غصہ آرہا تھا جس نے اس کا لائسنس کینسل کروایا تھا لیکن بہت

زیادہ انسلٹ بھی کی تھی اور خاص کر اس نرس سے تو اسے نفرت ہی ہو گئی تھی جو

نیوز سن کر اسے جہانگیر شاہ کی ناجائز اولاد بھی کہہ چکی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن پھر بھی اسے سب سے زیادہ نفرت دامیش شاہ سے تھی جس کی وجہ سے آج لوگ اسے باتیں سنا رہے تھے دو دو کوڑی کے لوگ جن کی اس کے سامنے کوئی اوقات ہی نہ تھی وہ بھی اسے باتیں سنا رہے تھے اس کا غصے سے برا حال تھا

وہ تیزی سے ہسپتال سے نکلنے والی تھی جب اچانک ایک آدمی یونی فارم میں اس کے سامنے آرو کا

میڈم آپ کار نہیں چلا سکتی آپ کا لائسنس کینسل کر دیا گیا ہے وہ اسے انفارم کر رہا تھا

تم ہوتے کون ہو میرا لائسنس کینسل کروانے والے وہ بے حد غصے سے اسی پر چڑھ دوڑی

For more visit (exponovels.com)

میڈم ہم کون ہوتے ہیں کون نہیں یہ فیصلہ آپ نہیں ہم کریں گے آپ کا

ڈرائیونگ لائسنس پوری طرح سے کینسل ہو چکا ہے آپ چھ ماہ کوئی گاڑی نہیں

ڈرائیو کر سکتی آپ گھر سے کسی ڈرائیور کو بلالیں یا پھر رکشا یا ٹیکسی لے لیں

وہ اسے حکم دے رہا تھا مہرش کا دماغ خراب ہونے لگا آج کا دن اس کی زندگی کا سب

سے برا دن گزرا تھا

وہ مزید بحث کے موڈ میں ہر گز نہیں تھی اس نے فوراً جہانگیر شاہ کو فون کیا اور اگلے

دس منٹ میں ڈرائیور اسے لینے آچکا تھا

ڈاکٹر داؤد تمہیں تو میں نہیں چھوڑوں گی اگر اس بے عزتی کا بدلہ نہ لیا تو میرا نام بھی

مہرش جانگیر شاہ نہیں وہ غصے سے کھولتے ہوئے سوچ رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ بے حد غصے میں گھر میں داخل ہوئی مسٹر اور مسز جہانگیر کب سے اس کے انتظار

میں تھے وہ کہیں جانے کے لئے مکمل تیار تھے اس کے گھر میں داخل ہوتے ہی وہ

دونوں اٹھ کھڑے ہوئے

جبکہ مہرش اس وقت کسی سے بھی بات نہیں کرنا چاہتی تھی وہ سب کچھ نظر انداز

کرتی اپنے کمرے کی جانب چلے گی

رک جاؤ مہرش شاید تمہیں یاد نہیں میں نے تم سے کل رات کہا تھا کہ آج ہم

تمہاری دادی کو دیکھنے کے لیے جانے والے ہیں انہیں گھر شفٹ کیے ہوئے ایک

ہفتہ سے اوپر ہو چکا ہے اور ہم ابھی تک صرف ایک یا دو بار ہی انہیں ملنے کے لیے

گئے ہیں بابا نے اسے پیچھے سے پکارتے ہوئے کہا

For more visit (exponovels.com)

میں کہیں نہیں جارہی اور میرا نہ ہی کہیں جانے کا موڈ ہے جس کو جانا ہے وہ اکیلے چلا

جائے وہاں میرے کوئی رشتہ دار نہیں رہتے اور نہ ہی آپ کی والدہ ماجدہ مجھے جانتی

ہیں نہ جانے کیوں آپ مجھے بار بار وہاں بے عزت کروانے کے لئے گھسیٹ کر لے

جاتے ہیں ڈیڈ میں کہیں نہیں جانے والی مجھے اس آدمی سے نفرت ہے اسے دیکھتے

ہی میرا دماغ گھوم جاتا ہے

اور آپ کی امی کو بھی مجھ سے کوئی لینا دینا نہیں ہے وہ مجھ سے بے انتہا نفرت کرتی

ہیں اور مجھے نہیں لگتا کہ انہیں کبھی بھی مجھ سے محبت ہو گی آپ یہ بار بار کوشش

کرنا چھوڑ دیں اس سب کا کوئی فائدہ نہیں ہونے والا میرے ہونے یا نہ ہونے سے

For more visit (exponovels.com)

انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا وہ مجھے اپنی پوتی مانتی ہی نہیں پتا نہیں آپ بار بار کیوں

وہاں مجھے بے عزت کروانے کے لئے لے کر جاتے ہیں

ماما اتنے سال بے عزتی کرواکے آپ کو سکون نہیں ملا کہ اب آپ نے ان سب

چیزوں میں مجھے بھی گھسیٹنا شروع کر دیا ہے میں مزید یہ سب کچھ برداشت نہیں کر

سکتی میری طرف سے انکار ہے میں کہیں نہیں جاؤں گی آپ کو جہاں بھی جانا ہے

اپنی بیوی کو لے کر جائیں

وہ بے حد غصہ سے کہتی بدتمیزی پر اتر آئی تھی جہانگیر صاحب نے اس کا لہجہ بہت

شدت سے نوٹ کیا لیکن نہ تو انہوں نے پہلے کبھی اس کی بدتمیزی پر اسے ٹوکا تھا اور

نہ ہی آج ٹوکا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ان کی نظر میں یہ سب کچھ ان کی بیٹی کا بچپنا تھا جسے وہ ہمیشہ سے نظر انداز کرتے

آئے تھے

دیکھو بیٹا سمجھنے کی کوشش کرو وہاں جانا بے حد ضروری ہے تمہاری دادی کی طبیعت

خراب ہے ایسے میں ہم اپنے ان کے پاس نہیں ہوں گے تو کون ہو گا

تم تو میری پیاری بیٹی ہو جاؤ جلدی سے تیار ہو کے آؤں اور میں تم سے وعدہ کرتا

ہوں کہ بہت جلد میں تمہیں ایک بہت بڑی خوشخبری سناؤں گا وہ اسے لالچ دیتے

ہوئے بولے

ڈیڈ مجھے کوئی خوشخبری نہیں سنی اور اگر آپ مجھے خوش کرنا چاہتے ہیں نہ تو پلیز کسی

۔ پریس کانفرنس کے سامنے اس بات کو ثابت کریں کہ میں آپ کی جائز بیٹی ہوں

For more visit (exponovels.com)

کیونکہ میں اب یہ سب کچھ سن سن کر تھک چکی ہوں یہ سب کچھ مجھ سے برداشت

نہیں ہوتا اب انتہا ہو چکی ہے

میری یونیورسٹی بند ہو گئی ہے میں کچھ وقت کیلئے پیرس جا رہی ہوں لیلی کے ساتھ

اس دامیش نے پوری پارٹی کے سامنے لیلیٰ کو بے عزت کیا اسے کسی کے سامنے منہ

اٹھا کر چلنے کے قابل نہیں رہنے دیا

وہ اس وقت بے حد ڈسٹرب ہے میں اس کے ساتھ پیرس جا رہی ہوں اور جب

تک میں واپس آتی ہوں تب تک آپ کیسے بھی ثابت کریں کہ میں آپ کی جائز بیٹی

ہوں اس کے بعد دامیش شاہ کو میں خود دیکھ لوں گی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

فی الحال میں ذہنی سکون چاہتی ہوں۔پلیز میرا لائسنس رینیو کروائیں سیٹی ہوسپیٹل

والوں نے میرا لائسنس کینسل کروادیا ہے جس میں ٹریفک پولیس کے کچھ لوگ

شامل ہیں پلیز آپ دیکھ لیجئے گا

وہ لاپروائی سے کہتی اوپر جانے لگی

کیا تم نے پھر سے کسی کا ایکسیڈنٹ کیا ہے تم نے بات ہسپتال تک جانے ہی کیوں

دی پہلے ہی یہ سب کچھ ختم کروادیتی چند پیسے دے کر تمہیں کیا ضرورت پڑی تھی

اسے ہسپتال لے کر جانے کی ایسے تو لائسنس کینسل ہی ہونا تھا جہانگیر نے بے حد

سفاکی سے کہا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

انہیں بھی کہیں پر اس کی کوئی غلطی نظر نہیں آئی تھی ان لوگوں نے تو اپنے بچوں کو

یہی سکھایا تھا کہ اگر کوئی غلطی ہو جائے تو پیسوں سے اس غلطی کا نام و نشان ہی مٹا

ڈالو اس غلطی سے کچھ سیکھنا کچھ سمجھنا یہ امیر زادے اپنی توہین سمجھتے تھے

میں کوئی شوق سے نہیں لے کر گئی تھی اسے ہسپتال اس ڈاکٹر کے بچے نے زبردستی

اس بچے کو میرے گلے میں ڈال دیا تھا مجھے لے کر جانا پڑا۔ خیر ابھی تو میں دو دن بعد

کی فلائٹ سے پیرس جا رہی ہوں لیلیٰ کے ساتھ جب تک میں واپس آتی ہوں تب

تک یہ سارا قصہ ختم کروا لیجئے گا

For more visit (exponovels.com)

کیوں کہ میرا میری گاڑی کے بغیر گزارا نہیں ہے اور میں اپنی گاڑی کو کسی ڈرائیور

کو چھونے کی اجازت نہیں دے سکتی اپنی بات کہہ کر وہ رکی نہیں تھی بلکہ جلد ہی

اپنے کمرے میں بند ہو گی

اس کا غصہ کم ابھی بھی نہیں ہوا تھا ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی ساری چیزیں زمین پر پھینک

کر اس نے تھوڑی ہی دیر میں اپنے کمرے کا نقشہ بھی بدل ڈالا تھا ہر چیز کی تباہی نکل

چکی تھی

کمرے کا نقشہ بگاڑ کر اس کے غصے کو تھوڑا سکون ملا جب لیلیٰ کا فون آیا

جو خود پچھلے کچھ وقت سے بے حد پریشان تھی اور ایسے میں مہرش نے اچھی سہیلی

ہونے کا فرض نبھاتے ہوئے بہت سارا وقت اس کے ساتھ گزارا تھا

For more visit (exponovels.com)

اس وقت بھی وہ اسے ٹینشن نہ لینے کا کہتے ہوئے پیکنگ کرنے کا کہہ رہی تھی جبکہ

لیلیٰ بس ایک ہی بات بار بار کیے جارہی تھی اسے دامیش سے بدلہ لینا ہے مہرش کو

یقین تھا کہ وہ محفل میں ہوئی اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کے لیے کوئی بھی حد پار کر

جائے گی

جس میں وہ بھی اس کا ساتھ دینے کے لئے بالکل تیار تھی پیرس سے آنے کے بعد

وہ کوئی بہت بڑی پلاننگ کرنے کا سوچ رہی تھی دامیش کو ہرانا اس کی زندگی کا

مقصد بن چکا تھا اسے اور کچھ نہیں چاہیے تھا سوائے دامیش کی ہار کے

For more visit (exponovels.com)

میڈم باہر کوئی آیا ہے بی بی جی سے ملنے کے لیے باہر ملازم دروازہ کھٹکھٹاتا ہوا پریا کو بتا

رہا تھا پریا دروازہ کھولتے ہوئے باہر آئی اور دروازہ بند کر دیا اس نے سب کو کیا

جواب دینا تھا وہ اچھے سے جانتی تھی مہمانوں کو ہینڈل کرنا اتنا مشکل نہیں تھا

وہ ملازم کے ساتھ نیچے آئی تو نیچے ہال میں ایک آدمی اور اس کے ساتھ ایک عورت

بیٹھے تھے ان کے رکھ رکھاؤ سے اندازہ لگانا مشکل نہیں تھا کہ وہ ہائی اسٹیٹس کے

لوگ ہیں خوبصورت مہنگی ترین ساڑھی جسم پر صرف نمائش کے لیے پہنی گئی تھی

ورنہ اس کا مقصد ان کا جسم ڈھانپنا ہر گز نہیں تھا

اسٹائلش جوتے اور ہاتھوں میں کافی مہنگا موبائل جو کہ شاید نمائش کے لئے سامنے

رکھا گیا تھا ورنہ پرس تو کافی بڑا تھا اس میں آسانی سے موبائل آ سکتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

السلام علیکم سر میم کیسے ہیں آپ لوگ۔۔۔؟میں سمجھ سکتی ہوں آپ یہاں پر

میڈم سے ملنے آئے ہوں گے لیکن میڈم اس وقت آرام کر رہی ہیں ڈاکٹر نے ان

کے آرام میں خلل پیدا کرنے سے سختی سے منع کر رکھا ہے

وہ انہیں دیکھتے ہوئے انتہائی مؤدبانہ انداز میں اپنی بات مکمل کرتے ہوئے ملازم کو

ہدایات دینے لگی

نہیں بیٹا ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں ملازم کو چائے وغیرہ کا کہتے دیکھ کر جہانگیر

صاحب اٹھ کھڑے ہوئے

میں تو بس امی جی سے ملنے آیا تھا لیکن اگر وہ سو رہی ہیں تو کوئی بات نہیں میں پہلے

بھی دو بار آیا ہوں لیکن میری ملاقات نہیں ہو پا رہی

For more visit (exponovels.com)

کوئی بات نہیں میں دوبارہ آجاؤں گا امی کو میرا اسلام دیناوہ مسز جہانگیر کو اٹھنے کا

اشارہ کرتے ہوئے بولے انہیں یہ پیاری سی لڑکی پسند آئی تھی اس گھر میں پہلی بار

کسی نے اتنی عزت سے ان سے بات کی تھی

آپ میڈم کے بیٹے ہیں وہ حیرانگی سے انہیں دیکھنے لگی جہانگیر صاحب نے ہاں میں

سر ہلایا

ایم ریلی سوری سر مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا میڈم جاگ رہی ہیں اندر ہیں آپ اندر آ

جائیں ایم ریلی سوری مجھے بالکل پتہ نہیں تھا کہ آپ ان کے بیٹے ہیں دراصل جو بھی

آتا ہے تو سر کا آرڈر ہے کہ ہم نے یہی کہنا ہے میڈم ریسٹ کر رہی ہیں اسی لیے

آپ کو بھی بول دیا

For more visit (exponovels.com)

لیکن میڈم جاگ رہی ہیں اور اندر ہی ہیں آپ جائیں ان سے ملیں میں آپ کے

لئے چائے کا آرڈر دے کے آتی ہوں وہ انہیں کمرے میں جانے کا اشارہ کرتے

ہوئے بولی یقیناً سر نے ان کے لئے منع نہیں کیا ہوگا

ایک ماں اپنے بیٹے سے مل کر یقیناً خوشی محسوس کرے گی آج تو وہ انہیں بھی واپس

بھیجنے والی تھی اسے اچھی خاصی شرمندگی ہو رہی تھی بنا جانے پہچانے وہ کیسے کہہ

سکتی تھی چلے جانے کے لیے

اگر بعد میں یہ سب کچھ میڈیم کو پتہ چلتا تو انہیں کتنا برا لگتا کہ ان کا بیٹا ان سے ملنے

کے لیے آیا اور وہ انہیں باہر سے ہی واپس بھیج چکی تھی

وہ انہیں اندر بھیج کر خود کچن کی جانب آ گئی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

سر نے تو منع کر رکھا تھا کسی کو بھی بی بی جی سے نہیں ملنے دینا اور آپ نے انہیں اندر

بھیج دیا صاحب بہت غصہ ہوں گے ایک ملازم نے اسے بتانے کی کوشش کی

ارے کیوں غصہ ہوں گے وہ کوئی غیر نہیں بلکہ ان کے بیٹے ہیں شکر ہے کہ مجھے

وقت پر پتہ چل گیا ورنہ تم لوگوں نے تو مجھے بتانا ہی نہیں تھا

وہ چائے بناتی ہوئی ذرا سختی سے بولی کیونکہ اتنی دیر سے یہ لوگ اندر آئے ہوئے

تھے اور ان لوگوں نے ابھی تک مہمان داری کا کوئی انتظام نہیں کیا تھا

میڈم آپ سر کو نہیں جانتی آپ نے جو کیا ہے وہ بالکل بھی صحیح نہیں ہے سر بہت

زیادہ غصہ ہوں گے اس کا انداز ڈرانے والا تھا

For more visit (exponovels.com)

تو غصہ مجھ پر ہوں گے آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے آپ لوگ اپنا

کام کریں باہر مہمان آئے ہوئے ہیں اور آپ لوگ یہاں آرام سے بیٹھے ہوئے ہیں

کتنی غلط بات ہے جلدی سے یہ سب اندر لے کر جائیں وہ ملازم کو کہتی اندر کی جانب

بڑھ چکی تھی

ooooo

وہ انہیں چائے وغیرہ دینے کے بعد واپس کمرے میں نہیں گئی تھی۔یہ ان لوگوں کا

۔پرسنل ٹائم تھا اس کا بھلا وہاں کیا کام

وہ لوگ تقریبا ایک گھنٹے تک رُکے تھے اس دوران کیا باتیں ہوئی۔اسے اندازہ

نہیں تھا لیکن ان کے جانے کے بعد دادی کافی زیادہ پریشان تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے لگا جیسے ان لوگوں کو اندر بھیج کر اس نے کوئی غلطی کر دی ہو جو بھی تھا دادی

کافی زیادہ ٹینشن لے رہی تھی

اس نے دو تین بار دادی سے پوچھا بھی سب کچھ ٹھیک تو ہے تو دادی نے صرف ہاں

میں سر ہلا دیا ہاں لیکن یہ ضرور کہا کہ دامیش کو مت بتانا کہ جانگیر یہاں آیا تھا

وہ وجہ پوچھنا چاہتی تھی لیکن اس نے پوچھی نہیں تھی وجہ جو بھی تھی لیکن اس کی

میڈم کا آرڈر تھا کہ یہ بات آگے نہیں جانی چاہیے تو مطلب نہیں جانی چاہیے

دادی نے خود ہی سارے ملازموں کو بلا کر بھی منع کر دیا سب کا یہی کہنا تھا کہ

دامیش کو کوئی نہیں بتائے گا کہ جہانگیر اور مس جہانگیر یہاں آئے تھے۔اس کی

For more visit (exponovels.com)

وجہ یہ تھی کہ دامیش بہت زیادہ غصہ ہوتا لیکن کیوں ہوتا یہاں کسی کو پتا نہیں تھا یہ

تو وہ جان گئی تھی کہ جہانگیر دامیش کا باپ ہے

لیکن بھلا اپنے ہی باپ کو وہ اپنی دادی سے ملنے سے کیوں منع کرتا تھا۔اس کا دل تو

بہت چاہا کہ دادی سے وجہ پوچھے دامیش اس کے لئے مسٹری بنتا جارہا تھا اس کی

شخصیت بہت پر سرار تھی خود میں قید رہنے والا خاموش انسان اسے بہت عجیب

لگنے لگا تھا۔وہ اس کی سمجھ سے بالکل باہر تھا۔اپنی دادی کو بے حد چاہتا تھا یہ بات وہ

اس کے انداز سے نوٹ کر چکی تھی

لیکن ملازموں کے ساتھ اس کا رویہ بہت لیا دیا تھا۔کہنے کو یہ لوگ 24 گھنٹے اپنے

سر کے پاس رہتے تھے اس کے لیے کام کرتے تھے اس کی ہر چھوٹی سے لے کر

exponovels
For more visit (exponovels.com)

بڑی سے بڑی ضرورت کو پورا کرتے تھے لیکن دامیش کا ان سے رویہ بے حد

ناقابل قبول تھا

چھوٹی سی غلطی پر انہیں اچھا خاصا سنا دیتا تھا اسے فرق نہیں پڑتا تھا کہ سامنے کھڑا

شخص جوان ہے یا بزرگ

اسے اپنا غصہ نکالنا ہوتا تو وہ یہ نہیں دیکھتا تھا کہ وہ کتنی بدتمیزی کرتا ہے۔وہ اس کے

سامنے بہت کم جاتی تھی اور اسے مخاطب تو ہرگز نہیں کرتی تھی لیکن آہستہ آہستہ

اس کی طبیعت سے اچھے سے واقف ہونے لگی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنی ذات میں جینے والا ایک بہت ہی مغرور انسان تھا وہ بے شک اپنے دل ودماغ

کو اس بات پر مطمئن کر چکی تھی کہ دامیش کا ہونا نہ ہونا اس کیلئے ایک برابر ہے

لیکن کہیں نہ کہیں اس کے رویے کی وجہ جاننے کا تجسس بھی تھا

وہ ایسا کیوں تھا اسے سمجھ نہیں آتا تھا لیکن وہ

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب باہر گاڑی رکی اور کچھ ہی دیر میں کسی کے چلانے

کی آواز آئی وہ چلا چلا کر اسے آواز دے رہا تھا

سب ملازموں کو کہہ رہا تھا کہ اس نرس کو بلاؤ اسی سمجھ نہیں آیا کہ وہ اسے کیوں پکار

رہا ہے دادی سو رہی تھی ان کی نیند کی فکر کرتے ہوئے وہ فوراً ہی اٹھ کر باہر نکل آئی

oooo

For more visit (exponovels.com)

اس کے پہلی سیڑھی پر آتے ہی وہ اسے دیکھ چکا تھا شکر ہے اس کا چلانا تو بند ہوا اس

نے انگلی کے اشارے سے اسے نیچے بلایا تو وہ بھی بنا آگے پیچھے دیکھتی تیزی سے

سیڑھیاں اترتی اس کے پاس چلی گئی

وہ کسی قسم کا کوئی تماشا نہیں چاہتی تھی وہ اس طرح کیوں کر رہا تھا اسے بالکل اندازہ

نہیں تھا

لیکن اس کا اندازا اسے بالکل پسند نہیں آیا تھا

سب ٹھیک ہے سر وہ اس کے سامنے آ کر پوچھنے لگی

کس کے کہنے پر تم نے جہانگیر شاہ کو میری دادی سے ملنے دیا اس کا سوال بہت عجیب

تھا

For more visit (exponovels.com)

کیا مطلب میں کچھ سمجھی نہیں وہ سچ میں اس کا انداز نہیں سمجھ پائی تھی

میں نے پوچھا کس کی اجازت سے تم نے میری دادی کو جہانگیر شاہ سے ملنے دیا اس

بار وہ دہاڑا تھا

کس کی اجازت سے کیا مطلب ہے آپ کا شاید آپ بھول رہے ہیں جہانگیر شاہ ان

کے بیٹے ہیں اور انہیں اپنی ماں سے ملنے کا پورا حق ہے آپ کون ہوتے ہیں روکنے

والے۔۔۔۔؟ اس کے انداز پر پریا غصے سے پوچھنے لگی

اپنی بکواس بند کرو لڑکی اور جتنا میں نے پوچھا ہے اس کا جواب دو۔۔۔؟ کیا تم نے

۔۔۔؟ مجھ سے پوچھا تھا کہ جہانگیر شاہ ان سے مل سکتا ہے

For more visit (exponovels.com)

جواب دو مجھے کیا تم نے مجھ سے پوچھا کیا مجھ سے اجازت مانگی وہ بے حد غصہ سے

اسے گھورتے ہوئے بولا

اپنی بے عزتی محسوس کرتے ہوئے پریا نے فورانہ میں سر ہلایا گھر کے سارے ملازم

اسی کو دیکھ رہے تھے اور سب ہی اس کی خیریت کی دعا بھی مانگ رہے تھے

یہ اس گھر میں آئی پہلی لڑکی تھی ورنہ دادی کے علاوہ عورت کا وجود اس گھر میں

کبھی آیا ہی نہیں تھا

مصطفی لوگ تقریبا چار پانچ سال سے یہاں کام کر رہے تھے اور عورتوں سے

دامیش کی نفرت سے بھی واقف تھے ان کے لیے ملازمہ رکھنا بھی حیرت انگیز تھا

For more visit (exponovels.com)

،اور اب جب پریانے بہت بڑی غلطی کر دی تھی تب اس کی سزا بھی شاید وہی ہونی تھی

تو پھر کیوں تم نے کسی کو بھی میری دادی کے کمرے میں بھیج دیا جواب دو مجھے وہ بے حد غصے سے پوچھ رہا تھا لیکن اس کے چلانے پر دادی جاگ چکی تھی اسی لیے اونچی آواز میں رضوان کو پکارنے لگی

ان کی آواز پر دامیش نے غصے سے اسے دیکھا اور تیزی سے سیڑھیاں چڑھ کر اوپر چلا گیا اس کے غصے کی پرواکیے بغیر پریہ بھی تیزی سے دادی کے کمرے میں آگئی

کیا ہوا دامیش چلا کیوں رہے تھے سب ٹھیک تو ہے وہ بے حد پریشانی سے دامیش کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر سوال کرنے لگی

For more visit (exponovels.com)

جی سب کچھ ٹھیک ہے میں بس آپ کی ملازمہ سے پوچھ رہا تھا کہ اس نے بنا جانے جہانگیر شاہ کو کیوں آپ کے کمرے میں آنے کی اجازت دے دی اسے کس نے یہ بات بتائی تھی یہ تو کوئی نہیں جانتا تھا لیکن اس کے غصے سے صاف ظاہر تھا کہ وہ جہانگیر شاہ کی آمد سے اچھے سے واقف تھا

میری اجازت سے پریہ مجھ سے پوچھنے کے لیے آئی تھی کہ کیا میں اس سے مل سکتی ہوں تو میں نے اسے اجازت دی میں نے جہانگیر کو خود اسے کمرے میں بلایا تھا پریا تو مجھ سے اجازت لینے آئی تھی۔اس کو غصے میں دیکھ کر دادی نے پریہ کی سائیڈ لی اپنے پوتے کا غصہ سمجھ سکتی تھی اسی لئے پریا کے لئے انہیں جھوٹ بولنے میں بھی کوئی پریشانی نہ ہوئی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور آپ ان سے کیوں ملنا چاہتی تھیں جن کی وجہ سے

وہ ان سے سوال کرنے لگا

کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے خون ہے میرا جنم دیا ہے میں نے اسے میرا دل کیا اس سے ملنے

کا کیا میں اپنے بیٹے سے مل بھی نہیں سکتی۔۔۔۔؟ وہ سوالیہ انداز میں اسے دیکھتے

ہوئے بولی جس پر دامیش خاموش ہو گیا

پھر تھوڑے وقفے کے بعد بولا

جی مل سکتی ہیں جب چاہے مل سکتی ہیں لیکن اگر اس شخص کی وجہ سے میری دادی

آپ کو کسی بھی قسم کا نقصان اٹھانا پڑا تو میں اسے بخشوں گا نہیں وہ یہاں کیوں آیا تھا

میں بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں

For more visit (exponovels.com)

یہی کہانا اس نے کے مرنے سے پہلے اپنی جائیداد کا کچھ حصہ اپنی پوتی کے نام کر کے

جائیں۔تا کہ لوگ اسے اس خاندان کی جائز اولاد سمجھنے لگی۔۔۔۔؟اس نے جیسے ان

کا راز کھولا تھا

ویسے آپ کے بیٹے کو شرم تو نہیں آئی ہو گی نہ اپنی ماں کی موت کے بات کرتے

ہوئے۔میں اس شخص سے نفرت کیوں کرتا ہوں آپ بہت اچھے طریقے سے

جانتی ہیں دادی وہ آدمی آئندہ یہاں نہیں آنا چاہیے اگر وہ یہاں آیا تم مجھ سے برا اور

کوئی نہیں ہو گا یاد رکھیے گا

میں آپ کی لائف پر کسی بھی قسم کا رسک نہیں لے سکتا بہتر ہو گا کہ یہاں آپ

سے ملنے کے لیے تب تک کوئی نہ آئے جب تک آپ بالکل ٹھیک نہیں ہو جاتی اور

For more visit (exponovels.com)

یہ بات اپنی ملازمہ کو بھی اچھے طریقے سے سمجھادیں میں آپ کی طبیعت پر کسی قسم

کا کوئی رسک نہیں لونگا یادر کھیے گا وہ بے حد غصہ سے کہتا تیزی سے کمرے سے باہر

نکل گیا دادی اس کی ناراضگی کو اچھے سے سمجھ رہی تھی جبکہ پر یا خاموشی سے اس

ماحول کے ٹھنڈا ہونے کا انتظار کر رہی تھی

اس کی جاتے ہی جیسے اس کی سانس میں سانس آئی

تھینک یو دادی آج تو آپ نے مجھ کو بچا لیا ورنہ آپ کا پوتا تو مجھے جان سے مار ڈالتا

شاید مجھ سے غلطی ہو گئی مجھے انہیں کمرے میں نہیں بھیجنا چاہیے تھا میں انہیں

جانتی نہیں تھی اگر وہ آپ کے بیٹے تھے تو مجھے انہیں باہر روکنا بہت عجیب لگا بس

For more visit (exponovels.com)

اسی لیے میں نے انہیں کمرے کے اندر بھیج دیا لیکن مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اتنا

بڑا ہنگامہ ہو جائے گا وہ شرمندگی سے بولی

کچھ نہیں ہوا سب کچھ بالکل ٹھیک ہے تم پریشان مت ہو وہ اسے بے فکر کرتے

ہوئے مسکرائی تو پریہ نے مسکرانے کی ناکام سی کوشش کی

ooooo

وقت کافی تیزی سے گزر رہا تھا اسے یہاں کام کرتے ہوئے ایک مہینہ ہو چکا تھا

یہاں کام کرتے ہوئے اسے بالکل اندازہ نہیں ہوا کہ وقت اتنی جلدی گزر جائے گا

For more visit (exponovels.com)

۔وہ یہاں ایک پر سکون اور آسان جاب کر رہی تھی دادی کے ساتھ اس کا بہت اچھا وقت گزر رہا تھا۔دادی نے اسے یہاں کسی قسم کی کوئی کمی محسوس نہیں ہونے دی تھی وہ اسے بالکل اپنی بیٹیوں کی طرح رکھتی تھیں۔اسے دادی کے ساتھ ایک ماہ ہی گزرا تھا مگر ایسا لگتا تھا جیسے دادی کو جانتے نجانے کتنے سال گزر گئے ہیں

دادی کی نظر میں اس کی اہمیت دیکھتے ہوئے ہی گھر کے تمام ملازم اسے بے حد عزت دیتے تھے۔گھر میں اس کا ایک خاص مقام بن چکا تھا۔سب لوگ اس سے بہت عزت سے پیش آتے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

گھر میں کسی بھی ملازم کو اگر دادی سے کوئی کام ہوتا تو وہ پہلے اس کے پاس آتا کیونکہ

اس کی وجہ سے ان کا کام آسان ہو جاتا تھا اگر کسی کو چھٹی چاہیے ہوتی یا جلدی جانا

.ہوتا تو وہ دادی سے اجازت مانگ کر دیتی تھی

نوکر اسے باجی آپی کہہ کر بلاتے تھے اور جو عمر میں زیادہ بڑے تھے ان میں سے

۔ کوئی گڑیا تو کوئی بیٹا کہہ کر پکارتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس گھر میں کسی نے کبھی کسی ملازمہ کو دیکھا ہی نہیں تھا یہاں پر آج تک صرف اور

صرف مرد حضرات ہی کام کرتے تھے ملازمہ پہلی بار دیکھی تھی۔اور اوپر سے وہ

دادی کی خاص ملازمہ تھی

بلکہ گھر میں کسی بھی کام کی ذمہ داری اس پر نہیں تھی اسے صرف دادی سے جڑے

ہوئے کام کرنے تھے جو کہ اس کے لیے نہ ہونے کے برابر تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہاں کام کرنے کے دوران وہ بے حد خوش تھی آج اسے پہلی تنخواہ ملنے والی تھی

جسے سوچ کر وہ کافی زیادہ ریلیکس تھی کیونکہ کچھ دن پہلے ہی گھر کے مالک نے آ کر

ان سے پیسے مانگے تھے

exponovels

اس لئے اس نے یہی کہا تھا کہ کچھ ہی دن میں اسے تنخواہ ملنے والی ہے ان شاءاللہ وہ

پچھلے تین ماہ کا کرایہ بھی اس بار ضرور دے گی اور آج وہ دن آگیا تھا آج مہینے کی پہلی

تاریخ تھی۔یہی وجہ تھی کہ آج وہ وقت سے پہلے تیار ہو کر رضوان بھائی کا انتظار کر

رہی تھی۔

For more visit (exponovels.com)

کیونکہ اسکو یہ یقین تھا آج مکان مالک نے بھی ان کے گھر آنا تھا۔اور وہ یہی چاہتی

تھی کہ آج اسے تنخواہ ملے تو وہ سارا قرض واپس کر دے اور بابا کی بھی پورے مہینے

کی دوائیاں ایک ساتھ ہی لے آئے

تاکہ پھر پورے مہینے کی پریشانی ختم ہو جائے حالات اس کی مرضی کے مطابق

ہوتے جا رہے تھے جسے لے کر وہ بے حد خوش تھی اتنے آسان کام کے اتنے زیادہ

پیسے مل رہے تھے

For more visit (exponovels.com)

لیکن آگے تھوڑی سی پریشانی شروع ہونے والی تھی کیونکہ کچھ ہی دن میں اس کی

یونی ایک بار پھر سے سٹارٹ ہو رہی تھی

لیکن دادی نے اس سے کہا تھا کہ انہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے وہ وقت پہ اپنی یونیورسٹی

جا سکتی ہے وہ بھی یہی چاہتی ہیں کہ وہ اپنی پڑھائی مکمل کرے۔ لیکن ان کے اس

منصوبے کے بارے میں دامیش کو کانوں کان خبر نہیں ملنی چاہیے تھی

ورنہ پھر سے اس نے کوئی نہ کوئی ہنگامہ کر دینا تھا

For more visit (exponovels.com)

جبکہ دادی اس کی پڑھائی کے معاملے میں اسے پوری طرح سپورٹ کر رہی تھیں

بلکہ جب اس نے دادی کو یہ بتایا کہ وہ ڈاکٹر بننا چاہتی ہے تو دادی نے بہت خوشی سے

۔یہ بھی کہہ دیا کہ وہ ان کا علاج بھی کرے گی جس پر وہ صرف مسکرا دی تھی

وہ نہیں جانتی تھی کہ زندگی میں آگے کیا ہونے والا ہے ڈاکٹری کی پڑھائی میں خرچہ

بے حساب تھا اور وہ اتنا سب کچھ افورڈ نہیں کر سکتی تھی لیکن ایک چھوٹی سی امید

تھی کہ جس طرح سے کالج میں ٹائپ کر کے اس نے اتنی مہنگی یونیورسٹی میں

ایڈمیشن لے لیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسی طرح وہ یونیورسٹی میں بھی ٹاپ کر کے کسی نہ کسی سکالرشپ پر اپنی میڈیکل

۔کمپلیٹ کرے گی۔ جس کے لیے وہ بہت زیادہ محنت بھی کر رہی تھی

پری بیٹا رضوان آگیا ہے پریہ اپنی سوچوں میں گم تھی کہ بابا کی آواز سنائی دی اس

نے جلدی سے چادر لی اور باہر نکل آئی۔ رضوان بھی باہر گیٹ پر کھڑا اس کا انتظار

کر رہا تھا

اس نے مسکرا کر اسے سلام کیا اور اس کے ساتھ بابا کو بہت ساری ہدایات دے کر

حویلی جانے کے لیے نکلی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

 OOOOO

کہاں مرے ہوئے تھے تم صبح سے میں آواز دے رہا ہوں رضوان کو اندر داخل

ہوتے دیکھ وہ پریا کو سرے سے نظر انداز کرتا اس سے بولا

آج تقریباً دو ہفتے کے بعد وہ اسے دیکھ رہا تھا وہ اس کے آنے سے پہلے ہی اپنے کام

کے لئے نکل جاتا تھا لیکن شاید آج وہ جلدی آگئی تھی

For more visit (exponovels.com)

یاوہ لیٹ تھا مگر اسے دیکھ کر پریہ کو کوئی خوشی نہیں ہوئی تھی۔وہ سلام کرتی دادی

کے کمرے کی جانب بڑھ گئی جب کہ ہمیشہ کی طرح اس کے سلام کا جواب دینا اس

نے ضروری نہ سمجھا۔

exponovels

صاحب پریہ کو لینے گیا تھا۔آج وہ جلدی آنے والی تھی دادی جی نے جلدی آنے

کے لیے کہا تھا اسی لیے میں پہلے ان کو لینے کے لئے چلا گیا۔

وہ مودبانہ انداز میں بولا

For more visit (exponovels.com)

وہ کیا کوہ قاف پر رہتی ہے کہ تم دو گھنٹے کے بعد واپس آئے ہو۔اتنے لاپرواہ انسان

۔ ہو تم یہاں میرا نقصان ہو جائے اور تمہیں کوئی ہوش ہی نہیں ہے

فائل دی تھی کل صبح میں نے تمہیں جا کر وہ فائل لے کر آؤ ابھی کے ابھی وہ بے

۔ حد غصے سے بولا

جی سر فائل تو میں نے پریہ کو دی تھی سنبھالنے کے لیے میں ابھی اس سے لے کر

۔ آتا ہوں۔وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

پر یااچار ڈالے گی اس کا جو چیز ہوتی ہے اسے پکڑا دیتے ہو سنبھالنے کے لئے وہ کیا تم

سب کی ملازمہ ہے اسے اس گھر میں دادی کے لیے رکھا ہے میں نے تم سب کے

چونچلے اٹھانے کے لئے نہیں

آج کے بعد تم لوگ کوئی بھی کام اسے نہیں کہو گے وہ اس گھر میں دادی کے لیے

۔ رہتی ہے کبھی مہمان آتے ہیں تو وہ کچن میں چائے بنا رہی ہوتی ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کوئی مسئلہ ہوتا ہے تو تم لوگوں سے گھر کی صفائی کروا رہے ہوتے ہو سمجھ کیا رکھا ہے

تم لوگوں نے اس کو وہ بے حد غصے سے کہہ رہا تھا جبکہ پریہ کچھ فاصلے پر کھڑے بہت

غور سے سن رہی تھی

exponovels

وہ تو پندرہ دنوں سے ایک دوسرے سے ملے بھی نہیں تھے تو اسے یہ سب کچھ کیسے

پتہ تھا

For more visit (exponovels.com)

پریہ نے فائل لاکراس کے سامنے میز پر رکھی اس نے ایک نظر اسے دیکھااور فائل

اٹھاکر فوراہی گھر سے باہر نکل گیاخداحافظ کہنایاسلام کاجواب دیناتوشایداس نے

سیکھاہی نہیں تھا

اس کے باہر نکلتے ہی وہ بھی رضوان کودیکھنے لگی شایداس کاسوال وہ بھی سمجھ گیاتھا

سر کے آفس میں سی سی ٹی وی کیمرے لگے ہیں۔اس نے اس کی نظروں کاسوال

سمجھتے ہوئے جواب دیاتھا ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جسے سن کر اسے شوکڈ لگا تھا مطلب کہ وہ گھر میں کیا کرتی ہے وہ سب کچھ دیکھتا تھا

پھر تو یقینا اسے یہ بھی پتہ ہو گا کہ وہ اس کے بارے میں کیا نادر خیالات رکھتی ہے

۔

اچھا مطلب کے وہ سب کچھ دیکھتے ہیں پھر تو سب کچھ سنتے بھی ہوں گے اس نے

بہت ہمت کر کے سوال کیا جس پر نہ چاہتے ہوئے بھی رضوان نے مسکرا کر ہاں

۔ میں سر ہلا دیا

For more visit (exponovels.com)

ہائے اللہ میں مر گئی۔ مطلب کہ انہیں سب کچھ پتہ ہوتا ہے یہ سی سی ٹی وی کیمرہ

۔ ان کا گونگا نہیں ہوتا اس نے اس ٹینشن میں بے حد سیریس انداز میں پوچھا تھا

نہیں پیاری بہنا یہ گونگا ہرگز نہیں ہوتا۔ ہاں لیکن سر گونگا کر ضرور دیتے ہیں وہ

آفس میں اتنے زیادہ مصروف ہوتے ہیں کہ ان کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ سی

سی ٹی وی کیمرے میں ہونے والی باتوں پر غور کر سکے ہاں لیکن دیکھتے ضرور ہیں

مطلب کے ان کے پورے گھر پہ نظر ہوتی ہے وہ اسے مطمئن کرتے ہوئے بولا تو

پریا نے ایک لمبا سانس لیا

For more visit (exponovels.com)

کیا رضوان بھائی آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا وہ بے فکر ہو کر بولی تو رضوان بھی مسکرا دیا

اس کا مطلب تھا کہ یقیناً اس کے خیالات سے اب تک وہ واقف نہیں تھا اور اگر ہوتا تو یہ مہینہ کبھی آرام سے نہیں گزارتی بلکہ پہلے دن اس کے نادر خیالات سن کر وہ اسے نوکری سے نکال چکا ہوتا ۔

ہاں اگر سن لیتا تو وہ پر سکون تھی

For more visit (exponovels.com)

OOOOO

میں نے تمہیں دادی کے روم کے ساتھ والے روم کا کیمرہ ٹھیک کروانے کے لیے

۔ کہا تھا نہ۔وہ گاڑی میں بیٹھے ڈرائیور سے پوچھنے لگا

جی سر میں نے کل شام کو ٹھیک کروادیا تھا اب کوئی مسئلہ نہیں ہو گا لیکن سر وہ روم

تو اتنا زیادہ استعمال میں نہیں ہے تو پھر آپ نے وہاں کا کیمرہ کیوں چیک کروایا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ڈرائیور نے نہ سمجھی سے پوچھا کیوں کہ کافی عرصے سے وہ روم کسی کے بھی استعمال

میں نہیں تھا وہ روم دادی کے روم کے ساتھ تھا اسی لئے آج کل وہ پریا کے استعمال

میں تھا جب دادی سو جاتی تھیں پریا اس کمرے میں چلی جایا کرتی تھی تا کہ دادی

ڈسٹرب نہ ہوں

۔ اس محترمہ کے خیالات جاننے کے لئے ہے اس نے جل کر سوچا

تم اپنے کام سے مطلب رکھو تو بہتر ہو گا اور ہاں کیمرے کے بارے میں راضون کو

کیوں بتایا تمہیں جتنا کہا جائے اتنا ہی کیا کرو کیوں کب اس طرح کے سوالات مجھ

For more visit (exponovels.com)

سے مت پوچھا کرو اس نے سختی سے جواب دیا تو ڈرائیور ہاں میں سر ہلا کر اپنے کام

کی جانب متوجہ ہو گیا

وہ سب کچھ جانتا تھا پریا اس کے بارے میں کیا سوچتی ہے اور نوکروں کے ساتھ مل

کر اس کے خلاف کیا کیا بکواس کرتی ہے اسے سب پتہ تھا

پہلے اس کے پاس وقت نہیں تھا اتنی فضول باتوں کا لیکن پریہ کے ایک بار اتفاقیہ

نادر خیالات سن کر وہ اس کی ساری باتوں کو سننے لگا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے ہٹلر' بگڑہ ہوانوابزادہ" کھڑوس "غصے کا ڈبہ "آلو کا پھولا ہوا پراٹھا۔ کڑوی

کھانسی والی سیرپ "اور نہ جانے اور کیا کیا کہا کرتی تھی

اور اس کے گھر کے نوکر مزے لے لے کر یہ ساری بکواس سنتے تھے ہر دن وہ اس

کے لیے ایک نیا نام نکالتی تو نوکر محظوظ ہو کر اور مزے سے اس کی باتیں سننے پر

دھیان دیتے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور اس کے نادر خیالات سننے کے باوجود بھی وہ اب تک صرف اور صرف دادی

کے لیے اس گھر میں تھی کیونکہ اس کے آنے کے بعد دادی بہت خوش رہنے لگی

تھیں

رات جب وہ دادی کے پاس بیٹھا تھا ان کی زیادہ تر باتیں پریہ کے بارے میں ہی ہوا

کرتی تھی دادی اسے اتنا زیادہ پسند کرنے لگی تھی کہ اب وہ دادی سے اسے ہرگز دور

نہیں کرنا چاہتا تھا وہ دادی کی خوشی کی وجہ بن گئی تھی اور دادی کی خوشی میں ہی اس

کی خوشی تھی

For more visit (exponovels.com)

OOOOO

دادی نے تمام ملازموں کو ان کی تنخواہ دینے کے بعد جب اسے چیک پکڑایا تو اس کی آنکھوں میں نمی تیر گئی۔جو دادی کی آنکھوں سے چھپی نہ رہی

کیا ہوا میری جان تم پریشان کیوں ہو گئی ہو کیا کوئی مسئلہ ہے مجھے بتاؤ وہ اس کی ۔پریشانی دیکھ کر بے چینی سے کہنے لگی

For more visit (exponovels.com)

اب تو تمام مسئلے حل ہونگے دادی کچھ نہیں بس جب تمام پریشانیوں کا حل مل جاتا

ہے آنکھیں خوشی سے بھیگ جاتی ہیں اس نے مسکرا کر اپنی آنکھیں صاف کیں ۔

جب تمام پریشانیوں کا حل مل جاتا ہے تب رونا نہیں چاہیے بلکہ مسکرا کے خدا کا شکر

ادا کرنا چاہیے کہ آپ کی مشکلوں کے امتحان ختم ہو رہے ہیں وہ آپ کو خوشیاں دے

رہا ہے ۔

For more visit (exponovels.com)

آپ کو چاہیے کہ آپ ان خوشیوں کو حاصل کر کے ہر وقت خدا کا شکرادا کریں وہ

اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی تو اس نے فوراا پنے آنسو صاف کیے دادی نے

مسکراتے ہوئے بے حد محبت سے اسے اپنے گلے لگا یا

اللہ تمہاری زندگی میں بہت ساری آسانیاں لائے تمہارا ہر امتحان ختم ہو جائے ہمیشہ

خوش رہو میری بچی وہ تمہیں ایسا ہی ایک ہمسفر بھی دیگا جو تمہیں بے حد پیار کرے

گا وہ تمہارے چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ رکھے گا کیوں کہ تم مسکراتے ہوئے بے حد

پیاری لگتی ہو ان کے کہنے پر وہ پھر سے مسکرائی۔جب کہ اس کے گال بھی لال ہو

رہے تھے یقینا دادی نے وہ بات کر دی تھی جو اس نے کبھی سوچی بھی نہیں تھی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

○○○○○

پر یہ میری جان میں تو کہتی ہوں تھوڑی دیر انتظار کر لو رضوان آجائے گا اس کے بعد چلی جانا اس کے ساتھ جا کر ہی بابا کی رپورٹس لے آنا۔ دادی نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

For more visit (exponovels.com)

نہیں مجھے جانا ہو گا کیونکہ میں نے بابا کو بھی بتادیا تھا کہ جلدی گھر واپس آجاؤں گی

اور باباکی رپورٹس بھی آج ہی لانی ہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے ویسے بھی تو میں اکیلی

جاتی رہتی ہوں نا

exponovels

رضوان بھائی کا کام زیادہ ہے مجھے لگتا ہے ان کو آنے میں اچھا خاصہ وقت لگ جائے

گا میں چلی جاؤں گی گھر سے نکلنے سے پہلے بابا کو بتادیا تھا جلدی آنے کا اب نہیں گئی تو

بابا پریشان ہو جائیں گے۔اور اپنی طبیعت بھی خراب کر لیں گے آپ تو جانتی ہیں نہ

بابا بہت زیادہ ٹینشن لیتے ہیں

For more visit (exponovels.com)

اس نے سمجھاتے ہوئے کہا اکثر رضوان اگر شام میں کسی کام میں بزی ہوتا تو وہ اکیلے ہی چلی جاتی تھی اس کے لیے یہ مشکل نہیں تھا اب وہ آسانی سے سفر کر سکتی تھی۔ لیکن دادی اسے اکیلے نہیں جانے دیتی تھیں

exponovels

دادی کا کہنا تھا کہ وہ ان کے لئے اتنے دور تک آتی ہے وہ اسے اکیلے نہیں جانے دیں گی اسی لئے تو صبح رضوان اسے لینے بھی جاتا تھا اور شام چھوڑنے بھی۔ لیکن اب پچھلے کچھ دنوں سے وہ یہ ذمہ داری نہیں اٹھا رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

کافی دیر کے بعد دادی نے اسے جانے کی اجازت دے دی اگر آج اسے ضروری کام

نہ ہوتا تو وہ اسے اس طرح اکیلے کبھی نہ جانے دیتی

پچھلے سات آٹھ دنوں سے رضوان کو مسلسل ہی دامیش کسی نہ کسی کام سے یا تو

آفس بلا لیتا ورنہ کسی کام سے باہر بھیج دیتا جس کی وجہ سے پریہ کو روز ہی ایسے جانا

پڑتا ۔

دادی کو یہ بات ہرگز پسند نہیں تھی آج انہوں نے سوچ لیا تھا کہ وہ دامیش سے

بھی اس بارے میں ضرور بات کریں گی پریا کی پک اینڈ ڈراپ کی ذمہ داری ان

For more visit (exponovels.com)

لوگوں نے پہلے دن سے اٹھائی تھی رضوان صبح اسے وقت پر لے آتا تھا لیکن شام

جاتے ہوئے اسے مسئلہ پیش آتا

اوراب تو سردیاں آرہی تھی سرِ شام ہی اندھیرا شروع ہو جاتا ایسے میں اکیلی جوان

لڑکی اس طرح سے اکیلی جاتی اچھی تھوڑی نہ لگتی تھی

ویسے تو دامیش کو فضول کے سر درد ہر گز پسند نہیں تھے لیکن دادی کی وجہ سے

۔ اسے یہ بات مانی پڑی تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ راضون کو وقت پر ہی واپس بھیج دیتا تھا لیکن پچھلے کچھ دنوں سے اس کے آفس

کی وین خراب ہو گئی تھی جس کی وجہ سے اس کے سارے ورکز کو آنے جانے میں

۔ مسلہ ہوتا تو وہ اپنی ڈرائیور سے یہ کام کروا رہا تھا

exponovels

OOOOO

رضوان کو گھر بھیج کر وہ اپنی گاڑی میں آ بیٹھا آج اس کے آفس کی وین ٹھیک ہو گئی

تھی تو یقینا دادی کو بھی ناراض ہونے کا کوئی موقع نہیں ملے گا اور دادی کی لاڈلی کو

بھی

For more visit (exponovels.com)

وہ ایک ماہ سے اسے نظر انداز کر رہا تھا اسے کوئی مطلب نہ تھا کہ اس کے گھر میں

۔ کوئی ملازمہ کام کرتی ہے

ہاں ایک عام سی ملازمہ۔دادی کی نظروں میں وہ بہت اہمیت کی حامل تھی لیکن اس

۔کی نظر میں ایک ملازمہ سے زیادہ اس کی کوئی اہمیت نہیں تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے کوئی مطلب نہ تھا کہ وہ سارا دن کیا کرتی ہے کیا نہیں اسے صرف اور صرف

اپنی دادی سے مطلب تھا جن کا وہ کافی اچھے سے خیال رکھ رہی تھی اور اس نے اس

کے پہلے مہینے کی پیمنٹ بھی شروع کر دی تھی ۔

یہ وہ پہلی لڑکی تھی جسے وہ ناپسند نہیں کرتا تھا اپنے گھر میں اس کا وجود اسے الجھن

میں مبتلا نہیں کرتا تھا ۔

اسے عورت ذات سے نفرت ہوتی تھی وہ دور سے کسی لڑکی کو دیکھ کر اپنا راستہ بدل

لیتا تھا لیکن پر یہ سے اسے نفرت نہیں تھی۔وہ اسے پسند بھی نہیں کرتا تھا لیکن

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نفرت کا جذبہ جو وہ آج تک عورت ذات سے محسوس کرتا آیا تھا وہ اسے پر یا سے

محسوس نہیں ہوتا تھا ۔

حالانکہ وہ اس کے خلاف اتنی بکواس کرتی تھی سارے نوکروں کو بھی اس نے اپنے

ساتھ ملایا ہوا تھا۔اور اس کے سامنے کیسے معصوم سی شکل بنا لیتی تھی جیسے اس سے

زیادہ معصوم انسان دنیا میں بستا ہی نہیں

اس کے بارے میں سب کچھ جاننے کے باوجود بھی وہ بالکل خاموش تھا وہ اس کے

سامنے اس طرح سے ظاہر کرتا تھا جیسے وہ اس کے بارے میں کچھ جانتا ہی نہیں

For more visit (exponovels.com)

ہر کوئی اسے اہمیت دیتا تھا جو بھی اسے کوئی کام کہتا وہ فوراً اسے کر دیتی ہے اور اسے یہ بات پسند نہیں تھی اس نے پریہ کو دادی کے لئے رکھا ہوا تھا تو باقی کام کرنا اس کی ذمہ داری نہیں تھی

اور یہ بات آج وہ تمام لوگوں پر ظاہر بھی کر آیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آج وہ جلدی گھر جانا چاہتا تھا لیکن ٹریفک میں بری طرح سے پھنس گیا۔ یہ تو اس

کے ساتھ ہمیشہ سے ہوتا آیا تھا جو چیز اسے پسند نہیں ہوا کرتی تھی وہی اس کے ساتھ

پیش آتی تھی

بالکل اس وقت جیسے وہ ٹریفک میں پھنسا ہوا تھا اور اسے ٹریفک سے الجھن ہوتی تھی

۔ ہر طرف سے عجیب و غریب آوازیں چھوٹے چھوٹے بچے ہاتھ میں عورتوں کے

سنگھار کی چیزیں پکڑے ادھر سے ادھر گھوم رہے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے ان سب چیزوں سے عجیب سے نفرت تھی وہ یہاں سے جلدی سے جلدی نکلنا

۔ چاہتا تھا لیکن ٹریفک ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی

اس نے گاڑی کی سیٹ کے ساتھ ٹیک لگائی تو نظر دور اس لڑکی پر پڑی اسے پہچاننے

۔ میں اسے دیر نہ لگی تھی وہ اس وقت یہاں کیا کر رہی تھی

اس نے اس کی طرف دیکھا ہی تھا کہ ٹریفک کھل گیا اس نے گاڑی آگے لے جاتے

ہوئے ٹرن کی اور اس کے سامنے لا کر کھڑی کر دی۔ وہ خود بھی اسے دیکھ کر کافی

حیران ہو گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

ooooo

وہ ابھی ابھی دوائیاں لے کر دکان سے باہر نکلی تھی یہ ساری دوائیاں اسے اپنے محلے

کے میڈیکل اسٹور سے نہیں ملی تھی ۔

ان کی قیمت بھی کافی زیادہ تھی اور بابا کے لیے یہ بہت زیادہ اہم بھی تھی وہ ہر حال

میں آج ان میڈیسن کو لینا چاہتی تھی۔اور بابا کی رپورٹس بھی لینی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

باباکی صحت پر تو وہ اس وقت بالکل رسک نہیں لے سکتی تھی ڈاکٹر نے سختی سے منع

کیاہوا تھا کوئی بھی دوائی چھوڑنے سے

پہلے بھی کبھی اس کے ساتھ گاڑی میں نہیں بیٹھی تھی اور اب وہ میڈیکل سٹور سے

نکل کر کسی ٹیکسی رکشے کی تلاش میں تھی جب اچانک گاڑی اس کے سامنے آ کر

رکی۔

exponovels

گاڑی میں بیٹھو وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا

For more visit (exponovels.com)

نہیں سر میں چلی جاؤں گی تھینک یو سو مچ۔پریہ نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔وہ پہلے بھی کسی لڑکے کے ساتھ گاڑی میں کبھی نہیں بیٹھی تھی۔اور نہ ہی وہ کبھی ایسی آفر قبول کرتی تھی

exponovels

رضوان کے علاوہ اس نے کبھی بھی اکیلے کسی کے ساتھ سفر نہیں کیا تھا اور اسے رضوان پر پورا اعتبار تھا بے اعتباری تو دا میش پر بھی نہیں تھی لیکن وہ اس کا باس تھا

۔

۔ اپنا اور میرا وقت برباد مت کرو آ کر گاڑی میں بیٹھو اس نے سخت الفاظ میں کہا

For more visit (exponovels.com)

سر میں نے کہانہ میں چلی جاؤں گی اس نے یہ نہیں کہا تھا کہ میرے لیے اپنا وقت

برباد مت کرو اس نے بہت مؤدبانہ انداز میں کہا تھا کہ اسے اس کی مدد کی ضرورت

نہیں ہے

exponovels

دیکھو لڑکی تم میرے تین منٹ برباد کر چکی ہو اب میں دوبارہ نہیں کہوں گا اس کا

۔ انداز بے حد سخت تھا

For more visit (exponovels.com)

پر یہ کو ڈر تھا کہ کہیں پر یہ کے انکار پر اس کی انا نہ جاگ جائے اور اپنی انا کی تسکین

خاطر وہ اسے نوکری سے ہی نکال دے اسی لیے وہ جلدی سے اس کی گاڑی میں آ

بیٹھی ۔

دامیش نے گاڑی ٹریفک سے نکلتے ہوئے کم رش والی روڈ پر لائی

رضوان تمہیں تمہارے گھر چھوڑنے جاتا ہے نہ تو پھر تم یہاں کیا کر رہی ہو کیا آج

رضوان نے تمہیں گھر نہیں چھوڑا گاڑی روڈ پر لاتے ہی وہ اس سے پوچھنے لگا ۔

For more visit (exponovels.com)

سر دراصل آپ شام کو رضوان بھائی کو آفس بلا لیتے ہیں تو ان کے واپس آنے تک

بہت وقت ہو جاتا ہے مجھے گھر جانا ہوتا ہے بابا کو میڈیسن دینی ہوتی ہیں۔اسی لئے

۔میں جلدی آجاتی ہوں

exponovels

میرا مطلب ہے میں دادی کے سارے کام ختم کر کے ہی آتی ہوں انہیں کھانا کھلا کر

۔ میڈیسن دے کر اس نے تفصیل سے بتایا

For more visit (exponovels.com)

دامیش نے صرف ہاں میں سر ہلایا کیونکہ یہ بات تو وہ خود بھی بہت اچھے طریقے

سے جانتا تھا کہ وہ دادی کا بہت خیال رکھتی ہے اور ان کے معاملے میں کوئی بھی

۔ لاپرواہی نہیں کرتی

تمہارا گھر کس طرف ہے۔۔۔؟اس نے دور وڈ سامنے آتے دیکھ کر پوچھا تو پریہ

۔ نے فوراً اسے اپنے گھر کی طرف جانے کا رستہ دکھایا تھا

تھوڑی ہی دیر میں وہ ایک محلے نما جگہ میں داخل ہوئے تھے اور یہ جگہ دامیش کو

۔ ہرگز پسند نہیں آئی تھی

For more visit (exponovels.com)

تم یہاں رہتی ہو وہ اس جگہ کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا پر یہ نے ہاں میں سر ہلا یا.جی سر

یہی میرا گھر ہے آپ اندر آئیں نہ گاڑی روکنے پر اس نے اسے اندر بلانا چاہا

نہیں مجھے نہیں آنا اس جگہ پے تم جاؤ۔ویسے یہ تمہارا اپنا گھر ہے اس نے چھوٹے

سے مکان کو دیکھتے ہوئے کہا

exponovels

نہیں سر یہ میرا اپنا گھر نہیں ہے ہم یہاں کرائے پر رہتے ہیں بہت عرصے سے آپ

اندر آتے تو بابا کو بھی بہت اچھا لگتا۔اس نے پھر کوشش کی مہمان نوازی کرنے کی

For more visit (exponovels.com)

تم کسی اچھی جگہ پر کرائے پر رہ سکتی ہو خیر صبح وقت پر آجانا میں رضوان کو بھیج دوں

گا وہ ایک نظر پھر سے اس جگہ پر ڈالتا نفی میں سر ہلاتے وہاں سے اپنی گاڑی نکال کر

چلا گیا ۔

دامیش کو یہ جگہ بالکل پسند نہیں آئی تھی اور اس سے بھی زیادہ بری بات اسے یہ لگی

تھی کہ پریہ یہاں پر رہتی ہے۔اتنی گندی اور تنگ جگہ پر۔اسے سوچ کر ہی کراہت

ہو رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہ جگہ ان کے گھر سے بے حد دور تھی پر یہ کو آتے جاتے کافی زیادہ مسئلہ پیش آتا تھا

وہ اس کے گھر کے اندر انیکسی میں بھی تو رہ سکتی تھی وہاں اتنی زیادہ جگہ تھی

۔یہ کون سا اس کا اپنا گھر تھا جو چھوڑنے میں اسے برا لگتا اس نے سوچ لیا تھا وہ آج

۔ ہی دادی سے اس بارے میں بات کرے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہ جگہ رہنے کے لائق ہر گز نہیں تھی اس کی دادی کی کیئر ٹیکرا تنی گندی جگہ پر رہتی تھی وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔اس نے آج ہی دادی سے بات کرنی تھی۔وہاں اس کے بابا کی بھی پریشانی کا حل نکل سکتا تھا ۔

○○○○○

exponovels

اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ اس نے جیسے دیکھا تھا وہ دامیش ہی تھا یا کوئی اور وہ گاڑی تو دامیش کی ہی تھی لیکن اس کے ساتھ کوئی لڑکی بیٹھی ہوئی تھی دامیش کے ساتھ کسی لڑکی کو بیٹھے دیکھ کر اسے جھٹکا ضرور لگا تھا

For more visit (exponovels.com)

اس لڑکی کو دیکھ کر اسے لگا کہ اس نے اسے کہیں پر دیکھا ہے لیکن کہاں وقتی طور پر اسے یاد نہیں آیا

۔لیکن بعد میں اپنے دماغ پر زور دے کر اس نے اس لڑکی کو یاد کر لیا تھا یہ اس کی کلاس فیلو تھی جو اسکالرشپ حاصل کر کے اس کی یونیورسٹی میں ایڈمیشن لے چکی تھی

!۔۔۔۔ لیکن یہ لڑکی دامیش کے ساتھ کیا کر رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

۔۔۔۔؟بھلا دامیش کے ساتھ اس کا کیا تعلق تھا

دامیش شاہ جو لڑکیوں سے نفرت کرتا ہے اس لڑکی کو اپنے ساتھ لے کر کیوں گھوم

رہا تھا ۔!

۔اس کی گاڑی میں کسی لڑکی کا ہونا آخر کس طرف اشارہ کر رہا تھا کیا اس لڑکی کے

ساتھ اس کا کوئی رشتہ تھا ۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دامیش اس طرح سے تو کسی بھی لڑکی کو اپنے ساتھ لے کر نہیں گھوم سکتا تھا تو یقینا

اس لڑکی کے ساتھ اس کا کوئی نہ کوئی تعلق ضرور تھا

اس کے سرکل میں دور دور تک کوئی لڑکی کام نہیں کرتی تھی نہ ہی اس کے آفس

میں اور نہ ہی اس کے گھر میں کوئی فیمیل ملازمہ تھی تو اس کا مطلب تھا کہ جس

لڑکی کو وہ اپنے ساتھ لے کر گھوم رہا تھا یقیناً اس کے لیے بے حد عزیز تھی

exponovels

لیکن ایسا کیسے ممکن تھا اور کیا دامیش کو وہی لڑکی نظر آئی تھی مطلب اتنی لو کلاس

اتنا گرا ہوا سٹیٹس اتنی غریب غربا بہن جی ٹائپ لڑکی دامیش کی پسند نہیں ہو سکتی

For more visit (exponovels.com)

ہو سکتا ہے اس کے ساتھ دامیش کے دوسری طرح کے کوئی تعلقات ہوں لیکن وہ لڑکی ایسی لگتی تو نہیں۔یونیورسٹی میں تو بی بی نیک پروین بن کر گھومتی ہے اور یہاں دامیش کے ساتھ کس طرح آرام سے فرنٹ سیٹ پر بیٹھی ڈرائیونگ کے مزے لوٹ رہی تھی

کچھ نہ کچھ تو ضرور تھا ورنہ دامیش اس طرح سے کسی بھی لڑکی کو اپنے ساتھ لے کر نہیں گھوم سکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

مجھے آج ہی پتہ لگانا ہو گا کہ ۔دامیش پریہ کو اپنے ساتھ لے کر کہاں جا رہا تھا اور وہ

اسے کیسے جانتا ہے مجھے سب کچھ پتہ لگانا ہو گا

تم نے میری ذات سوالیہ نشان بنادی ہے دامیش شاہ میں تمہارے اس سیکریٹ افیئر

کو دنیا کے سامنے بریکنگ نیوز بنادوں گی۔اس کے لیے بے شک کوئی بدنام ہو یا کوئی

جان سے جائے آئی ریلی ڈونٹ کیئر لیکن اپنی توہین کا بدلہ میں لے کر رہوں گی

پتہ نہیں اس پریا بی بی کے ساتھ تمہارا کوئی تعلق ہے یا نہیں لیکن یہ پریہ بی بی

۔ میرے بہت کام آئے گی

For more visit (exponovels.com)

میری گیم میں یہ لڑکی میرے لیے کافی مددگار ثابت ہو سکتی ہے لیکن اس سے پہلے

۔ مجھے سب کچھ پتہ لگانا ہو گا اس نے کچھ سوچتے ہوئے فیصلہ کیا

oooo

!..... کیا میں اندر آ سکتا ہوں دادی

For more visit (exponovels.com)

اس نے دروازے پر کھڑے ہو کر اجازت مانگی تو دادی نے مسکرا کر اسے اندر آنے

کی اجازت دی وہ ان کے پاس بیڈ پر آ بیٹھا

دادی میں آپ سے آپ کی ملازمہ کے بارے میں کچھ بات کرنا چاہتا ہوں آج میں

نے اسے بازار میں دیکھا تو سوچا اسے لفٹ دے دوں۔ میں اسے جس جگہ پر

چھوڑنے گیا وہ کافی گندی سی تھی مجھے اس کا وہاں رہنا مناسب نہیں لگا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور اوپر سے یہاں آنے جانے میں بھی کافی زیادہ مسئلہ ہوتا ہے گاڑی کبھی ہوتی ہے

کبھی نہیں ہوتی۔اور گاڑی ہو بھی تو وہ میڈم رضوان کے علاوہ کسی کے ساتھ نہیں

جاتی

exponovels

تو میں نے سوچا کیوں نہ اس کے لیے آسانی کر دوں میرا مطلب ہے آپ اسے

انیکسی والے تین کمرے کیوں نہیں دے دیتی وہاں بھی تو وہ کرائے پر ہی رہتی ہے

نا اس سے اس کے آنے جانے کا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا اور رضوان کے کاموں

میں بھی کمی آجائے گی

For more visit (exponovels.com)

بیچارا اتنا دور جاتا ہے صبح صبح اور پھر شام کو بھی کافی تھک جاتا ہے۔اسی لیے میں سوچ رہا ہوں کے اسے انیکسی ہی دے دیتے ہیں ویسے بھی خالی ہے تو آپ اپنی اس ملازمہ کو وہاں رکھ لیں اس نے سیدھی سے بات کی تھی جو دادی کے دل کو لگی تھی

دامیش تمہیں پہلے بھی سمجھایا ہے وہ کوئی ملازمہ نہیں ہے بلکہ وہ میرا خیال رکھتی ہے میرے لئے اس گھر میں آتی ہے وہ میرے لئے بہت عزیز ہے تم اسے بار بار ملازمہ مت کہا کرو۔دادی نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تو اس نے سر جھٹکا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دادی جو لوگ پیسے کے لیے کام کرتے ہیں وہ ملازم ہی ہوتے ہیں اور اسے بھی آپ

کا خیال رکھنے کی پوری قیمت ادا کی جاتی ہے۔آپ اسے زیادہ سر پر نہ چڑھایا کریں

۔خیر آپ بتائیں کیا کہتی ہیں آپ اس بارے میں وہ انہیں جواب دیتے ہوئے واپس

اسی موضوع پر لے آیا

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے بلکہ میرے لئے تو یہ بہت خوشی کی بات ہے کہ وہ

میرے پاس رہے گی۔اور اس سے تو اسے بھی کافی زیادہ آسانی ہو جائے گی ایک تو

یہ جگہ شہر کے بیچوں بیچ ہے ڈاکٹر بھی یہاں قریب ہے

For more visit (exponovels.com)

اس کے بابا کا علاج بھی زیادہ آسانی سے ہو جائے گا اور ہر وقت جو ٹینشن اس کے سر پر رہتی ہے اپنے بابا کو لے کر وہ بھی حل ہو جائے گی میں کل ہی اس سے اس بارے میں بات کروں گی یقیناً اسے بھی کوئی اعتراض نہیں ہو گا

دادی نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس نے سر ہلایا

چلیں ٹھیک ہے آپ اس سے بات کر لیجیئے گا میں بھی اسی سلسلے میں آیا تھا آج اسے اس کے گھر چھوڑنے گیا۔ تو مجھے وہ جگہ کافی زیادہ گندی لگی

For more visit (exponovels.com)

کم از کم میرے گھر کی تو ملازمہ بھی اس جگہ پر نہیں رہ سکتی اسی لیے آپ سے اس

بارے میں بات کرنے یہاں آگیا وہ کمرے سے نکلتے ہوئے بولا

دادی پتا نہیں پر یہ کو لے کر کون کون سے خواب سجا رہی تھی جبکہ دامیش کی نظر

میں وہ ایک ملازمہ سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں رکھتی تھی

○○○○○

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تم نے اپنے گھر کے مکان مالک کو کرایہ دے دیا۔۔۔۔؟اب تنگ تو نہیں کیا نہ

اس نے۔وہ دادی کے پاس بیٹھی ہوئی تھی جب دادی نے اس سے سوال پوچھا

دادی کل شام کو ہی دیا تھا وہ بھی خوش ہو گئے کہ ایک ساتھ انہیں تین مہینوں کا

کرایہ مل گیا۔اب ان شاءاللہ ساتھ ساتھ ہی دے دیا کروں گی بہت مسئلہ ہوتا تھا

پہلے اب تو اللہ کے فضل و کرم سے اچھی نوکری لگ گئی ہے

For more visit (exponovels.com)

اب کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔اب انہیں بھی ٹائم ٹوٹائم کرایا مل جایا کرے گا اس نے

مسکراتے ہوئے بتایا تھا اپنا کوئی بھی مسئلہ ان سے شیئر کرتے ہوئے اسے بے حد

اچھا لگتا تھا۔وہ اس کے ہر مسئلے کو ایسے سنتی جیسے ان کا اپنا مسئلہ ہو

exponovels

اللہ نے چاہا تو ہو جائے گا ویسے تو تمہارے مسئلے کا حل نکل آیا ہے لیکن میں نے بھی

تمہارے اس مسئلے کا ایک حل نکالا تھا اگر تم مناسب سمجھو تو میں تمہیں بتاؤں وہ

اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی

For more visit (exponovels.com)

کیوں نہیں دادی ضرور بتائیں آپ نے میرے مسئلے کا کیا حل نکالا ہے اس نے

مسکراتے ہوئے پوچھا

ہمارے گھر کے اندر ایک انیکسی ہے۔ جو کافی مدت سے خالی پڑی ہے وہاں کوئی بھی

۔ نہیں رہتا اگر تم مناسب سمجھو تو اپنے بابا کو لے کر اسی انیکسی میں شفٹ ہو جاؤ

تمہارے بابا بیمار انسان ہیں۔ خود اپنا خیال نہیں رکھ سکتے۔ان کے پاس ہر وقت کسی

نہ کسی کا ہونا بہت ضروری ہے۔ کینسر پیشنٹ کے لیے زندگی بے حد مشکل ہو جاتی

ہے اسی لیے میں چاہتی ہوں کہ تم یہی پر شفٹ ہو جاؤ

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیونکہ تم سارا دن یہاں رہتی ہو تو تمہارے لئے کافی مشکل ہوتی ہو گی۔اور میں تمہیں تمہارے پاپا کے لئے بے حد پریشان دیکھتی ہوں اسی لئے سوچا۔کہ تمہارے لیے آسانی کر دوں اگر تم اپنے بابا کو یہیں پر لے آؤ تو تمہاری ٹینشن میں بھی کمی ہو جائے گی

یہ تین کمروں کا ایک چھوٹا سا مکان ہے جو ہماری حویلی کا حصہ ہے یہ ہم نے اس وقت سے ہمارے ملازموں کے لیے بنوایا تھا۔تم اس گھر کی ملازم ہر گز نہیں ہو بلکہ میری بیٹی ہو اور میں چاہتی ہوں کہ میری بیٹی ہمیشہ میرے پاس رہے

For more visit (exponovels.com)

اگر تم مناسب سمجھو تو یہی پر آجاؤ تمہارے کرایا کا بھی مسئلہ حل ہو جائے گا اور

تمہاری ٹینشن بھی کم ہو جائے گی دادی اسے سمجھاتے ہوئے بولی

یہ واقعی اس کے لئے ایک بہت بڑی آسانی تھی جو دادی نے اس کا بھلا سوچتے

۔ ہوئے سوچی تھی۔اگر ایسا ہو جاتا تو اس کی ساری ٹینشن ہی ختم ہو جاتی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دادی میں آپ کو ابھی کچھ بھی نہیں بتا سکتی میں پہلے بابا سے بات کروں گی مجھے تو

کوئی اعتراض نہیں لیکن اگر بابا کو مناسب لگے تو ٹھیک ہے۔اس نے فوراحامی نہیں

بھری تھی کیونکہ اسے نہیں پتا تھا کہ بابا کیا فیصلہ کریں گے

ooooo

exponovels

سارا دن اس کے دماغ میں یہی بات گھومتی رہی تھی اگر ایسا ہو جاتا تو بہت اچھا ہوتا

اسی لیے اس نے آتے ہی سب سے پہلے بابا سے اس بارے میں بات کی تھی

For more visit (exponovels.com)

بیٹا مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن ہم یہاں کافی عرصے سے رہ رہے ہیں لوگ ہمیں

بہت اچھے طریقے سے جانتے ہیں اور بہت اچھے تعلقات بھی تو ہیں ہمارے یہاں پر

یوں اچانک چھوڑ کر چلے جانا عجیب لگتا ہے

بابا شاید اپنا محلہ چھوڑنا نہیں چاہتے تھے لیکن وہ یہ بھی جانتے تھے کہ یہاں پر پریہ کو

نوکری کرتے ہوئے بہت ساری مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

For more visit (exponovels.com)

میں سمجھ سکتی ہوں بابا لیکن یہ بھی تو دیکھیں کہ اس میں ہمارا کتنا زیادہ فائدہ

ہے۔آپ کا علاج آسانی سے ہوگا اور آپ 24 گھنٹے میرے سامنے رہیں گے تو مجھے

پروبلم بھی نہیں ہوگی اور نہ ہی ٹینشن ہوگی

exponovels

وہاں ہر وقت یہ سوچ کے پتہ نہیں آپ نے کھانا کھایا ہے یا دوائی لی ہے یا نہیں مجھے

ٹیشن تو نہیں ہوگی نہ وہاں میں جب چاہے آسکتی ہوں آپ کو دیکھنے کے لیے آپ

سے ملنے کے لیے

For more visit (exponovels.com)

جو اتنی دور رہ کر میرے لئے کبھی بھی ممکن نہیں ہے پلیز بابا مان جائیں نہ یہ میری

ہر ٹینشن دور کر دے گا۔آپ ہر وقت میرے سامنے ہوں گے تو میں اور بھی آسانی

سے آپ کا خیال رکھ سکوں گی ۔

ٹھیک ہے بیٹا اگر تمہیں لگتا ہے کہ یہ ہمارے لیے آسان رہے گا تو مجھے کوئی

اعتراض نہیں بابا نے اسے اجازت دیتے ہوئے کہا تو خوشی سے اس کا چہرہ کھل اٹھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تھینک یو سو مچ بابا میں جانتی ہوں آپ اپنا محلہ نہیں چھوڑنا چاہتے لیکن ہمارے لئے

بہت ضروری ہے ضروریات زندگی کے لئے ہمیں یہ قدم اٹھانا ہوگا میں جانتی ہوں

اپنی جگہ چھوڑ کر جانا بہت برا لگتا ہے

لیکن ہمارے لئے یہی مناسب رہے گا۔ اس نے بابا کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا تو بابا نے

صرف ہاں میں سر ہلا کر مسکرا دیا انہیں اپنی بیٹی کی خوشی سے زیادہ عزیز اور کچھ

نہیں تھا اور وہ بھی اس کے لیے آسانی کرنا چاہتے تھے نہ کہ اس کی مشکلات میں

۔ اضافہ

exponovels

For more visit (exponovels.com)

پہلے ہی ان کی بیٹی ان کے لئے بہت ساری تکلیف اٹھا رہی تھی۔ان کی بیٹی نے ان

۔ کے لیے بہت دکھ دیکھے تھے اور ان کی بیٹی کی کامیابی کے دن آئے تھے

جب سے اس کی کی نوکری لگی تھی وہ بھی خوش رہنے لگی تھی۔کیونکہ اس نوکری

۔سے اس کی ساری مشکلات آسانی میں بدل چکی تھی

ان کی بیٹی ہر وقت ہنستی مسکراتی رہتی تھی۔اور اس کی خوشی دیکھتے ہوئے ان کی

۔ طبیعت پر بھی بہت اچھا اثر ہو رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ڈاکٹر بھی ان کی کنڈیشن سے بے حد خوش تھے۔وہ ٹائم پر دوائیاں لے رہے تھے

۔لیکن وہ جانتے تھے اس کے باوجود بھی ان کی بیٹی ان کو لے کر بہت زیادہ پریشان

۔ رہتی ہے

ہر وقت اس کی سوچ پر وہی سوار رہتے ہیں اسی لیے وہ اس کی آسانی کے لئے محلہ

چھوڑنے کو تیار تھے

○○○○○○

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تقریبا ایک ہفتے میں تمام شفٹنگ ہو چکی تھی ان کا سامان بے حد محدود تھا۔ پرانا کوئی

بھی سامان اپنے ساتھ لے کر نہیں آئی تھی کیونکہ یہاں پر کوئی بھی سامان رکھنے کی

جگہ ہی نہیں تھی ۔

فرنیچر وغیرہ سب کچھ پہلے ہی یہاں موجود تھا۔ بلکہ یہاں ان کی سوچ سے زیادہ

آسانیاں تھی ان کے لیے۔ یہ تین بہت بڑے بڑے کمرے تھے جہاں ضروریات

زندگی کے لیے ہر چیز موجود تھی۔ یہ دیکھنے میں کہیں سے بھی کسی نوکر کا گھر نہیں

لگتا تھا ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بلکہ اسے دیکھ کر تو فائیو سٹار ہوٹل کا گمان ہوتا تھا۔ یہ حویلی کا ہی پچھلا حصہ تھا جہاں

تین کمروں پر مشتمل ایک چھوٹا سا مکان بنایا گیا تھا جسے وہ لوگ انیکسی کا نام دے

۔ چکے تھے

پندرہ سال پہلے ان کا ایک بہت ہی عزیز نوکر اپنی فیملی کے ساتھ یہاں پر رہتا تھا

۔کچھ عرصے میں نوکر اور اس کی بیوی کا انتقال ہوا تو اس کے بچے بھی یہ گھر چھوڑ کر

۔ چلے گئے جس کے بعد یہ خالی تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

انہیں یہاں پر رہنے لائق کوئی لگا نہیں تو انہوں نے یہ کسی کو بھی نہیں دیا اور وہ خود بھی اس کا استعمال نہیں کرتے تھے اس کا ڈیزائن بالکل حویلی کے ڈیزائن جیسا ہی تھا

۔

دادی نے تو دو تین بار سوچا بھی تھا کہ وہ پریا کو یہاں رہنے کی آفر کریں گی لیکن پھر

۔ یہ سوچ کر کے دامیش کو کہیں برا نہ لگ جائے انہوں نے ایسا نہیں کیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن پھر جب دامیش نے خود ہی ان سے یہ بات کہی تو وہ بے حد خوش ہو گئی۔اور

ان کی مرضی کے مطابق پریا یہاں رہنے آچکی تھی۔پریہ کے والد ایک سیدھے

۔ سادے انسان تھے

دادی کی طبیعت اب پہلے سے بہتر تھی اسی لئے انہیں نیچے والے کمرے میں شفٹ

کر دیا گیا تھااور اب وہ کہیں بھی وہیل چیئر پر آتی جاتی تھیں وہ خود پریہ کے والد سے

ملنے آئی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ان سے مل کر وہ بے حد خوشی ہوئی۔ان کی توزبان پر یہ کی تعریف کرتے ہوئے نہ رکی تھی ۔

جبکہ دامیش نے ہمیشہ کی طرح اپنی ناک اونچی ہی رکھی اس نے تو ان کی طرف پلٹ کر دیکھا بھی نہ تھا اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ وہاں کوئی رہتا ہے کہ نہیں رہتا اس سے کوئی لینا دینا نہیں تھا اس کی بلا سے کوئی آئے یا جائے ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دادی سے ملنے کے لیے اکثر کافی لوگ آتے رہتے تھے اگر اس گھر میں کسی کو آنے

کی اجازت نہیں تھی تو وہ صرف جہانگیر شاہ تھے جن کے نام سے بھی دامیش کو

۔ نفرت تھی

پریا سمیت وہ سب نوکروں کو سختی سے انہیں دادی سے ملوانے سے منع کر چکا تھا

۔اور ایک غلطی کے بعد پریہ نے بھی دوبارہ ایسی غلطی نہیں دہرائی تھی

دادی نے اسے ایک بار تو بچا لیا تھا لیکن بار بار بچانا بے حد مشکل تھا اسی لئے پریا اب

۔خود ہی احتیاط کرتی تھی

For more visit (exponovels.com)

اور اب تو احتیاط اور بھی زیادہ ضروری ہو گئی تھی کیونکہ اس کی مشکل زندگی آسان ہو چکی تھی جس پر وہ کسی بھی قسم کا رسک نہیں اٹھانا چاہتی تھی وہ کوئی غلطی کرتی ہی نہیں تھی جس پر دامیش کو غصہ آئے

وہ دن میں پانچ پانچ چکر لگاتی تھی بابا کے پاس اور کسی کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا بلکہ دادی تو خود کہتی تھیں کہ جاؤ اپنے بابا کو دیکھ کر آجاؤ

For more visit (exponovels.com)

اور دادی کے ساتھ بھی اسے زیادہ وقت گزارنے کو مل جاتا تھا۔اب تو اتوار کے دن

۔ بھی وہ زیادہ وقت دادی کے ساتھ ہی گزارتی تھی

ooooo

تم نے پتہ لگایا۔۔۔!اس نے فون اٹھاتے ہی پوچھا

exponovels

جی میڈم میں نے پتا لگایا ہے لیکن آپ کو غلط انفرمیشن ملی ہے دامیش صاحب کا کسی

بھی لڑکی سے کوئی تعلق نہیں ہے

For more visit (exponovels.com)

آپ نے جسے دیکھا ہے وہ شاید کوئی اور ہو دا میش صاحب تو کسی بھی لڑکی سے ملنا یا

اسے دیکھنا پسند نہیں کرتے آفس میں کوئی لڑکی کام نہیں کرتی اور نہ ہی سر نے کسی

بھی لڑکی سے کوئی ڈیل کی ہے

میں نے سر پر پوری نظر رکھی ہے ایک ہفتے سے میں دن رات انہیں فالو کر رہا ہوں

لیکن یہاں کوئی لڑکی آتی جاتی نہیں ہے اور نہ ہی سر کسی کلب میں کسی لڑکی سے

ملاقات کرتے ہیں

exponovels
For more visit (exponovels.com)

اور وہ عیاش طبعیت کے مالک بھی ہر گز نہیں ہیں آپ کو جس نے بھی یہ خبر دی

۔ ہے بالکل جھوٹی دی ہے سر کا تو کسی بھی لڑکی سے کوئی افیئر تک بھی نہیں ہے

آپ کیسے کہہ سکتی ہیں کہ وہ کسی لڑکی کے ساتھ ڈرائیو کر رہے تھے سر تو کسی لڑکی کا

وجود تک آفس میں برداشت نہیں کرتے۔اس کے آفس کا ایک ورکر مہرش کو

۔ساری انفارمیشن دیتے ہوئے بولا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اووبوشٹ اپ۔میں نے خود اپنی آنکھوں سے اسے اس لڑکی کے ساتھ جاتے

ہوئے دیکھا ہے۔وہ اسے اپنی گاڑی میں کہیں لے کر جارہا تھا میں کسی کی دی ہوئی

۔۔۔۔ انفرمیشن پر یقین نہیں کرتی سمجھے تم

وہ بے حد غصے سے بولی وہ اسے جھوٹا کہہ رہا تھا اور یہ بات مہرش کو کبھی برداشت

۔ نہیں تھی کیونکہ یہ سب اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا

مجھے خود پر یقین ہے کسی اور پر نہیں میں تمہیں ایک ہفتے کا وقت دے رہی ہوں

ایک ہفتے کے اندر اندر مجھے ساری انفارمیشن چاہیے

For more visit (exponovels.com)

اور اگر تم نے مجھے انفارمیشن لا کر نہیں دی تو اپنی نوکری سے تو تم ہاتھ دھو گے ہی

لیکن اس کے بعد کہیں اور نوکری تمہیں نہیں ملے گی یاد رکھنا وہ اسے دھمکی دیتے

ہوئے بولی۔

میڈم میں پوری کوشش کروں گا انفارمیشن نکالنے کی۔یقیناً آپ نے دیکھا ہو گا میں

آج ہی ساری معلومات نکالتا ہوں وہ اسے یقین دلاتے ہوئے کہنے لگا تو مہر ش نے

غصے سے فون بند کر دیا۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی کہ اس کے کمرے کا دروازہ کھلا جہانگیر صاحب نے ایک نظر

۔ اسے دیکھا اور پھر کمرے میں داخل ہوئے

میں تمہاری دادی سے ملنے جارہا تھا سوچا تمہیں بھی اپنے ساتھ لے چلوں۔ چلو آؤ

مل کر چلتے ہیں تمہاری دادی کی خیر خیریت پوچھنے کے لئے سنا ہے کہ اب وہ پہلے

سے کافی بہتر ہیں جہانگیر صاحب نے اسے کمرے میں آنے کی وجہ بتائی

وہ ایک ہفتہ پہلے پیرس سے واپس آئی تھی۔اس کی سہیلی کو اس کی ضرورت تھی

۔اور وہ پچھلے ایک ماہ سے اسی کے پاس تھی

For more visit (exponovels.com)

اسے کبھی نہیں لگا تھا اس کے بابا اس کے گھر آتے ہی اسے ایک بار پھر سے اس

دادی نامی بڑھیا سے ملوانے کی ضد لے بیٹھیں گے وہ کل سے مسلسل اس سے ایک

۔ ہی بات کہہ رہے تھے جو اس کا موڈ خراب کرنے کا سبب بن رہی تھی

بابا میں آپ کو بتا چکی ہوں کہ میں ان کے پاس نہیں جانا چاہتی وہ مجھے اپنی پوتی نہیں

مانتی تو آپ مجھے زبردستی ان کی پوتی کیوں بنانا چاہتے ہیں۔۔۔؟ آج وہ غصے سے

پھٹ پڑی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اپنی پچھلی بے عزتی کو ہر گز نہیں بھولی تھی ان کا بیٹا اسے ان کی ناجائز اولاد کہتا تھا اور

اس کی دادی کے ارشادات بھی کچھ ایسے ہی تھے تو وہ انہیں زبردستی ان لوگوں میں

کیوں لے کر جانا چاہتے تھے اسے اپنے باپ کی ضد پر غصہ آتا تھا

دیکھو بیٹا کسی کے ماننے یا نہ ماننے سے کوئی فرق نہیں پڑتا تم میری بیٹی ہو اور یہی

حقیقت ہے تم نیچے آؤ میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور اس بار کوئی بھی بہانہ مت کرنا میں تمہیں ہر حال میں اپنے ساتھ لے کر جانا

چاہتا ہوں تم ان کی پوتی ہو تمہارا بھی فرض بنتا ہے کہ تم بھی ان کی خیر خیریت

دریافت کرو ۔

وعدہ کرتا ہوں واپسی پر ہم دونوں شاپنگ پر چلیں گے اور پھر ایک اچھا سا لنچ اپنی بیٹی

کے ساتھ کروں گا آج کی شام بھی آپ کے نام وہ اسے خوش کرتے ہوئے بولے تو

بابا کے چہرے کی مسکراہٹ کی خاطر اس نے بھی ہاں میں سر ہلا دیا جب کہ وہ ایسا

نہیں چاہتی تھی لیکن اسے اپنے باپ سے بے حد محبت تھی ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

۔ اس کے سر ہلانے پر وہ بھی خوش ہو گئے

دامیش کو لگ رہا تھا کہ انہیں دولت کی لالچ ہے لیکن ایسا نہیں تھا ہاں یہ حقیقت

تھی کہ وہ چاہتے تھے کہ ان کی خاندانی جائیداد میں سے کچھ حصہ مہرش کو مل جائے

کیوں کہ ایسا ہونے سے ان کی بیٹی پر لگا داغ دھل سکتا تھا۔ جب یہ بات سامنے

آجاتی کہ ان کی خاندانی جائیداد کا کچھ حصہ مہرش کے نام ہے تو مہرش کی جو بدنامی

ہوئی تھی کہ وہ ناجائز ہے اس پر وہ خاندان کا نام لگا کر دھو بھی سکتے تھے

For more visit (exponovels.com)

ہر نیوز پیپر ہر چینل پر یہ بات ظاہر ہو جاتی کہ اس کو خاندانی جائیداد کا حصہ ملا ہے

انہیں کوئی زیادہ حصہ نہیں چاہیے تھے وہ بس خاندانی جائیداد میں سے مہر ش کو

صرف پانچ دس پرسنٹ کا مالک بنادینا چاہتے تھے

اور ایسا کرنے کے لئے دادی کے دل میں مہر ش کے لیے محبت ڈالنا بہت ضروری

تھی جو کہ ایک بے حد مشکل کام تھا

○○○○○

For more visit (exponovels.com)

آپ کی ہمت کیسے ہوئی میرے گھر میں قدم رکھنے کی وہ بے حد غصے سے انہیں دیکھتے ہوئے بولا اتنی بے عزتی کے بعد بھی وہ اس کے گھر تک آ گئے تھے جبکہ وہ ان کے آفس میں انہیں گھر آنے سے منع کر چکا تھا

مجھے ماں جی کی طبیعت کا پوچھنا تھا ان سے ملنا چاہتا تھا اس لئے آیا ہوں اور ویسے بھی ماں جی نے مجھے پچھلے ہفتے فون کر کے کہا تھا کہ اتوار کے دن مجھ سے ملنے آؤ جہانگیر صاحب نے اسے دیکھتے ہوئے آنے کی وجہ بتائی

For more visit (exponovels.com)

کیا مطلب ہے آپ کا دادی نے آپ کو یہاں بلایا ہے وہ انہیں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

جبکہ کچھ فاصلے پر کھڑی مہرش اس سارے منظر کو بیزاری سے دیکھ اور سن رہی تھی

۔

ہاں انہوں نے ہی بلایا ہے مجھے اب اگر تمہاری اجازت ہو تو میں ان سے مل لوں وہ

اسے دیکھتے ہوئے سختی سے بولے اس کی روک ٹوک ان کے راستے کی سب سے

بڑی رکاوٹ تھی ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس نے کمرے کی جانب اشارہ کر دیا وہ مزید بحث نہیں کرنا چاہتا تھا آج کا دن وہ

خوشگوار طریقے سے گزارنا چاہتا تھا جوان کا چہرہ دیکھنے کے بعد خوشگوار تو نہیں رہا تھا

لیکن وہ اپنا موڈ برباد نہیں کر سکتا تھا

exponovels

اس کے باپ کے اندر جاتے ہی مہرش بھی تیزی سے ان کے پیچھے قدم بڑھانے لگی

۔ اس نے بھی دامیش کو اسی انداز میں نظر انداز کیا تھا جس طرح سے اس نے کیا تھا

السلام علیکم ماں جی کیسی ہیں آپ انہوں نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا تو

۔ ان کے ساتھ ہی مہرش نے بھی سلام کیا

For more visit (exponovels.com)

وعلیکم السلام میں نے تمہیں اکیلے آنے کیلئے کہا تھا وہ ایک نظر مہرش کو دیکھتے ان

سے مخاطب ہوئی۔مہرش نے جتلاتی نظر اپنے باپ پر ڈالی تھی جیسے کہہ رہی ہو دیکھ

لیا آپ نے وہ مجھے اپنی پوتی نہیں سمجھتی بس آپ ہی انہیں زبردستی میری دادی

بنانے کی کوشش کرتے ہیں ۔

مہرش بہت پریشان تھی اماں جی آپ کی طبیعت کی خرابی کا سن کر پہلے بھی آئی تھی

آپ سے ملنے کے لیے لیکن دامیش نے ملنے نہیں دیا یہ بھی آپ کی پوتی ہے اس کا

For more visit (exponovels.com)

بھی دل کرتا ہے آپ کے پاس آنے کا آپ کے نہ ماننے سے رشتے ختم تو نہیں ہو

۔ جائیں گے انہوں نے ایک چھوٹی سی دلیل دی تھی

میرے سامنے یہ ساری باتیں مت کیا کرو جہانگیر اور مجھے تم سے کچھ ضروری بات

کرنی ہے اکیلے میں اسے بھیجو یہاں سے وہ اس کی طرف دیکھنے سے بھی گریز کر

رہی تھی جیسے وہ ایک ناپاک وجود ہو جسے دیکھنے سے ان کی آنکھیں ناپاک ہو جائیں

گی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ان کے اسی انداز سے مہر ش ہرٹ ہوتی تھی۔وہ یتیموں مسکینوں کے بچوں کو

پڑھاتی ان کے کھانے پینے کا خیال رکھتی تھی لیکن اپنے ہی بیٹے کی ایک غلطی کو

۔ انہوں نے گناہ تصور کر لیا تھا

مہر ش غصے سے سر پٹختی کمرے سے باہر نکل گئی وہ خود بھی اس ماحول کا حصہ نہیں

رہنا چاہتی تھی

OOOOOO

exponovels

For more visit (exponovels.com)

۔ باہر کسی کو بھی مخاطب کیے بغیر وہ لان کی طرف چہل قدمی کرنے لگی

پتا نہیں بڑھیا نے بابا سے کیا بات کرنی ہو گی۔۔۔۔وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی آگے پیچھے گھوم رہی تھی جب کہ سارا دھیان کمرے میں موجود ان دو لوگوں کی باتوں پر ۔ تھا

وہ جانتی تھی ان دونوں کے درمیان اسی کی ذات کو لے کر بات ہو رہی ہو گی۔ایک بار پھر سے اس کی دادی اس کی ذات کو اچھال رہی ہو گی اور اس کا باپ اسے جائز ۔ ثابت کرنے کی کوشش میں لگا ہو گا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

خیر یہ کوئی نئی بات نہیں تھی اسے ان سب چیزوں کی عادت ہو چکی تھی اب تو اسے

۔ فرق بھی نہیں پڑتا تھا کہ وہ بڑھیا اس کے بارے میں کیا سوچتی ہے

وہ تو اس کا باپ تھا جو زبردستی اسے اپنے ساتھ گھسیٹ لاتا تھا ورنہ اسے تو اس عورت

سے بھی کوئی مطلب نہیں تھا اس کا باپ پتا نہیں کیا سوچ کر ہر بار اسے اپنے ساتھ

۔ گھسیٹ لاتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس نے بہت بار اپنے باپ کی سوچ کو پکڑنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ ہر بار ناکام

ہی رہی تھی

پتا نہیں بابا کتنی دیر میں اس بحث سے فارغ ہوں گے وہ بڑبڑاتی ہوئی سخت بوریت کا

۔ شکار تھی جب اچانک اس کی نظر لان میں موجود پودوں کی طرف گئی

یہاں ایک لڑکی تمام پودوں کو پائپ سے پانی لگا رہی تھی اور ساتھ ساتھ خود بھی

۔ پوری طرح سے بھیگ چکی تھی تقریباً ایک فٹ کے وقفے سے پائپ ٹوٹا ہوا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

پہلے اس نے خود کو بھیگنے سے بچانے کی کوشش کی لیکن جب اسے لگا کے اب ایسا ممکن نہیں ہے وہ بھی اپنی کنڈیشن کو انجوائے کرنے لگی اور خود ہی پانی میں بھیگنے لگی۔

اسے یہ سب کچھ کرتے بہت مزا آرہا تھا جبکہ کچھ فاصلے پر کھڑی مہرش بہت غور سے اسے دیکھ رہی تھی

وہ پائیپ سے پانی آگے پیچھے اچھالتی بالکل بچوں کی طرح گول گول گھوم رہی تھی ۔شاید اسے اندازہ نہیں تھا کہ اسے یہ بچوں جیسی حرکتیں کرتے کوئی دیکھ رہا تھا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

وہ پریہ تھی اس کی کلاس فیلو۔اور اس دن اس نے اسے ہی دامیش کے ساتھ گاڑی

میں دیکھا تھا یہ یہاں۔۔۔۔مہرش نے بس ایک نظر اسے دیکھا تھا اسے یہاں دیکھ

۔ کر اسے حیرانگی تو ہوئی تھی

exponovels

لیکن اس حیرانگی کو اس نے زیادہ سر پر سوار نہیں ہونے دیا تھا

کیا تھی پریہ ناصر۔۔۔؟ایک عام سی لڑکی جو سکالرشپ حاصل کر کے اس کی

یونیورسٹی میں اس کی کلاس فیلو تھی اسے اپنی دادی کے گھر پر وہ ایک ملازمہ کے طور

For more visit (exponovels.com)

پرہی تودیکھ سکتی تھی۔یہ کوئی اتنی بڑی بات نہ تھی جسے لے کروہ کسی گہری سوچ میں اترتی

لیکن پھر بھی اسے حیرانگی ہورہی تھی اپنے کمرے کی کھڑکی پر کھڑے دامیش شاہ کو دیکھ کر جس کاساراد ھیان اس وقت صرف اور صرف پریہ پر تھا

اور جس چیز نے اسے جھٹکادیا تھاوہ تھی دامیش کے چہرے پروہ مسکراہٹ اس کی نرم آنکھیں وہ شخص جو چہرے پر ہمیشہ سختی اور آنکھوں میں بے پناہ سرد تاثر لے کر گھومتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس وقت پریا کو دیکھتا ہوا ایک الگ ہی انسان لگ رہا تھا

آج تک اس نے دامیش کو صرف تب ہی مسکراتے دیکھا تھا جب وہ اس پر طنز کرتا تھا یا پھر اس کا مذاق اڑاتا تھا یہ مسکراہٹ بہت الگ تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ دل سے مسکرا رہا ہو

For more visit (exponovels.com)

لیکن اس کی مسکراہٹ مہرش کو بہت بری لگ رہی تھی۔اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اس سے اس مسکراہٹ کو چھین لے۔اس کی خوشیاں نوچ لے اور وہ ایسا ہی کرنے والی تھی

اور ایسا کرنے میں اس کی مدد یہ لڑکی پریہ ہی کرنے والی تھی۔جو اس وقت اس کی سوچوں سے انجان اپنی ہی مستی میں مگن تھی

اس نے مسکرا کر ایک نظر دامیش کے کمرے کی کھڑکی کی جانب دیکھا جہاں وہ پورے دھیان سے صرف اور صرف اسی پر اپنی نگاہیں مرکوز کیے ہوئے تھا اسے

For more visit (exponovels.com)

کوئی مطلب نہیں تھا کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے اس کا سارا دھیان صرف اس لڑکی پر

تھا ۔

مسکراؤ دامیش شاہ مسکراؤ جتنا مسکرانا ہے مسکرالو کیوں کہ اب تمہاری زندگی میں

مسکراہٹ صرف چند دن کی مہمان ہے وہ اپنی سوچ سوچتے اپنے باپ کو وہاں سے

نکلتے دیکھ اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئی ۔

For more visit (exponovels.com)

اس کی سوچ کس طرف جارہی تھی اسے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا اسے بس یہ پتا تھا

کہ اسے دامیش سے بدلہ لینا ہے اپنی بے عزتی کا اپنی توہین کا جس کے لیے وہ اب

کچھ بھی کرسکتی تھی چاہے اسے دامیش شاہ کی زندگی سے کھیلنا ہی کیوں نہ پڑ جائے

exponovels

○○○○○

وہ چائے کا کپ لئے اتفاقیہ کھڑکی پر آکر کھڑا ہوا اس کا موڈ خراب تھا صبح ہی صبح

جہانگیر شاہ کو مہرش کے ساتھ اپنے گھر پر دیکھ کر اس کا موڈ خراب ہو گیا تھا مہرش کو

اس نے کافی دنوں کے بعد دیکھا تھا اس پارٹی کے بعد یہ ان کی پہلی ملاقات تھی

For more visit (exponovels.com)

جس میں دونوں نے ایک دوسرے کو بھرپور طریقے سے اگنور کیا تھا۔ لیکن دونوں ہی جانتے تھے کہ ایک دوسرے کو اگنور کرنے کے باوجود بھی وہ ایک دوسرے کو اگنور نہیں کر سکتے ایک احساس ہے جو ان دونوں کو باندھ کر رکھتا ہے اور وہ احساس نفرت کا احساس تھا

exponovels

مہرش نے ابھی تک اس کے خلاف کوئی بھی کام نہیں کیا تھا مطلب اس نے اپنی سہیلی کی بے عزتی کا بدلہ لینے کے لیے کچھ نہیں کیا تھا ویسے اس کی سہیلی پچھلے ایک

For more visit (exponovels.com)

ماہ سے پیرس میں تھی یہ بات وہ جانتا تھا لیکن اسے نہیں پتہ تھا کہ وہ بھی اس کے ساتھ وہی پر ہے

اسے حیرت تھی کہ اب تک اس کی طرف سے کوئی بھی حملہ نہیں ہوا تھا نہ کوئی طنز نہ ہی خود کو بہتر ثابت کرنے کی کوشش یقیناوہ کوئی بہت بڑی پلاننگ کر رہی تھی

اس بار وہ اس کے لئے بہت بڑا کچھ سوچ رہی تھی اسے یقین تھا وہ کھڑکی کے سامنے آکر کھڑا ہوا تو بے ساختہ ہی اس کا دھیان لان میں پانی لگاتی پریہ کی جانب گیا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

وہ عجیب بچوں جیسی حرکتیں کررہی تھی کبھی پانی کو خود پر گراتی تو کبھی کھلکھلا کر

ہنستے ہوئے گول گول گھومتی۔

پہلے اس طرح کی حرکتیں اسے بے حد عجیب لگی تھی لیکن اس کا دھیان جیسے اس

کے ساتھ بندھ گیا تھا وہ اپنی نگاہیں اس منظر سے ہٹا نہیں پا رہا تھا

اس کے لبوں پر کب مسکراہٹ آئی وہ خود بھی نہیں جانتا تھا چائے ٹھنڈی ہو چکی

تھی اور اس کا سارا دھیان سامنے موجود پریہ پر تھا اس کی بچوں جیسی حرکتیں اس

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کے لبوں پر مسکراہٹ لے آئی تھی اسے لگا جیسے دنیا میں اس سے خوبصورت منظر

۔ اس نے کبھی دیکھا ہی نہیں ہے

نجانے کیا تھا اس کی نظریں جیسے وہاں قید ہو گئی تھی پر یہ کا بھیگا حسین وجود اسے اپنی

طرف کھینچ رہا تھا اس نے آج تک کسی کے لئے یہ فیلنگ محسوس نہیں کی تھی وہ

۔ پوری طرح اس کے حصار میں قید تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کا دل چاہا وہ اسے خود میں قید کر لے اس کے بھیگے وجود کو اپنے ہاتھوں سے چھو

کر محسوس کرے اس نے آج تک کسی لڑکی کے لیے ایسا محسوس نہیں کیا تھا اس کا

دل اس کی قربت کے لیے مچلنے لگا تھا

وہ اس کے حصار سے نکل نہیں پا رہا تھا کہ اچانک اس کے ہاتھ سے کپ چھوٹ کر

۔ زمین پر جا گرا وہ جیسے ہوش کی دنیا میں واپس آیا

وہ بوکھلا کر زمین کو دیکھتا ایک بار پھر سے باہر کی جانب دیکھنے لگا۔اس کے لبوں پر

۔مسکراہٹ بکھر گئی پر یہ اب تک اپنے کام میں مصروف تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ ایک بار پھر سے اسے دیکھنے لگا اسے ہوش نہیں تھا کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے یا کسی کی نظروں میں اس کی مسکراہٹ چبھ رہی ہے وہ تو بس اسے دیکھ رہا تھا جو اس کی آنکھوں میں ایک الگ دنیا بسا چکی تھی۔

exponovels

وہ آہستہ سے کھڑکی سے ہٹتا نیچے کی جانب جانے لگا سامنے ملازم اپنے کام میں مصروف تھا

For more visit (exponovels.com)

جہانگیر شاہ چلے گئے۔۔۔۔! اس نے نام سے مخاطب کرتے ہوئے ملازم سے پوچھا

تو اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

جی سر وہ جا چکے ہیں آپ کے لئے چائے بنا دوں اس نے پوچھا

نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے جب طلب ہو گی تب کہوں گا۔ تم اپنا کام کرو وہ آگے

کی طرف بڑھتے ہوئے بولا تو ملازم ایک بار پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا

۔ جبکہ وہ باہر کی جانب آ گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس جگہ پر آ گیا تھا جہاں پر یہ اب تک اپنی مستی میں

مصروف تھی اسے اپنے پیچھے کسی کا سایہ محسوس ہوا تو اس نے اچانک پلٹ کر اس کی

جانب دیکھا ۔

وہ اسے دیکھتے ہی شرمندہ ہو گئی تھی اپنی مستی میں وہ یہ تک بھول گئی تھی کہ اس

کے سارے کپڑے بھیگ چکے ہیں اور وہ اس وقت گھر میں تنہا ہرگز نہیں ہے

اس طرف گھر کے نوکر کم ہی آتے تھے لیکن مالک تو کبھی بھی آ سکتے تھے اس نے

اپنا دوپٹہ خود پر پھیلا یا ۔

For more visit (exponovels.com)

ہوش کہاں ہے تمہارا لڑکی کی یہ گھر نوکروں سے بھرا پڑا ہے تمہاری سوچ سے زیادہ نوکر یہاں کام کرتے ہیں اگر اس طرف کوئی نکل آتا ہے یا تمہیں اس حالت میں دیکھ لیتا ہے تو کیا کبھی دوبارہ اس سے نظریں ملا پاؤ گی۔

ہر وقت خود پر اتنی بڑی چادر ڈال کے رکھتی ہو اور اس وقت اس چھوٹے سے دوپٹے میں یہ بیوقوفانہ حرکتیں کرتی کیا ثابت کرنا چاہتی ہو تم کہ تم کوئی چھوٹی نادان بچی ہو۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے گھورتے ہوئے اسے اس کی غلطی بتا رہا تھا

سر میرا کوئی قصور نہیں ہے وہ دراصل ان پودوں کو پانی لگانے آئی تھی لیکن پائپ ٹوٹا ہوا تھا میں ساری بھیگ گئی پھر میں نے سوچا کہ پانی لگا کر ہی اندر جاؤں گی ورنہ دھوپ آ گئی تو یہ پودے مرجھا جائیں گے

اس طرف زیادہ نوکر نہیں آتے مجھے یہی لگا تھا کہ اس طرف کوئی نہیں آئے گا۔اور آج تو اتوار ہے حویلی کے اندر صرف رضوان بھائی اور اکبر بھائی ہیں لیکن پھر بھی یہ

For more visit (exponovels.com)

میری غلطی ہے مجھے خود خیال رکھنا چاہیے تھا مجھے احساس ہی نہیں ہوا کہ آپ بھی آ

سکتے ہیں

ایم سوری سر میں آئندہ ایسی غلطی نہیں کروں گی وہ نظر جھکائے آدھی دوسری

۔ طرف مڑی ہوئی تھی

میرے آنے سے کیا فرق پڑتا ہے۔ تمہیں ہر روپ میں دیکھنا تو اب سے میرا حق

ہے۔ وہ بے حد کم آواز میں بولا جیسے پریہ نے سننے کی کوشش تو کی تھی لیکن سن

۔ نہیں پائی کیونکہ وہ اس سے کافی زیادہ فاصلے پر کھڑی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ٹھیک ہے جاؤ جا کر چینج کرو سردی ہو رہی ہے اس طرح سے پانی میں بھیگا مت کرو

بیمار پڑ جاؤ گی اور میں تمہاری بیماری برداشت نہیں کر سکتا۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا

کیا مطلب۔۔۔۔۔پریہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اسی انداز میں ایک طرف

۔سے رخ پھیر کر کھڑی اس سے پوچھنے لگی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مطلب کی اگر تم بیمار ہو گئی تو میری دادی کا کیا ہو گا میں دادی کی صحت پر کسی قسم کا رسک نہیں لے سکتا اور تمہیں بھی تھوڑا ہوش کرنا چاہیے تمہارے والد کو تمہاری ضرورت ہے

تمہاری لاپرواہی سے ان کی صحت پر بھی برا اثر پڑ سکتا ہے۔وہ اس کنڈیشن میں تو ہر گز نہیں ہیں کہ وہ تمہاری بیماری میں تمہارا خیال رکھ پائیں تو بہتر ہے کہ تم خود اپنا خیال رکھو کچھ عرصے کے لیے۔۔وہ بات ادھوری چھوڑ گیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کچھ عرصے کے لیے۔۔۔۔وہ پھر سے الجھی لیکن اس بار اس نے آگے سے کچھ بھی

۔ پوچھا نہیں تھا بلکہ اپنی انیکسی کی جانب قدم بڑھانے لگ گئی

ہاں ڈارلنگ کچھ عرصہ کے لیے کیونکہ کچھ عرصے کے بعد تم دامیش شاہ کی پناہوں

میں ہو گی اور میں ہر طرح سے تمہارا خیال رکھوں گا تیار ہو جاؤ کیوں کہ مجھ جیسے

۔ انسان کے ساتھ ہماری زندگی تھوڑی مشکل تو ہو ہی جائے گی

اس نے مسکراتے ہوئے اسے جاتے ہوئے دیکھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ کر چکا تھا اسے خود بھی یقین نہیں آرہا تھا۔ اپنے دل کی

۔ بدلتی کیفیت پر وہ خود بھی حیران تھا لیکن مطمئن تھا

اسے اپنی چوائس پر فخر تھا

اسے اپنے فیصلے پر کسی قسم کا کوئی افسوس نہیں تھا بلکہ پریا جیسی لڑکی کو اپنے جیون

ساتھی کے روپ میں دیکھ کر وہ کافی خوش اور مطمئن تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

پریامیں کوئی برائی نہیں تھی وہ ایک باپردہ اور خوش اخلاق لڑکی تھی۔ہاں یہ سچ ہے کہ اس نے اپنے لئے کبھی اس طرح کی لڑکی کا تصور نہیں کیا تھا بلکہ اس نے تو اپنے لئے کسی لڑکی کا تصور کی ہی نہیں تھا ۔

پہلے تو اسے خود پر حیرت ہو رہی تھی کہ وہ ایک لڑکی سے یوں اچانک پیار کر بیٹھا ہے اور دوسری بات یہ کہ وہ لڑکی اس کے بارے میں کچھ اچھے خیالات بھی نہیں رکھتی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ پریا کی نادر خیالات سے واقف تھا وہ جانتا تھا وہ اس کے بارے میں کیا سوچتی ہے

اور اس کے بارے میں کیا کیا بولتی ہے

اسے یہ بھی پتہ تھا کہ ان ساری چیزوں میں دادی بھی اس کا خوب ساتھ دیتی ہیں اور

مزہ لیتی ہیں گھر کے نوکر بھی اس کے سامنے بے شک گھبراتے ہیں ڈرتے ہیں لیکن

اس کے پیچھے پریا کے ساتھ مل کر پریا کی باتوں سے خوب مزے لیتے ہیں

وہ خود ہی سوچ سوچ کر پریشان ہو رہا تھا کہ پریا ایک ایسی لڑکی جو اس کے بارے میں

دن رات پتا نہیں کیا کیا فضولیات بولتی رہتی ہے اسے اس لڑکی سے محبت ہو گئی ہے

For more visit (exponovels.com)

حقیقت تو یہ تھی کہ اس کے خلاف بولنے والا کوئی بھی شخص اپنے ایک ایک لفظ کا

حساب دیتا تھا لیکن یہاں اس کا دل بری طرح اس کے ساتھ بے ایمانی کر چکا تھا

۔ پریا سے اس کے لفظوں کا حساب کیا مانگتا جبکہ اس کا دل اس کے سامنے ہار گیا تھا

ہاں کبھی نہ ہارنے والا شخص ایک چھوٹی سی لڑکی کے سامنے اپنا دل ہار بیٹھا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ پریا کو لے کر تو بالکل بھی کنفیوز نہیں تھا اسے محبت ہی ہوئی تھی اور اسے پتہ تھا

کہ وہ محبت کا ہی شکار ہوا ہے

ہاں کبھی صفت نازک سے دور بھاگنے والا نفرت کرنے والا شخص آج ایک معمولی

۔ سی لڑکی کے عشق میں گرفتار ہو چکا تھا

وہ اپنی محبت کو خاموشی سے کرنے والا ہر گز نہیں تھا اسے اپنی محبت کا انجام چاہیے

تھا اسے پریا اپنی باہوں میں چاہیے تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ محبت کر کے بھول جانے والوں میں سے نہیں بلکہ اپنی محبت کو نبھانے والوں میں سے تھا

اور اس محبت کو نبھانے کے لیے پری کو حاصل کرنا ضروری تھا اور پریا کو حاصل کرنے کے لئے سب سے ضروری تھا اس کے باپ سے اسے مانگنا

لیکن دامیش شاہ کو تو کچھ بھی مانگنے کی عادت نہیں تھی وہ تو اپنی چیزوں کو حاصل کر لیتا تھا اور جہاں حاصل نہیں کر پاتا تھا اسے چھین لیتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن وہ چیزوں اور انسان کا فرق سمجھ سکتا تھا پری اور کسی عام چیز نے اتنا ہی فرق تھا

جتنا زمین اور آسمان میں اسے اپنی پری کے لیے جھکنا تھا

اسے اپنے لئے اس کے بابا سے اسے مانگنا تھا۔اور اس نے فیصلہ کر لیا تھا وہ آج ہی

اسے مانگ لے گا

وہ اپنی محبت کے لیے تڑپے گا ہر گز نہیں جو اسے چاہئے وہ اسے ہر قیمت پر چاہیے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ جانتا تھا پریا اس وقت چھٹی کے باوجود بھی دادی کا خیال رکھنے کے لیے دادی کے پاس آئی ہوئی ہے کیونکہ ناصر صاحب اپنا خیال خود رکھ سکتے تھے

اتنی بڑی بیماری کا شکار ہونے کے باوجود بھی وہ اپنی بیٹی پر اتنا بوجھ ہر گز نہیں ڈالتے تھے ۔

آہستہ آہستہ سیڑھیاں اترتا بنا کسی کو مخاطب کیے گھر سے باہر نکل گیا دادی اتوار کے دن اسے ایسے عام سے گھریلو خلیے میں گھر سے باہر نکلتے دیکھ بالکل بھی حیران نہیں ہوئی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ جانتی تھی ان کا پوتا ایسی حالت میں کبھی بھی گھر سے باہر نہیں جائے گا یقیناً وہ باہر لان میں ٹہلنے گیا تھا

لیکن جھٹکا تو انہیں تب لگا یا ملازم نے دوڑتے ہوئے آکر بتایا کہ دامش باہر نہیں بلکہ انیکسی کی جانب گیا ہے

یا اللہ یہ لڑکا وہاں کیوں گیا ہے کہیں پریا کے والد کو کچھ الٹا سیدھا نہ کہہ دے۔ دادی نے پریشانی سے سوچا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیاپریا کو یہ بات بتانی ہے دادی ملازم نے پریشانی سے پوچھا

نہیں وہ پہلے ہی بہت پریشان ہے یہ بات بتا کر اسے مزید پریشان مت کرنا۔دادی کی

ایک نظر دروازے کے باہر جبکہ دوسری نظر کیچن کی جانب تھی جہاں پریاان کے

لئے سوپ بنارہی تھی ۔

اللہ رحم کرے پتانہیں اب اس لڑکے پر کون سا بھوت سوار ہو گیا ہے

For more visit (exponovels.com)

دادی صاحب کا موڈ کافی اچھا تھا مجھے نہیں لگتا کہ وہ کچھ بھی ایسا ویسا کریں گے نوکر نے ان کی پریشانی دور کرنے کی کوشش کی

اللہ کرے ایسا ہی ہو دادی نے دل سے دعا مانگی

ooooo

For more visit (exponovels.com)

وہ یہاں آتو گیا تھا لیکن اب اس نے یہاں کرنا کیا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا سامنے

ایک بزرگ بیٹھے تھے جو کب سے اسے حیرت انگیز نظروں سے دیکھ رہے تھے

شاید وہ بھی اس سے یہاں آنے کی وجہ جاننا چاہتے تھے

لیکن یہ جان کر کے وہ دامیش شاہ ہے وہ بھی خاموشی سے بیٹھے اسے دیکھنے لگے

اب تک ان کی بیٹی دامیش کے بارے میں انہیں ایسی ایسی باتیں بتا چکی تھی کہ

چائے پانی کا خیال ان کے دماغ میں آیا ہی نہیں وہ تو بس اس مغرور شخص کو دیکھ

رہے تھے جو نہ جانے کون سی بات کرنا چاہ رہا تھا لیکن ابھی تک خاموش تھا

For more visit (exponovels.com)

میرا نام دامیش شاہ ہے۔ میں وہاں رہتا ہوں سامنے آپ کو حویلی نظر آ رہی ہے نا

وہاں وہ اتنا نروس کیوں تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا وہ تو نارملی ان سے بات کرنے آیا

تھا پر یا اور اپنی شادی کے لیے

جی میں جانتا ہوں آپ سامنے والے گھر میں رہتے ہیں اور یہ گھر بھی آپ ہی کا ہے

اور پر یہ مجھے بتاتی رہتی ہے آپ کے بارے میں ناصر صاحب نے کافی دیر کے بعد

جواب دیا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

پر یہ آپ کو بتاتی رہتی ہو گی

میرے بارے میں اپنے نادرہ خیالات کا اظہار کرتی رہی ہو گی کہ میں بہت

۔۔۔۔۔۔۔

جی اس نے بتایا تھا مجھے کہ آپ نے ہمارے لیے اتنا سوچا ہمیں اس گھر میں رہنے

کے لئے جگہ دی آپ کی دادی بھی بہت اچھی خاتون ہیں۔بہت خوشی ہوئی ان سے

مل کر آپ سے مل کر بھی مجھے بے حد خوشی ہو رہی ہے

For more visit (exponovels.com)

ناصر صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔تو وہ بدلے میں مسکرا بھی نہ سکا کیونکہ وہ جانتا تھا جن اچھی باتوں کا ذکر وہ کر رہے ہیں وہ یقیناوہی ساری باتیں ہوں گی جو وہ سارے نوکروں کے سامنے کرتی ہے

آپ کو یہاں کوئی مسئلہ تو نہیں ہے میرا مطلب ہے کوئی پرابلم آپ کو کچھ چاہیے ہو تو ہم آپ کے لئے کر سکتے ہیں وہ کافی دیر کے بعد صوفے پر پیچھے کی جانب ٹیک لگاتا اپنی ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ہوئے بولا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کے ایک ایک انداز سے اس کا ایٹیٹیوٹ نظر آتا تھا ناصر صاحب کو تو کم از کم ایسا ہی لگا

نہیں بیٹا ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے آپ لوگوں نے پہلے ہی ہمارے لئے بہت کچھ کیا ہے۔ آپ کی دادی بھی ہمارا بہت خیال رکھتی ہیں اور گھر کے ملازم بھی آتے جاتے رہتے ہیں بہت اچھا لگتا ہے

exponovels

یہاں آکر اپنا ماحول ملا ہے اللہ کا شکر ہے کسی چیز کی کمی نہیں ہے اگر کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو آپ لوگوں سے کہیں گے ناصر صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا

For more visit (exponovels.com)

گریٹ ضرور چلیں ٹھیک ہے اب میں چلتا ہوں وہ اگلے ہی لمحے صوفے سے اٹھ

کھڑا ہوا ناصر صاحب نے اسے رکنے کے لئے ہر گز نہیں کہا تھا اس کے بارے میں

جتنا وہ جانتے تھے انہیں پتہ تھا اس شخص کا موڈ کبھی بھی بدل سکتا ہے

پریہ کے گھر سے نکلتے ہی اس نے خود پر لعنت بھیجی تھی اتنی سی بات وہ نہیں کر پایا

کہ میں آپ کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہوں

For more visit (exponovels.com)

اتنا مشکل تو نہیں تھا اتنی بڑی سے بڑی ڈیل کو منٹوں میں کر لیتا تھا اور یہاں صرف شادی کے بارے میں بات نہیں کر سکا

اسے خود پر حیرت ہو رہی تھی

مجھے پہلے پری سے ہی اس بارے میں بات کرنی چاہیے اگر وہ ہاں کہہ دے تو اس کے بعد یہ بات اس کے بابا تک لے کر جانی چاہیے میرا ابھی دماغ خراب ہے۔ جو پہلے ان سے بات کرنے آگیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اگر لڑکی خود راضی ہو گئی تو اس کے بابا منع کیوں کریں گے اور ویسے بھی مجھ میں

کون سا کوئی کمی ہے جو وہ مجھے انکار کریں

نہ تو پر یہ مجھے انکار کر سکتی ہے اور نہ ہی اس کے بابا میں کس چیز سے پریشان ہوں وہ

نفی میں سر ہلاتا اپنے گھر کی جانب قدم بڑھا چکا تھا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

کہاں تھے تم بیٹا فیصل کہہ رہا تھا کہ تم پریا کی اینکسی میں گئے تھے تمہارا وہاں کیا

کام۔۔۔؟وہاں کیوں گئے تھے تم وہ واپس آیا تو دادی باہر بیٹھی ہوئی تھی جبکہ پریا

کچن میں ان کے لئے سوپ بنا رہی تھی

کچھ نہس دادی کام تو کچھ نہیں تھا آج چھٹی پر تھا تو ایسے ہی سوچ جا کر دیکھ لیتا ہوں

۔ سودیکھ لیا وہ انہیں کوئی پر اطمینان جواب نہ دے سکا

کیونکہ وہ انہیں نہیں بتا سکتا تھا کہ وہ وہاں کیوں گیا ہے اور ابھی تک تو اس نے پریہ

کے والد کو بھی کچھ نہیں بتایا تھا

For more visit (exponovels.com)

بیٹا تم نے پری کے والد سے کوئی ایسی بات تو نہیں کی نا دیکھو وہ پہلے ہی بیمار ہیں دادی کو اپنے ہی اندیشہ لاحق ہونے لگے تھے شاید وہ اپنے پوتے کو ضرورت سے زیادہ ہی جاننے لگی تھی

کمال ہے دادی میں کوئی ان سے ایسی ویسی بات کرنے نہیں گیا تھا میں صرف دو تین منٹ ان کے پاس بیٹھا کیوں کہ اچھا نہیں لگتا اچانک جانا اور پھر واپس آجانا ان سے پوچھا اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو وہ ہمیں کہہ سکتے ہیں اور واپس آگیا وہ بے حد نارمل انداز میں بات کر رہا تھا دادی کو حیرت ہوئی

For more visit (exponovels.com)

کیا تم نے سچ میں ان سے یہی کہا دادی کو یقین نہ آیا

میں اور کیا کہہ سکتا ہوں ان کو دادی۔آپ میرے بارے میں کیا سوچتی ہی بتائیں

مجھے لگتا ہے آپ کو کیا کہا ہو گا میں نے ان سے ان کے حیران ہونے پر وہ انہی سے

سوال کرنے لگا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نہیں کچھ نہیں مجھے بس یہ تھا کہ تم کچھ الٹا سیدھا نہ کہہ دو اس لیے پوچھ رہی تھی

لیکن اللہ کا شکر ہے کہ تم نے ان سے کچھ نہیں کہا دیکھو بیٹا وہ بیمار ہیں۔اس وقت ان

کی حالت بہت خراب ہے

exponovels

کوئی بھی چھوٹی سے چھوٹی بات ان کی تکلیف کی وجہ بن سکتی ہے اسی لیے میں کہہ

رہی تھی کہ تم ان سے کچھ بھی ایسا مت کہہ دینا جو ان کی تکلیف کی وجہ بنے دادی

نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

For more visit (exponovels.com)

دادی میں ان سے ایسا ویسا کچھ بھی کیوں کہوں گا جو ان کی تکلیف کی وجہ بنے گا میں تو

۔ بس ایسے ہی اس طرف نکل گیا تھا سو ان سے ہائے ہیلو کر لی

لیکن آپ فکر نہ کریں میں آئندہ ایسا کچھ نہیں کروں گا بلکہ میں اپنے کمرے سے

باہر ہی نہیں نکلوں گا پتہ نہیں آپ کو کون کون سے اندیشے لاحق ہو جاتے ہیں وہ

نفی میں سر ہلاتا سیڑھیاں چڑھنے لگا

بیٹا مجھے تو کوئی اندیشہ لاحق نہیں ہوتے تمہاری حرکتیں ہی ایسی ہیں کہ تمہاری دادی

سوائے تمہارے لیے دعائیں مانگنے کے اور کچھ نہیں کر پاتی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

دادی نے بر برڑاتے ہوئے کچن سے نکلتی پریا کی جانب دیکھا اس لڑکی کو دیکھتے ہی ان

کے دل میں بہت ساری خواہشات پیدا ہوتی تھی اس لڑکی کو اپنے پوتے کی دلہن

بنتے دیکھنا ان کی پہلے دن کی خواہش تھی

۔ جو ان کے پوتے کے موڈ کی وجہ سے شاید کبھی بھی پوری نہ ہوتی

ہاں لیکن پھر بھی اللہ کی رضا کون جانتا ہے وہ جب چاہے جو چاہے کر سکتا ممکن تھا

۔ ان کی یہ خواہش اللہ کے دربار میں ایک قبول دعا بن چکی ہو

For more visit (exponovels.com)

OOOO

وہ زیادہ دیر گھر میں نہیں رہ سکتا تھا آخر کار اپنی ہر مصیبت کی طرح اپنے اس مسئلہ میں بھی اسے اپنا دوست داؤد ہی یاد آیا تھا

اور اس وقت وہ داود کے ہسپتال میں بیٹھا اسے اپنی ساری باتیں بتا چکا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

پہلے تو داؤد بس اسے سنتا رہا شاید وہ بھی شاک کی کیفیت میں تھا لیکن اب اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے وہ بس اسے گھورے جا رہا تھا

تم مجھے ایسے گھور کیوں رہے ہو محبت ہی ہوئی ہے مجھے

نہیں سیدھی طرح سے بتاؤ میں تمہاری کیا مدد کر سکتا ہوں مجھے کنفیوز مت کرو داود پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا

For more visit (exponovels.com)

بے وقوف آدمی مدد کرو میری میں اس کے باپ سے بات کرنے گیا تھا لیکن میں

کچھ کہہ نہیں پایا وہاں جا کر مجھے لگتا ہے کہ مجھے پہلے اسے پرپوز کرنا چاہیے پھر بات

آگے بڑھنی چاہیے اس نے خود ہی فیصلہ کرتے ہوئے کہا

ہاں یہ آئیڈیا اور بھی زیادہ اچھا ہے تم پہلے لڑکی کو پرپوز کرو اگر وہ مانتی ہے پھر بات

آگے لے کر جاؤ ہو سکتا ہے اس لڑکی کا افیر چل رہا ہو اور وہ کسی اور سے محبت کرتی

ہو یا انگیجڈ ہو سکتا ہے وہ شادی شدہ ہو تمہیں اس کے بارے میں ابھی سے اتنا

۔آگے تک کا نہیں سوچنا چاہیے

For more visit (exponovels.com)

بکواس بند کرو نہ تو پریا کا کوئی بوائے فرینڈ ہے اور نہ ہی اس کی منگنی ہوئی ہے اور اس کا کوئی شوہر ہو ہی نہیں سکتا اس نے غصے سے داؤد کو گھورتے ہوئے کہا

کیا کہا تم نے پھر سے کہنا وہ پریہ کیسے وہ اپنی سیٹ سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا

یہی کہ اس کا کوئی بوائے فرینڈ منگیتر یا شوہر نہیں ہے اس کے حیران ہونے پر وہ پھر سے بولا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نہیں نہیں یہ نہیں پوچھ رہا میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ تم نے نام کیا لیا ابھی کیا تم نے

ابھی ابھی پریا کا نام لیا پریا ناصر کا وہ اپنی حیرانگی پر قابو کرتے ہوئے پھر سے پوچھنے لگا

میں نے اسی کا نام لیا ہے جو میرے گھر میں دادی کی ملازم بن کر کام کر رہی ہے اسی

کے بارے میں بات کر رہا ہوں میں اس کی حیرانگی دور کرتے ہوئے دامیش نے

کلیئر بات کی

مطلب کے تمہیں اس لڑکی سے پیار ہو گیا مطلب وہ عام سی سیدھی سادی سی لڑکی

جو سب کی نظروں میں آنے کی کوشش کرتی ہے اسی لیے مدد بھی کرتی ہے لوگوں

For more visit (exponovels.com)

کی کچھ ایسا ہی کہا تھا نہ تم نے اس کے بارے میں وہ اس کی پرانی باتیں اسے یاد

کروانے لگا جو اس نے داود کے سامنے کی تھی

جن باتوں کی اب کوئی تک نہیں بنتی تم ان کو بیچ میں کیوں گھسیٹ رہے ہو سیدھی

سی بات ہے میں پریا سے محبت کرنے لگا ہوں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں اور تم

پرانی باتوں کو پتا نہیں کون کون سے طریقے سے بیچ میں لا رہے ہو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میری ہیلپ کرو میں اسے پرپوز کرنا چاہتا ہوں تمہاری فضولیات سننے کے لیے میں

یہاں ہرگز نہیں آیا اگر تم میری مدد نہیں کر سکتے تو صاف جواب دو یہ طعنہ بازی

۔ عورتوں والے کام بعد میں کر لینا

وہ اسے غصے سے گھورتے ہوئے بولا

ہو گیا تمہارا اب ہم اپنی بات کی طرف واپس آئیں اسے بے تکے ہنستے دیکھ کر وہ غصے

سے بولا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مطلب کے تمہیں سچ میں محبت ہو گئی ہے تم سچ مچ میں اس سے شادی کرنا چاہتے ہو

۔ وہ لڑکی جو تمہیں پہلی نظر میں زہر سے بھی زیادہ کڑوی لگی تھی

وہ اب بھی ہنسے جا رہا تھا

exponovels

پتہ ہے مجھے میری مدد خود ہی کرنی چاہیے وہ سیٹ سے اٹھتے ہوئے اسے غصے سے

گھورتے ہوئے بولا تو اس کے ساتھ ہی داؤد کھڑا ہو کر اسے پھر سے بیٹھنے کا اشارہ

کرنے لگا

For more visit (exponovels.com)

اچھاسوری اب میں کچھ نہیں کہوں گا بیٹھ جاؤ میں یقیناً تمہاری مدد کرنے کی کوشش

کروں گا بیٹھو بیٹھو ہم اس بارے میں بات کرتے ہیں تم اسے پرپوز کرنا چاہتے ہو

رائٹ

ٹھیک ہے تو بتاؤ تم اسے کس انداز میں پرپوز کرنا چاہتے ہوں میری مانو تو اپنے دل کی

سنو باقی کسی چیز کی سننے کی ضرورت نہیں ہے تم اس سے محبت کرتے ہو اس سے

شادی کرنا چاہتے ہو تو اس سے اپنے دل کی بات کہہ دو

For more visit (exponovels.com)

اور جہاں تک رشتے یا کسی سے مانگنے کی بات ہے تو وہ کرنے کے لئے دادی ہیں نہ

۔ اس نے ایک مخلص دوست کی طرح اسے مشورہ دیا تھا جو یقینا برا تو ہر گز نہیں تھا

مطلب کے تو یہی کہہ رہا ہے کہ مجھے اسے سیدھا سیدھا طریقے سے پرپوز کر دینا

چاہیے اگر میں اسے آج ہی پرپوز کر دو تو ٹھیک رہے گا وہ ضرورت سے زیادہ جلدی

کا سوچ رہا تھا

ویسے جلدی کا کام شیطان کا ہوتا ہے لیکن اگر تم آج ہی پرپوز کرنا چاہتے ہو تو اس

میں کچھ برا ہی نہیں محبت کو جتنی جلدی قبول کر لیا جائے اتنا ہی بہتر ہے اور اپنے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دل کی بات دوسرے دل تک پہنچادینی چاہیے۔داؤد نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے

کہا

ٹھیک ہے میں آج اس سے کہہ دوں گا مجھے لمبے چکروں میں نہیں پڑنا پرپوز کروں گا

اور پھر ڈائریکٹ شادی ویسے بھی اگلے مہینے میں اپنی برتھڈے کی گرینڈ پارٹی دینے

والا ہو اس کے ساتھ ہی سرپرائزدا میش شاہ کی شادی اس سال کا سب سے بڑا

دھماکہ ہو گا وہ مسکراتے ہوئے سیٹ سے اٹھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جھٹکا تو داؤد کو بھی لگا تھا لیکن اس نے زیادہ اظہار نہ کیا ہاں یہ بات اس کے لیے بھی

کافی زیادہ حیران کن تھی کہ اس کا وہ دوست جو عورت کے نام سے بھی ڈرتا تھا آج

کسی لڑکی کے عشق میں گرفتار ہو کر اس سے مشورہ مانگ رہا تھا

لیکن بھلا کوئی اللہ کی بنائی ہوئی سب سے خوبصورت مخلوق سے نفرت کر سکتا ہے

آج نہیں تو کل تو یہ ہونا ہی تھا اور وہ اپنے دوست کے اس قدم پر نہ صرف بے حد

خوش تھا بلکہ ہر قدم پر اس کے ساتھ تھا

oooo

For more visit (exponovels.com)

تو کیا مجھے اسے پرپوز کرنا چاہیے داؤد کے آفس سے آنے کے بعد وہ اس وقت کھلی چھت پر موجود تھا سامنے دیکھ رہا تھا تھوڑی دیر پہلے وہ اپنے بابا کے ساتھ باہر تھی

ہاں تو پرپوز کیے بنا تو بات آگے نہیں بڑھے گی پرپوز تو کرنا پڑے گا تبھی تو شادی کروں گا ۔

For more visit (exponovels.com)

ہاں مجھے دیر نہیں کرنی چاہیے آج ہی پرپوز کر دینا چاہیے وہ اپنی جیب سے موبائل

نکالتے ہوئے خود سے باتیں کر رہا تھا لیکن کافی دیر سرچ کرنے کے باوجود بھی اسے

اپنے موبائل میں پریا کا نمبر نہیں ملا تھا

ہاں وہ اس کا نمبر اپنے موبائل میں کیوں سیف کرتا ہے وہ کون سا اس کے لئے

خاص تھی وہ تو اسے صرف دادی کی ایک ملازمہ سمجھتا تھا وہ کہاں جانتا تھا کہ یہ لڑکی

اس طرح اچانک اس کے دل میں اتر کر تہلکہ مچا دے گی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہاں لیکن اب تو تہلکا مچ چکا تھا اس کے دل کی دنیا ہل چکی تھی اب تو نمبر بھی پاس

رکھنا تھا۔ نمبر کہاں سے ملے گا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا باہر گاڑیوں کے

پاس کھڑے رضوان کو بس اس نے ایک نظر دیکھ کر اوپر آنے کا اشارہ کیا اور اس کا

اشارہ ملتے ہی وہ دوڑتے ہوئے اوپر کی جانب آیا

جی صاحب جی آپ نے بلایا رضوان بھاگتے ہوئے اس کے سامنے کھڑا سوال کرنے

لگا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہاں مجھے کل ایک ضروری کام کے لیے جانا ہے تو دادی کے چیک اپ کے لیے پریا

ان کو اپنے ساتھ لے کر جائے گی تو تم ایسا کروں مجھے پریا کا نمبر دے دو

اگر کوئی مسئلہ ہوا تو میں اس سے پوچھ لوں گا وہ اپنا موبائل نکالتے ہوئے کہنے لگا

صاحب کوئی مسئلہ نہیں ہوگا اگر کوئی مسئلہ ہوا تو آپ کے پاس میرا نمبر ہے نہ آپ

مجھے فون کر دیجئے گا میں نے فورا مسئلے کا حل نکالا تھا اس نے اسے گھور کر دیکھا

For more visit (exponovels.com)

بکواس بند کرو جتنا کہا ہے اتنا کرو خون کو دیکھ ہی تمہاری جان جانے لگتی ہے اور تم

مسئلہ کا حل نکالو گے نمبر دو مجھے اس لڑکی کا وہ بے حد غصے سے بولا تو رضوان نے

لمحے کی دیر نہ کرتے ہوئے اپنا موبائل نکال کر پریا کا نمبر اس کے موبائل میں نوٹ

کروایا تھا

اس نے ایک نظر اپنے موبائل پر مسکرا کر دیکھا پریا کا نمبر اس کے موبائل میں سیو

ہو چکا تھا جب کہ رضوان حیرت کی تصویر بن اس کے چہرے پر آئی اس مسکراہٹ

کو دیکھ رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

کیا بھوت بن کر مجھے گھور رہے ہو جاؤ کام ہو گیا وہ غصے سے اسے کہا تو وہ اگلے ہی لمحے

بوتل کا جن بن کر وہاں سے غائب ہو چکا تھا

OOOOOO

نمبر تو اس کو مل چکا تھا اب صرف اسے اس سے بات کرنی تھی لیکن وہ اسے کہے گا

کیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کہنا کیا ہے صرف آئی لو یو ہی تو بولنا ہے اور شادی کیلیئے پرپوز کرنا ہے یہ اتنا بھی

مشکل نہیں ہے وہ اس کا نمبر ڈائل کرتا موبائل کان سے لگانے لگا

دوسری طرف سے اگلے ہی لمحے فون اٹھالیا گیا تھا

ہیلو السلام علیکم کون ہیں آپ۔۔۔؟ دوسری طرف سے پریا نے فون اٹھایا تھا پہلے تو

اسے غصہ آیا اگر کوئی انجان تھا تو فون اٹھانے کی ضرورت ہی کیا تھی لیکن وہ کوئی

۔ انجان نہیں تھا وہ تو اس کی ساری زندگی کو سائبان بننے والا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یقیناً اگر وہ فون نہ اٹھاتی تب بھی اسے بہت غصہ آتا

میں بات کر رہا ہوں۔۔اس نے بڑے رعب سے کہا

سوری میں کسی میں کو نہیں جانتی۔۔دوسری طرف سے فوراً جواب آیا تھا اور ساتھ

ہی فون بند بھی ہو گیا

اسے شدید غصہ آیا تھا لیکن اپنے غصے کو قابو کرتے ہوئے اس نے پھر سے نمبر ڈائل

کیا تھا کوئی بات نہیں اتنا غرور تو ہونا ہی چاہیے دامیش شاہ ہونے والی بیوی میں

For more visit (exponovels.com)

اس نے اس کی غلطی کو معاف کرتے ہوئے دوبارہ نمبر ڈائل کیا

کیا مسئلہ ہے بھائی صاحب آپ کو کیوں مجھے مسلسل تنگ کیے جا رہے ہیں میں کہہ چکی ہوں میں آپ کو نہیں جانتی اور نہ ہی آپ سے بات کرنے میں دلچسپی ہے اگر آپ نے مجھے فون کیا تو میں آپ کو بلاک کر دوں گی اس نے سختی سے دھمکی دی تھی لیکن اس کے منہ سے بھائی صاحب سن کر اسے جھٹکا لگا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں تمہارا کوئی بھائی نہیں ہوں لڑکی سمجھی دامیش شاہ بات کر رہا ہوں میں وہ بے حد

غصے سے بولا جبکہ دوسری طرف اس کا نام سن کر پری کو جھٹکا لگا تھا

جو اپنے نرم و ملائم بستر میں گھس کر ابھی خواب خرگوش کے مزے لوٹنے کے

بارے میں سوچ رہی تھی بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی

اس نے ایک بار پھر سے کان سے موبائل ہٹا کر نمبر کو دیکھنے کی کوشش کی لیکن یہ

نمبر اس کے موبائل میں سیو نہیں تھا یقیناً اسی کا ہو گا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

جی سر بولیں آپ نے مجھے فون کیوں کیا وہ پریشان تھی

مجھے تم سے بے حد ضروری بات کرنی ہے اس وقت کیا کر رہی ہو تم وہ اپنے مغرور انداز میں بولا

exponovels

محبت اپنی جگہ لیکن وہ اسے اپنے سر پر تو نہیں اٹھا سکتا تھا

سر رات کے ساڑھے گیارہ بجے کوئی کیا کر رہا ہو گا۔۔وہ یہ نہیں کہہ سکی کہ اس وقت آپ جیسے لوگ چھت پر سیڈ پارٹی کرتے ہیں عام انسان تو سوتا ہے

For more visit (exponovels.com)

مجھے نہیں پتہ کہ رات کے ساڑھے گیارہ بجے لوگ کیا کرتے ہیں تم بتاؤ تم کیا کر رہی ہو کیا تم سو رہی تھی وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا

جی سر میں سو رہی تھی۔اس نے بیزاری سے جواب دیا کیا آدھی رات کو اس نے یہ پوچھنے کے لیے فون کیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تم بعد میں سو جاناایسا کرو کہ میں چھت پے تمہارا انتظار کر رہا ہوں جلدی سے آجاؤ

مجھے تم سے دادی کے بارے میں بہت اہم بات کرنی ہے وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ

اپنے دل کا حال سنانا چاہتا ہے

سر دادی سو چکی ہیں میں نے انہیں میڈیسن دے دی تھی آپ بالکل بے فکر ہو کر

سو جائیں صبح میں انہیں اپنے ساتھ ہی ہسپتال لے کر جا رہی ہوں آپ کو پریشان

ہونے کی ضرورت نہیں میں ان کا بہت خیال رکھوں گی اس نے اسے بے فکر کرنا

چاہا وہ صبح دادی کے چیک اپ کے بارے میں ہی اس سے بات کرنے والا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تمہیں میں نے جتنا کہا ہے تم اتنا کرو میں تم سے کہہ رہا ہوں کہ مجھے تم سے بات کرنی ہے اوپر چھت پر آؤ تو کیا تمہیں میری بات سمجھ میں نہیں آرہی وہ سختی سے بولا ۔

سر بہت وقت ہو چکا ہے ہم صبح بات کریں گے اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا دادی کی غیر موجودگی میں آدھی رات کو کسی غیر شخص سے ملنے ہر گز نہیں جا سکتی تھی اگر دادی ہوتی تو بات کچھ اور تھی لیکن اس طرح اس آدمی سے ملنے جانا اسے بہت عجیب لگا اسی لئے اس لئے معذرت کرنا ہی بہتر سمجھا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں صبح نہیں ابھی تم سے ملنا چاہتا ہوں اسی وقت تم سے بات کرنا چاہتا ہوں کہ تم ہی میری بات سمجھ میں نہیں آرہی اب اسے غصہ آنے لگا تھا

سر میں نے کہا نہ ہم صبح بات کریں گے اس نے نرم لہجہ رکھتے ہوئے اسے سمجھانا چاہا

میں چھت پر تمہارا انتظار کر رہا ہوں اور تم اوپر آرہی ہو سمجھو میری بات کو فون بند کرتے ہوئے غصے سے بولا تھا پریا نے بے حد خیرانگی سے اپنے موبائل کو گھورا

For more visit (exponovels.com)

انتظار کر رہا ہوں کرتے رہو انتظار میری بلا سے مجھے کیا تکلیف ہے موبائل سائڈ ٹیبل پر رکھتی خود بستر میں گھس گئی تھی اتنی سردی میں اسے کوئی شوق نہیں تھا اوپر چھت کی ہوائیں کھانے کا

اگر دامیش شاہ پاگل ہے تم مطلب یہ نہیں کہ ساری دنیا اس کے ساتھ پاگل ہو جائے وہ بر بڑاتے ہوئے نیند کی خوبصورت وادیوں میں اترنے لگی تھی

OOOOOO

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ کتنی دیر سے اس کا انتظار کر رہا تھا اس نے اپنے موبائل پر دیکھا 10 منٹ ہو چکے

تھے اسے کال کیے ہوئے اور وہ کہیں سے بھی آتی ہوئی نظر نہیں آ رہی تھی

دس منٹ بیس منٹ اور تیس منٹ کے بعد ایک گھنٹے میں بھی بدل چکے تھے لیکن

پریا کا کہیں کوئی اتا پتا نہیں تھا

یہ لڑکی آ کیوں نہیں رہی اس نے پھر سے فون کرنے کے لیے اپنا موبائل نکالا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہوسکتا ہے آنے والی وہ مجھے بار بار فون نہیں کرنا چاہیے کہ بیکار میں سر چڑھ جائے

گی وہ اپنا موبائل واپس جیب میں ڈالتے ہوئے۔ایک بار پھر سے اس کی راہ دیکھنے لگا

۔

لیکن اسے نہیں آنا تھا اور وہ نہیں آئی وہ دو گھنٹے سے اس کا انتظار کر رہا تھا۔یہ وقت

کتنا آگے جانے والا تھا اسے بالکل اندازہ نہیں تھا لیکن یہ وقت پریا کے لئے کل کی

صبح کیسی کرنے والا تھا یہ وہ جانتا تھا

وہ صبح کی اذانوں سے پہلے آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا نیچے کی جانب آیا تھا

For more visit (exponovels.com)

دروازہ کھولتے ہوئے اس نے باہر کی طرف قدم رکھا سوائے گیٹ پر واچ مین کے

۔ علاوہ اور کوئی بھی موجود نہیں تھا ابھی تک گھر کے ملازم بھی نہیں آئے تھے

انیکسی لاک نہیں تھی وہ آہستہ سے دروازہ کھولتا اندر کی جانب قدم رکھنے لگا سامنے

ہی دو کمرے تھے ایک کمرے میں پریا کے والد رہتے تھے وہ اس بارے میں جانتا تھا

جبکہ دوسرے کمرے میں پریا رہتی تھیں اس نے اپنے قدم اس کمرے کی جانب

بڑھے

For more visit (exponovels.com)

بے حد نرمی سے اس نے کمرے کا دروازہ کھولا بنا آواز پیدا کیے اس نے بیڈ کی جانب

قدم بڑھائے تو وہ اس کی نیندیں حرام کئے بے حد پر سکون نیند سو رہی تھی

یہ تم نے اچھا نہیں کیا پریا۔ تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی وہ اس کے خوبصورت

چہرے کو اپنی نظروں کے حصار میں لیے اس وقت کتنے غصے میں تھا وہ صرف وہی

جانتا تھا دسمبر کی ساری رات بنا کسی گرم لباس کے وہ صرف اس کی راہ تکتا رہا

اور یہاں یہ کتنے مزے سے اپنی نیندوں کے مزے لوٹ رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نیند کا بھی حساب چکانہ ہو گا اپنے غصے پر قابو کرتا وہ جیسے آیا تھا اسی طرح بنا آواز پیدا کیے باہر نکل گیا

تمہیں لگتا ہے میں تمہیں اس غلطی کے لیے معاف کروں گا تو ایسا کبھی نہیں ہو گا

تمہیں اس کا حساب آج چکانا ہو گا اپنے ماتھے پر بے حساب شکنیں لیے وہ اپنے کمرے میں جا بند ہوا تھا

OOOOOO

For more visit (exponovels.com)

اس نے ڈرتے ڈرتے آہستہ سے اندر قدم رکھا تھا وہ رات کو اس کے بلانے پر نہیں

گئی تھی

اس بد دماغ شخص کی فضول باتیں سننے کا وقت بھی اس کے پاس ہر گز نہیں تھا اس

کا کام تھا دادی کا خیال رکھنا جو بہت اچھے طریقے سے رکھ رہی تھی

باقی دادی کے پوتے کی بے فضول قسم کی خواہشات پوری کرنے میں وہ کوئی

انٹرسٹ نہیں رکھتی تھی وہ آہستہ آہستہ اندر قدم رکھتی سیدھا دادی کے کمرے میں

جانے کا ارادہ رکھتی تھی جب اچانک ہی وہ سامنے سے آتا نظر آیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ تیزی سے قدم اٹھاتا اسی کی جانب آرہا تھا اس نے اسے نظر انداز کرتے ہوئے

دادی کے کمرے کی جانب قدم بڑھائے تھے لیکن وہ اس تک پہنچ چکا تھا بلکہ اچانک

۔ اس سے بازو سے کھینچتا ہوا ایک طرف لے آیا

سر آپ کیا کر رہے ہیں اس کے اچانک کھینچنے پر وہ اس کے ساتھ تیزی سے قدم

اٹھاتی اسی جانب آگئی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیا سمجھا ہوا ہے تم نے مجھے ساری رات وہاں اوپر میں تمہارا انتظار کرتا رہا اور تم نہیں آئی۔اس کی کیا سزا مل سکتی ہے تمہیں وہ غصے سے اس سے سوال کر رہا تھا

میرا کام دادی کا خیال رکھنا ہے اگر آپ ان کی موجودگی میں مجھے بلاتے تو میں ضرور آتی لیکن میں آدھی رات کو آپ سے اکیلے چھت پر ملنے کیوں آوں۔

اگر آپ کو مجھ سے دادی کے بارے میں کوئی بھی بات کرنی ہو تو دادی کی موجودگی میں کریں آدھی رات کو چھت آ کر میں آپ کے ساتھ اپنا نام ہرگز نہیں لگا سکتی شاید آپ بڑے لوگوں کی نظروں میں یہ بات بالکل بھی اہمیت نہیں رکھتی ہو گی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن ہم غریبوں کے پاس عزت کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا تو پلیز کوئی بھی ڈیمانڈ

کرنے سے پہلے اپنی نہ سہی میری عزت کا خیال کریں

وہ صاف الفاظ میں کہتی اسے پیچھے کرتے ہوئے دادی کے کمرے کی جانب بڑھ گئی

تھی ۔

جہاں اس کے انداز پر دامیش کو بے حد غصہ آیا تھا وہی اس کے الفاظ نے اس کی غصے

کو جھاگ کی طرح بٹھا دیا تھا ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

شاید وہ سہی کہہ رہی تھی اگر کل رات وہ اس سے ملنے آتی اور یہ چیز کسی نوکر کی نظر

۔ میں آتی تو اب تک صبح کی ہیڈ لائن بھی بن سکتی تھی

شاید وہ محبت میں اندھا ہونے لگا تھا۔وہ ہیڈ لائن تو بنانا چاہتا تھا لیکن کسی افیئر کی نہیں

۔بلکہ اپنی شادی کی خبر کی

وہ پریا کا نام ہر گز خراب نہیں ہونے دے سکتا تھا وہ اس کے لیے کتنی اہم تھی یہ

صرف وہی جانتا تھا اور جتنی وہ اس کیلئے اہم تھی اس سے کہیں زیادہ اس کی عزت

اس کے لیے معنی رکھتی تھی

For more visit (exponovels.com)

۔ اگر وہ اپنی محبت کو عزت ہی نہ دے سکا تو بلا محبت کا کیا فائدہ

oooo

دامیش آفس جا چکا تھا جب کہ اسے یاد تھا کہ اسے دادی کے ساتھ ایک بہت اہم چیک اپ کے لیے ہسپتال جانا تھا آج دادی کا چیک اپ بہت ضروری تھا

راضون بھی جاتے جاتے یہ بات اسے یاد بھی دلا گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

دادی کے معاملے میں وہ خود بھی کسی قسم کی لاپرواہی کرنے کے حق میں نہیں تھی

دادی کو تیار کر کے وہ ڈرائیور کو آنے کا کہہ چکی تھی جبکہ ایک ملازم کو بابا کا خیال

رکھنے کے لیے بھی کہہ دیا

بابا کا کیا ہی خیال رکھنا تھا بس صرف دو یا تین بار جا کر بابا کو دیکھنا کہ کسی چیز کی

ضرورت تو نہیں

For more visit (exponovels.com)

اوراس گھر کے نوکر اس کے لئے اتنا تو کر ہی سکتے تھے۔گھر کے تمام ملازمین کی

۔ بہت عزت کرتے تھے اور اسے بہت زیادہ اہمیت بھی دیتے تھے

جب سے وہ انیکسی میں آ کر رہنے لگی تھی تب سے اکثر اس کے گھر میں آتے جاتے

تھے ناصر صاحب بہت اچھی نیچر کے مالک تھے اور وہ خود بھی ناصر صاحب سے کافی

گل مل گئے تھے

exponovels

○○○○○

For more visit (exponovels.com)

ہیلو میم آپ نے کہا تھا کہ اگر کوئی خبر ہو تو آپ کو دوں سوچا میں آپ کو بتا دوں کہ آج پریا میڈم دادی کے ساتھ ہسپتال گئی ہوئی ہیں

جبکہ دامیش صاحب اپنے آفس میں ہیں اس وقت پری میڈم کے والد گھر پر بالکل اکیلے ہیں۔ وہ اسے تفصیل سے بتا رہا تھا جب کہ اس کی بات سننے کے بعد فون کے دوسری طرف موجود مہرش کے لبوں پر مسکراہٹ آ گئی تھی

۔ ویری گڈ تمہارے کام کی قیمت مل جائے گی اس نے فون رکھتے ہوئے کہا

For more visit (exponovels.com)

وہ کیا سوچ رہی تھی کیا کرنے والی تھی کسی کے علم میں نہیں تھا اس نے پہلی بار اپنے

پلین کے بارے میں لیلیٰ کو بھی کچھ نہیں بتایا تھا

لیلی اس کی وجہ سے کافی بے عزتی کروا چکی تھی وہ اب مزید اپنی سہیلی کو کسی

مصیبت میں نہیں ڈالنا چاہتی تھی اس نے سوچ لیا تھا اب جو بھی کرے گی وہ اکیلے

ہی کرے گی اس کی زندگی کا مقصد تھا دامیش کو نیچا دکھانا اس کا غرور توڑنا

جس کے لیے وہ کسی بھی حد تک جا سکتی تھی وہ اپنا پہلا قدم اٹھا چکی تھی اب اس قدم

میں اسے کیا فائدہ ہونے والا تھا اور کیا نقصان اسے بالکل اندازہ نہیں تھا بس دامیش

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کا غرور توڑنا اسے نیچا دکھانا اسے پوری دنیا کے سامنے بے عزت کرنا اس کی زندگی کا

مقصد بن چکا تھا

وہ چاہتی تھی کہ دامیش روئے تڑپے وہ اسے ہارا ہوا دیکھنا چاہتی تھی جس کے لیے وہ

ایک مکمل پلاننگ کر چکی تھی اب بس اس پر عمل کرنا تھا

دامیش شاہ آج سے تمہاری بربادی شروع ہونے جا رہی ہے میں تم سے وعدہ کرتی

ہوں میں تمہیں برباد کر دوں گی تم مرو گے تڑپو گے تمہارا غرور ٹوٹے گا اور میں تم

پر قہقہے لگا کر ہنسوں گئی

For more visit (exponovels.com)

تیار ہو جاؤ اپنی بربادی کے لئے وہ تیزی سے اپنی گاڑی کی چابی اٹھاتی گھر سے باہر

نکل چکی تھی جہانگیر صاحب ابھی ابھی گھر کے اندر داخل ہوئے تھے اور اسے اتنی

جلد بازی میں باہر جاتے دیکھ ان کو کچھ گڑبڑ محسوس ہوئی تھی

○○○○○

وہ آہستہ سے گھر کے اندر داخل ہوئی سب کی نظروں سے چھپ چھپا کر وہ سیدھے

انیکسی کی جانب ھی آئی تھی

For more visit (exponovels.com)

میڈم میں نے آپ کا کام کر دیا ہے سر کو جوس میں میں نے بے ہوش کی گولیاں ڈال کر دے دی ہے وہ اس وقت صوفے پر بے ہوش پڑے ہیں آپ اپنا کام آسانی سے کر سکتی ہیں

نوکر نے اسے جیسے ہی اندر داخل ہوتے دیکھا اس کے پاس آ کر کہنے لگا

کسی کو شک تو نہیں ہوا نا اس بارے میں اگر کسی کو شک ہوا تو اس سے پہلے میں تمہارا کام تمام کروا دوں گی یاد رکھنا وہ غصے سے بولی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

میڈم آپ بالکل فکر ہو جائیں کسی کو کوئی شک نہیں ہوا آپ اپنا کام کریں اور جلدی

سے یہاں سے جائیں نوکر نے اسے ہوشیار کیا

سر بے ہوش پڑے ہیں ان کی مدد کرنی ہے انہیں ہسپتال لے کر جانا ہے اگر میں

یوں اچانک چلی گئی تو ان کی مدد کیسے ہو گی وہ شاطرانہ انداز مسکراتی ہوئی ناصر

صاحب کی جانب قدم بڑھانے لگی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اومیری مدد کروانہیں اٹھاکر میری گاڑی میں ڈالواسے اپنے پیچھے آنے کااشارہ

کرتے ہوئے بولی ملازم نے اس کے حکم کے مطابق اوراس کی بات مانی تھی

oooooo

ارے انہیں تو بے ہوشی کی گولیاں دی گئی ہیں۔ کیاآپ نہیں جانتی کہ یہ ایک کینسر

پیشنٹ ہیں ان کی حالت خراب ہوسکتی ہے انہیں کچھ بھی ہوسکتا ہے ڈاکٹر چیک

اپ کرتے ہوئے کہنے لگا جب مہرش نے اپنے بیگ سے نوٹوں کی ایک موٹی گڈی

نکال کراس کے سامنے کی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہ پیشنٹ بہت بری کنڈیشن میں ہے بہت زیادہ بری کنڈیشن میں اس کا علاج ہونا

بے حد ضروری ہے علاج کے لیے زیادہ سے زیادہ رقم لگے گی

اور اگر رقم وقت پر نہ جمع کروائی گئی تو یہ آدمی مر بھی سکتا ہے سمجھ رہے ہو تم میری

بات کو وہ اسے پیسوں کی گڈی دکھاتے ہوئے کہنے لگی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آپ سمجھ نہیں پا رہی ہیں ان کا علاج بہت بہترین طریقے سے ہو رہا ہے ان کی کنڈیشن بہت بہتر ہے یہ ریکور کر رہے ہیں ڈاکٹر نے ایک نظر پیسوں کی جانب دیکھتے ہوئے میں مہرش کو سمجھایا کہ وہ غلط بول رہی ہے

exponovels

تم جانتے ہو یہ ریکور کر رہے ہیں میں جانتی ہوں یہ ریکور کر رہے ہیں لیکن ان کی بیٹی تو نہیں جانتی نہ تم ان کی بیٹی کو کہوں گے کہ ان کو علاج کی ضرورت ہے پچاس لاکھ روپے جلد سے جلد جمع کروانے ہیں ان کے علاج کے لیے

For more visit (exponovels.com)

اور اگر پیسے جمع نہ ہو سکے تو مشکل ہو جائے گا بلکہ ان کا بچانا ناممکن ہو جائے گا کم سے

کم وقت دو سمجھ رہے ہو تم میری بات کو وہ ڈاکٹر کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی تو ڈاکٹر اس

کی بات کو سمجھ کر ہاں میں سر ہلانے لگا

یہ پیسے پکڑو اور کام ہونے پر اور بھی دوں گی۔ لیکن یاد رکھنا ان کی طبیعت بہت زیادہ

خراب ہے بچنے کی کوئی چانس نہیں ہیں ان کی بیٹی کو تم پر بالکل شک نہیں ہونا

چاہیے اور نہ ہی وہ انہیں کسی اور ہسپتال میں لے کر جائے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے پوری بات سمجھاتے ہوئے بولی او کے نوٹوں کی گڈی تھامتے ہوئے مسکرا کر

ہاں میں سر ہلا گیا

تم جلدی سے فون کرو اس لڑکی کو اور کہو کہ اس کے بابا کی طبیعت بہت زیادہ

۔خراب ہونے کی وجہ سے میں انہیں اپنے ساتھ ہسپتال لے کر آئی ہوں

میرا نام مت لینا بس کہہ دینا کہ میڈم لے کر آئی ہیں۔اور وہ جلد سے جلد ہسپتال

میں پہنچے وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو نوکرنے فوراً اس کے حکم کے مطابق پریا کو فون

کر دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

OOOOOO

پریہ بی بی جی آپ کہاں ہے جلدی سٹی ہاسپٹل میں پہنچیں صاحب جی بے ہوش ہو گئے تھے میں انہیں ہسپتال لے کر آیا ہوں وہ تو شکر ہے کہ میڈم نے میری مدد کی آپ جلدی سے ہسپتال پہنچیں صاحب کی طبیعت بالکل ٹھیک نہیں ہے نوکر نے اسے فون کرتے ہوئے بوکھلائے ہوئے انداز میں کہا

پریہ بے حد پریشان ہو چکی تھی

For more visit (exponovels.com)

۔ باباچانک بے ہوش کیسے ہو سکتے ہیں

کیاہوا پر یہ سب کچھ ٹھیک تو ہے نہ بیٹا تم بہت پریشان لگ رہی ہو دادی اس سے

پوچھنے لگی

پاپا کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی ہے اکبر بھائی انہیں ہسپتال لے کر گئے ہیں

مجھے ابھی ہسپتال جاناہو گا اس نے دادی کو بتایا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

وہ تو شکر ہے کہ اکبر گھر پر ہی تھا بیٹا تم گاڑی لے جاؤ میں دوسرے ڈرائیور کو فون کر کے بلالوں گی دادی نے اسے حوصلہ دیتے ہوئے کہا۔اور رضوان کو اسے اپنے ساتھ لے جانے کا اشارہ کیا ۔

وہ رضوان کے ساتھ اکبر کے بتائے ہوئے ہسپتال میں جا رہی تھی سٹی ہاسپٹل ان کے گھر سے زیادہ دور نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ دادی کو اس ہسپتال میں لے کر جاتا تھا کیونکہ دوواد کے علاوہ اسے کسی پر یقین نہیں کر سکتا تھا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

وہ اسپتال پہنچی تو اکبر اسے دور سے ہی اشارہ کر چکا تھا

اس کے ساتھ ایک اسٹائلش سی لڑکی کھڑی ہوئی تھی جسے پہچانے میں اس نے زیادہ

دیر نہیں لگائی تھی وہ اس کی کلاس فیلو مہر ش تھی

پریا بی بی آپ کے ابو کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی وہ تو شکر ہے مہر بی بی جی

وہاں پہنچ گئی وہ دادی سے ملنے کے لیے آئی ہوئی تھی ان کو جب میں نے یہ بتایا کہ

آپ کے پاپا کی طبیعت خراب ہو گئی ہے یہ فوراً مجھے اپنے ساتھ ہسپتال لے آئی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

شکر ہے کہ یہ وہاں موجود تھی ورنہ پتہ نہیں آج کیا ہو جاتا ملازم بے حد پریشانی سے

۔ بتا رہا تھا اس نے شکر گزار نظروں سے مہرش کی جانب دیکھا تھا

میرے خیال میں میں تمہیں جانتی ہوں تم میری کلاس میں پڑھتی ہو مہرش سوچتے

ہوئے بولی تو پریا نے فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا

جی میں یونیورسٹی میں آپ کی کلاس فیلو آپ کا بے حد شکریہ آج آپ نے مجھ پر

بہت بڑا احسان کیا ہے میرے بابا کو ہسپتال پہنچا کر آپ نہیں جانتی آپ نے میرے

For more visit (exponovels.com)

لئے کیا کیا ہے میں آپ کا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولو گی وہ اس کے ہاتھ تھامتے

ہوئے عاجزی سے بولی

کوئی بات نہیں یہ میرا فرض تھا اگر ان کی جگہ کوئی اور بھی ہوتا تو میں مدد ضرور کرتی

میں اپنی دادی سے ملنے گئی تھی ان کی طبیعت خراب رہتی ہے وہاں اس نے شور مچایا

ہوا تھا میں نے دیکھا تمہارے بابا کی طبیعت بہت زیادہ خراب تھی تو میں فوراً ہی

انہیں قریبی ہسپتال لے آئی۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

شاید تم میری دادی کی دیکھ بھال کرتی ہو تمہارے بارے میں بابا نے مجھے بتایا بھی

تھا

وہ ایک نظر ملازم کو دیکھتے ہوئے اسے بتانے لگی

جی میں اُن کا خیال رکھتی ہوں لیکن مجھے نہیں پتا تھا کہ بابا کنڈیشن اتنی خراب ہو

جائے گی ورنہ میں دادی کے ساتھ نہیں جاتی لیکن اللہ نے آپ کو میرے لئے

فرشتہ بنا کر بھیجا ہے میں آپ کی بہت شکر گزار ہوں آپ کا بہت بہت شکریہ آپ

For more visit (exponovels.com)

نہیں جانتی کہ آپ نے مجھ پر کتنا بڑا احسان کیا ہے وہ سچ میں اس کی بے حد شکر گزار

تھی

تم مجھے شرمندہ کر رہی ہو میں نے تم پر کوئی احسان نہیں کیا

خیر تم جاوا اپنے بابا کے پاس مہر نے اس کا دھیان ڈاکٹر کی جانب دلایا تو وہ فوراً ہاں

میں سر ہلاتی ڈاکٹر کے کیبن کی جانب چلی گئی تھی

اور باقی کا کام ڈاکٹر نے کرنا تھا اور ڈاکٹر نے بھی وہی کہنا تھا جو وہ کہہ چکی تھی

For more visit (exponovels.com)

OOOOOO

آئیں مس بیٹھیں آپ کے لئے ایک بہت ہی بری خبر ہے آپ کے بابا کی ہیلتھ

کنڈیشن بہت زیادہ خراب ہو چکی ہے انہیں ابھی علاج کی ضرورت ہے

آپ کو اپنے والد کے علاج کے لیے ابھی سے ہی کوشش جاری کر دینی چاہیے ان

کے علاج میں تقریباً ستر لاکھ روپے کا خرچہ ہو گا ۔

For more visit (exponovels.com)

آپ یہ اماؤنٹ دس دن کے اندر ہی جمع کروائیں تاکہ آپ کے بابا کی جان بچائی جا

سکے ان کی طبیعت اس حد تک خراب ہے کہ ان کا علاج نہ کروایا تو ان کی جان بھی

جاسکتی ہے ڈاکٹر نے اسے تفصیل سے بتایا

وہ بے حد پریشان ہو چکی تھی ستر لاکھ روپے اتنی چھوٹی اماؤنٹ تو ہر گز نہیں تھی کہ

وہ فوری طور پر ان پیسوں کا انتظام کر پاتی

ڈاکٹر میں اتنی جلدی پیسے کیسے کروں گی یہ میرے لیے بہت زیادہ ہیں اور میرے

بابا کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے پلیز کیا آپ مجھے کچھ وقت دے سکتے ہیں۔ پریشانی

For more visit (exponovels.com)

سے اس کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے تھے اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا

کرے

آپ کے پاس دس دن کا وقت ہے آپ کو دس دن کے اندر اندر ہی ان پیسوں کا

انتظام کرنا ہو گا اور اگر آپ ایسا نہیں کر سکتی تو آپ کے لیے مشکلات میں مزید

اضافہ ہو گا ڈاکٹر نے اس سے آخری امید بھی چھین لی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ڈاکٹر میں اتنی جلدی اتنے سارے پیسوں کا انتظام کبھی نہیں کر سکوں گی میرے

لیے بہت زیادہ مشکل ہے اور دن بہت کم ہیں وہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے بولی

اسے یقین تھا کوئی نہ کوئی طریقہ ضرور نکل آئے گا شاید ڈاکٹر کے پاس کوئی امید ہو

دیکھیں مس میں آپ سے جھوٹ نہیں کہوں گا اگر آج مس مہرش انہیں وقت پر

ہسپتال نہ لاتی تو ان کی جان بھی جا سکتی تھی

آپ کو ان کا شکر گزار ہونا چاہیئے انہوں نے جانے سے پہلے ابھی آپ کی اماؤنٹ ادا

کر دی ورنہ اس وقت بھی شاید آپ کے پاس 30 ہزار روپے ہر گز نہیں ہوتے

For more visit (exponovels.com)

اپنے بابا کی زندگی بچانا چاہتی ہیں تو جلد سے جلد پیسوں کا انتظام کریں ورنہ ہم بھی کچھ نہیں کر سکیں گے

ooooo

بابا کے علاج کیلئے ستر لاکھ روپے کی ضرورت ہے میں اتنے پیسے کہاں سے لاؤں گی وہ بھی اتنی جلدی یہ تو ممکن ہی نہیں ہے

For more visit (exponovels.com)

کیا میں دادی سے اس بارے میں بات کروں۔۔۔اس نے پریشانی سے سوچا

نہیں یہ رقم بہت زیادہ ہے دادی رقم کہاں سے دیں گے اور ویسے بھی ان کا پوتا مجھے

ہر گز پسند نہیں کرتا

دادی کی شفقت اپنی جگہ لیکن میں ان سے اتنے سارے پیسے نہیں مانگ سکتی اور نہ

ہی اتنے سارے پیسے مجھے آسانی سے مل سکتے ہیں

اور اگر بابا کے علاج کے لئے پیسے نہ ہو سکے تو بابا کا علاج نہیں ہو گا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

میں کیا کروں کہاں سے لاؤں اتنے پیسے وہ بے حد پریشانی سے وہی بیٹھی سوچ جا رہی تھی جب اچانک مہرش اس کے پاس آگئی تھی

اگر میں تمہیں ستر لاکھ روپے دے دوں تو کیا تم اپنے باپ کا علاج کرواؤں گی۔وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کر رہی تھی اس کی آنکھوں کی حیرانگی کی اسے مزہ دے رہی تھی ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مطلب میں تمہیں روپے دوں گی ان ستر لاکھ سے تمہارے بابا کا علاج ہو جائے گا

اور اس کے بدلے میں تم میرا ایک کام کر دینا میرا کام ہو جائے گا اور تمہیں

تمہارے بابا کے علاج کے لیے پیسے مل جائیں گے اب یہ تمہارے ہاتھوں میں ہے

کہ تمہیں اپنے بابا کا علاج کروانا ہے یا نہیں

۔ چہرے پر مسکراہٹ لئے وہ اسے پتا نہیں کون سی راہ دکھا رہی تھی

exponovels

آپ مجھے 70 لاکھ روپے کیوں دے گی مجھے پیسے دینے سے آپ کو بلا کیا فائدہ ہو گا وہ

سوجی سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی اس کے سامنے کھڑی لڑکی

For more visit (exponovels.com)

آج اس کے لئے مسیحا ثابت ہوتی تھی اگر وہ اس کے باپ کو وقت پر ہسپتال نہ لاتی تو

۔ شاید اب تک اس کا باپ جان کی بازی ہار چکا ہوتا

بالکل ٹھیک سوچ رہی ہو تم ہر انسان اپنے فائدے کے لئے ہی دوسرے کے لئے

کچھ کرتا ہے میں بھی اپنے فائدے کے لیے ہی تمہاری مدد کرنا چاہتی ہوں

تمہارے بابا کا آپریشن ایک مہینے کے اندر ہونا ہے۔اگلے مہینے کی اٹھارہ تاریخ کو اگر

تمہارے بابا کو آپریشن نہ ہوا تو ان کی جان جا سکتی ہے۔مجھے یقین ہے کہ تم اپنے بابا

For more visit (exponovels.com)

کو بچانے کے لئے میرا کام ضرور کرو گی اور اس کام کے بدلے میں تمہارے بابا کی

۔ جان کی قیمت ادا کروں گی

لیکن میں تمہیں یہ بھی بتادوں کہ اس وقت بھی تمہارے بابا کو ٹریٹمنٹ کی

ضرورت ہے انہیں ایک مہینہ اسی ہسپتال میں رہنا ہو گا جس کی قیمت میں ادا کروں

گی اب آگے تمہاری مرضی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مجھے کیا کرنا ہو گا۔اس وقت اس کے پاس سوچنے سمجھنے کا وقت نہیں تھا اس کے

باپ کی جان خطرے میں تھی اور اس کے لیے اس کا واحد سہارا اس کے جینے کی وجہ

۔ سے زیادہ اس وقت اور کچھ بھی عزیز نہیں تھا

exponovels

دامیش شاہ سے محبت مہرش اسے دیکھتے ہوئے اس انداز میں بول کر مسکرائی کہ پریہ

اسے دیکھ کر رہ گئی

تمہیں دامیش شاہ سے محبت کرنی ہے اور اس محبت کی قیمت میں تمہیں ادا کروں گی

70 لاکھ کی صورت میں اور اس کے بعد بھی اگر تمہارے بابا کے علاج پر کسی بھی

For more visit (exponovels.com)

قسم کا کوئی خرچ ہوتا ہے تو پھر میں اٹھاؤں گی تمہیں اپنے پاس سے ایک پیسہ بھی نہیں لگانا پڑے گا اور نہ ہی کسی کے سامنے گر گڑا کر اپنے بابا کی جان کی بھیک مانگنی ہو گی۔

صرف ایک مہینہ تم دامیش سے جھوٹی محبت کا دعویٰ کرو اسے اپنی محبت کا یقین دلاؤ اس حد تک کہ وہ تمہیں دیوانوں کی طرح چاہنے لگے اور پھر اسے چھوڑ دو اور اپنے باپ کی جان بچالو۔ وہ بے حد سفاکی سے اپنی پلاننگ اسے بتا رہی تھی اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ سامنے کھڑی لڑکی دامیش شاہ کی بہن ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آپ کیا کہہ رہی ہیں میں ایسا ہر گز نہیں کر سکتی کسی کو دھوکا دینا میں ایسا سوچ بھی

نہیں سکتی اور آپ کو غلط فہمی ہو رہی ہے دامیش شاہ اور میرا ایسا کوئی تعلق نہیں ہے

جو آپ سمجھ رہی ہیں

میرا ان سے ایسا کوئی واسطہ نہیں ہے وہ بے حد غصے سے بولی تھی شاید وہ اسے اور

دامیش کو غلط نظریے سے لے رہی تھی

جانتی ہوں تمہارا اور اس کا ایسا کوئی تعلق نہیں ہے اور میں کچھ بھی ایسا ویسا نہیں

سمجھ رہی میں تم سے ایک سیدھی اور صاف بات کہہ رہی ہوں کہ مجھے ایک لڑکی

For more visit (exponovels.com)

چاہیے کہ دامیش شاہ کو محبت میں دھوکہ دے اور تم سے بہتر کوئی نہیں لگتی میں

جانتی ہوں تمہارے علاوہ میرا یہ کام اور کوئی نہیں کر سکے گا اور تمہیں میرا یہ کام

کرنا ہو گا ورنہ ستر لاکھ روپے نہ تو کوئی ترس کھا کر دیتا ہے اور نہ ہی بھیک میں

تمہیں یہ لگتا ہے کہ تمہیں دادی اتنی بڑی رقم دے دیں گی تو اس خوش فہمی میں

ہر گز مت رہنا دادی بے شک بہت محبت سے تم سے بات کرتی ہوں لیکن اتنی بڑی

رقم دینے کے حق میں وہ بھی کبھی نہیں ہوں گی لیکن میں تمہیں یہ رقم دے رہی

ہوں

For more visit (exponovels.com)

اور بدلے میں تم سے کچھ زیادہ بھی نہیں مانگ رہی صرف ایک مہینے کی بات ہے

ایک مہینے کے بعد تم اپنے راستے اور وہ اپنے راستے تم دونوں کا ایک دوسرے سے

کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہو گا

تم بس میرا یہ چھوٹا سا کام کرنا اور اس کے بدلے میں میں تمہیں ستر لاکھ روپے

دے رہی ہو 70 لاکھ کوئی چھوٹی سی رقم نہیں ہے یاد رکھنا یہی رقم تمہارے بابا کی

زندگی بچا سکتی ہے وہ اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے اس کے پاس ہی رک گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

جب تمہارا دل مطمئن ہو اس نمبر پر مجھے فون کر دینا میں ہمیشہ تمہاری مدد کرنے کے لئے تیار رہو گئی وہ مسکراتی ہوئی اپنا بیگ اٹھا کر وہاں سے چلی گئی

جب کہ وہ پریشانی سے کبھی اپنے پاس پڑے اس کارڈ کو دیکھ رہی تھی اور کبھی دور جاتی ہے اس لڑکی کو

جو اپنا مقصد اس پر واضح کر گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

اس کی زندگی ایسی ہو جائے گی اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کسی کو دھوکا دینا کسی

کے ساتھ محبت میں فریب کرنا یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا اور وہ

دامیش سے اس طرح کی بات کیسے کر سکتی تھی وہ آدمی عورت ذات کو اپنے پاس

بھٹکنے نہیں دیتا تھا اور وہ اسے محبت میں دھوکہ دینے کے لئے کہہ رہی تھی

ایسا کیسے ممکن تھا ایسا نہیں ہو سکتا تھا چاہے کتنی بھی کوشش کیوں نہ کر لیتی وہ کبھی

بھی اس کی محبت میں گرفتار نہیں ہو سکتا تھا اس کی تو کیا وہ دنیا کی کسی حسین سے

حسین لڑکی کی محبت میں گرفتار نہیں ہو سکتا تھا کہ اس کے پاس عورتوں کی کمی تھی

وہ جس کے ساتھ چاہتا اپنی زندگی خوبصورت بنا سکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

لیکن وہ ایسا تب کرتا جب اس کی زندگی میں کسی لڑکی کی کوئی جگہ ہوتی کوئی لڑکی اس کے لئے کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتی تھی اسے عورت ذات سے نفرت تھی وہ عورت سے دور بھاگتا تھا

تو بلا وہ اس سے محبت کیسے کرتا وہ کیسے اسے محبت میں دھوکہ دے سکتی تھی وہ ایسی لڑکی ہر گز نہیں تھی لیکن اگر اپنے بابا کی زندگی کے لئے اسے ایسا کچھ کرنا پڑتا تو وہ یہ کام بھی کر گزرتی لیکن وہ جانتی تھی کہ دامیش اس کی جانب کبھی متوجہ نہیں ہو سکتا

For more visit (exponovels.com)

اگر دیکھا جائے تو دامیش کے سامنے اس کی اوقات ہی کیا تھی ایک عام سی لڑکی کے

اس کے گھر میں چند پیسوں کے لیے نوکری کرتی ہے اس کی نظروں میں پری کی

اوقات ایک نوکر سے زیادہ نہ تھی وہ اسے محبت میں دھوکہ دینے کی بات کر رہی

تھی ایسا ممکن ہی نہیں تھا وہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ کر لے وہ دامیش شاہ کو اپنی

طرف راغب کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتی تھی وہ خود یہ بات جانتی تھی لیکن وہ

۔ یہ بات اس لڑکی کو کیسے سمجھاتی

جس پر اپنے بھائی کو نیچا دکھانے کا جنون سوار تھا

For more visit (exponovels.com)

○○○○

پاپا کو گھر لے کر آنے کے بعد بھی وہ مسلسل اسی سوچ میں گرفتار تھی کہ اس نے مہرش کا نمبر اب تک اپنے پاس رکھا تھا اس کا کارڈ اس کے ہاتھ میں تھا دو بار تو بابا بھی پوچھ چکے تھے کہ یہ نمبر کس کا ہے اور کیوں اسے اٹھا کر گھوم رہی ہے لیکن اس کے پاس بابا کے کسی سوال کا کوئی جواب نہیں تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ ہر بار بابا کو ٹال کر کسی نہ کسی کونے میں بیٹھ کر اس نمبر کو دیکھنے لگ جاتی اسے سمجھ

نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے بابا کا علاج بے حد ضروری تھا اور یہ بھی سچ تھا کہ دامیش

کبھی اسے اتنی بڑی رقم دینے کو تیار نہیں ہوتا اتنی بڑی رقم دینا ان کے بس سے باہر

تھا

یااللہ یہ کیسا امتحان ہے میں کیا کروں آخر کیسے بابا کے علاج کے لئے پیسے جمع کروں

ستر لاکھ روپے میں کہاں سے لاؤں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اتنے پیسے تو میں ساری زندگی نوکری کر کے نہیں کما سکتی دس دن میں اتنے پیسے

کہاں سے لاؤں گی میں

دامیش شاہ اتنی بڑی رقم مجھے کبھی نہیں دے گا اور کسی سے میں مانگ نہیں سکتی اللہ

۔ میں کیا کروں میں کہاں جاؤں میری مدد کریں مجھ سہی راہ دکھائی

اگر میں اس لڑکی کی بات مان کر دامیش کو اپنی جانب راغب کرنے کی کوشش بھی

کرتی ہوں تو بھی یہ اتنا آسان نہیں ہو گا اور دس دن میں تو ایسا ممکن ہی نہیں ہے اس

لڑکی کو کیسے لگتا ہے ایسا ممکن ہے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

کہاں اس جیسا امیر انسان کہاں میرے جیسی لڑکی لیکن مجھے کوشش کرنی ہوگی اپنے

بابا کے لیے اگر میں ایسا کرنے میں کامیاب ہوگی تب ھی بابا کا علاج کروانے میں

کامیاب ہو پاؤں گی مجھے اس لڑکی سے بات کرنی ہوگی میں جانتی ہوں کہ یہ غلط ہے

لیکن بابا کی زندگی سے زیادہ میرے لئے اور کچھ بھی اہم نہیں

اپنے بابا کے لئے کچھ بھی کر جاؤں گی اگر میرے بابا کی جان کیلئے مجھے یہ قدم اٹھانا

پڑا تو میں پیچھے نہیں ہٹوں گی اور اگر میں ایسا کرنے میں کامیاب ہوگئی تو کون سا یہ

For more visit (exponovels.com)

ساری زندگی کے لیے کرنا ہے صرف ایک مہینے کی بات ہے ایک مہینے کے بعد سب

ختم سب کچھ پہلے جیسا بالکل نارمل ہو جائے گا

اور میں مہرش کو بھی پہلے ہی بتادوں گی کہ میں صرف کوشش کروں گی اگر میں

اس کوشش میں کامیاب ہو گئی تو ٹھیک ہے اور اگر میں ناکام ہوئی تب بھی وہ پیچھے

نہیں ہٹ سکتی اسے میرے بابا کے لیے میری مدد کرنی ہو گی

وہ تیزی سے اپنے موبائل پر مہر کا نمبر ڈائل کرتی اپنے کمرے میں بند ہو کر اپنا

دروازہ بھی اچھے سے لاک کر چکی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

○○○○○

ارے واہ مجھے تو آج ہی تمہارا فون آ گیا مجھے لگ رہا تھا کہ تم ایک ہفتے کے بعد سوچ سمجھ کر جواب دو گی کیا سوچا تم نے وہ فون اٹھاتے ہی اس سے کہنے لگی وہ زیادہ لمبی بات نہیں کرتی تھی اسی لئے سیدھی موضوع پر آئی

For more visit (exponovels.com)

اگر میں کامیاب نہیں ہوئی تو کیا تب بھی تم میرے بابا کا علاج کروانے میں میری

مدد کرو گی اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی پوچھا تو دوسری طرف اس کے چہرے پر

ایک مسکراہٹ آ گئی

ڈارلنگ تم ناکامی کی باتیں کیوں کرتی ہو میں جانتی ہوں کہ تم کامیاب ہو گی مجھے

پورا یقین ہے کہ تمہیں کبھی اس کام کے لیے ناکامی کا سامنا نہیں کرنا ہو گا مجھے پورا

یقین ہے دامیش کو اپنی محبت کی جال میں پھنسانا تمہارے لئے مشکل ہرگز نہیں

ہو گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بس تم بے فکر رہو ایک بار ہاں تو کرو دیکھنا جیسا میں کہوں گی سب کچھ ویسا ہو گا وہ

بے فکر ہو کر بولی

میرا یہ سوال نہیں تھا میں نے آپ سے یہ پوچھا ہے کیا اگر میں اپنے اس مقصد میں

کامیاب نہیں ہوتی تو کیا تب بھی تم میرے بابا کا علاج کروانے کے لئے پیسے دوں

گی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اس کی فضول باتوں سے تنگ آتے ہوئے بولی اس وقت وہ اتنی پریشان تھی کہ

اتنا غلط قدم اٹھانے کے لئے بھی حامی بھر چکی تھی تو یقیناً اس کی مجبوری تھی اور مہر

نے یہ بات سمجھ لی تھی

لیکن وہ اسے سمجھنے کے بجائے اپنی ہی بولے جا رہی تھی

میں نے کہا نہ تم بے فکر ہو جاؤ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئی اور میں تمہارے بابا

کا علاج کروانے کے لئے تمہیں پیسے بھی دے دوں گی

For more visit (exponovels.com)

بالکل بھی ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ آج سے ہی تمہاری مدد کرنا شروع

کر دی ہے

تم بس آج سے ہی اپنے مقصد پر غور کرو تمہارے بابا کی علاج کے لیے جتنے پیسے

چاہیے ہوں گے میں دوں گی بے شک تم اپنے بابا کا علاج

آج سے ہی شروع کر دو تمہیں اور کچھ نہیں سوچنا بس یہ سوچو کہ تمہیں میرا کام

کرنا ہے کسی بھی قیمت پر چاہے تمہیں کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے تم اپنے قدم پیچھے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

نہیں ہٹا سکتی وہ اسے جال میں پھنسا رہی تھی اور پری بری طرح اس جال میں پھنس

رہی تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ اس سے کیا کروانے والی ہے

یا اس کا یہ قدم اس کی آنے والی زندگی پر کتنی بری طرح سے اثرانداز ہو سکتا ہے

اسے بس یہ پتہ تھا کہ اسے اپنے بابا کی جان بچانی ہے اور اس کے لیے کچھ بھی کرنے

کو تیار تھی

کبھی نہیں سوچا تھا اس پر اتنا برا وقت آئے گا کہ وہ کسی کو دھوکا دینے کے بارے میں

سوچے گی

For more visit (exponovels.com)

اور اگر سوال اس کے بابا کی زندگی کا نہ ہوتا تو شاید وہ اسی سوچ کو بھی اپنے دماغ میں لانے سے پہلے ہزار بار سوچتی لیکن اس بار اس کی ساری سوچیں مفلوج ہو چکی تھی

exponovels

OOOOO

اسے کیا کرنا تھا کیا نہیں وہ کچھ نہیں جانتی تھی بس ہر روز کی طرح خاموشی سے وہ آج بھی اپنے کام پر آگئی۔ آج سے اس کی زندگی چینج ہونے والی تھی اس نے کیا کرنا تھا کیا نہیں وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی۔ کیا وہ وہ کر پائے گی جو مہر چاہتی ہے

For more visit (exponovels.com)

اسے کبھی نہیں لگا تھا کہ مہرش اپنے ہی بھائی کے لیے اتنا برا سوچتی ہو گی وہ اپنے ہی بھائی سے اتنی زیادہ نفرت کرتی ہو گی کلاس میں تو وہ سب سے الگ ماڈرن اور امیر ترین لڑکی تھی

اس کے لیے پڑھائی اہمیت نہیں رکھتی تھی وہ تو کبھی کسی چیز کے لیے محنت ہی نہیں کرتی تھی بس ماڈرن سے ماڈرن چیز اس کے پاس موجود ہوتی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہر نئی گاڑی ہر طرح کا فیشن کپڑے جوتے ہر چیز موجود ہوتی تھی اس کے پاس لیکن

اتنی امیر لڑکی اپنے ہی بھائی کے لیے اتنی نفرت اپنے دل میں چھپا کر بیٹھی ہے یہ

جان کر اسے بہت برا لگا تھا

اسے دامیش بھی پسند نہیں تھا وہ بھی اسے بہت مغرور لگتا تھا ہر وقت اپنے غرور کی

چادر تانے وہ اپنے سامنے کسی کو کچھ نہیں سمجھتا تھا لیکن اس کے باوجود بھی اسے

۔ یقین تھا کہ وہ کسی کے بارے میں بھی اتنا برا نہیں سوچ سکتا

For more visit (exponovels.com)

وہ تو بس یہ سوچ سوچ کر گھبرا رہی تھی کہ اگر اس چیز کے بارے میں دامیش کو کانوں کان خبر لگ گئی تو اسے کتنا افسوس ہو گا کہ اس کی بہن اس کے ساتھ اتنا برا کرنے جا رہی ہے بھلا کیا دشمنی ہو سکتی تھی ان دونوں کی ایک دوسرے کے ساتھ کہ مہرش کو اپنے بھائی بہن کے پاکیزہ رشتے کا بھی خیال نہ رہا

اور دوسری سب سے اہم بات یہ تھی کہ دامیش کی ناک ہمیشہ اونچی رہتی تھی اسے تو وہ بالکل بھی اہمیت نہیں دیتا تھا بلکہ وہ گزرتے ہوئے بھی اس کی طرف نظر گھما کر نا دیکھتا کہ کہیں کسی غریب کو دیکھنے سے اس کی توہین نہ ہو جائے کم از کم وہ تو دامیش کو ایسا ہی سمجھتی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور مہرش نے اسے اسی کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا حکم دے دیا تھا یہ اس کے لیے کتنا مشکل تھا وہ صرف سوچ ہی سکتی تھی بلادا میش جیسا انسان اس کی طرف نگاہ کر کے دیکھے گا بھی کیوں ۔۔۔

کیا وہ دامیش شاہ جیسے مغرور انسان کو اپنی طرف متوجہ کر پائے گی۔وہ شخص جو اپنے معیار سے نیچے کی جانب دیکھتا ہی نہیں اسے خود سے متاثر کر سکے گی۔کیا وہ شخص اس سے متاثر ہو جائے گا۔کیا وہ مہرش کی امید پر پوری اتر پائے گی

For more visit (exponovels.com)

وہ بُری طرح سے الجھ کر رہ گئی تھی یہ اس کیلئے آسان ہر گز نہیں تھا وہ تو خود کسی مرد

کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہیں کرتی تھی۔اور پر یہ اس کو خود سے محبت

کرنے پر مجبور کیسے کرتی اسے تو عورت ذات سے ہی الرجی تھی

وہ جو عورت ذات سے ہی نفرت کرتا ہے اس کی طرف وہ آنکھ اٹھا کر دیکھے یہی

ناممکن تھا یہ اس کے لیے بے حد مشکل تھا وہ یہ سب کچھ کیسے کر سکتی تھی وہ ایک

عام سی لڑکی تھی اور دا میش۔۔۔۔وہ کوئی عام سا انسان نہیں تھا

یہ سب کچھ اس کے لیے آسان نہیں تھا لیکن اب وہ قدم پیچھے نہیں ہٹا سکتی تھی

For more visit (exponovels.com)

اپنے بابا کی زندگی کے لیے وہ کسی بھی حد تک جانے کو تیار تھی لیکن وہ یہ بات نظر انداز نہیں کر سکتی تھی کہ سامنے بھی دامیش شاہ تھا جس کو ہرانا ناممکنات میں شامل ہوتا تھا

○○○○○

کیا بات ہے پریا بیٹا آج تم بہت پریشان لگ رہی ہو کوئی مسئلہ ہے تو مجھے بتاؤ میں صبح سے دیکھ رہی ہوں تم اداس ہو آج

For more visit (exponovels.com)

۔۔۔۔؟ تمہارے بابا کی طبیعت اب کیسی ہے

دادی صبح سے اسے نوٹ کر رہی تھیں وہ بے حد پریشان اداس ہر چیز سے بیگانہ تھی روز کی بانسبت بے حد خاموش لگ رہی تھی

دادی بھی اس کا یہ انداز دیکھ کر پریشان ہو گئی تھیں وہ تو ہمیشہ خوش رہنے اور خوش رکھنے والے لڑکی تھی اچانک اسے کیا ہو گیا شاید اس کے بابا کی طبیعت زیادہ خراب ہے دادی نے سوچتے ہوئے اس سے مخاطب کیا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

کچھ نہیں بس بابا کی طبیعت کو لے کر پریشان ہوں۔وہ انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگی تو

۔ دادی نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے پاس بلایا

exponovels

پریا میری بات سنو تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں جانتی ہوں

تمہارے لیے بے حد مشکل ہے لیکن مشکل وقت بھی گزر جاتا ہے یہ تو وقت کی

خاصیت ہے وہ ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا اور میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں تمہیں

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے دادی نے اس سے بے حد پیار سے سمجھایا تو

اس نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلا کر ان کا ہاتھ تھام لیا

For more visit (exponovels.com)

مجھے یقین ہے دادی آپ ہمیشہ میرے ساتھ ہیں آپ لوگوں کے ہوتے ہوئے مجھے

۔ کوئی پریشانی نہیں ہے۔ باقی جو بھی ہو اللہ بہتر جانتا ہے

وہ دادی سے اپنی ہر پروبلم شیئر کر سکتی تھی لیکن یہ پروبلم شیئر کرنا اس کے بس سے

باہر تھا

OOOOOO

For more visit (exponovels.com)

دیکھو یار دا میش اظہار تو تمہیں آج بھی کرنا ہے اور کل بھی اور میں تمہیں اپنے دل کی بات کہوں تو میں تمہارے اس فیصلے سے بے حد خوش اور مطمئن ہوں تمہارے لیے پریا سے بہتر کوئی اور لڑکی ہو ہی نہیں سکتی

میں ایک اچھا دوست ہونے کے ناطے تمہیں یہی مشورہ دوں گا کہ تم اس سے اپنی محبت کا کھل کر اظہار کر دو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مجھے یقین ہے میری بہن تمہیں اس رشتے سے کبھی انکار نہیں کرے گی اور میں

تمہارا سالہ بننے کے لیے دل و جان سے راضی ہوں وہ مسکرا کر شرارت سے کہتا

۔ اسے مسکرانے پر مجبور کر گیا

ایسا ہی ہو گا ان شاءاللہ لیکن پھر بھی مجھے تھوڑا عجیب لگ رہا ہے میں نے پہلے کبھی

کسی لڑکی سے اس طرح کی کوئی بات نہیں کی اور پھر پریا کے نیچر بھی کچھ ایسی ہے

کہ مجھے لگ رہا ہے کہ مجھے ڈائریکٹ دادی سے بات کرنی چاہیے اس بارے میں

۔ ۔تاکہ دادی خود ہی ہینڈل کر لیں سب کچھ وہ پریشانی سے بتانے لگا تو داؤد ہنس دیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نہیں دادی تک بات پہنچ جانے سے پہلے اپنی دلہن تک پہنچاؤ یہی بہترین آئیڈیا ہے

میری طرف سے تمہارے لئے

کیونکہ مجھے یہی لگتا ہے کہ دادی پہلے پریا کے والد سے بات کریں گی اور پھر اپنے بابا کی خوشی کے لئے شاید پریہ بھی ہاں کر دے گی اور میں چاہتا ہوں کے اس رشتے میں پریہ کی رضامندی شامل ہو

کیونکہ تمہارے جیسے رشتے کو کوئی بھی انکار نہیں کرے گا اب اس میں پریہ کی مرضی ہو یا نہ ہو کیا تم چاہتے ہو کہ پریہ اپنی مرضی سے تمہاری زندگی میں شامل

For more visit (exponovels.com)

ہونے کے بجائے اپنے بڑوں کے فیصلے کی وجہ سے ہو اور اس کی اس رشتے میں

خوشی شامل ہی نہ ہو داؤد نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا امیش نے فوراً نہ میں سر ہلایا

۔

exponovels

نہیں میرے لیے اس کی مرضی اہمیت رکھتی ہے اگر اس کی اس رشتے میں مرضی

نہیں ہو گی تو میں کبھی اس سے شادی نہیں کروں گا میں زبردستی کا قائل کبھی بھی

نہیں ہوں اس نے فوراً جواب دیا تھا ۔

For more visit (exponovels.com)

تو پھر پہلے اس سے بات کروا گر وہ اس رشتے میں اپنی مکمل رضامندی دیتی ہے تبھی

تم بات بڑوں تک لے کر جاؤ دائود نے مخلص دوست کی طرح اسے مشورہ دیا تو اس

نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا دیا

ooooo

جیسے جیسے شام ہوتی جا رہی تھی اس کی ٹینشن بھی بڑھتی چلی جا رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں ایسا کیا کروں دامیش شاہ کا دھیان مجھ پر آجائے کس طرح سے انہیں اپنی

طرف متوجہ کروں

وہ تو شاید دوسری قسم کی لڑکیوں کو پسند کرتے ہوں گے اور مجھ سے تو ویسی بے ہودا

ڈریس بھی نہیں پہنی جائے گی مگر مہر ش کو اتنا یقین کیسے ہے کہ میں یہ کر پاؤں گی

وہ یہ کام کسی اور کو بھی تو دے سکتی تھی اس نے مجھے ہی کیوں چنا ان سب چیزوں

کے لیے

For more visit (exponovels.com)

میں تو بہت خوبصورت بھی نہیں ہوں عام سی شکل وصورت کی مالک ہوں بلا مہر ش

کو مجھ میں ایسا کیا نظر آیا کہ اس نے یہ کام مجھے دے دیا آخر کیا چل رہا ہو گا اس کے

دماغ میں وہ مسلسل سوچوں کے جال بنے جا رہی تھی

اس کے دماغ میں صرف ایک ہی بات چل رہی تھی کہ وہ ایسا کیا کرے کہ دامیش

کی نظر میں آجائے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ تو کسی کو بھی اہمیت نہیں دیتے بلا ان کی نظر میں میری کیا او قات ہے۔وہ سارے

دن سے بس اسی ایک سوچ میں مصروف تھی۔اسے ایسا کچھ نہ کچھ تو کرنا تھا کہ وہ

۔اس کی طرف متوجہ ہو جائے اسے دیکھے اس کے بارے میں سوچے

وہ مسلسل ذہنی ٹینشن کا شکار تھی یہ سوچ بھی اس کے دماغ پر حاوی ہو رہی تھی کہ بلا

اس کے سامنے اس کی او قات ہی کیا تھی کہ گھر میں کام کرنے والی ملازمہ کو وہ

کیوں دیکھنا پسند کرتا

For more visit (exponovels.com)

شام کے وقت گھر جانے کے بارے میں سوچ رہی تھی جب اسے دامیش وقت

سے پہلے واپس آتا نظر آیا آج اتنا جلدی واپس کیوں آگئے یہ تو شام سات کے بعد ہی

۔آتے ہیں

اس کے دماغ میں سوچ آئی تھی۔دامیش کے اندر آتے ہی اس نے کھڑے ہو کر

۔ اسے سلام کیا تھا جس کا جواب آج اس نے پورے دھیان سے دیا تھا

کیسی ہو تم اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا آج اس کا انداز الگ تھا یا پر یا نوٹ زیادہ کر

رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

الحمداللہ میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں آپ کے لئے پانی لاؤں۔اس کے دیکھنے پر وہ اور کنفیوز ہوئی

نہیں ساری زندگی اب یہی سارے کام تو کرنے ہیں تمہیں فی الحال تو کسی اور چیز کی طلب ہو رہی ہے تم ایسا کرنا۔اب وہ اسے کیا بتاتا کہ محبت کے خوبصورت احساس سے روشناس ہونے کے بعد وہ اسے اپنی باہوں میں لینے کو بیتاب تھا وہ اسے اپنے سینے میں چھپا لینا چاہتا تھا لیکن فی الحال ان جذبات کا اظہار کرنے کے لیے وقت ہی نہیں تھا

For more visit (exponovels.com)

پریا تھوڑی دیر میں چھت پر آؤ مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے اور پلیز آج میں ساری رات تمہارا انتظار نہیں کر سکتا تو میری بات سن لو وہ ذرا سخت لہجے میں بولا

اس نے ہاں میں سر ہلایا تھا اس نے کونسا رات کے بارہ بجے اسے ملنے بلایا تھا ابھی تو حویلی کے سب ملازم گھر پر ہی تھے اسے کوئی مسئلہ نہیں تھا

For more visit (exponovels.com)

اور اب تو وہ خود بھی تنہائی میں اس سے ملنے کے موقع ڈھونڈ رہی تھی کیونکہ اسے

اب کسی بھی طرح اسے اپنی جانب متوجہ کرنا تھا

اس کے جانے کے بعد اس کے دماغ میں یہ سوچ ضرور آئی تھی کہ دامیش نے اسے

چھت پر کیوں بلایا تھا لیکن جانا تو تھا اسے دامیش کو کسی بھی طرح سے اپنی طرف

متوجہ کرنا تھا اس کے لیے یہ بے حد ضروری تھا اپنے بابا کے لیے اسے یہ کرنا تھا

مہرش کا مقصد اسے پورا کرنا تھا

For more visit (exponovels.com)

اسے دامیش کواپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے اس کی ہر بات ماننی تھی نجانے وہ

ایسی کونسی بات کرناچاہتا تھاایسی کون سی اہم بات تھی جوسب کی موجودگی میں

نہیں ہوسکتی تھی ہوسکتا ہے کہ وہ اس سے دادی کے بارے میں کوئی اہم بات کرنا

۔چاہتاہو

سارا کام نمٹانے کے بعد اب اس نے سوچا تھا کہ وہ دامیش سے ملنے ضرور جائے گی

اس وقت وہ دادی کو ان کی میڈیسن دے رہی تھی جب کہ اس کا سارادھیان مہرش

۔اوردامیش کے ذات پر تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ ان دونوں بہن بھائیوں میں بری طرح سے الجھ کر رہ گئی تھی اسے سمجھ نہیں آرہا

تھا کہ آنے والی زندگی میں اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔دادی کو دوائیاں دینے

کے بعد انہیں بیڈ پر لیٹاتی وہ خاموشی سے سیڑھیاں طے کرتی اوپر کی جانب آگئی

تھی جہاں دامیش نے اسے بلایا تھا ۔

exponovels

○○○○○○

میں اسے صاف الفاظ میں بتاؤں گا کہ وہ میرے لئے کیا ہے اس میں کچھ غلط نہیں

ہے شادی تو ہر انسان کرتا ہے اور وہ بھی انکار نہیں کرے گی آخر کس چیز کی کمی ہے

For more visit (exponovels.com)

میرے پاس مجھے یقین ہے وہ کبھی مجھ سے شادی سے انکار نہیں کرے گی لیکن میں

اس سے کہوں گا کیا

کیاہو گیاہے تجھے دامیش تو دامیش شاہ ہے تو اتنا نروس کیوں ہو رہا ہے اس چھوٹی سی

لڑکی سے بات کرنے کے لیے خود کو اتنا پریشان کیوں کر رہا ہے یہ مشکل نہیں ہے

۔اس نے خود کو سمجھایا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن نہ جانے اس کا دل کیوں اتنا گھبرا رہا تھا آج تک کسی چیز سے نہ ڈرنے والا ہر

قدم پر سب سے آگے رہنے والا محبت کے اس قدم پر گھبراہٹ کا شکار ہو رہا تھا ابھی

تو یہ محبت کی پہلی سیڑھی تھی

ابھی تو اس نے پورا سفر طے کرنا تھا اس نے پریہ کے دل میں اپنی محبت جگانی تھی

اس سے اپنی محبت کا اظہار کرنا تھا

اس کے ساتھ زندگی کی ایک نئی شروعات کرنی تھی اس کے ساتھ اپنے خوابوں کا

جہان آباد کرنا تھا

For more visit (exponovels.com)

لیکن وہ تواب سے ہی بے حد پریشان ہو گیا تھا دل دماغ میں صرف ایک بات چل

رہی تھی اگر اس نے انکار کر دیا تو اگر اس نے اس کی محبت کو قبول کرنے سے منع

کر دیا تو

۔۔۔اگر اس نے اپنے قدم پیچھے ہٹا لیے تو

۔۔۔۔اگر کوئی اور اس کی زندگی میں ہوا تو

For more visit (exponovels.com)

۔۔۔۔؟ توکیا ہو گا

توکیا ہو گا دامیش شاہ تو پہلے سے ہی محبتوں کو ترسا ہوا شخص ہے کیسے جی پائے گا اس

کے انکار کے ساتھ

لیکن اس ڈر سے وہ خاموش نہیں رہ سکتا تھا اگر اس نے انکار کر دیا تو

اگر اس نے انکار کر دیا تو بھی میں پیچھے نہیں ہٹوں گا وہ ہوتی کون ہے مجھے انکار

کرنے والی۔اس کے اندر کے انا پرست مرد نے آواز اٹھائی تھی

For more visit (exponovels.com)

کیا ہو گیا ہے تجھے دامیش محبت کے معاملے میں خود غرض بن کر نہیں سوچا جاتا

محبت ایک خوبصورت احساس ہے یہ دلوں میں اپنے آپ جاگتا ہے زبردستی نہیں

جگایا جاتا

اگر اس کے دل میں تیرے لیے کوئی جگہ نہیں ہوئی تو اس کے دل میں زبردستی

اپنے لیے گنجائش پیدا نہیں کر سکتا اگر اس نے انکار کیا تو تجھے اس کا انکار قبول کرنا ہو

گا اس کے دل نے اس سے بغاوت کی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہاں اگر اس نے انکار کر دیا تو مجھے اپنے قدم پیچھے ہٹانے ہونگے محبت میں زبردستی نہیں ہوتی اگر اس کی زندگی میں میری گنجائش نہیں ہوئی تو مجھے اسے بھولنا ہو گا

کیا اسے بھلا کر میں جی پاؤں گا کیا محبت کو بھلا کر انسان زندگی گزار لیتا ہے ہاں گزار لیتا ہے مگر جی نہیں پاتا اور میں ویسے بھی تیس سال سے گزار ہی رہا ہوں یہ زندگی ۔ہاں مگر جی نہیں پا رہا تمہارے ساتھ جینا چاہتا ہوں پریا

For more visit (exponovels.com)

اس نے کسی کے لیے اس طرح کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ کبھی کوئی لڑکی اس کی زندگی کا حصہ بنے گی اور اب وہ اسے لے کر اتنا ہی بے چین ہو چکا تھا اسے حاصل کرنے کے لئے اس کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی ۔

وہ اسے کسی بھی طرح سے اپنی زندگی میں شامل کر لینا چاہتا تھا جب تک اس کے اندر اس کے لئے کوئی جذبات نہیں تھے اس سے دور دور رہنا ہی وہ پسند کرتا تھا لیکن محبت کی ذرا سی ہوا کیا چلی اس کا دل پریہ کی قربت کے لئے مچل اٹھا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ اتنا بے قرار ہو گیا تھا کہ اب شاید اس کے بنا رہنا ہی اس کے لیے ناممکن ہو چکا تھا

وہ ایسا کیا کرتا کہ اسے آج ہی اپنی زندگی میں شامل کر لیتا لمحہ بھر کے لیے بھی وہ اس

کی آنکھوں سے اوجھل نہ ہو اس سے دور نہ ہو۔ وہ ایسا کچھ کرنا چاہتا تھا کہ وہ بس اس

کی ہو کر رہ جائے

لیکن وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا سوائے اپنے جذبات اس کے سامنے ظاہر کرنے کے

exponovels

وہ بے چینی سے اس کا انتظار کر رہا تھا۔ لیکن اس کا انتظار بڑھتا چلا جا رہا تھا اور انتظار

کے ساتھ ساتھ اس کی بے چینی بھی لیکن شاید خدا کو اس پر ترس آ ہی گیا وہ اس کی

آہٹ کو محسوس کر چکا تھا

وہ پیچھے کی طرف پلٹا تو دیکھا اس نے نیلے رنگ کا مکمل باحیا لباس پہن رکھا تھا یہ

رنگ ہمیشہ اسے اپنی جانب متوجہ کرتا تھا اس کے لبوں پر ایک خوبصورت

مسکراہٹ پھیل گئی تھی ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ پہلے بھی اسے بری نہیں لگی تھی لیکن آج وہ اس کے لئے قدم در قدم آگے بڑھتی آسمان سے اتری کوئی پری ہی لگ رہی تھی۔ دامیش نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ یہ لڑکی اس انداز میں اس کے دل میں اترے گی کہ اس کا ایک قدم بھی اپنے دل پر پڑتا محسوس کرے گا

آو پریہ میں تم سے بہت ضروری بات کرنا چاہتا ہوں۔ تم پہلے میری بات سن لو باقی سب کچھ بعد میں دیکھا جائے گا۔ وہ اسے سننے کا کہتا اپنی بات شروع کر چکا تھا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

میں کیسے کہوں تم سے مجھے خود بھی کچھ سمجھ نہیں آرہا یہ سب کچھ میرے لئے بہت زیادہ عجیب ہے وہ اپنے بالوں کو مٹھیوں میں بھینچتا ہوا بولا پر یہ کنفیوز ہو گئ

پچھلے کچھ دنوں سے مجھے اپنا بھی ہوش نہیں ہے ہر چیز میں تم ہی تم نظر آتی ہو وہ عجیب سی کیفیت میں اس سے اپنی بات شروع کر رہا تھا جبکہ پر یا خاموشی سے سن رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

میری حالت بہت عجیب ہو رہی ہے میں سمجھ نہیں پا رہا کہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے تمہیں اس دن وہاں باہر لان میں دیکھنے کے بعد میں نے اپنے دل کی دنیا کو بدلتے ہوئے محسوس کیا ہے۔میں اپنی کیفیت کو خود بھی سمجھ نہیں پا رہا

--

اور آج میری حالت ایسی ہے کہ میں تمہارے سامنے اگر اپنے جذبات کا اظہار نہ کر پایا تو شاید پاگل ہو جاؤں گا۔اسی لئے تم ایک بار میری پوری بات سن لو اور ٹھنڈے دماغ سے سمجھنے کی کوشش کرنا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں نہیں جانتا کہ تم میری اس بات کا کیا مطلب نکالو گی لیکن آج اظہار کرنا میرے

لئے بہت اہم ہے

اپنی کیفیت کو اپنے جذبات کو بالکل سمجھ نہیں پا رہا

لیکن جتنا میں اپنے آپ کو سمجھا ہوں مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ مجھے تمہاری ضرورت

ہے میں تمہیں اپنی زندگی میں چاہتا ہوں میں ہمیشہ تمہیں اپنی آنکھوں کے سامنے

دیکھنا چاہتا ہوں میرا دل چاہتا ہے کہ تم میرے پاس رہو بہت پاس میں چھو کر ہاتھ

لگا کر تمہیں محسوس کروں۔

For more visit (exponovels.com)

دنیا کی کوئی طاقت تمہیں مجھ سے الگ نہ کر سکے تمہارا ہسنا بولنا باتیں کرنا میری پیٹھ پیچھے میری برائی کرنا دادی کے ساتھ مل کر مجھے ٹارگٹ کرنا تمہاری کوئی چیز مجھے بری نہیں لگتی لیکن اگر تمہاری جگہ کوئی اور ہوتا تو نہ جانے میں اس کے ساتھ کیا کرتا

لیکن تمہارے بارے میں کچھ برا سوچ بھی نہیں سکتا تمہاری ہر ادا دل کو اچھی لگتی ہے چھوتی ہے دل کو۔میں پہلے نہیں سمجھ پا رہا تھا کہ مجھے کیا ہوا ہے لیکن اب سمجھ

exponovels

For more visit (exponovels.com)

چکاہوں مجھے پیار ہو گیا ہے تم سے مذاق نہیں کر رہا میں سچ میں تم سے محبت کرنے

لگاہوں میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں

آئی لو یو

آئی لو یو سو مچ

۔۔۔۔؟؟؟کیا تم مجھ سے شادی کرو گی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مجھے لمبے لمبے ڈائیلاگ بولنا نہیں آتا۔ میں بہت صاف اور واضح الفاظ میں بتانا چاہتا ہوں کہ تم مجھے بہت اچھی لگنے لگی ہو اور میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں بولو کیا تم مجھ سے شادی کرو گی وہ اپنی بات مکمل کرتے ہی اس سے سوال کرنے لگا جو ہکا بکا ۔ بس اسے دیکھ رہی تھی

بولو نا میں تم سے جاننا چاہتا ہوں کیوں خاموش ہو تم یوں خاموش رہ کر مجھے پریشان کر رہی ہو ہاں یا نہ کچھ بھی بول دو لیکن چپ مت رہو۔ تمہاری خاموشی مجھے بے چین کر رہی ہے اگر تم یوں ہی خاموش رہی تو پتہ نہیں میں کیا کر جاؤں گا

For more visit (exponovels.com)

کیا تم مجھ سے شادی کرو گی۔۔۔؟ہاں میں بہت عجیب انداز میں پرپوز کر رہا ہوں

لیکن مجھے ایسے ہی کرنا ہے میں نے کبھی کسی لڑکی سے یوں بات نہیں کی مجھے

۔لڑکیوں سے بات کرنا نہیں آتا

میرے دل میں جو تھا میں بول چکا ہوں اب میں تمہارا فیصلہ جاننا چاہتا ہوں بولو کیا

تم مجھ سے شادی کرو گی۔۔؟وہ آہستہ آہستہ قدم اس کی جانب اٹھاتا اس سے سوال

کر رہا تھا جب کہ وہ حیران سی کھڑی اسے اپنی طرف بڑھتا ہوا دیکھ رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ ایسی کوئی بات کرنے والا ہے لیکن اس کے باوجود بھی وہ خود کو دھوکے باز سمجھ رہی تھی اس نے ابھی تک دامیش کو اپنی جانب متوجہ کرنے کی کوشش ہرگز نہیں کی تھی لیکن دامیش کا یوں اچانک اس طرح کا اظہار محبت اسے پریشان کر گیا تھا وہ بری طرح سے الجھ چکی تھی

exponovels

اس سے پہلے کے دامیش اس کے مزید قریب آتا وہ بنا کچھ بولے تیزی سے پلٹ کر سیڑھیاں اترتی چلی گئی اس کا دل رفتار پکڑ چکا تھا اس کے یوں اچانک چلے جانے پر دامیش پریشان ہو گیا تھا ۔

For more visit (exponovels.com)

وہ پہلے ہی بے چین تھا لیکن اس کا یوں اچانک چلے جانا اسے مزید بے چین کر گیا تھا

وہ بنا کوئی جواب دیے اسے بہت بڑے امتحان میں ڈال گئی تھی

شاید یوں اچانک اس کے اظہار کرنے پر وہ بھی پریشان ہو گئی ہو گی شاید اس نے بھی

ان سب کے بارے میں پہلے کبھی نہیں سوچا ہو گا یہ لمحات اس کے لیے بھی حیران

کن ہوں گے

exponovels

وہ تیزی سے سیڑھیاں اترتی نیچے آئی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کرے اس

وقت وہ کسی کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی

For more visit (exponovels.com)

رضوان دروازے پر کھڑا شاید اسی کو ڈھونڈ رہا تھا لیکن وہ رضوان کو دیکھ کر بھی رکی نہیں تھی بلکہ سیدھی اپنے گھر میں آئی تھی بنا بابا کو دیکھے وہ اپنے کمرے میں داخل ہوتے اپنے کمرے کا دروازہ بند کر چکی تھی یہ سب کیا ہو رہا ہے

دامیش شاہ کا اس سے اظہار محبت اتنی بھی چھوٹی بات نہ تھی کہ وہ اسے نظر انداز کر پاتی وہ اس سے اپنی محبت کا اظہار کر رہا تھا ایسا کیسے ممکن تھا ابھی کل ہی تو یہ بات ہوئی تھی جب مہرش نے اس کے سامنے یہ شرط رکھی ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ایسے کیسے ممکن تھا کہ آج ہی وہ اس سے اپنی محبت کا اظہار کر دے۔ کب کہاں کون سے لمحے میں وہ اس سے محبت میں گرفتار ہوا تھا کب اس نے اسے اپنی جانب متوجہ کرنے کی کوشش کی تھی

وہ اپنے آپ کو غلط قرار دے رہی تھی وہ پریشان ہو رہی تھی کہ وہ جو کچھ کرنا چاہتی ہے وہ غلط ہے اس کا ضمیر اسے بار بار ملامت کر رہا تھا لیکن اپنے باپ کی وجہ سے وہ بے حد مجبور ہو چکی تھی وہ غلط راستے کی طرف جا رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن اب پیچھے ہٹنے کا بھی اس کے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا اسے نہ چاہتے ہوئے بھی یہ کرنا تھا

وہ اپنے آپ کو اس سب کے لئے تیار کر چکی تھی اپنے بابا کی زندگی کے لئے اس نے اس راستے پر قدم رکھنے کا فیصلہ کر لیا تھا جس کی کوئی منزل نہیں تھی لیکن اب وہ پیچھے نہیں ہٹ سکتی تھی اسے اپنے بابا کی زندگی سے زیادہ اور کچھ بھی عزیز نہیں تھا. وہ جانتی تھی یہ راستہ غلط ہے لیکن اب اس نے اس راستے کو اپنا لیا تھا

For more visit (exponovels.com)

ساری رات یوں ہی گزر گئی اسے ایک لمحے کو بھی نیند نہیں آئی تھی اس کی ساری سوچیں دامیش شاہ کی جانب جاتی

بار بار اسے مہرش کی وہ شرط یاد آجاتی تھی کبھی اس کا دل اس کے فیصلے سے پیچھے ہٹ جاتا تو کبھی اس کا دماغ اسے بار بار اس کے فیصلے پر غور کرنے پر مجبور کرتا

یہ کام کرتے ہوئے وہ اپنے آپ سے ہی ایک جنگ لڑ رہی تھی صحیح اور غلط کی جنگ

OOOO

exponovels
For more visit (exponovels.com)

اگلی صبح اپنے آپ کو مضبوط کر کے وہ ایک بار پھر سے اس شاندار عمارت کے

دروازے پر قدم رکھ چکی تھی

اس کے قدم رکھتے ہی پہلی نظر صوفے پر بیٹھے دامیش پر پڑی تھی جو شاید بے چینی

سے اسی کا انتظار کر رہا تھا۔وہ اسے دیکھ چکا تھا اس کی سرخ آنکھیں اس بات کی گواہ

ہے کہ وہ ساری رات سو نہ سکا سوئی تو وہ بھی نہیں تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تم کل رات یوں اچانک چلی گئی مجھے بہت عجیب لگ رہا تھا تم نے نہ ہاں کیا نہ انکار کیا

بس وہاں سے بھاگ گئی میں چاہتا تو تمہارے پیچھے آ سکتا تھا لیکن مجھے لگا شاید تمہیں

وقت کی ضرورت ہو گی

اسی لیے میں تمہارے پیچھے نہیں آیا میں ساری رات ایک سیکنڈ بھی سو نہیں سکا بس

تمہارے بارے میں ہی سوچتا رہا میں تمہارے فیصلے کا انتظار کرتا رہا

وہ آہستہ آہستہ سے چلتا اس کے پاس آیا اور مدھم سے لہجے میں اپنی بات اس کے

سامنے کرنے لگا اور وہ صرف اسے سن رہی تھی ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں تمہارے ساتھ کوئی زور زبردستی نہیں کروں گا بس میں نے تمہیں اپنے دل کی بات کہی تھی یہ مت سوچنا کہ تمہارے انکار پر میں اس بات کو اپنی انا کا مسئلہ بنا کر تمہیں نوکری سے نکال دوں گا تمہیں گھبرانے یا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے

ہر انسان کو اس کی زندگی کا فیصلہ کرنے کا اختیار ہوتا ہے وہ جو چاہے فیصلہ کر سکتا ہے تم پر کسی قسم کی زور زبردستی نہیں ہے میں نے صرف تمہارے سامنے اپنے دل کی بات کہی ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تم آرام سکون سے سوچ سمجھ کر مجھے جواب دے دو

اور کچھ نہیں کہوں گا میں تم سے سوائے اس کے کہ بہت خاص ہو تم میرے لیے

کبھی کسی لڑکی کو دیکھ کر ایسی فیلنگز آئی نہیں مجھے اگر تم انکار کر دو تو میری زندگی میں

اور کوئی تمہاری جگہ نہیں لے پائے گا

میرے دل میں یہ محبت کے جذبات صرف تمہیں ہی لے کر پیدا ہوئے اور یہ

تمہارے علاوہ اور کسی کے لئے نہیں ہیں میں تمہارے جواب کا منتظر رہوں گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں جانتا ہوں یوں اچانک مجھے جواب دینا تمہارے لئے آسان نہیں ہے تم آرام

سکون سے سوچ سمجھ کر مجھے جواب دو میں آج چھت پر رات تمہارا انتظار کروں گا

میں تمہیں کسی قسم کے امتحان میں نہیں ڈالوں گا میں جانتا ہوں تمہاری نیچر کیسی

ہے تمہیں الفاظ میں بھی جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے اگر تمہارا جواب ہاں

ہوا تو آ جانا اگر تم نہیں آئی تو میں انکار سمجھ کر دوبارہ کبھی تمہارے راستے میں نہیں

آوں گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن بس یہ بات یادر کھنا کہ دامیش شاہ نے صرف تم سے محبت کی ہے اگر تم نہیں

تو کوئی بھی نہیں وہ اس کے سامنے سے ہٹتا اپنی بات مکمل کر گیا تھا

oooo

اس کا سارا دن بے حد بے چین گزرا تھا ہر سیکنڈ اس کی نظریں دروازے پر ہی تھی

وہ کب واپس آتا ہے کب اس سے بات کرتا ہے کوئی لمحہ اسے سکون نہیں لینے دے

رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنے آپ کو اس چیز کے لیے پوری طرح سے تیار کر چکی تھی دامیش نے آج شام

چھت پر اس کو ملنے کے لیے بلایا تھا لیکن اسے ڈر لگ رہا تھا کسی کا دل دکھا کر کسی کو

دھوکہ دے کر وہ سکون میں کیسے رہتی۔

اسے سارا دن ایک پل کے لئے بھی سکون نہ ملا ابھی دادی کے کمرے میں تھی جب

ملازم نے آکر بتایا کہ دامیش گھر آچکا ہے اور اس وقت چھت پر ہے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

کوئی زور زبردستی نہیں تھی صرف ہاں یاناوہ چھت پر نہ جاکر انکار بھی کر سکتی تھی۔ لیکن اسے ہاں کرنا تھا تبھی تو وہ اپنے بابا کی زندگی بچاسکتی تھی وہ خود کو مضبوط کرتی دادی کے کمرے سے نکلتی اوپر جانے لگی

آج اس کی زندگی بدلنے والی تھی۔ شاید مہرش کو اس کا مقصد ملنے والا تھا کیا اس کے۔ بعد وہ خود کو معاف کر پائے گی

چھت پر قدم رکھتے ہوئے اس کا پہلا دھیان دیوار کے ساتھ کھڑے دامیش پر گیا جو اس کا انتظار کر رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

مجھے لگا تم نہیں آؤ گی وہ اسے دیکھ کر مسکرایا تو پریہ نے اس کی جانب قدم بڑھائے

میں تمہارے جواب کا منتظر تھا لیکن تمہیں کچھ بھی کہنے کی ضرورت نہیں۔ میں جانتا ہوں تمہیں دامیش شاہ اپنی بے پناہ محبتوں کے ساتھ قبول ہے وہ دلکش انداز میں کہتا اس کا ہاتھ تھام کر اگلے ہی لمحے اسے کھینچ کر اپنی پناہوں میں لے چکا تھا

اس کے لہجے سے خوشی صاف جھلک رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کے اچانک کھینچنے پر وہ کٹی ڈھال کی طرح اس کے سینے سے جا لگی تھی وہ شدت

۔ سے اسے اپنے سینے میں بھیجے اسے خود میں قید کر چکا تھا

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے اپنے سینے میں ہی کہیں چھپا کر دنیا سے روپوش ہو

جائے جبکہ پر یہ بے چاری اسکے سینے میں قید تھر تھر کانپ رہی تھی

اس کی کپکپاہٹ کو محسوس کر کے دا میش مسکرا دیا اس نے آہستہ سے اسے خود سے

الگ کیا تو وہ اگلے ہی لمحے اس سے کہیں زیادہ دور جا کر فاصلے پر رکی وہ لمبی لمبی

For more visit (exponovels.com)

سانسیں لے رہی تھی اس کی گھبراہٹ کو محسوس کرتے ہوئے اس کے قریب

آنے لگا تو وہ تیزی سے سیڑھیاں اترتی پیچھے کی جانب چلی گئی

دامیش کو اس کا یوں اچانک دور ہونا برا تو لگا تھا لیکن اس کی شرم و حیا کو محسوس

کر کے وہ دلکشی سے مسکرادیا

وہ اس سے ملنے کے لیے آئی تھی۔ تو مطلب صاف تھا کہ اس کا جواب ہاں ہے اسے

اس کی محبت قبول تھی وہ اس سے رشتہ رکھنا چاہتی ہے اس نے فیصلہ کر لیا تھا

For more visit (exponovels.com)

کہ ایک باراس سے مکمل بات کر کے وہ دادی سے اس بارے میں بات کر لے گا

اب مزیداس سے دوری نہیں سہہ سکتا تھاوہ اسے اپنی زندگی میں شامل کر لیناچاہتا

تھا

وہ اس کی اولین خواہش بن چکی تھی وہ اسے اس کی زندگی کی ہر خوشی دیناچاہتا تھااور

اسے اپنی زندگی میں شامل کرنے کے لئے دادی سے رشتے کی بات کرنا بے حد

ضروری تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے یقین تھا دادی اس کا رشتہ کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگائیں گی اور ویسے بھی تو پریہ ان کی لاڈلی تھی وہ ان کے لیے کتنی عزیز تھی وہ اچھی طرح سے جانتا تھا

یہ تو اور بھی اچھا ہو گیا تھا کہ دادی کی پسند ہی اس کی محبت تھی یقیناً دادی کو پریہ کا انتخاب بہت پسند آئے گا۔اسے یقین تھا کہ دادی اس کے فیصلے پر بہت خوش ہوں گی

○○○○○○

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ کافی زیادہ گھبرا گئی تھی دامیش کا انداز اسے بری طرح سے ڈرا چکا تھا

دامیش کی قربت نے اسے اچھا خاصہ بوکھلا دیا تھا وہ بہت بے باک تھا۔ شاید اس کے

لیے یہ عام سی بات تھی لیکن پریہ کے لیے عام نہیں تھی۔ وہ کیسے کرے گی یہ سب

۔ بہت مشکل تھا

وہ اچانک اسے اپنے قریب کر کے اسے اپنے سینے سے لگا کے وہ اسے اپنے دل کی

ایک ایک دھڑکن سنا چکا تھا۔ اور اس کی دھڑکنوں کی رفتار سن کر اس کی بے چینی

۔ میں اضافہ ہو گیا تھا

کیا وہ سچ مچ میں اس سے محبت کر بیٹھا ہے کیا وہ اس سے محبت کرتا ہے ایسا کیسے ممکن

۔ ہے یوں ہی تو محبت نہیں ہو جاتی

For more visit (exponovels.com)

OOOOOO

آج تم کام پر کیوں نہیں گئے دامیش اسے دس بجے کے قریب اپنے کمرے میں دیکھ

کر دادی نے پوچھا.

آج کام پہ جانے کا دل نہیں کر رہا اس لئے نہیں جا رہا آج میں سارا دن آپ کے

پاس رہنا چاہتا ہوں کیا آپ مجھے اپنے پاس نہیں رکھنا چاہتی ہیں ان کی گود میں لیٹتے

ہوئے وہ محبت بھرے انداز میں بولا تو دادی مسکرائی

کیوں نہیں میری جان میں تمہیں اپنے پاس کیوں نہیں دیکھنا چاہوں گی بلکہ میرے

لئے تو اس سے زیادہ اور کوئی خوشی کی بات ہی نہیں ہے کہ میرے پوتے کے پاس

میرے لیے بھی وقت ہے۔

For more visit (exponovels.com)

توبس پھر آج اپنے پوتے کے ساتھ رہیں ان سے لاڈ لیتے ہوئے وہ پیار سے ان کے

۔ ہاتھ پر اپنے لب رکھ چکا تھا

جبکہ پریہ مسکرا کر کمرے سے جانے لگی

پریہ کہاں جارہی ہو میری جان دادی اسے جاتے دیکھ کر بولی۔ان دونوں کے بیچ

اسے اپنا آپ ان فٹ محسوس ہورہا تھا اس لیے وہ یہاں سے چلی جانا چاہتی تھی کہ

۔دادی نے پکار لیا

دادی یہ جیلس ہو گئی ہے ہم دونوں کے پیار سے اس لیے جارہی ہے۔اس سے پہلے

۔ کہ پریہ کوئی جواب دیتی وہ آنکھوں میں شرارت لیے بولا

For more visit (exponovels.com)

ایسا کچھ نہیں ہے مجھے لگا آپ دونوں کو اکیلا چھوڑ دوں تا کہ آپ لوگ اطمینان سے

۔ بات کر سکیں

اور مجھے جیلس ہونے کی ضرورت نہیں سر دادی سارا دن میرے ساتھ ہی ہوتی

۔ ہیں۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی

تو تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ میں جیلس ہوتا ہوں آپ دونوں سے وہ بات کو کھینچنے لگا۔ وہ

اس سے باتیں کرنا چاہتا تھا اسے سمجھنا چاہتا تھا۔ وہ اس سے بات کرنے کے بہانے

ڈھونڈ رہا تھا

نہیں میں ایسا کچھ نہیں کہنا چاہتی۔ آپ آرام سے دادی کے ساتھ وقت گزاریں

۔ ۔وہ مسکرا کر کہتی باہر نکل گئی

For more visit (exponovels.com)

۔ کیوں تنگ کر رہے تھے اسے بد معاش بہت پیاری ہے وہ دادی نے اسے سمجھایا

ہاں پیاری تو سچ میں بہت ہے دادی اسی لیے تو اسے ہمیشہ کے لیے اپنے پاس لانا چاہتا

۔ ہوں وہ زیر لب بڑبڑایا

۔ کیا کہا تم نے دادی نے اس کی بڑبڑاہٹ پر پوچھا

کچھ نہیں کہا آپ میرے بالوں میں انگلیاں چلائیں نہ وہ ان کا ہاتھ اپنے بالوں میں

رکھ کر فرمائشی انداز میں بولا۔ تو دادی محبت سے اس کا ماتھا چومتی اس کے بالوں میں

۔انگلیاں پھیرنے لگیں

اپنی لاڈلی سے کہیں نہ کہ ہمارے لئے کچھ انتظامات کرے آج تو میں بھی گھر پہ

۔ ہوں تو کچھ اسپیشل بننا چاہیے نا

For more visit (exponovels.com)

یہ کیا سارا دن اسی طرح کمرے سے باہر ہی رہتی ہے۔یا اپنا دیدار بھی کرواتی ہے

۔ آپ کو۔۔۔! دامیش انہیں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

کچھ ہی دنوں میں اس لڑکی کی ذات اس کے لئے اتنی اہم ہو جائے گی یہ تو اس نے

۔ کبھی سوچا بھی نہیں تھا

لیکن اب اس کے دل کی دنیا جب سے بدلی تھی اسے تو ہر چیز ہی ہاتھوں سے نکلتی

۔ ہوئی محسوس ہوتی تھی

اس کا دل چاہتا تھا کہ وہ ہر وقت اس کی آنکھوں کے سامنے رہے اور وہ کچھ بھی نہ

۔ کہے بس اسے دیکھتا رہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نہیں سارا دن یہی پر ہوتی ہے اسی کمرے میں میرے پاس ہی۔اپنی باتوں سے اپنی

شرارتوں سے سارا دن رونق لگا کر رکھتی ہے۔دادی نے فوراً جواب دیا تھا

۔ انہیں اپنے پوتے کا کوئی بھروسہ نہیں تھا کب کس بات پر بگڑ جائے

اچھا تو جناب یہ شرارتیں بھی کرتی ہیں اور رونق بھی لگاتی ہیں خیر سے مجھے تو ایسی

محسوس نہیں ہوئی۔ چلیں وقت آنے دے اس کی شرارتیں بھی دیکھ لیں گے اور

اس کی باتیں بھی سنیں گے۔آپ بتائیں مجھے آپ سارا دن کیا کرتی ہیں۔وہ اب

۔ پریہ سے اپنا دھیان ہٹا کر دادی کی جانب متوجہ ہوا

میں بلا کیا کرتی ہوں۔سارا دن یہ سوچتے ہوئے گزر جاتا ہے کہ تم کیا کر رہے ہو

گے اور پھر جب تم شام کو واپس آجاتے ہو تب سکون آتا ہے آنکھوں کو تمہیں دیکھ

exponovels
For more visit (exponovels.com)

کر۔دادی نے مسکرا کر بتایاان کے لہجے میں اس کے لئے محبت ہی محبت تھی جسے وہ

۔ محسوس کر کے مسکرادیا

اب بہت ہو گیادا میش بیٹاشادی کرلو کب تک یوں اکیلے زندگی گزارو گے اب اپنی

۔زندگی کے بارے میں کچھ سوچو آگے بڑھو دادی نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

تو پھر آپ ڈھونڈے نہ میرے لیے کوئی لڑکی وہ سیریس انداز میں بولا تو حیرانگی

۔ سے دادی کی آنکھیں کھل گئی

کیا کہنا چاہتے ہو تم میں سمجھی نہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر دامیش

۔ دلکشی سے مسکرایا

For more visit (exponovels.com)

آپ ہی تو کہہ رہیں ہیں کہ شادی کرلواپنی زندگی میں آگے بڑھو تو میں بھی تو وہی

کہہ رہاہوں کہ اب مجھے شادی کرلینی چاہیے۔اس کے انداز سے کہیں سے بھی

۔ انہیں یہ نامحسوس ہواکہ وہ کوئی مذاق کررہاہے

تم مذاق تونہیں کررہے دامیش تم سچ کہہ رہے ہوناوہ ابھی اس کی بات پر یقین نہیں

۔کرپائی تھیں

جی ہاں دادی میں بالکل سچ کہہ رہاہوں آپ کی بات پر غور کیاہے میں نےاوراب

یہی فیصلہ کیاہے کہ اب مجھے بھی شادی کرلینی چاہیے وہ انہیں یقین دلاتے ہوئے

۔ بولا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیا تم سیریس ہو تو میں تمہارے لئے آج ہی لڑکی ڈھونڈتی ہوں۔ بلکہ آج ہی اچھے

۔رشتوں کے بارے میں معلوم کرواتی ہوں دادی ایکسائٹڈ ہوتے ہوئے کہنے لگیں

روکیں دادی ذرا صبر کریں آپ کو تو مجھ سے بھی زیادہ جلدی ہے میری شادی کی

خیر آپ کو کسی سے بھی کچھ بھی پتہ کروانے کی ضرورت نہیں ہے لڑکی میں پسند کر

چکا ہوں ۔

اور بہت جلد اس کے بارے میں سب کچھ آپ کو بتاؤں گا مجھے یقین ہے وہ لڑکی

آپ کو بہت زیادہ پسند آئے گی اس نے مسکراتے ہوئے ان کے ہاتھ تھامے

دادی جو اس کے فیصلے پر بے حد خوش ہوئی تھی اس کی پسند کا سوچتے ہوئے تھوڑی

مایوس ہو گئی وہ اپنے دل میں پریا کو اس خاندان کی بہو بنانے کے بارے میں سوچ

For more visit (exponovels.com)

رہی تھی لیکن یہ بھی شکر تھا کہ ان کا پوتا شادی کے لئے تیار تو ہوا اور جہاں تک پسند

کی بات ہے اس کی پسند کو خوشی سے اپنا سکتی تھی

۔ انہیں اپنے پوتے کی خوشی سے زیادہ اور کچھ بھی ضروری نہ تھا

شاید پریا کی نصیب کسی اور کے ساتھ جڑے تھے۔ لیکن وہ یقین سے کہہ سکتی تھیں

۔ کہ پریہ جیسی لڑکی جس کے ساتھ بھی رہے گی وہ بہت خوش قسمت ہو گا

وہ دونوں اپنی ہی باتوں میں مصروف تھے جب پریا چائے لے کر اندر داخل ہوئی

یہ بڑا زبردست کام کیا ہے تم نے اس وقت مجھے چائے کی بہت ضرورت تھی اچھی

بات ہے کافی اچھے طریقے سے سمجھتی ہو مجھے ہماری آنے والی زندگی کیلئے بہت اچھا

۔ رہے گا

For more visit (exponovels.com)

وہ شروع میں بلند آواز میں بولتا آخر میں صرف بڑبڑایا۔ جس پر دادی نے بھی زیادہ

دھیان نہ دیا جبکہ پریا لمحے میں اپنے دوپٹے کے رنگ کے جیسے سرخ ہو گئی تھی

آپ لوگ چائے پیئے میں باہر جاتی ہوں وہ جلدی سے کپ رکھتی باہر جانے لگی

۔ جب دامیش نے اسے پکار لیا

کہیں بھی جانے کی ضرورت نہیں ہے یہی بیٹھو ہمارے پاس اور تم بھی چائے پی

سکتی ہو میں چھینوں گا نہیں تم سے۔اس کے واپس جانے کے بہانے پر وہ ذرا سختی

۔ سے گھورتے ہوئے بولا

پریہ نے ایک نظر دادی کو دیکھا یقیناوہ دامیش کی بات سے اتفاق کرتی تھیں

For more visit (exponovels.com)

وہ خاموشی سے ان کے پاس بیٹھ گئی۔اس نے دامیش کی نظروں سے بچنے کے لیے

دادی کے قریب اپنی جگہ بنائی تھی لیکن وہ تو جیسے آج قسم کھائے ہوئے تھا کہ وہ

اسے اپنی نظروں کے سامنے سے ہٹنے نہیں دے گا وہ وہی ان کی گود میں لیٹ گیا

۔اس جگہ سے وہ آسانی سے اس پر اپنی نظریں جمائے ہوئے تھا۔ جبکہ دادی تو آج

اسی بات پر خوش تھی کہ ان کے پوتے نے ان کے لیے وقت نکالا تھا

ooooo

داود میں اس سے اپنی فیلنگس شیئر کرنا چاہتا ہوں میں اس کے لئے کچھ اسپیشل کرنا

چاہتا ہوں میں اسے بتانا چاہتا ہوں کہ وہ میری زندگی میں کتنی اہم ہے اور مجھے کچھ

exponovels

For more visit (exponovels.com)

سمجھ نہیں آرہا ہے کہ ۔ خمیں کیا کروں پلیز میری مدد کر وہ فون کان سے لگائے

۔ اپنے کمرے میں ادھر سے ادھر گھوم رہا تھا

یار دامیش تو مجھ اس طرح سے ایڈوائس مانگ رہا ہے جیسے میں اس کام میں

ایکسپرٹ ہوں بھائی میں نے بھی اس طرح کبھی کسی لڑکی کے لئے کچھ نہیں کیا

۔داود جہاں اس کے لیے خوش تھا وہی دامیش نے اسے اچھا خاصا تنگ کر دیا تھا

او یار تو اپنا رونا بعد میں رو لینا پہلے میری بات پر غور کر تیری بکواس سننے کے لیے

فون نہیں کیا میں نے۔تو نے کچھ کیا ہے یا نہیں کیا مجھے اس سے مطلب نہیں ہے

میں کچھ کرنا چاہتا ہوں اس بات کو ذہن میں رکھ وہ اسے ڈانٹتے ہوئے بولا

For more visit (exponovels.com)

مطلب تو اس کے لئے اسپیشل کرنا چاہتا ہے لیکن یار پہلے تو بہت بہت مبارک ہو

اس نے تیرے لیے ہاں کردی

اب بالکل دیر مت کر تو اس سے شادی کرلے۔کسی بھی لڑکی کے لئے اس سے

۔ زیادہ اسپیشل اور کچھ نہیں ہوتا

داؤد نے بہت خوشی سے مشورہ دیا

ابے یار شادی تو ہر کوئی کرتا ہے اس میں اسپیشل کیا ہے میں اس کے لئے کچھ الگ

کرنا چاہتا ہوں میں اسے بتانا چاہتا ہوں کہ وہ میرے لیے کتنی اہم ہے کیا مجھے اس

سے کوئی گفٹ دینا چاہیے لیکن وہ گفٹ کیا ہوگا میں تو جانتا ہی نہیں کہ اسے کیا پسند

ہے کیا نہیں۔وہ الجھتے ہوئے بولا

For more visit (exponovels.com)

۔ اگر سرپرائز نہیں ہے تو پوچھ لے اس سے داؤد نے سوچتے ہوئے کہا

ہاں یہ بھی ٹھیک ہے میں پوچھ لیتا ہوں اس سے کہ اسے کیا پسند ہے اور کیا نہیں بلکہ

۔ اسے اپنے ساتھ جیولری شاپ میں لے جاتا ہوں

ویسے بھی تو وہ منگنی کی انگوٹھی پسند کرنے ہی والی ہے تو اس کے لئے کچھ اور بھی

۔ لے لوں گا جو اسے پسند ہو گا اس نے خود ہی فیصلہ کر لیا داؤد نے شکر کا کلمہ پڑھا

یہ بہت اچھا فیصلہ کیا ہے تو نے تجھے ایسا ہی کرنا چاہیے میں تو کہتا ہوں کل ہی لے جاؤ

اسے اپنے ساتھ اور اس کے لیے ایک اچھا سا گفٹ لو جسے دیکھ کر وہ خوش ہو جائے

۔ ہاں ان شاءاللہ ایسا ہی کروں گا تھینک یو وہ ریلیکس ہوتے ہوئے بولا

۔ تھینک یو کس لیے میں نے تو تیری کوئی بھی مدد نہیں کی داؤد نے اپنی غلطی مانی

For more visit (exponovels.com)

کوئی بھی مدد نہ کرنے کے لئے۔ وہ پر سکون ہو کر بولا وہ جب سامنے والے کی

بے عزتی کرتا تھا تب اسی انداز میں کرتا تھا کہ وہ زیادہ محسوس کرے۔ فون کاٹتے ہی

داؤد نے دانت پیسے

لیکن اپنے دوست کی خوشی میں وہ بے حد خوش تھا دا میش شاہ کبھی کسی کے لئے

یوں دیوانہ ہو کر اسے ایمپریس کرنے کے لئے اپنے دوستوں سے مشورے مانگے گا

۔ یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا

اس لڑکی نے تو اسے سچ میں بدل دیا تھا ابھی تک تو وہ اس کی زندگی میں آئی بھی نہیں

تھی کہ اس نے دا میش کی طبعیت میں اتنا چینج محسوس کیا تھا وہ آجاتی تو اسے یقین

۔ تھا کہ دا میش شاہ پوری طرح سے بدل جائے گا

For more visit (exponovels.com)

جس طرح وہ اس کا دیوانہ ہو رہا تھا اسے یقین تھا آنے والی زندگی دامیش کے لیے

بے حد خوبصورت ہو گی بس وہ اس کا دل نہ دکھائے

دامیش شاہ رشتوں سے ہارا ہوا شخص تھا۔اس کے رشتوں نے اسے اتنا توڑا تھا کہ وہ

پتھر بنتا جا رہا تھا اس پتھر میں دل بن کر دھڑکنے لگی تھی وہ لڑکی۔اگر اس بار اسے

۔کسی نے توڑنے کی کوشش کی تو وہ ٹوٹے گا نہیں بلکہ مر جائے گا

اور داؤد اپنے دوست کو یوں مرتے نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔اسی لئے تو اس نے پریہ کے

انتخاب پر بہت خوشی سے اس کا ساتھ دیا تھا

۔ اسے یقین تھا پریا اس کی زندگی کا سب سے بہترین فیصلہ ثابت ہو گی

For more visit (exponovels.com)

exponovels

کیونکہ اب تک جتنا اس نے پریا کو جانا تھا وہ ایک مطلبی لڑکی نہیں تھی وہ غریب تھی

مجبور تھی لیکن وہ کسی کو استعمال نہیں کر سکتی تھی۔وہ آگے بڑھنے کے لیے کبھی غلط

راستے کا انتخاب نہیں کر سکتی تھی ۔

اپنے بابا کی بیماری سے لڑنے کے لیے وہ دن رات ایک کر رہی تھی۔اس میں

حوصلہ تھا آگے بڑھنے کا۔اور دامیش کو ایک ایسی ہی لڑکی کی ضرورت تھی جو اسے

سمجھتی اسے سنبھالتی اس کا سہارا بنتی اور اس کی زندگی کو خوبصورت بناتی۔اسے یقین

تھا پریا اس کا بہترین فیصلہ ہے ۔

OOOOOO

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنے کام پر جانے کے لئے بالکل تیار سیڑھیوں سے اتر رہا تھا جب اس نے گھر کے

اندر قدم رکھا اس نے جلدی سے رستہ بدلنے کی کوشش کی تھی کل جس طرح سے

وہ اسے دیکھ رہا تھا اس سے باتیں کر رہا تھا دادی کے سامنے بھی وہ اسے دیکھنے سے

گریز نہیں کر رہا تھا

اس لیے فی الحال تو وہ اس کے آس پاس بالکل نہیں رہنا چاہتی تھی

رکو مجھے بات کرنی ہے تم سے وہ اسے رکنے کو کہتا تیزی سے قدم اٹھاتا اس کا ہاتھ

بھی تھام چکا تھا اب پریہ کے پاس رکنے کے علاوہ اور کوئی آپشن نہیں تھا

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ لڑکی مجھ سے بھاگتی کیوں ہو خیر چھوڑو یہ سب کچھ

For more visit (exponovels.com)

آج شام تیار رہنا پانچ بجے میں تمہیں اپنے ساتھ باہر لے کر جاؤں گا ہم ڈنر کریں

گے تھوڑی بہت شاپنگ کریں گے کچھ وقت ایک دوسرے کے ساتھ گزاریں گے

تاکہ ہم ایک دوسرے کو بہتر طریقے سے سمجھ سکیں اور پھر رات کو واپس آجائیں

گے دامیش اسے تفصیل بتاتے ہوئے واپس جانے لگا۔جب کہ اس کی بات سننے

کے بعد پریہ پریشان ہو گئی تھی

نی نہیں سر میں نہیں جاسکتی میرا مطلب ہے کہ نہیں آپاؤں گی وہ تو اس کے کل

والے انداز سے پہلے ہی خوف زدہ تھی اور اب وہ اسے اپنے ساتھ کہیں باہر لے

جانے کی بات کر رہا تھا

۔ اس کے انکار کرنے پر وہ پلٹ کر واپس اس کے پاس آگیا

For more visit (exponovels.com)

کیوں نہیں جاسکتی تمہیں آنا ہو گا سمجھی تم اور یہ انکار میرے سامنے بالکل نہیں چلے

گا وہ اسے سختی سے تاکید کرتے ہوئے بولا

نہیں سر ایسا ممکن نہیں ہے میں نہیں آپاؤں گی آپ کے ساتھ میں بابا سے کیا کہوں

گی انہیں کیا بتاؤں گی آپ کے ساتھ جانے کی وجہ اور بابا کبھی بھی راضی نہیں ہوں

گے دادی کے سامنے بھی کوئی وجہ نہیں ہے آپ کے ساتھ جانے کی میں نہیں

آؤں گی۔ وہ اسے انکار کرنے کے لئے مضبوط بہانہ ڈھونڈنے لگی لیکن ناکام رہی

میری دادی میرا مسئلہ ہیں میں حل کر لوں گا اور تمہیں اپنے بابا کے لیے بھی پریشان

۔ ہونے کی ضرورت نہیں ان سے بھی میں خود ہی پوچھ لوں گا

۔ اس کے پریشان ہونے پر اس نے مسکرا کر یقین دلایا

For more visit (exponovels.com)

اور خاموشی سے آگے بڑھ گیا جب کہ پریا وہی کھڑی پریشانی سے سوچ رہی تھی کہ

۔ اب کیا ہو گا

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اسے انکار کیسے کرے جب اس کا فون بجا مہرش کی کال

آتے دیکھ وہ چھت کی جانب آ گئی تا کہ کسی کو بھی پتہ نہ چلے کہ وہ کس سے بات کر

رہی ہے کیونکہ مہرش نے منع کیا تھا کہ وہ اپنے اور اس کے رابطے کے بارے میں

کسی کو بھی کچھ بھی نہ بتائے

ہیلو مہرش مجھے آپ سے بات کرنی ہے دامیش سر مجھے اپنے ساتھ کہیں باہر لے کر

جانا چاہتے ہیں لیکن میں ایسا نہیں کر سکتی میں دادی سے کیا کہوں گی اور اپنے بابا کے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

سامنے کیا کہوں گی مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا پلیز بتائیں وہ کہہ رہے ہیں کہ مجھے اپنے

ساتھ لے کر جائیں گے

۔ اس نے پریشانی سے اپنا مسئلہ مہرش سے شیئر کیا تھا

تمہیں کوئی بھی بہانہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے لڑکی میں چاہتی ہوں وہ تمہارے

پیار میں پاگل ہو جائے تمہارے لئے کسی بھی حد تک چلا جائے گا اور تم بھی ایسا ہی

کرو گی تمہیں اس کے سامنے بہانا نہیں بنانا بلکہ کسی بھی طرح دادی اور اپنے فادر کو

ہینڈل کر کے اس کے ساتھ جانا ہے

مہرش نے غصے سے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

For more visit (exponovels.com)

وہ تواس کے بنے بنائے پلان پر پانی پھیرنے کی تیاریاں کر رہی تھی وہ چاہتی تھی کہ

دامیش اس کے بے حد قریب آجائے لیکن وہ خود اپنی غلطیوں کی وجہ سے اسے خود

۔ سے دور کرنے پر تلی تھی

لیکن ایسا ممکن نہیں ہے مہرش میں ایسا نہیں کر پاؤں گی میں چاہے کچھ بھی کیوں نہ

کروں یہ میرے لئے بہت مشکل ہے وہ پریشانی سے کہنے لگی

مجھے اس چیز سے کوئی مطلب نہیں ہے پر یا کہ یہ کام تمہارے لیے کتنا مشکل ہے

لیکن یہ یقین سے کہہ سکتی ہوں تمہارے بابا کی زندگی سے زیادہ اہم تمہارے لئے

۔ اور کچھ نہیں ہے

اور نہ ہی ہونا چاہیے

For more visit (exponovels.com)

میں کچھ نہیں جانتی مجھے بس اتنا پتا ہے کہ اگر تمہیں اپنے بابا کی زندگی بچانی ہے تو

تمہیں میرا کام کرنا ہوگا ورنہ انکار کردو اس کام کے لیے مجھے بہت ساری لڑکیاں

مل جائیں گی لیکن تمہیں شاید تمہارے بابا کی زندگی بچانے کے لئے میرے علاوہ

۔ اور کوئی نہ ملے گا وہ بات ختم کر کے فون رکھ چکی تھی

جبکہ پریا پریشانی سے بند ہوئے فون کو دیکھ رہی تھی وہ کیسے جائے گی اس کے ساتھ

۔ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا مہرش نے اسے بہت بڑے مسئلے میں پھنسا دیا تھا

ooooooo

مہرش خود بہت پریشان تھی اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ دامیش اس معاملے میں

اتنا فاسٹ نکلے گا اب تو اسے شک بھی ہو رہا تھا کہ کہیں دامیش اس کی گیم کے

For more visit (exponovels.com)

بارے میں سب کچھ جان تو نہیں گیا۔ کہیں اسے یہ بات پتا تو نہیں چل گئی کہ پر یہ

اس کی خریدی ہوئی ایک لڑکی ہے جو اس کے سامنے جھوٹی محبت کا دکھاوا کر رہی

ہے۔دامیش شاہ اتنا بے وقوف تو ہر گز نہیں تھا کہ کسی لڑکی کے لئے یوں پیار محبت

جتانے لگتا۔وہ کسی لڑکی کے سامنے ہار جائے یہ تو ناممکن سی بات تھی کہیں وہ بھی

ڈرامہ تو نہیں کر رہا

ورنہ دامیش شاہ کسی لڑکی کے پیچھے اس حد تک پاگل ہو جائے ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا

لیلیٰ کے وقت بھی تو اس نے ڈرامہ ہی کیا تھا

لیلیٰ تو یہ سمجھنے لگی تھی کہ دامیش اس سے محبت کر بیٹھا ہے لیکن سب کچھ الٹا ہو گیا

۔ دامیش نے اسے منہ کے بل گرایا تھا

For more visit (exponovels.com)

دامیش کا وہ تھپڑ یاد کر کے وہ پریشان ہو گئی تھی۔دامیش شاہ کو زیر کرنا اتنا آسان

نہیں تھا

اور اس پر اعتبار کرنا اس وقت بے حد مشکل تھا وہ کبھی بھی اپنا اصل رنگ دیکھا سکتا

تھا۔ ممکن تھا کہ وہ صرف ڈرامہ کر رہا تھا اسے پریہ سے کوئی محبت تھی ہی نہیں شاید

وہ اس کے بارے میں سب کچھ جان چکا تھا یا یہ نہ ہو کہ پریا اس کے ساتھ ڈبل گیم

کھیل رہی ہو

وہ پریا پر بھی اعتبار نہیں کر سکتی تھی لیکن اسے یقین تھا کہ وہ لڑکی اپنے باپ کی جان

پر اتنا بڑا رسک ہر گز نہیں لے گی لیکن کچھ تو گڑ بڑ تھی

دامیش کی یہ محبت پریا کے لیے اس کا یوں بیتابی دکھانا اسے پریشان کر گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

دامیش شاہ جیساانسان اتنی جلدی کسی کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیک سکتا تھا کچھ تو گڑ بڑ

تھی۔

اسے سب کچھ پتا لگانا تھا یہ نہ ہو کہ دامیش اسے بے وقوف بنا تا رہے اور وہ یہ سوچ

کر خوش ہوتی رہے کہ وہ اسے ہرا رہی ہے

اسے یقین تھا وہ دامیش کو آسانی سے ہرا نہیں سکتی تھی۔اسے ریلکیس نہیں ہونا تھا

کیونکہ دامیش شاہ اس کی سوچ سے زیادہ تیز تھا

ooooo

کیا میں اندر آ سکتا ہوں وہ دروازے پر کھڑا اجازت مانگ رہا تھا جب کہ نیوز پیپر کی

طرف متوجہ ناصر صاحب نے حیرانگی سے دیکھا

For more visit (exponovels.com)

جی جناب آئیں اندر کیوں نہیں آپ کا ہی تو گھر ہے انہوں نے مسکرا کر اسے اجازت

۔ دی تو دامیش مسکراتے ہوئے اندر داخل ہو گیا

پریا کی پریشان صورت دیکھ کر اس نے سوچا تھا کہ وہ خود ہی ان سے اجازت مانگ

۔ لے گا اسی لیے وہ کام پر جانے سے پہلے ان کے پاس یہاں آیا تھا

دراصل سر میں آپ سے ایک چھوٹی سی ریکویسٹ کرنے آیا ہوں میرا مطلب ہے

اجازت مانگنے آیا ہوں اس لئے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے اپنی بات شروع کی

جی جی سر کہیں میں بھلا آپ کو کیا دے سکتا ہوں کس چیز کی اجازت چاہیے آپ کو

وہ مسکرا کر بولے لیکن در حقیقت وہ حیران تھے اس مغرور شخص کو اب ان سے کیا

چاہیے تھا بلا وہ کس چیز کی اجازت لینے آیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

سر آج شام کو دادی کی رپورٹس لانے ہسپتال جانا ہے تو دادی کی تو ایسی کنڈیشن ہے

نہیں کہ میں انہیں اپنے ساتھ لے کر جا سکوں تو پریا ان کی بیماری کو بہت اچھے

طریقے سے سمجھتی ہے تو میں چاہتا ہوں کہ وہی میرے ساتھ چلے لیکن وہ کہہ رہی

ہے کہ آپ اجازت نہیں دیں گے کام کے بعد اسی لیے میں آپ سے اجازت لینے

آیا ہوں ۔

بیٹا شام کے وقت جانا ہے وہ کچھ پریشانی سے بولے

جی سر میں تو شام کے بعد ہی فارغ ہو سکوں گا پانچ بجے کے بعد ہم جلدی واپس آ

جائیں گے صرف دادی کی رپورٹس لانی ہیں ہم تقریباً دو گھنٹے میں ہی واپس آ جائیں

گے

For more visit (exponovels.com)

اسے اجازت مانگتے ہوئے بہت عجیب لگ رہا تھا اسے کہاں عادت تھی وضاحت

دینے کی یا پھر کسی سے پوچھنے کی وہ تو اپنی مرضی کا مالک تھا ہر کام اپنی مرضی اور اپنی

پسند کے مطابق کرتا تھا ۔

لیکن یہاں وہ ہر کام اپنی مرضی اور پسند کے مطابق نہیں کر سکتا تھا کیونکہ ریلیشن

شپ صرف ایک انسان تک محدود نہیں ہوتا یہ دو انسانوں کی زندگی ہوتی ہے جس

میں ان کی پسند اور ان کی مرضی شامل ہوتی ہے ۔

اور وہ اپنے اور پریا کے رشتے کو بہت خوبصورت بنانا چاہتا تھا وہ جانتا تھا کہ اپنے اس

ریلیشن شپ میں اسے بہت ساری باتوں پر کمپرومائز کرنا ہوگا لیکن محبت سب کچھ

کروا لیتی تھی ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس وقت اس کے لیے سب سے زیادہ اہم چیز تھی پریا کی خوشی وہ چاہتا تھا کہ پریا

اس ریلیشن شپ میں بالکل ریلیکس اور کمفرٹیبل رہے اسے اپنا فیوچر خوبصورت

لگے وہ کسی بھی چیز کو لے کر پریشان نہ ہو

اپنی آنے والی زندگی کو لے کر وہ اپنے دل میں کوئی برا خیال نہ آنے دے وہ چاہتا تھا

۔ کہ پریا اس پر یقین رکھے اسے اپنے اور اس کے رشتے پر اعتبار ہو

اور اسے اعتبار دلانے کے لیے دامیش کو بہت کچھ کرنا تھا

ٹھیک ہے بیٹا رپورٹس لانا بھی تو بہت ضروری ہے اور بے شک کام بھی زندگی کا

۔ حصہ ہے آپ پریا کو اپنے ساتھ لے جائیے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور جلدی واپس آجانے کی کوشش کریے گا باقی اللہ بہتر کرے انہوں نے مسکرا کر

۔ اسے اجازت دی تو وہ مسکراتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا

آپ کا بے حد شکریہ سر آپ بالکل ریلیکس رہیں آپ کی بیٹی کو وقت پر باحفاظت

گھر پہنچا دوں گا۔ وہ انہیں یقین دلاتا باہر نکل چکا تھا

۔ اس کے خوبرو چہرے پر خوشگوار دلکش سی مسکراہٹ تھی

ooooo

پریہ دوپہر میں بابا کو دیکھنے کے لیے آئی تو بابا نے اسے بتایا کہ صبح دامیش ان کے

پاس آیا تھا اجازت لینے کے لیے دادی کی کوئی رپورٹ لانی ہیں ہسپتال سے کیونکہ

۔ ہسپتال کافی دور ہے تو انہیں آنے میں کافی وقت لگ جائے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور رپورٹس لانا بھی بے حد ضروری ہے اسی لئے انہوں نے جانے کی اجازت دے

دی ہے ۔

بابا کی بات کا وہ کوئی بھی جواب نہیں دے سکی تھی۔ بابا کو وہ اس بارے میں کچھ

بھی نہیں بتا سکتی تھی جبکہ دامیش کے جھوٹ پر اسے غصہ تو بہت آیا تھا ۔

لیکن وہ کچھ بھی نہیں کر سکتی تھی کیونکہ مہرش نے بھی کہہ دیا تھا کہ اسے کسی بھی

حال میں اس کے ساتھ جانا ہو گا ۔

اگر وہ اس کے ساتھ نہیں جاتی تو ممکن تھا کہ مہرش اس کے بابا کا علاج کروانے سے

انکار کر دے اور اگر ایسا ہوا تو وہ کیا کرے گی وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی ۔

For more visit (exponovels.com)

بابا کی بات سن کر وہ واپس دادی کے پاس چلی آئی تھی دادی نے بھی اسے بتایا تھا کہ

دامیش کوئی رپورٹ لانے کے لئے پریا کو شام گھر سے ہی پک کرے گا۔ تو وہ تیار

رہے ۔

پریا نے کوئی بھی جواب نہیں دیا تھا ۔

وہ پانچ بجنے سے تھوڑی دیر پہلے ہی گھر آچکی تھی تا کہ اپنی تیاری مکمل کر لے وہ اسے

کہاں لے کر جانے والا تھا۔ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا اگر وہاں لے کر جا کر اس نے

اس کے ساتھ کوئی بد تمیزی کی تو اسے یاد تھا جس دن اس نے اس سے شادی کے

لئے ہاں کی تھی کس طرح سے وہ اسے اپنی باہوں میں بھینچ گیا تھا ۔

اس کی اس حرکت کو وہ اب تک بھول نہیں پائی تھی ۔

For more visit (exponovels.com)

اس نے کہا تھا کہ وہ اپنے اور اس کے ریلیشنشپ کو وقت دینا چاہتا ہے مطلب اس

۔ کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا ہے

امیر لوگوں کا وقت گزارنے کا انداز کیسا ہوتا ہے یہ تو وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی

تھی وہ اس سے کسی بھی بدتمیزی کی امید کر سکتی تھی اس نے سوچ لیا تھا اگر اس نے

۔ اس کے ساتھ کوئی بھی بدتمیزی کی تو وہ سارے لحاظ بھول جائے گی

اسے اپنے عزت سے زیادہ عزیز اور کچھ بھی نہیں تھا۔ اگر حرف اس کی عزت پر آیا

تو وہ بھی چپ نہیں بیٹھے گی۔ کیونکہ وہ دامیش کے ساتھ اس طرح کا تعلق ہرگز

۔ نہیں بنانا چاہتی تھی جس طرح کے تعلق امیر لوگ بناتے ہیں

For more visit (exponovels.com)

وہ ہر چیز کو ایک لیمٹ میں رکھنا چاہتی تھی۔اور دامیش کے ساتھ یہ چند دن کا رشتہ

بھی لمٹ میں ہی رہتا تو بہتر تھا

ooooo

وہ گھر واپس آگیا تھا اور یہاں آنے سے پہلے وہ سیدھا اپنے بنگلے کی جانب گیا وہاں

دادی سے مل کر اس نے سب سے پہلے چینج کیا فریش ہوا اور پھر اسے لینے کے لئے

نیچے آیا

دامیش کے آنے کی خبر ملتے ہی وہ بابا سے اجازت لیکر حجاب میں چہرے کے علاوہ

۔ پورا جسم چھپاتی باہر آگئی تھی

۔وہ گاڑی سے باہر کھڑا اسے آتے دیکھ کر گاڑی کی فرنٹ ڈور کھول چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

یہ تم میرے ساتھ یوں جایا کرو گی وہ اسے پوری طرح پردے میں قید دیکھ کر اس

سے پوچھنے لگا

جی ہاں سر میں کہیں پر بھی باہر جاتی ہوں تو ایسے ہی جاتی ہوں اس نے اپنی بات پر

زور دیتے ہوئے کہا تو دامیش مسکرا دیا

بہت اچھی بات ہے تمہیں ایسے ہی جانا چاہیے سب سے چھپ کر لیکن تم میرے

ساتھ جا رہی تھی اس لئے پوچھا تھا اور ویسے بھی تو ہم گاڑی میں جا رہے ہیں

لیکن اگر تم اس میں بہتر محسوس کرتی ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں گاڑی میں بیٹھتے

وہ اس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے اس کے بیٹھنے کا انتظار کر رہا تھا

پریا گاڑی میں بیٹھ گئی تو وہ احتیاط سے دروازہ بند کرتا اپنی سیٹ سنبھال چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

مجھے خوشی ہو رہی ہے تمہیں اس طرح سے دیکھ کر عورت کو ایسا ہی ہونا چاہیے

اس نے مسکراتے ہوئے کہہ کر گاڑی سٹارٹ کی تو اس نے حیرانگی سے دیکھا

حیرت ہے مجھے آپ جیسے امیر شخص کو اس طرح کی لڑکیاں پسند ہیں۔میرے

۔ حساب سے تو آپ کو آج کل کی ماڈرن اور بے باک لڑکیاں پسند ہونی چاہیے

اس کی پسند ناپسند کے بارے میں کوئی بات تو نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن اس کی پسند

جان کر اسے سچ میں حیرانگی ہوئی تھی

دامیش شاہ جیسے نک چڑے مغرور امیر زادے کو اس کے جیسے لڑکیاں کیسے پسند

تھی وہ تو ابھی تک حیران تھی کہ وہ اس سے محبت کرنے لگا ہے جب کہ وہ تو اپنے

آپ کو بالکل ایک عام سی لڑکی سمجھتی تھی

For more visit (exponovels.com)

دامیش شاہ اگر کسی اور کی زندگی میں آتا تو شاید وہ اتنی حیران نہ ہوتی لیکن پریا جو اپنی

زندگی اور اپنی زندگی کی مصیبتوں سے پہلے ہی بری طرح الجھی ہوئی تھی

وہ اپنی زندگی میں ایک شہزادے کو قبول نہیں کر پا رہی تھی جس کی زندگی میں کبھی

بھی کچھ اچھا نہ ہوا ہو بھلا اس کے ساتھ اتنا اچھا کیسے ہو سکتا ہے

وہ کیسے دامیش شاہ جیسے انسان کی پسند بن سکتی ہے وہ خود ہی اب تک الجھی ہوئی تھی

اور مہرش کو کیسے یقین تھا کہ دامیش اسے شادی کیلئے پرپوز کرے گا

اس کی سوچ تو ابھی تک یہی سے ہی آگے نہ گئی تھی کہ دامیش شاہ اس سے شادی

کرنا چاہتا تھا وہ تو ابھی تک اسے متاثر کرنے کا کوئی طریقہ ڈھونڈ رہی ہوتی اگر پہلے

۔ ہی دامیش اس کے سامنے اپنے دل کی بات نہ کہتا

For more visit (exponovels.com)

وہ سیدھے سادے الفاظ میں اپنی محبت کا اقرار کر چکا تھا۔ اگر پریہ کی جگہ یہاں کوئی اور لڑکی ہوتی تو شاید اپنی قسمت پر ناز کرتی کہ دامیش شاہ نے اسے شادی کے لیے چنا ہے۔

اسے اپنی محبت کا قرار دیا ہے وہ تو اپنی قسمت پر ناز بھی نہیں کر سکتی تھی کیونکہ وہ تو صرف اسے دھوکہ دے رہی تھی اس کے ساتھ محبت کا جھوٹا ناٹک کر رہی تھی اس کی محبت کو اپنے مطلب کے لئے استعمال کر رہی تھی کتنی خود غرض تھی وہ۔ اپنے بابا کے لئے وہ اس کے جذبات کے ساتھ کھیل رہی تھی

○○○○○

For more visit (exponovels.com)

سر ہم یہاں کیوں آئے ہیں وہ اسے جیولری شاپ کے باہر گاڑی روکتے دیکھ کر

پریشانی سے کہنے لگی

کیونکہ ہم یہاں سے تمہارے لئے ایک بہت خوبصورت سے انگوٹھی لینے والے

ہیں جو میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے پہناؤں گا

اس انگوٹھی کو تم میری طرف سے پہلا گفٹ سمجھ لینا آرڈر دے کر گیا تھا پتہ نہیں

تیار ہوئی ہو گی یا نہیں

مجھے وہ گفٹ بہت پسند آیا تھا آو چلو وہ اس کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلاتے ہوئے بولا تو

۔وہ نروس سی ہو گئی

For more visit (exponovels.com)

ایم سوری سر لیکن مجھے کوئی گفٹ نہیں چاہیے میں تو بس آپ کے ساتھ دادی کی

رپورٹس لینے آئی تھی مجھے کوئی گفٹ نہیں چاہیے پلیز واپس چلتے ہیں وہ پریشانی سے

۔ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی

تم سے نہیں پوچھا کہ تمہیں کیا چاہیے اور کیا نہیں میں تمہیں اپنی دل کی بات بتا رہا

ہوں کہ میں تمہیں کوئی گفٹ دینا چاہتا ہوں اور ویسے بھی ہماری انگیجمنٹ پر مجھے

تمہیں کوئی نہ کوئی تحفہ تو دینا ہو گا نہ

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

انگیجمنٹ آپ نے تو مجھے منگنی کے بارے میں کچھ نہیں بتایا یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا اس کی باتیں اسے کنفیوز کر رہی تھی۔اور خوفزدہ بھی وہ ان

سب چیزوں کو کس طرف لے کر جا رہا تھا

اس میں بتانے والا کیا ہے پری میں نے تمہیں پہلے ہی بتا دیا ہے کہ میں تم سے شادی

کرنا چاہتا ہوں میں تمہارے ساتھ صرف وقت نہیں گزارنا چاہتا میرا ارادہ تمہیں

اپنی عزت بنانے کا ہے

تم سے شادی کر کے اپنا گھر بسانے کا ہے میں کوئی آجکل کے آوارہ لڑکوں کی طرح

ٹائم پاس نہیں کر رہا تمہارے ساتھ

For more visit (exponovels.com)

میں تمہیں اپنی گرل فرینڈ نہیں بیوی بنانا چاہتا ہوں میں تم سے شادی کرنا چاہتا

ہوں اور تم سے شادی کرنے کے لیے مجھے ساری دنیا کے سامنے تمہیں پرپوز کرنا

۔ ہے سب کو دکھانا ہے اپنی پسند کو

تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ آخر وہ کون سی لڑکی تھی جو دامیش شاہ کے معیار پر پوری

اتری ہے۔ بہت لوگوں کو انتظار تھا کہ آخر کون ہو گی وہ لڑکی جس سے میں شادی

۔ کروں گا اب تو ان سب کا حق بنتا ہے یہ جاننے کا کہ آخر میری پسند ہے کون

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بتا رہا تھا جبکہ پریہ پریشانی سے سن رہی تھی

لیکن سر میں نے آپ کو بتایا تھا کہ ابھی ان سب چیزوں کے بارے میں کسی کو کچھ

۔۔ نہیں بتانا چاہتی نہ تو اپنے بابا کو اور نہ ہی دادی کو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن میں اب کسی سے بھی مزید اس بارے میں کچھ بھی نہیں چھپانا چاہتا میں تم سے

شادی کرنا چاہتا ہوں اور میں ان سب چیزوں میں مزید وقت برباد نہیں کرنا چاہتا تم

بھی اپنے آپ کو شادی کے لئے تیار کرو اور ریلیکس ہو جاؤ

میں جانتا ہوں تم اپنے بابا کی بیماری کی وجہ سے کافی زیادہ پریشان ہو لیکن میں تم سے

وعدہ کرتا ہوں اب سے تمہاری ہر پروبلم میری پروبلم ہے

اور وہ صرف تمہارے ہی بابا نہیں بلکہ میرے بھی تو کچھ لگتے ہیں آخر وہ مجھے اپنی

بیٹی دیں گے تو مجھے بھی تو ان کا بیٹا بننا ہو گا نا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور فکر مت کرو میں ایک اچھا بیٹا بننے کی پوری کوشش کروں گا وہ پیار سے اس کا

ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے اپنی بات مکمل کرتا اسے شاپ کے اندر لے کر

جارہا تھا

جب کہ یہ سب کچھ اتنا جلدی اور اس طرح ہو جائے گا یہ تو پریا کے وہم و گمان میں

بھی نہ تھا

ooooo

جو انگوٹھی اس نے آرڈر کی ہوئی تھی وہ انگوٹھی وہ اب اس کے ہاتھ میں پہنا کر چیک

کر رہا تھا ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

سر یہ بہت زیادہ ایکسپینسو ہے میں اسے نہیں پہن سکتی پلیز اس طرح سے نہ کریں

۔وہ اپنے ہاتھ میں قیمتی ہیرا دیکھ کر انگوٹھی اتارتے ہوئے بولی

میں نے تم سے نہیں پوچھا کچھ بھی لڑکی اور یہ میری چوئس ہے صرف یہ انگوٹھی

ہی نہیں بلکہ آنے والی زندگی میں تمہیں میری مرضی سے تیار ہونا ہوگا سجنا سنورانا

ہوگا

اور ویسے بھی یہ انگوٹھی میں تمہیں آج دینے کے لئے ہر گز نہیں لایا یہ تو ہماری

انگیجمنٹ رنگ ہے۔جو میں تمہیں منگنی والے دن پہناوں گا فی الحال تو میں صرف

۔ تمہیں چیک کروا رہا ہوں کہ تمہارے ہاتھ پہ کیسے لگتی ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ویسے تمہارے خوبصورت ہاتھ نے اس انگوٹھی کو اور خوبصورت کر دیا ہے وہ نرمی

۔ سے اپنے لب اس کے ہاتھ پر رکھتا ہوا اسے کانپنے پر مجبور کر گیا تھا

ایم سوری۔۔۔اس کے ہاتھ سے جھٹکے سے اپنا ہاتھ نکالنے پر وہ ہوش میں آیا تھا

۔ چلیں گھر چلتے ہیں بہت وقت ہو گیا ہے وہ گھبرائے ہوئے لہجے میں بولی

پہلے ڈنر تو کر لیں پھر گھر چلتے ہیں آرام سے لیکن اس سے پہلے تم یہاں آؤ کیونکہ میں

۔ تمہارے لئے کچھ پسند کرنا چاہتا ہوں

مجھے کچھ بھی نہیں چاہیے سر پلیز سمجھنے کی کوشش کریں میں اس طرح گفٹ اکسیپٹ

۔ نہیں کرتی وہ ذرا سخت لہجے میں بولی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن میں پھر بھی تمہیں کوئی تحفہ دینا چاہتا ہوں وہ اپنی ضد پہ آڑا اس کی بات نظر

انداز کرتے ہوئے ایک بہت ہی خوبصورت پینڈیٹ کی جانب دیکھنے لگا

وہ دکھاؤ مجھے اس نے شاپ کیپر سے کہا جو کب سے ان دونوں کی گفتگو سنتا اس کے

آرڈر کا انتظار کر رہا تھا ویسے بھی دامیش شاہ کو تو اس شہر کا بچہ بچہ جانتا تھا

اور جتنی مہنگی انگوٹھی اس نے کچھ دیر پہلے اپنی ہونے والی بیوی کے لیے خریدی تھی

۔ اس سے زیادہ ایکسپینسو اس دوکان میں اور کچھ بھی نہیں تھا

ہاں یہ کافی خوبصورت ہے اور یہ تب اور بھی زیادہ خوبصورت ہو جائے گا جب یہ

۔ تمہارا حصہ بنے گا

وہ بے حد پیار سے پینڈیٹ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا

For more visit (exponovels.com)

سر مجھے کوئی گفٹ نہیں چاہیے ان سب چیزوں کی ہر گز کوئی ضرورت نہیں ہے

پلیز یہ سب کچھ مت کریں یہ کافی مہنگا لگ رہا ہے۔میں یہ سب کچھ نہیں چاہتی پلیز

آپ۔۔۔۔۔۔

۔ دیکھو پریا تم میری ہر بات سے انکار کر کے مجھے غصہ دلا رہی ہو

آج تک کسی نے میرے سامنے یوں انکار نہیں کیا جس طرح سے تم کر رہی ہو

تمہیں شاید میری بات سمجھ میں نہیں آرہی میں تمہارے لئے گفٹ خریدنا چاہتا

ہوں

تو مطلب کہ میں تمہارے لئے گفٹ خریدوں گا اور میں تمہیں اپنے ساتھ اسی لئے

لایا تھا

For more visit (exponovels.com)

یہ بات تم بھی پہلے سے جانتی ہو کہ دادی کی رپورٹس صرف ایک بہانہ ہے تم نہ

جانے کیوں کب سے دادی کی رپورٹس کی بات کیے جارہی ہو

تمہیں لگتا ہے کہ دادی کی رپورٹس لانے کے لیے میں تمہیں اپنے ساتھ لے کر

۔جاؤں گا وہ تو میں رضوان کو بھیج کر منگوا سکتا ہوں

میں تمہیں یہاں اپنے ساتھ تھوڑا وقت گزارنے کے لئے لایا تھا تا کہ تم مجھے سمجھو

میرے بارے میں جانو مجھے اپنے بارے میں بتاؤ تا کہ ہمارا یہ فیصلہ ہماری آنے والی

زندگی کے لیے ایک بہترین فیصلہ بنے لیکن تم میرے ساتھ اتنی زیادہ ان کنفرٹیبل

رہو گی میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تمہارا انداز مجھے بہت عجیب لگ رہا ہے دیکھو پری ایک رشتے کو بنانے کے لیے سب

سے اہم چیز ہوتی ہے اعتبار اگر تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں ہے تو ابھی سے بتا دو

کیونکہ اعتبار کی کمی ہمارے رشتے کو کمزور کر دے گی اور میں ایسا کبھی بھی نہیں چاہتا

وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے آج ہر بات کلیئر کر لینا چاہتا تھا

پریا شرمندگی سے سر جھکا گئی اس کا مطلب یہ تو ہر گز نہیں تھا ہاں وہ ایک غلط سوچ

لے کر اس کے ساتھ آئی تھی اسے لگا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کوئی بد تمیزی کرے گا

لیکن اس کا انداز اس کی محبت اس کی نگاہوں سے چھلکتی تھی اس کے الفاظ میں سچائی

تھی جو پریہ نے محسوس کی تھی وہ اسے تکلیف نہیں دے سکتی تھی کاش وہ اسے بتا

سکتی کہ وہ یہ سب کچھ کیوں کر رہی ہے

For more visit (exponovels.com)

اس کی یہ محبت اسے شرمندہ کر رہی تھی پریا کو تو خود سے نفرت ہو رہی تھی

وہ کسی کے جذبات کے ساتھ کھیل رہی تھی اس کا دل اسے ملامت کر رہا تھا اس کا

ضمیر اس کا ساتھ دینے سے انکاری تھا

میرا وہ مطلب نہیں تھا سر آئی ایم ریلی سوری میں بس جلدی گھر جانا چاہتی ہوں اسی

لئے اس طرح سے کہہ رہی ہوں اگر مجھے آپ پر اعتبار نہ ہوتا تو میں آپ کے ساتھ

کبھی بھی نہ آتی

وہ شرمندگی سے سر جھکائے ہوئے بولی

لیکن دامیش نے جواب میں کچھ بھی نہیں بولا بس اسے اپنے ساتھ باہر آنے کا اشارہ

کرتا خود اس کے آگے چل دیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ڈنر کرنے چلنا ہے یا پھر اب گھر ہی چلیں وہ اس کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولتے

ہوئے پوچھنے لگا تو پریا نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا

ہم ڈنر کر کے ہی واپس جائیں گے سر مجھے بہت زیادہ بھوک لگ رہی ہے۔اور ویسے

بھی تو آپ مجھے ڈنر کرنے کے لیے ہی لائے تھے۔اس بار وہ انکار نہ کر پائی دامیش

۔ کے چہرے پر ایک دلکش مسکراہٹ کھلی

یعنی کہ تم میری بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی ہو لگتا ہے ہماری آنے والی

۔ زندگی بہت اچھی گزرے گی تم مجھے سمجھتی رہنا اور میں تمہیں سمجھتا رہوں گا

ویسے مجھے پتہ نہیں تھا تمہارے پیار میں۔میں سب کچھ کروں گا کل تک مجھے یہ

ساری حرکتیں بے وقوفانہ لگتی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن اس محبت نے خوب رنگ دکھائے ہیں۔وہ مسکراتا ہوا ڈرائیونگ سیٹ

سنبھال کر بولا اس کے جواب میں پری نے کچھ بھی نہیں کہا تھا اس کے پاس کچھ تھا

ہی نہیں کہنے کو

ooooo

اسے اپنے ہاتھ پر اب تک دامیش کے ہاتھ کا لمس محسوس ہو رہا تھا اس کا ہاتھ اپنے

ہاتھ میں تھامے ہوئے وہ اسے اپنی چاہت کا احساس دلا رہا تھا۔وہ لمحہ جیسے اسے خود

۔ میں قید کئے ہوئے تھا وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی

اس کے دل کی کیفیت بہت عجیب سی ہوتی جا رہی تھی اس وقت وہ سوائے اس کے

اور کچھ بھی نہیں سوچ پا رہی تھی وہ اس کی محبت میں بہت آگے نکلتا جا رہا تھا۔اور

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہی چیز اسے گلٹ میں مبتلا کر رہی تھی اس سے نظریں ملاتے ہوئے اسے اپنے آپ

سے نفرت ہونے لگتی تھی وہ کتنا گرتی جا رہی تھی

کتنے خالص جذبات رکھتا تھا وہ اس کے لیے کیا وہ کبھی اسے معاف کر پائے گا

حقیقت جاننے کے بعد وہ اس کی شکل بھی دیکھنا نہیں چاہے گا جسے آج وہ اپنی محبت

کہتا ہے

اسے یہ سب کچھ بہت عجیب اور برا لگ رہا تھا وہ کسی کو دھوکا نہیں دینا چاہتی تھی

اسے ڈر بھی لگ رہا تھا جب اسے حقیقت پتہ چلے گی تو وہ کس طرح سے ری ایکٹ

کرے گا

For more visit (exponovels.com)

وہ بس اتنا جانتی تھی کہ جب اسے حقیقت معلوم ہو گی وہ اسے جان سے مار دینے

سے بھی پیچھے نہیں ہٹے گا وہ اس سے اتنی نفرت کرے گا کہ حد نہیں

نہیں وہ سب کچھ پتہ ہی نہیں چلنے دے گی بلکہ اسے کچھ بھی پتہ چلنے سے پہلے ہمیشہ

کے لئے یہاں سے چلی جائے گی اپنے بابا کو لے کر۔اور دوبارہ کبھی بھی اس کے

سامنے نہیں آئے گی

ооооо

وہ صبح کام پر آئی تو دامیش ابھی تک وہی تھا لیکن جانے کے لیے مکمل تیار تھا اسے

۔ دیکھتے ہی اسے اپنی طرف بلایا وہ خاموشی سے قدم اٹھاتی اس کے پاس آئی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کل سے تم آٹھ بجے نہیں بلکہ پونے آٹھ بجے یہاں پر آیا کرو گی یاد رکھنا وہ اسے حکم

دیتے ہوئے کہنے لگا

وہ کیوں سر میرا ٹائم تو آٹھ بجے شروع ہوتا ہے نہ وہ کچھ پریشانی سے بولی

کیونکہ میں تمہاری وجہ سے تقریباً روز لیٹ ہو رہا ہوں جب تک تمہاری شکل نہ

۔ دیکھوں تب تک آفس جانا مجھے بالکل پسند نہیں ہے اسی لئے کل سے جلدی آنا

تاکہ میں ہر روز صبح تمہارہ یہ حسین چہرہ دیکھ کر اپنے دن کی شروعات کروں اور میرا

سارا دن بے حد حسین اور خوبصورت گزرے اور مجھے یقین ہے کہ تم بھی ایسا ہی

چاہتی ہو کہ میرا دن اچھا گزرے۔ اور میرا دن اچھا کرنے کے لیے تمہیں روز صبح

جلدی آنا ہو گا آئی میری بات سمجھ میں وہ اسے دیکھتے ہوئے تفصیل سے بولا تو پریا

For more visit (exponovels.com)

ایک نظر اسے دیکھتی صرف ہاں میں سر ہلا گئی اب وہ اس بات کا کیا جواب دیتی جبکہ

۔ اس کی اتنی فرمانبرداری پر وہ کھل کر مسکرایا

یار تم سچ میں بہت کیوٹ ہو تمہاری فرمابرداری مجھے بہت متاثر کرتی ہے آئی ریلی لو

یو یار

۔وہ مسکرا کر کہتا اسے شرمندہ کر گیا تھا۔اس نے لمحے میں اپنی نظریں جھکالی تھی

جبکہ اس کی جھکی ہوئی نگاہیں دیکھ کر دامیش شاہ کا دل بے اختیار دھڑکا تھا

اب تم ایسے شرماؤ گی تو مشکل ہو جائے گی ہم دونوں کے لیے یہ نہ ہو کہ میں اب

اپنی سالگرہ تک بھی انتظار نہ کر سکوں۔وہ بے خودی سے کہتا اسے نروس کرنے لگا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اچھا ٹھیک ہے ٹھیک ہے اب تم پریشان مت ہو میں نکلتا ہوں۔ ویسے ہی لیٹ ہو رہا

۔ ہوں کل سے ٹائم پر آیا کرنا نہیں میرا مطلب ہے ٹائم سے تھوڑی دیر پہلے آیا کرنا

کیونکہ میں سچ مچ میں یہی چاہتا ہوں کہ اب سے میرے ہر دن کی شروعات تمہارا

چہرہ دیکھنے کے بعد ہو۔ وہ دلکشی سے مسکرا کر ایک نظر اسے دیکھتا لمبے لمبے ڈگ

بھرتا باہر نکل چکا تھا۔ جہاں رضوان اس کا انتظار کر رہا تھا جبکہ اس کے ہر قدم کے

ساتھ پریہ شرمندگی کی مزید گہرائیوں میں جا رہی تھی

oooooo

۔ وہ شام میں گھر واپس آیا تو پری واپسی کی تیاری کر رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

ایک کپ چائے ملے گی وہ اچانک اس کے قریب آکر بولا تو پریہ جو ٹیبل سے پھول

اٹھا کر صاف کر رہی تھی اچھل پڑی

ارے کیا ہوا تم ڈر کیوں رہی ہو۔۔۔! میں ہوں یار اور کسی میں اتنی ہمت نہیں کہ

تمہارے اتنے قریب آسکے

۔۔۔۔ نہیں وہ آپ اچانک سے آئے نہ تو میں

اپنے کام میں اتنی زیادہ مصروف تھی کہ تم مجھے دیکھ ہی نہیں پائی کوئی بات نہیں ہو

جاتا ہے آئندہ خیال رکھنا مجھے نظر انداز ہونا پسند نہیں اس کے انداز میں کچھ عجیب

سا تھا یا پریا کو کچھ عجیب لگا

میں آپ کو نظر انداز کیوں کروں گی۔۔۔! وہ اس کی غلط فہمی دور کرنے لگی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیا یہ نظر انداز کرنا نہیں ہے کہ سات بج چکے ہیں اور تم نے ایک بار بھی دروازے

کی جانب نہیں دیکھا

کیا تم شادی کے بعد میری واپسی کا انتظار نہیں کیا کرو گی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بالکل

سیریز انداز میں پوچھ رہا تھا پہلے تو پریا کو لگا کے شاید مذاق کر رہا ہے لیکن وہ مذاق

ہر گز نہیں کر رہا تھا

وہ تو بعد کی بات ہے مجھے سچ میں احساس نہیں ہوا کہ سات بج گئے وہ اپنے ہاتھوں کی

انگلیاں مروڑتی جیسے اپنی غلطی کا اعتراف کر رہی تھی

لیکن آئندہ احساس ہونا چاہیے۔ مجھے اچھا لگے گا اگر روز شام میری بیوی میری

واپسی کا انتظار کرتے ہوئے ملے۔ اور یقین کرو وہ انتظار تمہیں اچھا لگے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تو بتاؤ انتظار کیا کروگی نہ میرا وہ امید سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

پریا نے اس کی خواہش سمجھتے ہوئے آہستہ سے ہاں میں سر ہلایا۔ جس پر وہ خوشی سے مسکرا دیا تھا

یہ ہوئی نہ اچھی بیوی والی بات ویسے تمہارا لاکٹ کدھر ہے وہ اس کا سونا گلا دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

ایک بار پھر سے پریہ کو اس کے انداز میں کچھ عجیب سا محسوس ہوا تھا جیسے اسے یہ بات اچھی نہ لگی ہو

وہ میرا پہلا تحفہ تھا جو میں نے تمہیں بہت دل سے دیا ہے مجھے نہیں لگتا تھا کہ تم اسے یوں اتار کے پھینک دوگی وہ ناامیدی سے کہنے لگا

For more visit (exponovels.com)

نہیں سر میں نے اسے اتار کر نہیں پھینکا بلکہ میں نے اسے سنبھال کر الماری میں

۔ رکھا ہے وہ بہت قیمتی تھا نا۔۔۔!۔اسی لیے میں نے اتار کر رکھ دیا

کیا مطلب ہے تمہارا قیمتی تھا تو کیا کبھی پہنوں گی نہیں۔آج کے بعد وہ لاکٹ میں

ہمیشہ تمہارے گلے میں دیکھوں میں نے اسے تمہارے لئے خریدا ہے تمہاری

۔ الماری کے لئے نہیں

سنبھال کر رکھنے والی چیزیں میں تمہیں شادی کے بعد دیا کروں گا وہ پہننے کے لئے دیا

ہے جاو اور اسے پہنو وہ کافی سختی سے بول رہا تھا

پر یہ بدلے میں کچھ بھی نہیں بول پائی صرف ہاں میں سر ہلا دیا

○○○○○○

exponovels

اسے کل ہی پتا چلا تھا کہ دامیش چار دن کے لیے اپنی کسی بے حد اہم میٹنگ کے لیے ملک سے باہر جا رہا تھا اسے آج صبح چار بجے کی فلائٹ سے نکلنا تھا اس نے بہت بار پری کو میسج کر کے چھت پر بلایا۔ یہاں تک کہ آج صبح خود بھی اسے یہ بات کہنے کے لئے آیا تھا لیکن وہ اس کے سامنے نہیں جا پائی۔ کیونکہ وہ جانتی تھی وہ یقیناً ایک بار پھر سے اسے اپنی محبت کا احساس دلائے گا اسے بتائے گا کہ وہ اس کے لئے کتنی زیادہ اہم ہے لیکن وہ مزید محبت کا یہ جھوٹا ڈرامہ کرنے کی ہمت خود میں نہیں پا رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے چار دن کے لئے جانا تھا مطلب اس کی واپسی اس کی سالگرہ کے بعد ہو گی اور یہ

بہت اچھی بات تھی۔اس کی سالگرہ کے بعد واپسی ہونے پر یقیناًوہ اسے پرپوز نہیں

کر پائے گا۔

اور یہ بہت اچھی بات تھی لیکن اس نے اس بارے میں مہرش کو کچھ بھی نہیں بتایا

تھا وہ جانتی تھی مہرش کی سوچ اس کی سوچ سے بہت الگ ہے وہ دامیش کو ہرانے

کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتی ہے

اس کا مقصد صرف اور صرف اسے ٹوٹتے ہارتے بکھرتے دیکھنا ہے۔اور شاید پریا

اب یہ سب کچھ نہ کر پاتی اگر اس کے بابا کو یہ پتہ چل جاتا کہ ان کی زندگی کی خاطر وہ

کسی کو دھوکا دینے جارہی ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

۔ تو نہ جانے وہ اسے معاف کرتے ہیں یا نہیں

اور شاید کبھی بھی ان پیسوں سے اپنا علاج بھی نہ کرواتے جو کر کے وہ یہ پیسے کمار ہی تھی۔اس نے بہت بار چاہا کہ اس چیز کے بارے میں اپنے بابا کو بتادے وہ ان سے کچھ بھی چھپانا نہیں چاہتی تھی لیکن اس کی شرمندگی اسے ایسا نہیں کرنے دے رہی تھی وہ کیسے بتاتی اپنے باپ کو کہ وہ کسی کے سچے جذبات کے ساتھ کھیل رہی ہے

۔ اس کا دل چاہا کہ وہ اپنی اس خود غرضی پر پھوٹ پھوٹ کر رو دے

ooooo

For more visit (exponovels.com)

دن تیزی سے گزر رہے تھے کل دامیش کی برتھ ڈے تھی۔اور اس کے نام کی

بہت بڑی پارٹی بھی دی جا رہی تھی جس کی تیاریاں تین دن پہلے سے ہی شروع ہو

چکی تھی دامیش کا کل واپس آنا ممکن نہیں تھا اور یہی چیز اسے بے فکر کر رہی تھی

اس نے بہت بار سوچا کہ یہ سب کچھ یہی ختم کر دے اور بابا کو لے کر یہاں سے چلی

جائے کہیں اور اچھی نوکری مل گئی اپنے بابا کا علاج کروالے گی

لیکن دامیش کو مزید دھوکا نہ دے۔دامیش کے جذبات اس کے لئے بے حد

کھرے اور سچے تھے یہ ساری چیزیں اسے بھی تکلیف دے رہی تھی اس نے تو کبھی

زندگی میں سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ کسی انسان کے ساتھ ایسا کرے گی

۔ یااللہ مجھے سیدھا راستہ دکھائیں میں کیا کروں میں کس طرف جاؤں

For more visit (exponovels.com)

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔میں دامیش کادل دکھانا نہیں چاہتی۔میں جانتی ہوں اگر

میں نے انہیں تکلیف پہنچائی تو انہیں بہت دکھ ہوگا

میں کیا کروں میرے مالک میری مدد کریں۔میرا راستہ آسان کریں مجھے سیدھا

راستہ دکھائیں

میں دامیش کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہتی وہ شخص تو پہلے ہی عورت سے نفرت کرتا

۔ ہے اگر میں نے اس کے ساتھ ایسا کیا تو نہ جانے وہ کیا کرے گا

یااللہ میں کیا کروں کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے۔ایسا کیا کروں کہ مجھے یہ سب کچھ

کرنا ہی نہ پڑے وہ مسلسل روتی ہوئی دعائیں مانگ رہی تھی۔اس کے سسکنے کی آواز

۔باہر تک جارہی تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ نماز ادا کر کے باہر نکلی تو بابا اسے گہری نگاہوں سے دیکھ رہے تھے۔نہ جانے

۔کیوں وہ ان سے بھی نظر نہ ملا سکی

پر یا بیٹا کیا بات ہے جو تم اتنی پریشان ہو کوئی مسئلہ ہے تو مجھے بتاؤ کون سی چیز تمہیں

پریشان کر رہی ہے میری جان۔بابا نے اسے اپنے پاس بلاتے ہوئے پوچھا

تو آہستہ سے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے مسکرا کر نفی میں سر ہلانے لگی اس کی بھیگی

۔آنکھیں بہت کچھ ظاہر کر رہی تھی

دیکھو بیٹا اگر تم مجھے اپنا مسئلہ نہیں بتانا چاہتی تو کوئی بات نہیں مت بتاو۔میں جانتا

ہوں میری بیٹی سمجھدار ہے وہ اپنے مسئلے خود حل کر سکتی ہے میں تمہیں فورس

For more visit (exponovels.com)

نہیں کروں گا ہاں لیکن اتنا کہوں گا کہ چاہے جو بھی ہو جائے کبھی کوئی غلط کام مت

کرنا ۔

کبھی کوئی ایسا کام مت کرنا جس کی اجازت تمہیں تمہارا ضمیر نہ دے۔وہ پیار سے

اسے سمجھا رہے تھے وہ صرف ہاں میں سر ہلا کر ان کے قریب سے اٹھ کر باہر آگئی

۔

جہاں دامیش شاہ کی سالگرہ کی تیاریاں عروج پر تھی ۔

ooooo

دامیش شاہ کی سالگرہ کا کارڈ آیا ہے ہمیں انوائٹ کیا گیا ہے مسز جہانگیر نے میز پر

ان کے سامنے کارڈ رکھتے ہوئے انہیں بتایا ۔

For more visit (exponovels.com)

۔ تم مجھے کیوں دکھارہی ہو۔۔۔۔۔وہ ڈنر کرتے ہوئے ان سے سوال کرنے لگے

آپ کے بیٹے نے کم از کم اپنی سالگرہ پر تو آپ کو یاد رکھا سوچا بتادوں پھر بعد میں یہ

۔نہ کہیں کہ میں باپ اور بیٹے کے بیچ دیوار بننے کی کوشش کررہی ہوں

پتا نہیں اب اس نے کون سی بات کا انتقام لینا ہے جو آپ کو انوائٹ کرلیا ذلیل ہی

کرنا ہو گا پوری پارٹی کے سامنے جس طرح اس نے مہرش کی پارٹی میں ہمیں ذلیل

۔ کروایا تھا اسی طرح اب اپنی پارٹی میں بھی کرے گا

۔ وہ بے حد غصے سے ان کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہم ذلیل تو تب ہوں گے نہ بیگم جب ہم وہاں جائیں گے۔اگنور کردو اس کارڈ کو ہم

کہیں نہیں جارہے وہ اس بات کو ختم کرتے ہوئے ایک بار پھر سے اپنے کھانے کی

جانب متوجہ ہوئے

لیکن پارٹی میں جانا بھی بے حد ضروری ہے وہاں کچھ بہت قابل بزنس مین آنے

والے ہیں جن کے ساتھ مجھے بنا کر رکھنی پڑے گی اور ہاں مجھے یاد آیا تھا دامیش

تو یہاں ہے ہی نہیں بلکہ وہ تو امریکہ گیا ہوا ہے اپنی کسی اہم میٹنگ کے لیے اس کی

واپسی تو اگلے ہفتے ہونے والی ہے۔کچھ یاد آنے پر وہ اپنا کھانا چھوڑ کر انہیں بتانے لگے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہ تو اچھی بات ہے نا کہ پچھلے سال کی طرح اس بار بھی دامیش یہاں نہیں ہو گا

صرف پارٹی ہو گی۔اور پھر دامیش کے فادر کے طور پر آپ کو پارٹی میں کافی اہمیت

بھی مل جائے گی۔ جس کی پچھلے دو مہینوں سے آپ کو سخت ضرورت ہے

تو آپ چلے جائیں بزنس تو بزنس ہے اب دامیش شاہ کے لیے اپنا کام تو نہیں چھوڑ

سکتے نہ مسز جہانگھر نے فوراً اپنی بات بدلی تھی

جب مہرش سیڑھیوں سے اترتی ہوئی نظر آئی پچھلے کچھ دنوں سے وہ کافی خوش نظر

آ رہی تھی۔

وہ اپنی ہی مستی میں مگن گنگناتی ہوئی نیچے ٹیبل تک آئی تو جہانگیر صاحب مسکرائے

For more visit (exponovels.com)

کیا بات ہے آج تو میری پرنسز بہت خوش لگ رہی ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے خوشی

سے پوچھنے لگے۔

میں بہت خوش ہوں بابا لیکن آپ کو میری خوشی کی وجہ آج نہیں بلکہ کل پتہ چلے

گی اس نے انہیں بتاتے ہوئے اپنا کھانا شروع کیا

کیوں بیٹا جی کل ایسا کیا ہے بھلا ہمیں بھی تو کچھ پتہ چلے مسز جہانگیر نے ان کی بات

میں حصہ لیا۔

کل دامیش شاہ کی سالگرہ ہے۔اس نے ہنستے ہوئے کہا تو جہانگیر صاحب حیرانی سے

اسے دیکھنے لگے

۔کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

۔ کچھ نہیں بابا آپ کھانا کھائیں نہ وہ ان کی بات ٹالتے ہوئے بولی

یقیناً وہ انہیں کچھ بھی نہیں بتانا چاہتی تھی۔پتا نہیں اب اس لڑکی کے دماغ میں کیا

چل رہا تھا

ooooo

تم یہ والے کپڑے پہن کر جاؤ گی محفل میں بابا نے اسے عید والے جوڑے میں

۔ دیکھ کر پوچھا تو اس نے ہاں میں سر ہلا دیا

جی بابا میرے پاس یہی ہے فی الحال کیلئے اور مجھے یہ پسند بھی بہت ہے۔اور اس کا

دوپٹا مجھے بہت زیادہ پسند ہے کیونکہ یہ میری ماں کا دوپٹہ ہے انہیں دوپٹہ دکھاتے

ہوئے بولی تو وہ مسکرا دیے وہ یہ دوپٹا کیسے بھلا سکتے تھے

For more visit (exponovels.com)

تم نے بہت پرانی چیزیں سنبھال کر رکھی ہیں اپنی ماں کی۔انہوں نے مسکراتے

ہوئے کہاتو وہ بھی آنکھوں میں نمی لیے مسکرادی

ہاں بس اب یہ یادیں ہی تو ہیں میرے پاس وہ مسکرا کران کی ویل چیئر گھستے ہوئے

باہر آئی

اسے کوئی ڈر نہ تھادامیش مصروفیات کی وجہ سے آج واپس نہیں آسکا تھا جس کی

۔ وجہ سے اس کی گھبراہٹ میں نہ صرف کمی ہوئی تھی بلکہ ختم ہی ہوچکی تھی

وہ بالکل ریلیکس ہو کر بنگلے میں آئی تھی وہ بنگلے کے اندر دادی کے پاس چلی آئی تھی

۔ کیونکہ باہر آہستہ آہستہ بہت سارے لوگ آتے جارہے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور وہ کسی کو بھی جانتی نہیں تھی۔وہ صرف دادی کی کیئر ٹیکر تھی۔اس لیے

۔ مہمانوں کو کمپنی دینا بھی اس کا کام ہر گز نہیں تھا

دادی کو ان کی میڈیسن دے کر وہ خود بھی اب ٹینشن فری ہو چکی تھی اسے ڈر تھا کہ

کہیں زیادہ مہمانوں کے بیچ دادی کی طبیعت خراب نہ ہو جائے کیونکہ گھر کی ممبر

۔ ہونے کی وجہ سے یقیناًان کا بھی محفل میں جانا بہت ضروری تھا

اسی لیے وہ چاہتی تھی کہ وہ دادی کا بہت سارا خیال رکھے

وہ دادی کو لیکر باہر آئی تو اسے سب سے جانا پہچانا چہرہ داود کا ہی نظر آیا۔انہیں دیکھتے

ہی وہ ان کی طرف چلا آیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دنیا کی سب سے خوبصورت لیڈی اس محفل کی رونق کو دوبالا کرنے کے لئے محفل

میں آچکی ہیں وہ دادی کے سامنے جھکتے ہوئے پیار لیتے شرارت سے بولا تو دادی

خوش دلی سے مسکرادی جبکہ اس کے انداز نے پریہ کے چہرے پر بھی مسکراہٹ

بکھیر دی تھی

یہ ساری باتیں بعد میں ڈاکٹر۔پہلے یہ بتاؤ میرا پوتا کہاں ہے اور کب تک آئے گا

دادی اسے گھورتے ہوئے سختی سے پوچھنے لگیں

۔۔تو داود سوچنے لگا

For more visit (exponovels.com)

آپ کے پوتے نے مجھے منع کرر کھا تھا لیکن کیا ہے نہ آپ سے تو میں کچھ چھپا نہیں

سکتا اسی لئے بتا رہا ہوں کہ آپ کا لاڈلا پوتا اگلے دس منٹ میں آپ کے سامنے ہو گا

۔

وہ ان کے سامنے جھکا سرگوشی نما آواز میں بولا لیکن اس کی آواز اتنی کم تو ہر گز نہ

تھی کہ پر یاسن نا پاتی

وہ پریشانی سے دادی کو داؤد کے پاس چھوڑ کر وہیں سے اندر جانے لگی اسے سمجھ نہیں

آرہا تھا وہ کیا کرے وہ تیزی سے قدم اٹھاتی وہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی جب

اسے اچانک اپنے ہاتھ پر کسی کی گرفت محسوس ہوئی کسی نے ایک جھٹکے میں اسے

۔ اپنی جانب کھینچا تھا

For more visit (exponovels.com)

کہاں بھاگ رہی ہو۔۔۔ابھی تو میں آیا بھی نہیں اور تم مجھ سے چھپنے لگی۔وہ

دلفریب انداز میں مسکراتا اس کا ہاتھ تھامے اپنے سینے پر رکھ چکا تھا

تم سے بدلہ بھی لینا تھا کتنی بار بلایا تمہیں چھت پر تم نہیں آئی کتنا تڑپایا تم نے مجھے

اس دن بہت غصہ آ رہا تھا مجھے اس دن تم پر لیکن آج تمہارے حسین روپ نے مجھے

قید کر لیا ہے ۔

آج میں دیر نہیں کروں گا تیار ہو جاؤ مسز دامیش شاہ کہلوانے کے لیے۔آج میں

ساری دنیا کے سامنے تمہیں اپنی محبت قبول کروں گا بہت ستایا ہے لوگوں نے مجھے

۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مجھے رشتوں پر یقین نہیں تھا پری لیکن جب سے تم میری زندگی میں آئی ہو مجھے

یقین ہو گیا ہے کہ ہر انسان مطلبی نہیں ہوتا اس دنیا میں تم جیسے لوگ بھی ہیں

جو رشتوں کے لئے جیتے ہیں

بہت بکھیرا ہے دنیا والوں نے تمہارے دامیش شاہ کو اب سمیٹ لو مجھے تھک گیا

ہوں میں اب جینا چاہتا ہوں تمہارے ساتھ۔مجھے جینا سیکھا و میری زندگی بن جاؤ

۔میری زندگی میں صرف تمہاری کمی ہے وہ اس کے ہاتھ کو اپنے دل کے مقام پر

۔ رکھے جیسے آج اپنے دل کی ہر بات اس کے سامنے کر دینا چاہتا تھا

اس کے انداز پر نہ جانے کیوں پری کی آنکھوں میں نمی سی آگئی اس سے پہلے کہ اس

کا آنسو اس کے رخسار پر گرتا دامیش نے اپنی انگلیوں کی پوروں سے چن لیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میری زندگی میں خوشیاں بکھیر کر تم رونے لگ گئی۔اور تمہیں لگتا ہے میں رونے

دوں گا نہیں کبھی نہیں تیار ہو جاؤ میری زندگی میں آنے کے لیے وہ اس کے آنسو

۔ نرمی سے صاف کرتا ہوا مسکرایا

میں دادی سے مل کہ آتا ہوں۔ پھر ایک نئے سفر کی شروعات کرتے ہیں وہ آہستہ

سے اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھتا اس کے کچھ بھی سمجھنے سے پہلے ہی پیچھے ہٹ گیا

۔

وہ جیسے ہوش کی دنیا میں واپس آئی تھی اس نے چاروں طرف مڑ کر دیکھا ہر طرف

مہمان ہی مہمان تھے۔ لیکن وہ جس جگہ پر کھڑی تھی وہاں اندھیرا تھا

For more visit (exponovels.com)

لیکن کچھ فاصلے پر اس نے پیچھے کی جانب کھڑی مہرش کو دیکھ لیا تھا وہ تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے مہرش کا ہاتھ تھام چکی تھی پہلے تو مہرش نے حیرانگی سے دیکھا پھر تیزی سے اس کے ساتھ چلی آئی

exponovels

○○○○○

مہرش میں مزید یہ سب کچھ نہیں کر سکتی میں انہیں مزید دھوکا نہیں دے سکتی تم جانتی نہیں ہو کہ وہ کیا کرنے جا رہے ہیں پارٹی میں وہ مجھے شادی کیلئے پرپوز کرنے والے ہیں

For more visit (exponovels.com)

دیکھو مہر ش میں کسی کا دل اس حد تک نہیں دکھا سکتی جب انہیں پتہ چل جائے گا کہ

میں محبت کا یہ ڈرامہ صرف چند پیسوں کے لئے کر رہی ہوں تو ان پر کیا گزرے گی

وہ پہلے سے ٹوٹا ہوا شخص ہے ٹوٹ کر بکھر جائے گا

میں انہیں مزید دھوکا نہیں دے سکتی ایم سوری میں مزید اس کھیل میں تمہارا ساتھ

نہیں دوں گی

پر یہ ہارے ہوئے انداز میں بولی لیکن سامنے کھڑی لڑکی ہار نہیں سکتی تھی

وہ اپنے بھائی کو ٹوٹتے بکھرتے ہوئے ہی دیکھنا چاہتی تھی وہ اس کا غرور توڑنا چاہتی

تھی۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اس کا وہ غرور توڑنا چاہتی تھی جس میں وہ کہتا تھا کہ وہ کبھی کسی سے محبت نہیں کر

سکتا کبھی کسی کے لیے عشق کی انتہا کو نہیں چھو سکتا

اور یہ سب کچھ وہ اس لڑکی کے بغیر نہیں کر سکتی تھی جس سے اس کا بھائی انجانے

میں محبت کر بیٹھا تھا

ہاں ضرور جاؤ۔۔۔میں تمہیں نہیں روکوں گی لیکن اگر تم نے میرا کام نہیں کیا تو

اپنے باپ کو کیسے بچاؤ گی شاید تم بھول رہی ہو وہ کینسر کی آخری سٹیج پر ہیں

تمہیں اپنے باپ کو بچانے کے لیے کتنے پیسوں کی ضرورت ہے ہاں ستر لاکھ کی وہ

بھی صرف میں تمہیں دے سکتی ہوں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور میں تمہیں ستر لاکھ روپے کیوں دوں گی اگر تم میرا کام کرو گی ہی نہیں۔ وہ اپنے

بالوں کو انگلیوں میں لپیٹتے ہوئے مغرور انداز میں بولی

دولت کا نشہ اس کے روم روم سے بول رہا تھا

پریہ اسے بے بسی سے دیکھ رہی تھی وہ اس سے اس کے باپ کی زندگی کی قیمت

مانگ رہی تھی

وہ پہلے سے ٹوٹا ہوا شخص ہے اسے اور کتنا توڑو گی وہ غصے سے چلا اٹھی

جب تک اس میں دوبارہ جڑنے کی ہمت ختم نہیں ہو جاتی اس کے انداز پر وہ بھی چلا

کر بولی تھی

۔۔۔۔۔ وہ تمہارا بھائی ہے

For more visit (exponovels.com)

نفرت ہے مجھے اس سے بے انتہا نفرت وہ پھر سے اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی

اور اگر تمہیں اپنے باپ کی زندگی پیاری ہے تو تمہیں اس کھیل میں میرا ساتھ دینا

ہو گا ۔

میں دامیش شاہ کو ٹوٹتا بکھرتا تڑپ تڑپ کر مرتا دیکھنا چاہتی ہوں

اس کے غرور کے ٹکڑے ٹکڑے ہوتے دیکھنا چاہتی ہوں ۔

مہرش اس پر اپنا لفظ واضح کرتی وہاں سے جانے لگی کیونکہ اسے پتا تھا کہ دامیش

اسے ڈھونڈتا ہوا یہاں ضرور آئے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جب کہ وہ وہیں کھڑی بے بسی سے کبھی اپنے باپ کی زندگی کے بارے میں سوچتی

تو کبھی اس شخص کو دھوکہ دینے کے بارے میں جس نے کبھی زندگی میں کسی سے

محبت نہیں کی تھی کبھی کسی پر اعتبار نہیں کیا تھا

۔ اسے کبھی سچی محبت ملی ہی نہیں تھی ماں باپ اسے پیدا کر کے الگ ہو گئے

دادی تو خود معذور تھی نوکروں کے رحم و کرم پر پلا ہوا انسان محبت کے بارے میں

کچھ جانتا ہی نہیں تھا

اور اب جب وہ محبت کے بارے میں جاننے لگا تھا جب وہ لڑکی اس کا عشق بن چکی

تھی اس کے جنون کا حصہ بن چکی تھی۔اس کے جینے کی وجہ بن چکی تھی۔تب یہ

سب دھوکہ تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ تو جانتا ہی نہیں تھا کہ یہ سب تو اس کی بہن کے کھیل کا ایک حصہ ہے اس کی بہن

اسے سسک سسک کر مرتے دیکھنا چاہتی تھی اس کا غرور چکنا چور کر دینا چاہتی تھی

۔

اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے وہ یہ نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن مجبوری تھی

حد درجہ مجبور اپنے باپ کی زندگی بچانے کے لئے وہ کسی اور کو موت کے منہ تک

پہنچا رہی تھی

اسے یہ کرنا تھا کسی بھی حال میں اپنے باپ کے لیے اسے یہ قدم اٹھانا تھا وہ سوچتے

ہوئے پیچھے مڑی تھی کہ اپنے سامنے اپنے باپ کو دیکھا وہ بے یقینی سسے دیکھ رہے

تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ان کی آنکھوں میں ناامیدی تھے وہ آہستہ سے اپنے پیروں کو زمین پر رکھتے اٹھ کر

کھڑے ہونے لگے لیکن لڑکھڑائے وہ جلدی سے انہیں سہارا دینے کے لیے ان کی

۔ طرف بڑھ رہی تھی

۔ لیکن اس سے پہلے ہی وہ اس کے منہ پر زوردار طمانچہ لگا چکے تھے

مجھے اپنی بیٹی پر فخر تھا۔میری بیٹی میرا غرور تھی میرا بیٹا تھی یقین تھا مجھے کہ وہ کبھی

۔ کوئی غلط کام نہیں کرے گی۔ لیکن آج تم نے میرا غرور توڑ دیا

تم نے میری مان کو بکھیر کرر کھ دیا۔یہ صلہ دیا تم نے میری محبت کا میرے اعتبار کا

تم کسی کے ساتھ مل کر کسی کے جذبات کا سودا کر رہی ہو۔۔ کیا کہا تھا میں نے تم

سے کبھی وہ کام مت کرنا جس کی اجازت تمہیں تمہارا ضمیر نہ دے

For more visit (exponovels.com)

لیکن شاید تمہاری سوچ تمہارا ضمیر مردہ ہو چکا ہے۔ کیا تمہیں ایک بار احساس نہ ہوا

کہ تم کسی کی جذبات کے ساتھ کھیل رہی ہو کسی کی محبتوں کا مذاق اڑا رہی ہو

۔۔۔ ۔۔۔۔ کیوں کیا تم نے ایسا جواب دو مجھے کیوں گر گئی تم اتنا پر یا

تو میں اور کیا کرتی بابا میں مجبور تھی میں آپ کو مرتے نہیں دیکھ سکتی آپ کے علاج

کے لئے میرے پاس روپے نہیں تھے میں کسی نوکری میں اتنے پیسے نہیں کما سکتی

اسی لیے میں نے مہرش کی آفر قبول کر لی وہ اپنے بھائی کو دھوکا دینا چاہتی تھی اسے

توڑنا چاہتی تھی اسے کسی لڑکی کی ضرورت تھی جو اسے محبت میں دھوکا دے اور

میں آپ کے لئے وہ کرنے کو تیار ہو گئی جس کی اجازت مجھے میرا ضمیر نہیں دیتا آپ

کی زندگی کے لئے بابا یہ ضروری تھا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

میری زندگی کیلیئے۔۔۔۔۔۔! یہ سب کچھ تم میرے لئے کر رہی تھی۔اگر تم یہ

سب کچھ میرے لئے کر رہی تھی تو مت کرو کیوں کہ کسی کے جذبات کے ساتھ

کھیل کر اگر مجھے زندگی ملے گی اس سے بہتر ہے کہ میں مر جاؤں

آج ہی یہ سب کچھ ختم کرو بلکہ جاؤ اور اپنا سامان لے کر آؤ ہم ابھی اسی وقت پنڈی

روانہ ہو رہے ہیں مجھے نہیں کروانا اپنا علاج اگر مولا نے میرے نصیب میں زندگی

لکھی ہوئی تو مجھے مل جائے گی لیکن اب تمہیں ان لوگوں کے ساتھ نہیں رہنے

دوں گا جن کے جذبات کے ساتھ کھیل رہی ہو۔

مجھ میں تو اتنی ہمت بھی نہیں ہے اس نیک عورت سے نظریں ملا سکوں۔

For more visit (exponovels.com)

ہم ابھی اور اسی وقت یہاں سے روانہ ہو رہے ہیں اب ہم دوبارہ یہاں واپس کبھی نہیں آئیں گے۔اگر تم نے میری بات کے خلاف جانے کی یا مجھ سے بغاوت کرنے کی کوشش کی تو تم اپنے باپ کا مرا ہوا منہ دیکھو گی

۔ بابا نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا

وہ کب سیے بابا کی باتیں سنتے آنسو بہا رہی تھی

بابا پلیز میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں اگر میں نے یہ کام نہیں کیا تو شاید میں اپنا سب کچھ کھو دوں گی وہ ان کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بے تحاشہ رو کر بولی...

For more visit (exponovels.com)

یہ اس کے پاس آخری راستہ تھا اپنے باپ کی زندگی بچانے کا اگر اس کا باپ اس کے لیے تیار نہ ہوتا تو وہ اپنے باپ کو اپنی آنکھوں کے سامنے مرتے دیکھتی اور یہ اس کے بس سے باہر تھا...

چپ ہو جاؤ...! پریا میری بات کان کھول کر سنو میں کسی کو دھوکا نہیں دے سکتا اور خبردار جو تم نے اب دوبارہ مجھ سے اس موضوع پر بات کی اگر کسی کو دھوکا دے کر مجھے سانسیں ملتی ہیں تو مجھے وہ سانسیں نہیں چاہیے...

مجھے زندہ نہیں رہنا لیکن دھوکا نہیں دوں گا اور نہ ہی تمہیں اس غلط راستے کا راہی بننے دوں گا اگر اللہ نے میرے نصیب میں زندگی لکھی ہوئی تو وہ مجھے اسی طرح بھی مل جائے گی غلط راستے پر مت جاؤ پریا۔ ابھی جا کر اپنا سامان پیک کرو ہم ابھی کے

For more visit (exponovels.com)

ابھی یہاں سے پنڈی کے لیے روانہ ہونے والے ہیں وہ بے حد غصے سے بولے

۔۔۔؟لیکن آپ لوگ پنڈی کیوں جا رہے ہیں

اچانک پیچھے مہرش کی آواز پر انہوں نے مڑ کر دیکھا

وہ اسے ہر طرف ڈھونڈ چکی تھی کیونکہ "دامیش "کب سے اس کی تلاش میں

نظریں دوڑا رہا تھا اسے وہاں نہ پا کر وہ خود واپس اس کے پاس آگئی کیونکہ اسے یقین

تھا کہ "دامیش "آج اس سے اپنی محبت کا اظہار ضرور کرے گا جس کے جواب میں

۔۔۔وہ انکار کر کے اس کے پرپوزل کو اس کے منہ پر مار کا اس کا غرور توڑے گی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

لیکن اسے اس لڑکی پر بالکل یقین نہیں تھا اسی لئے ایک بار پھر سے اسے اپنی بات

سمجھانے کے لیے آئی تھی لیکن یہاں تو اسے کچھ اور ہی دیکھنے کو مل رہا تھا ...

آئیں میڈم اچھا ہوا کہ آپ خود ہی آ گئی آپ کو بتائے بغیر جاتے ہوئے ہمیں بھی

بہت عجیب لگ رہا تھا میری بیٹی آپ کا کام نہیں کر سکتی ہم معذرت خواہ ہیں لیکن

۔۔۔ہم کسی کو دھوکا نہیں دیں گے ہم یہاں سے ہمیشہ کے لئے جا رہے ہیں

برائے مہربانی آپ اپنے اور اپنے بھائی کی لڑائی میں میری بیٹی کو شامل نہ کرے ہم

آپ کی اس معاملے میں کوئی مدد نہیں کر سکتے وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے

اپنی بات مکمل کر چکے تھے جب کہ ان کی بات پر اس نے پریا پر غصے سے نگاہ ڈالی تو

۔۔۔وہ نظریں جھکا گئی

For more visit (exponovels.com)

نہیں تم مجھے دھوکا نہیں دے سکتی میں تمہیں ایسا کچھ نہیں کرنے دوں گی سنا تم نے

تمہیں میرا کام کرنا ہو گا۔۔۔ تم ابھی کے ابھی جاؤ گی اور پارٹی میں دامیش تمہیں

پرپوز کرے گا اور تمہیں اس کا پرپوزل اس کے منہ پر مارنا ہو گا۔ تم اسے اس کی

اوقات بتاؤ گی۔۔۔ آئی تمہیں میری بات سمجھ میں اور اگر تم نے انکار کیا تو اچھا

۔۔۔ نہیں ہو گا یاد رکھنا وہ غصے سے پاگل ہوتی اس پر چلا اُٹھی تھی

میرے بابا جو کہہ چکے ہیں میں بھی وہی کروں گی مہرش آپ اپنے اس کام کے لیے

۔۔۔ کسی اور کو ہائر کرلیں

آئی ایم سوری میں یہ کام نہیں کر سکتی میں اور بابا آج ہی پنڈی جانے والے ہیں ہمیشہ

کے لئے

For more visit (exponovels.com)

میں آئندہ کوشش کروں گی کہ آپ کا اور میرا سامنا کبھی نہ ہو یہ چابی پلیز آپ

دامیش صاحب کو دے دیجئے گا وہ گھر کی چابی ٹیبل پر رکھتے ہوئے اپنا سامان اٹھانے

لگی ۔۔۔

اسے افسوس تھا کہ وہ جاتے ہوئے دادی سے نہیں مل پائی تھی

تم ایسا نہیں کر سکتی پر یا یہ غلط ہے تم مجھے دھوکا مت دو میں تمہیں ڈبل پیسے دوں گی

اپنے بابا کے علاج کے ساتھ ساتھ تم اپنی زندگی بھی خوشی سے گزار لینا اس نے

اسے لالچ دینے کی کوشش کی

ہمیں نہیں چاہیے آپ کے پیسے میڈم ہمیں معاف کریں اور اپنا یہ کام کسی اور سے

کروائیں چلو پریہ بابا بے حد غصے سے بولے ۔

exponovels
For more visit (exponovels.com)

پریہ نے آہستہ سے ان کی ویل چیئر کو گھسیٹنا شروع کر دیا یہ وقت ان کے لئے مشکل

تھا وہ نہیں جانتی تھی آگے اس کی زندگی میں کیا ہونے والا ہے۔۔؟

لیکن وہ کسی کو دھوکا نہیں دے رہی تھی اس چیز نے اسے مطمئن کر دیا تھا

ooooo

کہاں ہے یہ لڑکی۔۔۔۔۔!کب سے ڈھونڈ رہا ہوں اسے مجال ہے جو کہیں نظر

آجائے پتا نہیں کہاں چھپ کر بیٹھ گئی ہے اور اس کے بابا بھی کہیں پر نہیں ہیں ورنہ

انہی سے پوچھ لیتا کہ آخر کہاں چھپا کے رکھا ہے آپ نے اپنی بیٹی کو۔۔۔؟

وہ ہر طرف نظر دوڑاتا داود سے بولا اس کے لب و لہجے کی بیتابی کو محسوس کر کے

داؤد بھی مسکرا دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

صبر میری جان صبر آخر کہاں تک جائے گی بچ کے آنا تو اسے تمہارے پاس ہی

ہے۔۔۔ ہو سکتا ہے نروس ہو آخر تم نے بھی تو اسے پہلے ہی بتادیا نہ کہ تم کیا کرنے

جارہے ہو؟۔۔۔

یا یہ بھی ہو سکتا ہے وہ خود کو تیار کر رہی ہو ان سب چیزوں کے لیے اب یہ اتنی

چھوٹی سی بات تو نہیں ہے یا ہو سکتا ہے وہ اپنے بابا کو اعتماد میں لے رہی ہو۔۔۔

تھوڑا سا صبر رکھو میری جان اتنا مشکل نہیں ہوتا صبر کرنا جو تمہیں لگتا ہے وہ اس

کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا اسے سمجھاتے ہوئے بولا

جبکہ دادی بھی کب سے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ اتنی کم آواز میں باتیں

کرتے دیکھتے متجسس ہو گئی تھیں کہ آخر وہ کیا بات کر رہے ہیں ؟۔۔

For more visit (exponovels.com)

جبکہ وہ اس لڑکی سے ملنے کے لئے بے چین تھی جوان کے پوتے کی زندگی میں

خوشحالی لانے والی تھی

یہ تم لوگ ایک دوسرے سے کیا باتیں کر رہے ہو بتاؤ ذرا مجھے بھی میں بھی تو سنوں

آخر کس چیز کی اتنی بے چینی ہے میرے پوتے کو وہ ایک نظر "دامیش" کی طرف

دیکھتی داؤد سے پوچھنے لگیں تو وہ بھی مسکرا دیا

آپ کے پوتے کو تو ایک ہی لڑکی نے بے چین کر رکھا ہے نہیں میرا مطلب ہے کہ

پر یہ کہاں ہے دادی یہاں کہیں پر بھی نظر نہیں آرہی تھی اس لیے پوچھ رہا تھا کہ

آپ کی کیئر ٹیکر کہاں ہے خیر آپ کو تو پتہ ہی ہوگا نہ داؤد نے اس کی پریشانی دور

کرنے کے لئے پوچھا تو اس کے بھی کان کھڑے ہو گئے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

تم بار بار مجھ سے پریہ کے بارے میں کیوں پوچھ رہے ہو پہلے یہ بتاؤ پھر میں تمہیں

۔۔۔ بتاؤں گی کہ وہ کہاں ہے دادی نے الٹا اسی سے سوال کیا

دادی قسم لے لیں میں نہیں پوچھ رہا میں تو آپ کے پوتے کے دل کی بات بار بار

اپنے لبوں سے ادا کر کے اس کی مشکل میں آسانی کر رہا ہوں دادی یہ میرا نہیں اس

کا سوال ہے میں تو صرف اس کے لیے پریہ کے بارے میں پوچھ رہا ہے آپ اس

۔۔۔؟ سے پوچھیں کہ یہ بار بار کیوں پوچھ رہا ہے

وہ فوراً اسے پھنساتے ہوئے بولا تو دامیش ایک نظر انہیں دیکھتا مسکرا دیا

۔۔۔؟ کیا بات ہے دامیش کیا تم مجھ سے کچھ چھپا رہے ہو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیامیں جو سوچ رہی ہوں وہ صحیح ہے میرا مطلب ہے کیاوہ لڑکی جس سے تم آج

۔۔۔؟شادی کے لیے پرپوز کرنے والے ہو وہ پریہ ہی ہے

دادی مزید اپنی بے چینی اس سے چھپا نہ سکی جبکہ ان کے اندازے پر وہ کھل اٹھا تھا

آپ کو سب کیسے پتہ چل جاتا ہے دادی ان کے ماتھے پر لب رکھتا وہ انہیں اندر تک

۔۔۔۔ پرسکون کر گیا تھا

دادی ہوں تمہاری جانتی ہوں کہ تمہاری پسند کیا ہو سکتی ہے میں بہت خوش ہوں

۔ تمہارے فیصلے سے بس اب جلدی سے اسے میرے گھر کی بہو بنا دو

میں اب مزید انتظار نہیں کرنا چاہتی وہ دامیش کو بے حد خوشی سے اپنے سینے سے

۔ لگاتے ہوئے بویں جس پر دامیش مسکرا دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

ہاں دادی میرا بس چلے تو آج ہی اسے آپ کے گھر کی بہو بنا دوں لیکن پہلے نظر تو

آئے نہ جانے کہاں چھپ کر بیٹھ گئی ہے آپ رکیں میں اسے دیکھ کر آتا ہوں وہ

مسکرا کر انہیں کہتا خود ہی پریا کی انیکسی کی جانب چلا گیا تھا تاکہ خود اسے اپنے ساتھ لا

سکے ۔

ہو سکتا تھا کہ داود کی بات ٹھیک ہو وہ نروس بھی ہو سکتی تھی۔اگر ایسا تھا تو وہ خود

اسے اپنے ساتھ کا یقین دلانا چاہتا تھا ۔

آج اس کی زندگی کا سب سے خوبصورت دن تھا۔اور پریہ کو اپنی زندگی میں شامل

کر کے وہ اس دن کو یادگار بنا دینا چاہتا تھا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

وہ پارٹی سے نکلتا ہوا پریہ کی انیکسی کی جانب آیا تھا جب اچانک سامنے سے آتی

مہرش اس سے ٹھکرائی۔ جسے دیکھتے ہی اس کے چہرے پر کافی بیزاریت آگئی۔اسے

دیکھتے ہی وہ منہ پھیر گیا اور راستہ بدلنے لگا اس کا یہ انداز اسے جلا کر راکھ کر گیا تھا

۔۔؟ارے ارے دامیش آہستہ آہستہ کیا مسئلہ ہے کیوں بھاگے جا رہے ہو

کہیں کوئی چھوڑ کر تو نہیں جا رہا تمہیں۔۔۔!پریہ کی انیکسی سے نکلتے ہوئے مہرش

بے حد بے چین اور پریشان تھی لیکن اس کے چہرے کی پریشانی اور بے تابی دیکھ کر

۔ وہی رک کر اس سے پوچھنے لگی

راستہ چھوڑو میرا لڑکی میں بہت خوش ہوں اور تمہاری شکل تک نہیں دیکھنا چاہتا

۔۔۔اس وقت میں وہ بے حد غصہ سے اسے پیچھے کرتا ہوا بولا

For more visit (exponovels.com)

چہ چہ چہ۔افسوس کہ جس کی شکل تم دیکھنا چاہتے ہو وہ تو یہاں سے بھاگ نکلی اسے

۔۔۔ پیچھے سے مہرش کی آواز سنائی دی تو اس نے مڑ کر اسے دیکھا

کیا ہوا یقین نہیں آرہا۔ خیر دیکھ لو اپنی آنکھوں سے جاتے ہوئے یہ چابی پکڑا گئی ہے

۔۔۔مجھے کہہ رہی تھی میں تمہیں دے دوں

حرام خور نے میرا کام بھی پورا نہیں کیا اسنے صرف پیسے لئے اور ہمیشہ کے لئے

بھاگ گئی یہاں سے اپنے باپ کے ساتھ خیر مجھے کوئی افسوس نہیں کیونکہ تمہاری

بیتابیوں کے قصے کافی سناتی تھی مجھے ادھورا ہی سہی کام پوری شدت سے کیا ہے اس

۔۔۔۔نے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کہتی تھی کہ تم اس کے پیار میں پاگل ہو گئے تھے کافی باتیں شیئر کی اس نے اور کافی

انجوائے کی میں نے تمہاری حرکتیں سوری "محبت" ویسے مجھے نہیں لگا تھا کہ وہ

تمہیں اتنی آسانی سے پھنسا لے گئی کافی تیز نکلی لڑکی۔۔ چھوٹے گھروں کی لڑکیوں

۔۔۔کے لیے مشکل نہیں یہ سب ماننا پڑے گا لڑکی کو

تم تو اچھے خاصے دیوانے ہو گئے تھے اس کے وہ بھی کافی فائدہ لوٹ رہی تھی تم سے

لیکن جب اسے پتہ چلا کہ تم اس کے ساتھ شادی کرنے والے ہو تو وہ بھاگ گئی اب

بے چاری وہ ساری زندگی تمہارے ساتھ تو نہیں رہ سکتی نہ آخر اس کی بھی کوئی پسند

ہے اس کی بھی کوئی چاہ ہے اب میری شرط کے لئے وہ ساری زندگی تو تمہارے

۔۔۔ ساتھ نہیں رہ سکتی نہ اسی لیے وہ بھاگ گئی وہ بھی میرا کام پورا کیے بنا

For more visit (exponovels.com)

میں تواس پر کیس کروانے والی تھی کہ مجھ سے پیسے لے کریوں چلی گئی لیکن پھر

میں نے سوچا جانے دو بیچاری کو آخر میں اس کی ساری زندگی برباد تو نہیں کرواسکتی

تھی نہ تمہارے ساتھ اور ویسے بھی میرا کام اچھا خاصا کر گئی وہ۔ تمہیں تو دیوانہ کیا

ہے اس نے اپنا دیکھو نہ کیسے دیوانے کی طرح اسے ڈھونڈر ہے ہو اسے یہاں وہاں

ہائے۔۔۔وہ افسوس کرتی ہوئے اس پر اپنا راز کھول رہی تھی جبکہ دامیش

۔خاموشی سے اسے سن رہا تھا

۔۔۔؟ کیا یہ سب سچ تھا

۔۔۔۔؟وہ سچ میں چلی گَئی تھی اسے چھوڑ کر

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیا یہ سب دھوکا تھا۔۔۔؟اس کا دماغ بری برح الجھ رہا تھا جبکہ سامنے کھڑی لڑکی

۔ اپنی فتح کا جشن منا رہی تھی

کیا ہے نادا میش میری اس کے ساتھ ڈیل صرف تمہارے ساتھ افیئر چلانے کی

تھی یہ شادی کے چکروں میں وہ نہیں پڑنا چاہتی اسی لئے چلی گئی یہاں سے اپنے

باپ کو لے کر اب کسی اور کو پھنسائے گی

۔۔۔کسی اور پر اپنے حسن کے جادو چلائے گی

تمہارے ساتھ اس کا ساتھ اتنا ہی تھا لیکن خوشی ہوئی مجھے تمہیں اس حال میں دیکھ

۔ کر ایک لڑکی کے لیے تم کتنے پاگل ہو گئے دا میش شاہ یقین نہیں آ رہا

For more visit (exponovels.com)

ترس آرہا ہے مجھے تم پر اگر مجھے پہلے پتہ ہوتا نا کہ تم اس سے اتنی محبت کرنے لگو کے

تو میں روک لیتی اس کو تم پر ترس کھا کر منتیں بھی کر لیتی۔ کہتی پر یہ پلیز میرے

بھائی کے لیے رک جاو۔۔وہ تم سے بہت پیار کرتا ہے۔۔۔۔بے چارہ کیسے جیے کا

۔۔۔؟ تمہارے بغیر

پلیز میرے بھائی کو چھوڑ کر مت جاو اور میرے کہنے پر یا شاید کچھ پیسے ایکسٹرا دینے

پر وہ کر لیتی تم سے محبت کی باتیں لیکن تم تو سیدھے شادی پر ہی چلے گئے لیکن وہ

میرج مٹیریل نہیں ہے۔پیارے بھائی وہ شادی کے چکروں میں نہیں پڑ سکتی اسی

۔ لیے تمہیں چھوڑ کر چلی گئی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

اب پلیز تم اس کی یادوں میں مجنوں بن کر سڑکوں پر مت نکل جانا اتنی بھی زیادہ

خوبصورت نہیں تھی وہ مہرش دل جلانے والے مسکراہٹ لبوں پر سجائے اس کا

حال دیکھ رہی تھی نہ جانے کیوں وہ چہرے سے کچھ بھی ظاہر نہ کرنے کے باوجود

بھی اس پر بہت کچھ ظاہر کر گیا تھا اس کا دکھ سے برا حال ہو رہا تھا۔ دل میں شدید

۔ قسم کا درد اٹھا تھا

اس کی آنکھیں لہو چھلکنے لگی۔ یہ لڑکی اس کے سامنے کھڑی اس کے جذبات کا مزاق

اڑا رہی تھی

دل چاہا وہ اس لڑکی کی جان لے لے اور وہ پیچھے بھی نہیں ہٹ سکے۔۔ اگلے ہی لمحے

اس کی گردن اس کی مضبوط گرفت میں آچکی تھی

For more visit (exponovels.com)

کہاں ہے وہ لڑکی۔۔۔۔اس کی گردن کو دبوچتے ہوئے وہ بے حد غصہ سے سرخ

آنکھیں لیے اس سے سوال کر رہا تھا اس کے انداز نے مہرش کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا

۔چھوڑو۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے میں کچھ نہیں جانتی

۔۔۔دا۔۔۔دامیش۔۔۔آہ۔۔۔۔ چھوڑو مجھے اسے اپنی سانس رکتی ہوئی محسوس

۔۔۔ہو رہی تھی اس کی نازک گردن کی ہڈی بس ٹوٹنے ہی والی تھی

اسے یقین تھا کہ اگر دامیش نے اسے نہ چھوڑا تو یقیناوہ لمحے میں ہی ڈھیر ہو جائے گی

اپنے دونوں ہاتھ اس کے ہاتھ پر جمائے وہ اپنا بچاؤ کرنے کی ناکام کوشش کر رہی

۔۔۔۔ تھی جب کہ اس کی وحشت زدہ آنکھوں میں دیکھنا اس کے بس سے باہر تھا

۔۔۔۔؟میں پوچھ رہا ہوں کہاں ہے وہ لڑکی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

اگر تم نے نہیں بتایا تو میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا

۔ وہ بے حد غصے سے اس کی جان لینے کے در پر تھا

می۔۔۔میں۔۔میں بتاتی ہوں میں بتاتی ہوں پلیز۔۔۔۔پلیز چھوڑو۔۔۔۔۔اپنی

۔۔۔رکتی ہوئی سانسوں کے سامنے وہ ہار گئی

دامیش نے ایک لمحے میں اسے چھوڑ کر پیچھے کی جانب پھینکا تھا

وہ پنڈی کی گاڑی میں آج جانے والی ہے ہمیشہ کے لیے اپنے باپ کے ساتھ یا شاید

جا چکی ہو گی اس نے کھانستے ہوئے بتایا۔اسے کبھی نہیں لگا تھا کہ دامیش اس حد تک

آجائے گا وہ تو صرف اس کا غصہ دیکھنا چاہتی تھی اس کی ہار دیکھنا چاہتی تھی لیکن وہ تو

اس کی جان تک لے لینا چاہتا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ مزید ایک سیکنڈ بھی وہاں نہ رکی اسے اپنی جان عزیز تھی وہ فوراً ہی اسے بتا کر وہاں

سے نکل گئی تھی۔اس کے چہرے پر ہار دیکھنے میں اب بالکل کوئی انٹرسٹ نہیں تھا

۔

ہاں لیکن وہ اسے ہارتے دیکھ کر خوش تھی۔اسے نے خود کو ریلکس کیا۔اور پارٹی

میں واپس آگئی جہاں جہانگیر صاحب کب سے اسے ڈھونڈ رہے تھے۔جہانگر

صاحب دامیش کو بھی ڈھونڈ رہے تھے

کیونکہ آج دامیش کوئی بہت بڑا سرپرائز دینے والا تھا۔لیکن وہ یہ نہیں جانتے تھے

کہ ان کی بیٹی نے اسے آج جو سرپرائز دیا وہ اس کی زندگی ہلا کر رکھ دے گا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

دامیش میرا بچہ میری جان کیا بات ہے تم اس طرح سے اندر کیوں آ گئے ہوا سے

غصے سے حویلی کے اندر داخل ہوتے دیکھ دادی جلدی سے ویل چیئر گھسیٹتے اس

۔ کے پیچھے آئی تھیں

تھوڑی دیر پہلے وہ کتنا خوش تھا اور اب اس کی حالت کس قدر بگڑی ہوئی تھی

۔۔دادی اس کی حالت دیکھ کر پریشان ہو چکی تھیں

وہ اندر داخل ہوئیں تو دامیش غصے سے ہر چیز کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے میں لگا

تھا۔اس کی دل کی دنیا تحس نہس ہو چکی تھی۔۔۔وہ برباد ہو چکا تھا

۔۔؟دامیش میرے بچے یہ سب کیا ہے

For more visit (exponovels.com)

کیا ہوا ہے تمہیں اور پری کہاں ہے۔۔۔بچے تم تو اسے لینے گئے تھے نہ تم اسے اپنے

۔۔؟ساتھ کیوں نہیں لے کر آئے۔۔۔کیا وہ ابھی تیار نہیں ہے آنے کے لئے

دامیش کیا وہ ایسا نہیں چاہتی اس لیے غصہ ہو تم اس کی حالت دیکھتے ہوئے وہ سوال

۔کرنے لگیں

بیٹا تم پریشان نہ ہو میں خود بات کرتی ہوں اس سے۔میری بات کو وہ سمجھے گی میں

۔۔۔۔۔۔۔۔خود

بھاگ گئی آپ کی پری دادی دھوکہ دیا ہے اس نے مجھے پیسے کی خاطر مہرش کے

ساتھ مل کر اس نے دھوکا دیا مجھے میرا غرور توڑنے کے لئے مجھے ہرانے کے لیے

For more visit (exponovels.com)

اس نے کھیل کھیلا ہے۔وہ چلا اٹھا تھا۔آنکھوں سے بہنے والا قطرہ شاید اس کی پہلی

شکست کا تھا یا محبت میں برباد ہو جانے گا

میرا غرور۔۔۔توڑنا تھا۔۔اس نے۔۔مجھے۔۔۔۔توڑ دیا اس نے دادی۔۔۔۔مجھے

۔توڑ دیا۔۔۔اس نے۔۔وہ اپنا درد خود میں جذب کرتا کرب سے مسکرایا تھا

دادی نے اس کی حالت دیکھی تو خود ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔انہوں نے اپنی

۔ باہیں پھیلا کر اسے اپنے قریب بلایا تو وہ خاموشی سے اس کے سینے سے لگ گیا

۔۔۔۔۔۔؟دادی اس نے ایسا کیوں کیا

کیا میں اتنا برا ہوں۔۔۔!ہر کوئی کیوں دادی۔۔۔۔میرے ساتھ ہی

کیوں۔۔۔۔وہ نم آنکھوں سے انہیں دیکھتا سوال کرنے لگا

For more visit (exponovels.com)

لیکن نہیں دادی میں اسے نہیں چھوڑوں گا وہ نہیں جانتی کہ اس نے کس سے پنگا لیا

ہے ؟۔۔

دامیش شاہ کے ساتھ دھوکا کر کے اسے لگتا ہے کہ وہ بھاگ جائے گی تو ایسا کبھی

نہیں ہو گا ۔۔۔

دامیش شاہ دھوکے بازوں کو معاف نہیں کرتا وہ اٹھ کر کھڑا ہوتے ہوئے بولا اور

تیزی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا دادی پریشان ہو گئی تھیں یہ سوچ کر کہ وہ

کیا کرنے جارہا ہے جب تھوڑی ہی دیر میں اسے سیڑھیاں اترتے دیکھا ۔۔

وہ اپنی ریوالور اور گاڑی کی چابی نکالتا باہر جانے لگا

For more visit (exponovels.com)

دامیش میرا بچہ تم کہاں جارہے ہو۔۔؟ہوش سے کام لو بیٹا یہ غلط ہے۔اس کے

۔۔ ہاتھ میں گن دیکھ کر وہ اسے روکتے ہوئے کہنے لگی

ہوش ہی تو نہیں رہا مجھے۔۔مجھے جھکانے کے لیے مجھے ہرانے کے لیے اس لڑکی نے

۔۔۔ مجھے دھوکہ دیا دادی میں اس کی جان لے لوں گا

پتا ہے آپ کو دادی اس نے یہ سب کچھ کیوں کیا کیونکہ اسے پیسے کی بھوک تھی اور

میں جو عزت سے اسے اپنانے جارہا تھا اس سے شادی کرنے جارہا تھا نا۔۔۔یہ اسے

قبول نہیں تھا اسے عزت کی زندگی قبول نہیں تھی۔اسی لیے بھاگ گئی یہاں سے

۔۔۔کہ ساری زندگی کے لیے میں اس کے سر پر مسلط نہ ہو جاؤں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن بہت غلط کیا ہے اس نے ابھی تک اس نے صرف دامیش شاہ کی محبت دیکھی

ہے

لیکن آج اس کی دیوانگی اور جنون دیکھے گی آج میں اسے بتاؤں گا کہ دامیش شاہ آخر

ہے کیا۔اس کے لہجے میں جنون کی آگ بھڑک اٹھی تھی آج وہ ہر حد پار کر جانا

چاہتا تھا

میں اسے بتاؤں گا کہ دھوکہ کی سزا صرف موت ہے اس نے اپنا ریوالور لوڈ کیا اور

باہر نکل گیا

دادی نے اسے روکنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ ان کی بات سنی ان سنی کرتا آگے

بڑھ گیا جبکہ دادی کو اس کی پریشانی ہونے لگی تھیں

For more visit (exponovels.com)

OOOO

وہ بے حد اداس تھی بابا کب سے اسے خاموشی سے گاڑی میں بیٹھے دیکھ رہے تھے

اس کی پریشانی کی وجہ وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھتے تھے لیکن اس پریشانی سے

تنگ آکر وہ اسے غلط راستے پر جانے کی اجازت ہرگز نہیں دے سکتے تھے انہیں اپنی

بیٹی بے حد عزیز تھی اور وہ جانتے تھے کہ وہ ان ہی کی وجہ سے پریشان ہے ان کی

بیماری نے ان کی بیٹی کو غلط راستے پر لگا دیا تھا لیکن وہ اسے مزید غلط راستے کو چننے کی

اجازت نہیں دے سکتے تھے انسان جب بھٹکتا ہے تو بہت راستے نکل آتے ہیں

۔۔۔لیکن پھر وہ راستے کبھی واپسی کی راہ نہیں دکھاتے

For more visit (exponovels.com)

انسان کبھی واپس نہیں آتااور وہ اپنی بیٹی کو ان غلط راستوں پر کھونے نہیں دے سکتے

۔۔۔ تھے انہیں ابھی سے اپنی بیٹی کو سنبھالنا تھا

پر یہ بیٹا جاؤ وہاں سے پانی لے آؤ راستے میں آگے پریشانی نہ ہو وہ اسے دیکھتے ہوئے

کہنے لگے تو پریا نے ایک نظر انہیں دیکھا اور پھر ہاں میں سر ہلاتے اٹھ گئی

وہ بالکل ٹھیک کہہ رہے تھے آگے پنڈی تک وہ کہیں پر بھی رکنے والے نہیں تھے

۔جو آگے جا کر ان کی پریشانی کی وجہ بن سکتا تھا۔کیونکہ بابا کو ہر تھوڑی دیر کے بعد

پانی کی طلب محسوس ہوتی تھی اسی لئے وہ اپنی سیٹ سے اٹھ کر گاڑی سے نیچے اتری

ابھی وہ دکان کی طرف جا رہی تھی کہ اچانک کسی نے اسے اپنی جانب کھینچ اس سے

پہلے کہ وہ کچھ سمجھ پاتی تھی اس کے منہ پر کسی نے رومال رکھ دیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تھوڑی ہی دیر میں وہ اپنے ہوش و حواس پوری طرح سے کھو چکی تھی

○○○○○

۔۔؟پلیز مجھے جانے دو پلیز مجھے چھوڑ دو میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے

۔۔؟کون ہو تم کیوں لائے ہو مجھے یہاں

۔۔؟یہ کون سی جگہ ہے یہ پٹی کھولو مجھے کیوں باندھ کے رکھا ہے

وہ زور زور سے چلا رہی تھی

کمرے میں روشنی تھی یا اندھیرا وہ نہیں جانتی تھی اس کی آنکھوں پر کالی پٹی باندھ

دی گئی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے تو یاد بھی نہیں تھا کہ اس نے کبھی کسی کے ساتھ کچھ برا کیا ہو اس نے تو کبھی

کسی کا برا نہیں چاہا تھا تو کون تھا یہ جو اس کے ساتھ اتنا برا سلوک کر رہا تھا ۔۔؟

وہ جب سے ہوش میں آئی تھی چلائے جا رہی تھی اسے ریلوے اسٹیشن سے اٹھایا گیا

تھا۔ وہ اپنے بابا کے ساتھ یہاں سے ہمیشہ کے لئے جا رہی ہے یہ بات تو کوئی نہیں

جانتا تھا تو پھر کون اس کے ساتھ ایسا کر سکتا ہے کیا یہ صرف ایک اتفاق تھا ۔۔۔

ایک تو اس طرح سے اس کی کڈنیپنگ دوسرا اس کا باپ بیمار اور تیسری اور اہم بات

اس کی عزت کو خطرہ تھا۔ وہ جو کوئی بھی تھا پل میں اس کی عزت اس کا وقار روندھ

کر رکھ سکتا تھا ۔۔۔

کہاں ہوں میں کون سی جگہ ہے یہ وہ چلاتے چلاتے تھک چکی تھی ۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

۔ پلیز میری آنکھیں کھولو کیوں باندھ رکھا ہے مجھے یہاں پر

تھک ہار کر وہ خاموش ہوئی جب اسے اپنے قریب کسی کی آہٹ سنائی دی وہ ایک بار

۔۔۔ پھر سے چلانے لگی

۔ کوئی اس کے بے حد قریب تھا

جیسے کوئی اس کی کرسی کے چاروں طرف گھوم رہا ہو اس کی بے بسی کو دیکھ رہا ہو وہ

اس کا ہمدرد نہیں تھا کیونکہ اگر ہمدرد ہوتا تو وہ اس طرح سے اس کی بے بسی

کو انجوئے نہ کر رہا ہوتا

کو۔۔۔کون ہے۔۔۔؟مجھے کیوں باندھ رکھا ہے۔۔۔؟میری آنکھیں کھولو

کیوں لائے ہو مجھے یہاں پر۔۔۔؟وہ پھر سے چلانے لگی

For more visit (exponovels.com)

۔ جب کسی نے ٹھنڈے پانی کا گلاس اس پر پھینکنے والے انداز میں گرایا

اچانک اس حملے سے ایک پل کے لئے پریا کی سانس رک گئی

دیکھو پلیز مجھے جانے دو اور گہری سانسیں لیتے ہوئے بولی میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے

۔۔؟ تم مجھے یہاں کیوں لائے ہو۔۔؟ خدا کے لئے مجھے یہاں سے جانے دو میں

۔۔۔ تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں

میں نے تو کبھی کسی کے ساتھ برا نہیں کیا۔۔ تم میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہے

ہو۔۔۔؟ کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا۔۔۔؟ پریا کے لبوں سے الفاظ ادا ہوئے اگر وہ

سامنے کھڑے شخص کو دیکھ لیتی تو یقیناً جان جاتی کہ کیا بگاڑا ہے اس نے اس شخص کا

۔۔۔؟

For more visit (exponovels.com)

وہ روئے جارہی تھی جب اسے اپنے کانوں میں ایک سر گوشی نما آواز سنائی دی

بس بے بی بس اتنا غصہ مسکراتی آواز مذاق اڑاتی آواز اور اس آواز کو پہچاننے میں پریا

نے ایک سیکنڈ نہیں لگایا تھا

د د د ۔۔۔ دامیش ۔۔۔۔ یہ نام لیتے ہوئے پریا کی سانس رکنے لگی

۔ ہاں دامیش

وہی دامیش جو تمہارے پیار میں پاگل تھا ۔۔۔ جو تمہارے لیے اپنی جان دے تو کیا

کسی کی جان لے بھی سکتا تھا

وہی دامیش جو تمہارے لئے کچھ بھی کر گزرنے کو تیار تھا

For more visit (exponovels.com)

وہی دامیش جو تم سے نکاح کرنا چاہتا تھا تمہیں اپنا نام دینا چاہتا تھا اور تم نے کیا

۔۔۔؟کیا

۔ ۔۔؟اسی کے جذبات کا مذاق اڑایا اس کے جذبات کا سودا کیا

۔ اس کے جذبات کی قیمت لگائی اس کے جذبات کو بیچ دیا

مجھ سے محبت کا ناٹک کرنے کے لئے پیسے ملے تھے نہ تمہیں کتنے پیسے چاہیے تھے

۔۔؟کتنے روپیوں کی بھوک تھی تمہیں

۔وہ زبان سے اس کی ذات پر کوڑے لگا رہا تھا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

ارے۔۔۔!تم سے بہتر تو ایک رات کی خریدی ہوئی عورت ہوتی ہے جو چند

پیسوں کے لیے اپنا جسم بیچ دیتی ہے لیکن کسی کو اپنی محبت کا یقین تو نہیں دلاتی کسی کو

۔ !۔۔اپنے محبت کے جھانسے میں تو نہیں پھنساتی

کسی کے جذبات کے ساتھ تو نہیں کھلتی

۔۔۔؟ کیا لگا تھا تمہیں مجھ سے بھاگ جاؤ گی تم اور میں تمہیں جانے دوں گا

۔ نہیں پر یا نہیں۔دامیش شاہ تمہیں دنیا کے آخری کونے سے ڈھونڈ نکالے گا

بتایا تھا نا میں نے تمہیں کہ تم میری زندگی میں شامل ہونے والی پہلی اور آخری لڑکی

۔۔؟ہو پھر کیا سوچ کر تم نے بھاگنے کی کوشش کی

!۔۔۔وعدہ کیا تھا نہ تم سے شادی کا تو تم اس طرح سے کہاں جا رہی تھی ہاں

exponovels
For more visit (exponovels.com)

۔۔؟کیا لگا تمہیں دامیش شاہ اپنی محبت کا ماتم منائے گا

۔ ۔۔۔اپنی محبت کا رونا روئے گا اور تم دور بیٹھ کر میری بے بسی پر قہقے لگاؤ گی

وہ اس کے بالوں کو پیچھے سے کھینچتے ہوئے اسے بالکل کرسی کے ساتھ لگاتا ہوا اس کی

۔۔۔۔آنکھوں سے پٹی کھول چکا تھا

جبکہ پریا تو بس اس کا انداز دیکھ رہی تھی جس دامیش شاہ کو وہ جانتی تھی یہ وہ تو نہ تھا

بے اختیار اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے جب کہ وہ اپنی بات جاری رکھے

ہوئے تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نہ بے بی نہ۔۔اگر تمہیں لگتا ہے کہ دامیش شاہ تمہاری محبت کا رونا روئے گا۔۔۔۔

تمہاری محبت کا سوگ منائے گا۔۔۔تمہاری بے وفائی پر آنسو بہائے گا تو غلط فہمی

۔ ہے تمہاری۔۔وہ اس کے منہ پر دہاڑا تھا

۔۔۔ وہ تمہارا جینا حرام کر دے گا

۔۔۔تمہاری سانس سانس کو تم سے چھین لے گا

۔۔۔۔ تمہیں پل پل مرنے پر مجبور کر دے گا

سرخ آنکھیں صاف بتا رہی تھی کہ نہ جانے کب سے وہ اس کی محبت کا ماتم منا رہا

۔۔۔؟۔ ہے

For more visit (exponovels.com)

exponovels

رات کے اندھیرے میں اس نے بھی اپنے عشق کا خوب سوگ منایا تھا اس کی بے

وفائی پر نہ جانے کتنے آنسو بہائے تھے

یہ لڑکی ماں تھی اس کا جسے چُور چُور کرتے ہوئے ایک بار نہ سوچا تو وہ کیوں اس کے

بارے میں سوچتا ؟۔۔۔

صحیح سوچ تھی میری عورت ذات محبت کے قابل نہیں ہوتی میں نے اپنی ماں سے "

اپنی سوتیلی ماں سے ہمیشہ نفرت کی اور اس نے اپنی بیٹی کو بھی اپنے جیسا ہی بنا یا دنیا

میں کبھی عورت کے وجود سے محبت نہیں کر پایا میں لیکن تم سے محبت کی۔۔اور تم

نے کیا کیا ۔؟۔۔۔

کتنا بے وقوف تھا میں وہ اپنے آپ پر ہنسا ۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

میں نے سوچ بھی کیسے لیا کہ ایک چھوٹے سے کرائے کے مکان سے نکلی ہوئی لڑکی

۔۔؟ مجھ سے محبت کرے گی

۔جب کہ سچ تو یہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے مکانوں سے نکلی ہوئی لڑکیاں بڑے

۔۔۔۔ بڑے محلوں کے خواب دیکھتی ہیں

لیکن ان لڑکیوں کو کیا ملتا ہے یہ میں تمہیں بتاتا ہوں وہ کبھی کسی کی بیوی نہیں بنتی وہ

۔۔۔رکھیلیں بنتی ہیں۔وہ کسی کے گھر کی زینت نہیں کسی کے بستر کی رونق بنتی ہیں

اور تم بھی وہی بنو گی

آخر تم نے بھی تو یہی خواب دیکھا ہو گا نا تو پھر اپنا خواب پورا کیے بغیر یہاں سے جا

رہی تھی تم اور تمہیں لگا کے میں تمہیں ایسے ہی جانے دوں گا

For more visit (exponovels.com)

۔۔۔ تم میرے دل کی دنیا ویران اور بنجر کر کے چلی جاو گی اور میں جانے دوں گا

ہاہاہا نو بے بی نو۔ وہ اس کی بے بسی کا مذاق اڑا رہا تھا یا اپنی محبت کا وہ خود بھی نہیں جانتا

تھا

ارے اپنی خواہش پوری کرو میں دوں گا تمہیں محل دولت نوکر چاکر سب ملے گا

۔۔۔۔ تمہیں تم جیسی بکاو لڑکیوں کے لئے ہی تو ہے یہ سب کچھ

وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اسے اس کی اوقات بتا رہا تھا

تم اس قابل نہیں ہو کہ تمہیں اپنی بیوی بنا سکوں۔ لیکن اپنی محبت کو اپنے ہاتھوں

سے پامال نہیں کرنا چاہتا۔ تم نے میرا عشق دیکھا ہے۔۔۔۔اب نفرت اور میرا

جنون دیکھو گی۔ اگلے دس منٹ میں مولوی صاحب یہاں آنے والے ہیں بے فکر

For more visit (exponovels.com)

رہو تمہارا باپ بھی ساتھ ہے اس کے سامنے میں تمہیں عزت سے اپنے نکاح میں

۔ شامل کروں گا

لیکن زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے یہ نکاح صرف میرے ضمیر کو مطمئن

کرنے کے لئے ہے۔میں تمہارے ساتھ ناجائز رشتہ نہیں بنا سکتا۔میں وہ نہیں کرنا

چاہتا جو میرا باپ کرتا تھا۔جس دن مجھے لگے گا کہ میرا بدلا پورا ہوا اس دن تمہیں

آزاد کردوں گا۔اگر تم زندہ بچی تو۔کیونکہ ابھی تک تو تم صرف دامیش شاہ کے

۔ عشق سے واقف ہو اس کی نفرت تو تمہارے حصّے میں آئی ہی نہیں

۔ وہ اس کا گال تھپتھپاتا ہوا بولا

۔۔۔؟کہاں تھی اس کے لہجے کی نرماہٹ

For more visit (exponovels.com)

۔۔۔ اس کے لہجے میں اس کے لئے محبت

۔۔۔؟۔ ۔کہاں تھاوہ عشق کاتاثر

۔۔۔۔؟کہاں تھاوہ محبت میں لپٹاہوا حسین سادل

۔۔۔ ۔کہاں تھاوہ نرم گو سا شخص یہ تو کوئی اور تھا

یہ وہ شخص نہیں تھا جسے پریا چھوڑ کر آئی تھی

۔ یہ تو کوئی اور تھا ظالم و جابر نفرت سے بھرا ہوا

پر یہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی جو اس کے سامنے اس کی آنکھوں سے اوجھل

ہو گیا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

ناصر صاحب بڑی مشکل سے قدم اٹھاتے اس اندھیرے کمرے میں داخل ہوئے

تھے جہاں کرسی پر انکی بیٹی کو باندھ کر رکھا گیا تھا

بابا انہیں دیکھتے ہی اس کی آنکھوں میں ایک امید چمکی ناصر صاحب آہستہ آہستہ

۔۔۔ قدم اٹھاتے اس کے پاس آ چکے تھے

وہ تم سے نکاح کرنا چاہتا ہے پر یا میں جانتا ہوں یہ صحیح نہیں ہے کیوں کہ وہ یہ سب

صرف اور صرف اپنے بدلے کے لئے کر رہا ہے لیکن میں کچھ نہیں کر سکتا میں

نہیں لڑ سکتا اس سے میں کچھ بھی کیوں نہ کر لوں لیکن اس کی دولت اور طاقت کے

۔۔۔ سامنے میری کوئی اوقات نہیں ہے

For more visit (exponovels.com)

میں بہت مجبور ہوں بیٹا تم نے جو غلط راستہ چنا تھا وہ غلط راستہ تمہارے لیے پتہ نہیں

کون سی مشکلات کھڑی کرے گا لیکن میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکتا اس کا کہنا

ہے کہ بہتر ہے کہ میں اس سے تمہارا نکاح کر دوں اگر مجھے منظور نہیں ہے تو وہ

۔۔۔؟ تمہاری جان لے لے گا اگر وہ تمہیں مار ڈالے گا تو میں جی کر کیا کروں گا

میں اپنی آنکھوں کے سامنے تمہیں مرتے نہیں دیکھ سکتا اسی لئے میں نے اس کی

بات مان لی ہے

۔۔؟ دیکھو پریا بیٹا وہ طاقتور ہے اگر چاہے تو کیا نہیں کر سکتا

لیکن اس نے نکاح کی شرط رکھی ہے اور نکاح ایک پاکیزہ رشتہ ہے وہ تمہارے

ساتھ کسی طرح کا ناجائز تعلق نہیں رکھنا چاہتا بلکہ ایک جائز پاکیزہ بندھن باندھنا

For more visit (exponovels.com)

چاہتا ہے ایک باپ ہونے کے ناطے میں تمہیں بس اتنا ہی کہوں گا کہ اس نکاح کو

۔ ۔۔۔دل سے قبول کر لو

تمہیں ایک جائز مرشتے میں دیکھ کر تمہارا باپ ایک بار پھر سے جی اٹھے گا میری بچی

اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی وہ تمہیں عزت سے اپنی زندگی میں شامل کرنا

۔۔؟چاہتا ہے اس سے زیادہ تمہیں اور کیا چاہیے

میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ دامیش شاہ سے زیادہ محبت تم سے اور کوئی نہیں

۔کر سکتا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

سچی محبت انسان کو غلط راستے کے بجائے جائز راستہ اپنانے پر مجبور کر دیتی ہے جس

طرح سے دامیش نے کیا۔وہ تم سے محبت کرتا ہے تبھی تو اس نے یہ فیصلہ کیا ہے

۔

وہ تم سے نفرت جتا رہا ہے کیونکہ اس کے دل پر چوٹ لگی ہے اس کے دل میں

۔۔۔تمہیں لے کر گرہ بندھ گئی ہے

میں جانتا ہوں تم اس کے دل میں پڑی ہوئی گرد کو ہٹا کر اس کے محبت میں لپٹے

ہوئے دل کو واپس زندہ کر دو گی۔۔۔۔جو تمہاری وجہ سے سرد ہو گیا ہے

۔۔۔مجھے یقین ہے تم اپنی محبت سے اس کا دل پھر سے جیت لوں گی

For more visit (exponovels.com)

میں تمہیں ایک بات دعوے سے کہہ سکتا ہوں پر یہ دامیش سے زیادہ محبت تم سے

اور کوئی نہیں کر سکتا اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود وہ تمہیں اپنے نکاح میں شامل

کر رہا ہے۔۔۔۔

تم اس سے شادی کر لوگی مجھے یقین ہے کبھی نہ کبھی وہ سب کچھ بھلا کر تمہارے

ساتھ ایک نئی زندگی شروع کرے گا۔۔۔

بابا اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اسے سمجھا رہے تھے۔پریا مسلسل آنسو بہا رہی

تھی جب کچھ ہی دیر میں مولوی صاحب کے ساتھ کچھ لوگ کمرے کے اندر داخل

ہوئے۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

داؤد یہ سب کچھ دیکھ کر بہت حیران تھا وہ دادی کو یقین دلا کر آیا تھا کہ وہ دامیش کو

کچھ بھی غلط نہیں کرنے دے گا لیکن دامیش نے اسے اپنی دوستی کی قسم دے کر

۔۔۔ مجبور کر دیا تھا اسے اپنے نکاح میں شامل ہونے پر

یہاں آکر اسے یہ سب کچھ پتہ چلا تھا اسے پریہ سے ایسی گری ہوئی سوچ اور اس کے

اس گھٹیا کام پر افسوس ہوا وہ پریہ جیسی لڑکی سے اس طرح کی امید نہیں رکھتا تھا کہ

۔۔۔ چند پیسوں کے لیے اس نے اپنا ایمان بیچ دیا

اسے پریہ کے وجود سے عجیب سے نفرت ہو رہی تھی وہ کبھی اسے اپنی بہن مانتا تھا

۔جب دامیش نے اسے اپنی زندگی میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا تو اسے زیادہ خوش

ہوئی تھی۔ کہ اس کے دوست نے ایک صحیح فیصلہ کیا ہے اپنی زندگی کے لیے

For more visit (exponovels.com)

لیکن اب اسے افسوس تھا کہ اس کے دوست کا فیصلہ غلط ثابت ہوا تھا۔اور جو فیصلہ

اس نے اب کیا تھا وہ بھی غلط تھا لیکن دوستی کی قسم کی خاطر وہ مجبور ہو کر اس نکاح

میں شامل ہو گیا تھا ۔۔۔

تھوڑی دیر میں نکاح شروع کر دیا گیا

پریا نے ایک نظر اپنے باپ کو دیکھا اور خاموشی سے نکاح نامے پر دستخط کر

دیے۔آج سے پہلے اس نے کبھی اپنے آپ کو اتنا مجبور نہیں پایا تھا یہ شخص صرف

اپنا غرور اپنی جیت کے لیے اس سے نکاح کر رہا تھا لیکن اس کے باپ کو یقین تھا کہ

وہ کبھی نہ کبھی اس کے دل میں اپنی محبت سے جگہ بنا لے گی

For more visit (exponovels.com)

پریہ نے آہستہ سے نکاح نامے پر سائن کر دیے۔وہ اس کی زندگی میں شامل ہو چکی

تھی اس کی پہلی اور آخری محبت اس کی ملکیت میں آچکی تھی یہ اس کی خواہش تھی

لیکن تب محبت اور اب نفرت میں فرق تھا۔۔۔آج تو اسے محبت سے بھی نفرت

ہو گئی تھی آج پریا اس کی پہلی اور آخری محبت نہیں بلکہ پہلی اور آخری نفرت بن

چکی تھی۔۔۔

اور یہ نکاح اس نے اس پر یہی ثابت کرنے کے لیے کیا تھا کہ دامیش شاہ کو دھوکہ

دینے والے کو سزائے موت سے بھی بدتر سزا ملے گی اور اب وہ اس کی زندگی

عذاب کر کے اسے اس کے کیے کی سزا دینے کا فیصلہ کر چکا تھا

OOOOO

For more visit (exponovels.com)

باباآپ ٹھیک توہیں نہ مجھے آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی نکاح کے بعد سب

... لوگ باہر جاچکے تھے جبکہ پریہ کادھیان اپنے باپ پر تھا

... میں ٹھیک ہوں "میری جان "بس سر میں بہت درد محسوس ہورہا ہے

تم فکر مت کرو وہ اسے اپنے سینے سے لگاتے پیار سے سمجھاتے ہوئے بولے تو وہ ان

کے ساتھ ہی اٹھی

لیکن باباسے اٹھا بھی نہیں جارہا تھا اس کے سہارے پر کھڑے ہوتے ہوئے وہ

... لڑکھڑا سے گئے۔اسے باباکی فکر ہونے لگی تھی باباکی طبیعت بگڑ رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

باباآپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی میں آپ کو ہسپتال لے کر چلتی ہوں میں

دامیش سر سے بات کرتی ہوں۔وہ انہیں سنبھالتے ہوئے بول رہی تھی کہ دروازہ

پھر سے کھلا وہ کمرے کے اندر آیا

کیا بات کرنی ہے اب کیا کچھ بولنے کو باقی ہے۔یقیناً نہیں خیر میں تمہیں لینے کے

۔لئے آیا ہوں ہم واپس پارٹی میں جارہے ہیں

.... کون۔۔۔سی۔۔پارٹی۔اس کا انداز اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر رہا تھا

وہیں پارٹی ڈارلنگ جس پارٹی سے تم بھاگ کر یہاں آئی ہو

جس محفل میں تم نے اور مہرش نے مجھے ہرانے کی سازش کی تھی...اب اسی محفل

میں تمہیں میں اپنی بیوی کے روپ میں متعارف کروادوں گا

For more visit (exponovels.com)

کیونکہ "دامیش شاہ" کبھی ہارتا نہیں اور کوئی بھی مہرش جہانگیر مجھے ہرانے کی وجہ

نہیں بن سکتی اس دنیا کی کوئی لڑکی میری ہار کی وجہ نہیں بن سکتی۔ تم بھی نہیں مسز

پریہ دامیش شاہ

نکاح مبارک ہو اور زندگی بھر کی قید بھی وہ اس کا ہاتھ تھامتا اسے اپنے ساتھ لے

جانے لگا جب بابا ایک بار پھر سے لڑکھڑائے ۔۔۔

بابا آپ ٹھیک تو ہیں ان کے لڑکھڑانے پر وہ فوراً اپنا ہاتھ بڑھانے کی کوشش کرنے

لگی

دامیش نے ایک نظر ناصر صاحب کو دیکھا تھا

اور بنا کسی بھی طرح کے کوئی

For more visit (exponovels.com)

تاثرات ظاہر کیے داؤد کو فون کیا تھا

ویسے آپ بھی اپنی بیٹی کے اس کھیل میں برابر کے شریک تھے نا سمجھ میں نہیں آتا

دولت کے لیے انسان کتنا گر سکتا ہے آپ کو شرم نہیں آئی اپنی بیٹی کو یوں استعمال

۔ ۔۔۔ کرتے ہوئے آپ دیکھنے میں ایسے تو نہیں لگتے تھے

میں تو آپ کو کافی شریف اور نیک انسان سمجھتا تھا لیکن آپ ایسے ہوں گے کبھی

سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔اپنی ہی بیٹی کے ساتھ مل کر یہ سب کام کرتے ہوئے آپ

۔ کے دل میں خوف خدا نہیں جاگا

کہ چند روپیوں کے لیے آپ اپنی بیٹی کا سودا کر رہے ہیں وہ نا جانے کیا کیا کہہ رہا تھا

۔۔۔۔ جبکہ پریہ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

خاموش ہو جائے آپ میرے بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور میرے بابا ان سب چیزوں کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے کچھ بھی نہیں وہ بالکل بے خبر تھے آپ کی بہن نے منع کرر کھا تھا مجھے یہ بات کسی سے بھی شیئر کرنے کے لیے۔۔۔ کھیل میں نے نہیں آپ کی بہن نے کھیلا ہے وہ چلاتے ہوئے بولی دامیش نے ایک نگاہ اس کی طرف دیکھا

جبکہ دوسری طرف سے داود فون اٹھا چکا تھا وہ اسے نظر انداز کرتا داؤد سے بات کرنے لگا

بات سنو میری داود تم ناصر صاحب کو اپنے ساتھ اسپتال لے جاؤ

For more visit (exponovels.com)

نہیں مجھے ان کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں ہے بس میں نہیں چاہتا کہ وہ اپنی بیٹی کے

نکاح والے دن مر جائیں۔ چلو زبردستی کا ہی سہی رشتہ تو ہے اب تو یہ میرے سسر

ہوتے ہیں ان کا خیال رکھنا تو میرا فرض ہے تم انہیں ہسپتال پہنچاو میں پریہ کو لے کر

۔ پارٹی میں جا رہا ہوں

نہیں میں اپنے بابا کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی اپنے بابا کو یوں زمین پر بیٹھے اپنا سر

تھامے ہوئے دیکھ کر پریا کی پریشانی میں اضافہ ہونے لگا وہ ان کے ساتھ ہی زمین پر

بیٹھی ان کی فکر میں ہلکان ہو رہی تھی جب اسے دامیش کی بات سنائی دی وہ اپنے

۔باپ کو چھوڑ کر کہیں جانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی

۔۔۔۔؟ میں نے تم سے کب پوچھا لڑکی کے تمہیں میرے ساتھ چلنا ہے یا نہیں

For more visit (exponovels.com)

یہ تو میرا وہ حکم ہے جیسے ماننا تمہارا فرض ہے۔۔۔ تمہیں میرے ساتھ چلنا ہو گا ہر

حال میں اور اپنے باپ کی فکر میں زیادہ پاگل ہونے کی ضرورت نہیں ہے کچھ نہیں

۔ ہو گا ڈونٹ وری

میں اپنے ذاتی معاملات میں کسی کی ذات کو استعمال نہیں کرتا اور جو میری ذات کو

۔ استعمال کرے اس کی ہستی تک ہلا کر رکھ دیتا ہوں

میرے جذبات کے ساتھ کھلواڑ کر کے تم نے کتنی بڑی غلطی کی ہے اس کا احساس

تمہیں آج سے ہو گا آج سے تمہاری سانس سانس میری اجازت کی محتاج ہے آج

۔سے تم میری غلام ہو

For more visit (exponovels.com)

تم میری اجازت کے بنا کسی سے بات بھی نہیں کرو گی۔۔۔تم کیا کھاؤ گی کیا پیو گی

اس کا فیصلہ میں کروں گا۔۔۔تمہارا اٹھنا بیٹھنا ہر چیز میرے حکم کے مطابق ہونی

چاہیے یہاں تک کہ تم کس سے بات کرو گی اس کا فیصلہ بھی میں کروں گا اور تو اور

آج سے تم سانس بھی میری اجازت سے لو گی

آج سے تم پر تمہاری ذات سے زیادہ میرا حق ہے۔اب تمہیں پتہ چلے گا کہ تم نے

کس کے ساتھ دھوکہ کرنے کی کوشش کی ہے کہا جاتا ہے کہ اس دنیا میں محبت سے

زیادہ قیمتی اور کوئی شے نہیں لیکن افسوس تم اس قیمتی شے کے ساتھ میری زندگی

۔۔۔میں شامل تو ہوئی لیکن صرف دھوکہ بن کر

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اپنا آپ بھلا کر اپنی پہچان بھلا کر اپنی سوچ بدل کر تم سے محبت کا دعوی کیا تھا اور تم نے کیا کیا اسی محبت بھرے دل کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور اب میں تمہیں بتاؤں گا ۔۔؟ دامیش شاہ کا دل توڑنے کی کیا سزا ہے

میں تمہاری سانسیں بھی تم پر تنگ کر دوں گا تم موت کی بھیک مانگنے کی حقدار ہو لیکن طلاق مانگنے کے حق دار نہیں ۔اب سے تمہارے روم روم پر صرف دامیش شاہ کا حق ہے لیکن تم دامیش شاہ پر کوئی حق نہیں رکھتی وہ اس کا بازو پکڑے اسے گھسیٹتے ہوئے اپنے ساتھ لے گیا وہ چیختی چلاتی اپنے بابا کے پاس واپس جانے کے لئے تڑپ رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جب کہ وہ ظالم اس کی چیخ وپکار کی فکر کیے بنا اسے گھسیٹ رہا تھا دروازہ کھلا تو سامنے

ہی داؤد کھڑا تھا ۔۔۔

داؤد بھائی پلیز انہیں سمجھائیں بابا کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے میں انہیں چھوڑ

کر نہیں جا سکتی وہ داود کے سامنے ہاتھ جوڑنے لگی لیکن داود آگے سے کچھ بھی نہیں

بول پایا ۔۔

بڈھا مرنا نہیں چاہیے اس سے بھی بہت حساب نکلتے ہیں میرے وہ داؤد سے کہتا

ایک بار پھر سے پریہ کا ہاتھ تھامے اسے اپنے ساتھ گھسیٹتا ہوئے لے جانے لگا جبکہ

داود ہاں میں سر ہلاتا اندر داخل ہو گیا تھا ۔۔۔

چھوڑیں مجھے نہیں جانا مجھے آپ کے ساتھ وہ مسلسل مزاحمت کر رہی تھی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

سر خدا کے لئے چھوڑ دیں مجھے میرے بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے پلیز مجھے جانے

دیں وہ اس کی منتیں کر رہی تھی جب کہ اس کی کسی بھی بات کا اثر دامیش نہیں لے

رہا تھا وہ بس اسے اپنے ساتھ گھسیٹتا جا رہا تھا ۔

لیکن اب اس کی مزاحمت حد سے زیادہ بڑھنے لگی تھی اپنے نازک سے وجود کی

پوری طاقت لگانے کے باوجود بھی وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑوا نہیں پا رہی

تھی ۔

لیکن اس کی مزاحمت اس کے کام میں خلل پیدا کر رہی تھی دامیش نے ایک نظر

اس کے نازک سراپے کو دیکھا اور پھر لمحے میں ہی اسے اٹھا کر اپنے کندھے پر ڈالتا

For more visit (exponovels.com)

ہواگاڑی کی طرف بڑھ گیااس کی ساری مزاحمتیں غصہ اب دامیش کی پیٹھ پر مکوں

کی برسات سے نکل رہا تھا جس کی کم از کم دامیش شاہ کو کوئی پروانہیں تھی

oooooo

وہ اسے گاڑی سے نکالتا سیدھا حویلی کے اندر لے گیا تھا۔پارٹی ابھی جاری تھی لوگ

۔۔۔پاگلوں کی طرح دامیش شاہ کر کاانتظار کر رہے تھے

وہ پریہ کو اندھیرے سے اوپر لے گیا اس نے اوپر جاتے ہوتے ہوئے ایک نظر سب

کو دیکھا مہرش اسے دیکھ چکی تھی۔اور اب وہ کافی بہتر تھی جاتے ہوئے وہ اس کا اچھا

۔ خاصہ براحال کر گیا تھا لیکن وہ ڈھیٹ تھی ابھی بھی مسکرا رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

جیسے کہہ رہی ہو۔ کہ تم جو بھی کر لو مگر میں نے ہراتو دیانہ اسے دیکھ کر وہ مسکرا کر

مائک کو اٹھا چکا تھا

سب لوگوں کا دھیان اس طرف ہی تھا

لیڈیز اینڈ جینٹلمین ایم ریلی سوری میرے سرپرائز کے لئے آپ سب کو کافی زیادہ

انتظار کرنا پڑا لیکن سرپرائز بھی تو ایسا ہے کہ انتظار میں بھی مزا آئے

آپ سب سوچ رہے ہوں گے کہ میں ایسی کونسی بات آپ سب سے شیئر کرنے

جارہا ہوں جس کے لیے میں آپ کو اتنا انتظار کروا رہا ہوں خیر بات بھی کچھ ایسی ہی

ہے میں یقین سے کہہ سکتا ہوں

For more visit (exponovels.com)

یہ بات جتنی میرے لیے اہمیت رکھتی ہے اتنی ہی آپ سب کے لئے بھی رکھتی

۔ ہو گی تو اب میں مزید آپ سب کو تجسس میں مبتلا نہیں کروں گا

آج میں آپ سب کو بتانے جارہا ہوں اپنے دل کی سب سے اہم بات میرا مطلب

ہے آج میں آپ سب کو اس انسان سے ملوانے جارہا ہوں۔ جس نے میرے دل

۔۔۔کی دنیا بدل دی مجھے محبت کا مطلب سمجھا دیا۔مجھے پاگل بنا دیا۔۔۔دیوانہ کر دیا

ہاہاہا۔۔ایک وقت تھا محبت لفظ سے بھی الجھن ہوتی تھی اور آج اسی محبت کے

سمندر میں ڈوب گیا۔ہاں یہ سچ ہے مجھے محبت ہو گئی ہے۔اور دامیش شاہ کی زندگی کا

اصول ہے جو پسند آئے اسے حاصل کر لو۔تو میں اپنا اصول کیسے توڑتا اسی لیے تو

اسے فوراً اپنی زندگی میں شامل کر لیا۔تو پھر دیر کس بات کی۔۔۔پلیز میٹ مائی

For more visit (exponovels.com)

وائف مسز پریہ دامیش شاہ۔ میری محبت میرے دل کی دھڑکن۔۔۔ میرا

سکون۔۔۔ میرا جنون اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اس نے مائیک میں اناؤنس کیا تو

جہاں تالیوں کی گونج ہر طرف اٹھتی تھی وہی مہرش حیرت کی تصویر بنی یہ سب کچھ

دیکھ رہی تھی وہ جو یہ سوچ رہی تھی کہ اسے پریہ نہیں ملے گی اور اگر مل بھی گئی تو وہ

کم از کم اس سے شادی کا خیال بھی اپنے دل میں نہیں لائے گا لیکن یہاں تو بازی اسی

پر الٹ گئی تھی

اس کا یوں اندھیرے میں واپس آکر مائک تھام لیناہی اسے پریشان کر گیا تھا لیکن وہ

یہ سرپرائز دے گا یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا

۔۔۔۔۔؟ پریہ کہاں سے ملی تھی اسے

For more visit (exponovels.com)

۔۔۔۔۔۔؟ اس نے اس سے شادی کیوں کرلی

۔۔۔۔۔۔۔؟ پریا اس سے شادی کے لئے راضی کیسے ہوئی

اس کے دماغ میں بہت سارے سوالات گردش کر رہے تھے

بہت سارے لوگ طرح طرح کی باتیں کرنے لگے شاید وہ لوگ دامیش شاہ سے

یہ امید نہیں رکھتے تھے شاید انہیں لگا تھا کہ وہ اپنے سٹینڈرڈ کے مطابق کسی کو پسند

کرے گا اس کی پسند کا سٹینڈرڈ بھی بہت اعلیٰ ہو گا لیکن پریا دیکھنے میں ہی ایک

۔ ۔۔۔سیدھی سادی مڈل کلاس لڑکی لگتی تھی

شاید ان لوگوں کو "دامیش شاہ" سے اس طرح کی امید نہیں تھی کچھ لوگ اس کی

پسند پر صرف حیران ہوئے تھے

For more visit (exponovels.com)

جبکہ مسز دامیش شاہ کے تعارف نے سب کو اور زیادہ حیران کر دیا تھا اس کی شادی

کب ہوئی تھی کیسے ہوئی تھی یہ خبر میڈیا میں کیسے نہیں گئی کب ہوئی تھی اس کی

۔ شادی ایسے ہزار سوالات پوچھنے کے لئے میڈیا وہاں موجود تھا

میڈیا کے نمائندے اپنا اپنا چینل پروموٹ کرتے ہوئے اس کے سامنے آکر طرح

۔ طرح کے سوالات پوچھ رہے تھے جبکہ اس سب میں پریہ نروس ہو چکی تھی

۔۔۔؟ ارے یار کیا کر رہے ہو

کیوں میری بیوی کی جان لینا چاہتے ہو میں ہوں نا تم سب کے سوالوں کا جواب

دینے کے لیے ڈارلنگ تم جاؤ نیچے۔۔۔ تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے وہ

اس کا کندھا تھامتے ہوئے پیار سے اسے سیڑھیاں اترنے میں مدد کرتا اب ان سب

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لوگوں کے سوالوں کا جواب دینے میں مصروف ہو گیا تھا۔۔ چہرے پر مسکراہٹ سجائے وہ ہر سوال کا جواب دے رہا تھا جبکہ دور کھڑی مہرش حیرانگی سے یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی اس کے لئے یہ جھٹکا بہت برا تھا وہ یہ سوچ ہوئی تھی کہ اس نے ۔ دامیش کو ہرادیا لیکن اسی کی ہار اس کے سامنے آ کھڑی ہوئی تھی

اس وقت وہ کیسا محسوس کر رہی تھی سوائے دامیش شاہ کے اور کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا وہ بار بار نگاہ اٹھا کر اس کی جانب دیکھتا تو اس کی نگاہیں اسے خود پر چبھتی ہوئی ۔ محسوس ہوتی

کتنی آسانی سے وہ اس کا کھیل اسی پر الٹا گیا تھا وہ یہاں سے چلی جانا چاہتی تھی لیکن جہانگیر صاحب نے اسے جانے سے منع کر دیا کیونکہ وہ خود بھی اس وقت اسی

For more visit (exponovels.com)

کیفیت میں تھے لوگ ان سے طرح طرح کے سوال کر رہے تھے پر یہ کے بارے

میں اس لڑکی کو اب تک صرف دامیش کے گھر کی ایک ملازمہ سمجھے ہوئے تھے جو

اس کی دادی کا خیال رکھتی تھی

ان کا بیٹا اس لڑکی سے شادی کرلے گا یہ تو انہوں نے بھی کبھی نہیں سوچا تھا

۔۔۔؟

○○○○○

وہ کافی دیر دادی کے پاس خاموشی سے کھڑی رہی دادی شکوہ کناں نظروں سے

اسے دیکھتی اپنا چہرہ پھیر گئی۔انہیں اپنے پوتے کے آنسو نہیں بھول رہے تھے۔ان

کا پوتا زندگی میں پہلی بار کسی کے لیے ایسا سوچ رہا تھا۔کتنا خوش تھی وہ کہ ان کے

For more visit (exponovels.com)

پوتے نے ایک اچھی لڑکی کو چنا ہے لیکن وہ کہاں جانتی تھیں کہ اس کا فیصلہ اتنا غلط

ہو گا ۔

ان کے منہ پھیرنے پر پریہ کو برا تو لگا تھا لیکن

وہ حق پر تھی اسی لئے تو پریا بھی شرمندہ سر جھکا گئی۔اور وہ کر بھی کیا سکتی تھی؟۔۔

تھوڑی دیر کے بعد دادی میڈیسن کا کہہ کر اندر جا چکی تھیں شاید اس کے پاس

کھڑے رہنا انہیں اچھا نہیں لگ رہا تھا اس میں اتنی ہمت بھی نہ ہوئی کہ وہ دادی کے

پیچھے چلی جاتی دادی کی آنکھوں میں نفرت دیکھ کر اسے خود سے نفرت ہونے لگی

تھی کتنا غلط کیا تھا اس نے۔کتنا خوبصورت رشتہ اس نے کھو دیا تھا؟۔۔

کتنی محبت کرتی تھی دادی اس سے؟۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ کافی دیر سے میڈیا والوں کے پاس کھڑا نہ جانے کیا کیا بول رہا تھا۔۔۔نہ جانے کتنے کیمرہ اس پر فوکس کیے ہوئے ہر کوئی اپنے نیوز چینل کو چار چاند لگا رہا تھا۔ کہی بار لوگ کیمرہ لے کر اس کی طرف بھی آئے لیکن دامیش نے صاف الفاظ میں کہہ دیا کہ وہ کسی نیوز چینل پر اپنی بیوی کی تصویر نہیں دیکھنا چاہتا ۔۔۔

وہ اپنی بیوی کے معاملے میں کافی زیادہ پوزیسسو ہے اور وہ ہرگز اپنی بیوی کو دنیا کے سامنے نمائش نہیں بنانا چاہتا اس کے لیے وہ چینل کو منہ مانگی رقم دینے کو تیار تھا۔۔۔ ۔

آج کے دن وہ پریا سے اپنی محبت کا اظہار کر کے اسے اپنے نام کی انگوٹھی پہنانا چاہتا تھا اس کے بعد دھوم دھام سے شادی کرتے ہوئے وہ اس کے ہر خواب کو پورا کرنا

For more visit (exponovels.com)

چاہتا تھا جو شاید ہر لڑکی کے دل میں ہوا کرتے ہیں لیکن پریہ نے اپنا خواب خود ہی

۔۔۔ برباد کر ڈالا تھا

اسے دھوکہ دے کر کتنی چالاکی سے وہ معصوم صورت اس کے دل کی دنیا ہلا کر گئی

۔ تھی مہرش کے کہنے پر اس نے بہت بڑی غلطی کی تھی

۔۔اور اس غلطی کی معافی کم از کم دامیش شاہ کی ڈکشنری میں تو کہیں نہیں تھی

اس کی نظر میں بے وفائی کا انجام موت تھا اور وہ اسے موت ہی دینے والا تھا۔۔۔

۔ پل پل ہر آنے والے لمحے کے ساتھ وہ موت کے قریب جانے والی تھی

For more visit (exponovels.com)

محبت انسان کو بے بس کر دیتی ہے لیکن جنون انسان کو دہکتے انگاروں پر گھسیٹ لیتا

ہے۔اور اس کا جنون بھی اسے گھسیٹ چکا تھا اسے عشق کی حد تک چاہ کر اس نے

۔۔۔ دھوکا کھایا تھا

۔۔۔ وہ عشق بھی تھی اور جنون بھی

دامیش شاہ جو چاہ کر بھی اس سے نہیں کر پا رہا تھا وہ نفرت تھی۔اتنا سب کچھ ہونے

کے بعد بھی وہ اس سے نفرت نہیں کر پا رہا تھا وہ اس سے نفرت کرنا چاہتا تھا۔۔۔وہ

اسے بتانا چاہتا تھا کے اسے دھوکا دینے کا کیا انجام ہو گا لیکن اس کی بے پناہ شدت

اس کے آڑے آ رہی تھی اس کا عشق محبت کی حدود کو پار کر چکا تھا اس کے راستے کی

سب سے بڑی رکاوٹ بن رہا تھا۔اس لڑکی کو جان سے مار دینا چاہتا تھا اور وہ ایسا کر

For more visit (exponovels.com)

بھی گزرتا کوئی کیا کر لیتا ایک انجان لڑکی اپنے باپ کے ساتھ غائب ہو گئی بس اتنی

سی تھی اس کی کہانی کوئی اس کا کیا اکھاڑ لیتا؟۔۔

وہ پاور میں تھا اس کے پاس دولت کی بے پناہ طاقت تھی ۔۔۔

وہ کسی پر یہ ناصر کو نہیں جانتا کہہ کر یہ بات ختم ہو سکتی تھی لیکن وہ نہیں کر پایا بات

ختم وہ اسے ختم کرنے کے لیے گیا تھا لیکن اس کے عشق نے اسے روک لیا اس کا

جنون کہتا تھا انتقام لے لیکن اس کا عشق کہتا تھا ایک موقع دے ۔

وہ بے بس ہو گیا تھا اپنے عشق کے سامنے اس سے نکاح تو کر لیا تھا لیکن اپنے جنون

کو بھلا نہیں سکتا تھا۔ وہ اس دغاباز کو بھلا نہیں سکتا تھا۔ یہ چوٹ اس کی انا پر لگی

تھی ۔۔۔

exponovels
For more visit (exponovels.com)

اور اپنی انا کی تسکین کے لیے وہ پیچھے نہیں ہٹ سکتا تھا

اسے اپنا غرور عزیز تھا وہ ہارنے کو تیار نہیں تھا لیکن وہ ہار گیا تھا۔ پہلی بار کسی لڑکی

کے لئے اس کی آنکھوں میں آنسو آئے تھے پہلی بار کسی لڑکی کے لئے وہ اتنا تڑپا تھا

۔۔۔ پہلی بار کسی لڑکی نے اس کے دل کی دنیا میں قدم رکھا تھا

صحیح کہتی ہے دنیا محبت سے زیادہ خوبصورت اور بد صورت کچھ نہیں ہوتا پر یانے

۔ ۔۔اسے محبت کے دونوں روپ دکھائے تھے

۔۔۔ اور اب وہ اسے اپنے عشق اور جنون کا ہر روپ دکھانا چاہتا تھا

وہ میڈیا والوں کو جواب دیتا بار بار نگاہ اٹھا کر اس کی جانب دیکھتے ہوئے مسکرا دیتا

جس پر پریہ شرمندگی سے نگاہیں چرا لیتی اس کا نگاہیں چرانا اسے سکون دے رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

سب کو چھوڑ کر اس نے اس کی جانب قدم بڑھائے ہی تھے کہ اچانک مہر ش غصے

۔ سے پریہ کے قریب آر کی

جس پر وہ مسکراتے ہوئے ان کے پاس آیا

دھو کے باز لڑکی تم تو یہاں سے جانے والی تھی نہ تو یہاں کیا کر رہی ہو دولت نے

۔۔۔۔؟ آنکھوں پر پٹی باندھ ہی دی نا

۔۔؟ میں نے تمہیں کہا تھا کہ تم دامیش کو انکار کرو گی

لیکن تم تو اس کے ساتھ نکاح کر کے آگئی تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے ساتھ ڈبل

گیم کرنے کی

For more visit (exponovels.com)

وہ بے حد غصہ سے اس پر کم آواز میں غرائی تھی جبکہ اس کا یہ روپ دیکھ کر پیچھے

۔ کھڑا دامیش کھل کر مسکرایا تھا

کیاہوا پیاری بہنا۔۔۔! جھٹکا ہضم نہیں ہو رہا۔۔زیادہ کچھ نہیں ہوا تمہاری آفر سے

۔۔۔۔ زیادہ اسے میری آفر پسند آگئی

ویسے تمہاری آفر کیا تھی۔پانچ کروڑ دس کروڑ 20 کروڑ کیا قیمت لگائی تھی تم نے

میرے جذبات کی میں سچ میں متجسس ہوں آخر دامیش شاہ کے جذبات کی قیمت کیا

۔ ۔۔۔؟ ہے

ستر لاکھ روپے یہ مجھے میرے بابا کے علاج کے لیے ستر لاکھ دینے والی تھی اس

سے پہلے کے مہرش کچھ بولتی وہ بول اٹھی

For more visit (exponovels.com)

واٹ۔۔۔؟ صرف ستر لاکھ بڑے سستے میں بیچ دیا تم نے مجھے وہ اس کی بات کاٹتے

ہوئے مہرش سے بولا۔اس کے اچانک بیچ میں بولنے پر پریہ خاموش ہو گئی جب کہ

وہ صرف اس کی غلط فہمی دور کرنا چاہتی تھی وہ اسے بتانا چاہتی تھی کہ بے شک اس

نے اس کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔۔۔ لیکن اس کی ایک بڑی وجہ ہے اس کے بابا کی

زندگی خطرے میں تھی اور اپنے بابا کی جان بچانے کے لیے اس نے اتنا بڑا قدم اٹھایا

۔ تھا لیکن دامیش اسے سننا ہی کہاں چاہتا تھا

پھر اب ان سب باتوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے مہرش تم نے ستر لاکھ روپے میں میری

. فیلنگ کا سودا کیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن پھر بھی ہار گئی دامیش شاہ جس چیز کو چاہتا ہے اسے حاصل کرتا ہے یہی دیکھ لو

تم نے میرے دل کے ساتھ کھیلنے کی کوشش کی اور میں نے اس کھلونے کو حاصل

کر لیا۔ شاید اس کے بعد تمہیں اندازہ ہو گیا ہو گا کہ دامیش شاہ کو ہرانا بچوں کا کھیل

نہیں۔ خیر کچھ دن کے بعد ولیمہ ہو گا ہمارا تم ضرور آنا تمہاری وجہ سے ہی تو مجھے

میری من چاہی چیز ملی ہے۔۔۔ کیوں پریہ ڈارلنگ۔۔! ٹھیک کہہ رہا ہوں نہ میں

اس کی کمر کے گرد ہاتھ رکھتا وہ جھٹکے سے اپنے قریب کر چکا تھا

محفل کے دوران "دامیش" کا اس طرح سے اسے چھونا اس کے پورے وجود میں

لرزش پیدا کر چکا تھا۔۔۔ اس نے بے اختیار اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا اس

۔۔۔ کے ہاتھوں کی کپکپاہٹ اس نے بھی اپنے ہاتھوں پر محسوس کر لی تھی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

ڈارلنگ۔۔۔! تم تو ابھی سے کانپنے لگی ابھی تو رات کی شروعات بھی نہیں ہوئی آج

کی رات تو تم نے میرے جائز مطالبات پورے کرنے ہیں۔ابھی کیلئے کانپنا بند کر

دو۔۔۔ہاں۔۔! رات میری پناہوں میں آکر تم جتنا چاہے کانپ لینا مجھے اعتراض

نہیں ہو گا ویسے بھی آج تو میں نے اپنے اندر جلتی نفرت کی آگ سے تمہیں جلانا

ہے۔تم نے میرے کن جذبات کی قیمت لگائی ہے یہ میں تمہیں اس رات کی تنہائی

میں بتاوں گا۔۔۔بلکہ تم اس دہکتی آگ میں جل کر مجھے میری شدتوں سمیت قبول

کروگی

اس کے کان میں بھاری سرگوشی کرتے ہوئے وہ اس کے سامنے رات کا نقشہ کھینچ

چکا تھا۔

For more visit (exponovels.com)

جس کا مطلب یہ تھا کہ وہ صرف نکاح تک ہی اس رشتے کو محدود نہیں رکھے گا

۔ اب اسے سچ میں دامیش کے ارادوں سے خوف آنے لگا تھا

وہ اپنی ہی سوچوں میں اس کے ساتھ کھڑی اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں

سوچ رہی تھی جب اچانک پیچھے سے جہانگیر صاحب کی آواز آئی

اگر اجازت ہو تو میں بھی اپنی بہو سے مل لوں دامیش انہوں نے مسکراتے ہوئے

کہا جو مشکل سے چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجا کر اسے ان سے متعارف کروانے

۔ لگا

ڈارلنگ ۔۔! ان سے ملو یہ رشتے میں میرے فادر ہوتے ہیں۔اس نے مسکرا کر

۔ انہیں سلام کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

وعلیکم السلام۔۔۔! بیٹا سچ کہوں تو جب تمہیں پہلی بار دیکھا تھا نہ تبھی تم بہت اچھی لگی تھی اور ماشاءاللہ سے تمہیں اپنے بیٹے کی پسند کے روپ میں دیکھ کر مجھے اور بھی ۔۔۔زیادہ خوشی ہو رہی ہے

مجھے یقین ہے تم اپنے حسن اخلاق سے میرے بیٹے کے گھر کو جنت بنادو گی۔۔۔

معاف کرنا میں یہ سب کچھ نہیں جانتا تھا ورنہ تمہارے لیے تحفہ ضرور لاتا اس کے سر پر محبت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ معذرت خواہانہ انداز میں بولے

آپ یہاں تک آئے ہمارے لئے اتنا ہی کافی ہے جہانگیر صاحب ان شاءاللہ۔۔۔!

پھر ملاقات ہو گی وہ بات ختم کرتے ہوئے بولا تو ان کو نام سے مخاطب کرتے دیکھ

For more visit (exponovels.com)

کرپریا کو بہت عجیب لگا تھا یہ اس کے فادر تھے تو وہ انہیں ان کے نام سے کیوں پکارتا

تھا؟۔۔۔

جہانگیر صاحب نے اس کی بات کا برا نہیں منایا تھا کیونکہ شاید انہیں عادت تھی

۔لیکن پریہ کے لیے یہ چیز کافی حیران کن تھی

OOOOOO

پارٹی اب اپنے اختتام کو پہنچ رہی تھی سب مہمان آہستہ آہستہ جا چکے تھے لوگوں

کی وجہ سے جہانگیر صاحب کو کافی دیر تک وہیں رکنا پڑا پریہ سے شادی دامیش کا

اچھا فیصلہ تھا ایسا جہانگیر کو لگ رہا تھا انہیں ان دونوں کی جوڑی کافی پسند آئی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جس کا اظہار وہ کتنی بار کر چکے تھے جب کہ مہرش ہر بار ان کے جملے پر تلملا کر رہ

۔ جاتی۔ان کے جملے بار بار اس کے سامنے اس کی شکست کو لے آتے تھے

بابا ہم کب تک واپس چل رہے ہیں آج میرے دوست کی برتھ ڈے پارٹی ہے

مجھے وہاں بھی جانا ہے اور وہاں ریحان بھی آنے والا ہے اور ماما نے ہی تو کہا تھا کہ

مجھے ریحان کے ساتھ وقت گزارنا چاہیے کیونکہ آپ لوگ اس کے ساتھ میرا فیوچر

پلان کر رہے ہیں اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے یہاں سے جانے کے

لیے اسے یہی بہانہ ٹھیک لگا تھا

ہاں بیٹا ہم تھوڑی دیر میں یہاں سے نکلتے ہیں تم سمجھنے کی کوشش کرو میری جان اگر

ہم پارٹی ختم ہونے سے پہلے یہاں سے جائیں گے تو لوگ طرح طرح کی باتیں

For more visit (exponovels.com)

بنائیں گے۔ تم دیکھ تو رہی ہو یہاں میڈیا کے کتنے سارے لوگ ہیں یہ نہ ہو کہ کل

صبح کے نیوز پیپر میں میرے اور دامیش کے اختلافات کو لے کر کوئی خبر چھپ

جائے اس وقت جو میرے بزنس کی کنڈیشن ہے میں کسی طرح کا رسک نہیں اٹھا

سکتا

یہاں کافی سارے لوگ ہیں جو فائنینشنل طور پر میری ہیلپ کر سکتے ہیں وہ اسے

سمجھاتے ہوئے بولے تو اس کو مجبوروہیں پر رکنا پڑا .

ooooo

پارٹی ختم ہو چکی تھی۔ جہانگیر صاحب بھی اسے لے کر جانے کے لیے اٹھے تو

نجانے اس کے دل میں کیا سمائی کہ وہ انہیں دروازے تک چھوڑنے آیا

For more visit (exponovels.com)

میں تمہارے لیے دعا کروں گا دامیش تم اور پریہ ہمیشہ خوش رہو۔میں جانتا ہوں

تمہارے پاس کسی چیز کی کمی نہیں ہے لیکن میں پھر بھی تمہیں گفٹ دینا چاہتا ہوں

جو تمہیں اور پریہ کو اچھا لگے۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولے۔وہ سچ میں اسے کچھ دینا

چاہتے تھے ان کے کہنے پر وہ مسکرایا ۔

آپ جو گفٹ مجھے دینے والے ہیں نا مسٹر جہانگیر پلیز وہ آپ میری طرف سے

مہرش کو دے دیجئے گا۔کیونکہ آج مجھے میری محبت اسی کی وجہ سے تو ملی ہے نہ

۔کیوں مہرش ٹھیک کہہ رہا ہوں نہ میں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔تو مہرش کو

خطرے کی گھنٹی محسوس ہوئی کہیں وہ بابا کو سب بتا نہ دے اگر ایسا ہوا تو بہت برا ہو گا

کیونکہ وہ یہ بات بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی کہ بابا اس کی طرح دامیش سے

For more visit (exponovels.com)

بھی بہت پیار کرتے ہیں اور اگر انہیں پتا چلا کہ وہ اس کے خلاف اتنا بڑا گیم کھیل

۔۔۔۔رہی تھی تو وہ اس سے بہت خفا ہوں گے

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا دامیش میں کچھ سمجھا نہیں دامیش کا مسکراتا ہوا

لہجہ انہیں پریشان کر گیا اس میں اور مہرش میں ایسا کوئی تعلق نہ تھا جس کے بنا پر وہ

۔ خوش گوار انداز میں ان کی بیٹی کی تعریف کرتا

اسی لئے تو وہ حیرانگی سے اس سے پوچھنے لگے جبکہ ان کے انداز پر مسکرایا تھا

میرا مطلب ہے آپ کی بیٹی ہی کی وجہ سے تو میں ملا ہوں پر یہ سے اس کی کلاس فیلو

۔۔۔؟ ہے نہ وہ کیوں میں ٹھیک کہہ رہا ہوں نا مہرش وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

تو مہرش نے اپنی رکی ہوئی سانس لی اور فوراً ہاں میں سر ہلا کر مسکرا دی

For more visit (exponovels.com)

جی باباجانی یہ میری ہی کلاس میں پڑھتی ہے میں زیادہ تو نہیں جانتی لیکن کافی لائق ہے سکالرشپ حاصل کر کے اس نے میرے والے کالج میں ایڈمیشن لیا تھا اس نے اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیر کے خود کو نارمل کرتے ہوئے بتایا

ارے واہ یہ تو بہت اچھی بات ہے یعنی کہ ہماری بہو کافی لائق ہے اور دل کی بھی بہت اچھی ہے مجھے تو بہت ہی زیادہ پسند آئی اللہ تم دونوں کا ساتھ ہمیشہ یوں ہی بنا کر رکھے۔میں آؤں گا کسی دن ملنے کے لیے وہ اسے دیکھتے ہوئے امید سے بولے تو

دامیش نے کوئی جواب نہیں دیا تھا صرف مسکرایا تھا

آج پہلی بار وہ بھی اس کے گھر سے کافی خوش گوار موڈ سے نکلے تھے

○○○○○

For more visit (exponovels.com)

بیٹا میرے خیال میں اب بہت وقت ہو چکا ہے تمہیں بھی گھر ہی چلنا چاہیے صبح جانا

اب کہیں پر وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے

نہیں بابا مجھے ریحان سے ملنا ہے میں نے بتایا نہ آپ کو اور ویسے بھی اس بورنگ

پارٹی سے جان چھڑا کر نکلی ہوں مجھے کچھ دیر خود بھی اپنی زندگی انجوائے کرنی ہے

آج کا دن تو آپ کے بیٹے کی برتھ ڈے پارٹی کی وجہ سے برباد ہو گیا اب میں مزید

کسی طرح کی کوئی پابندی نہیں چاہتی

آپ مجھے کلب ڈراپ کر دیں۔۔۔۔ واپسی پر میں ریحان کے ساتھ آ جاؤں گی وہ

انہیں جواب دینے کے بعد اپنے موبائل میں مصروف ہو گئی تھی جیسے اب وہ مزید

ان سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی۔ جہانگیر صاحب نے بھی مزید کچھ نہیں کہا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیونکہ وہ جانتے تھے کہ آج کا سارا ہی دن وہ ان کی وجہ سے ان کے ساتھ برباد کر

چکی تھی

اور ان کے لئے اتنا ہی کافی تھا کہ ان کی بیٹی نے ان کے لیے پورا دن نکالا تھا

اور جہاں تک بات ریحان کی تھی تو وہ چاہتے تھے کہ ریحان اور مہرش ایک

دوسرے کو سمجھیں۔۔۔جانیں ایک ساتھ وقت گزاریں تاکہ ریحان کے باپ اور

ان کے درمیان تعلق اور مضبوط ہو وہ دونوں ہی اس رشتے کے لئے بہت سنجیدگی

۔۔۔سے سوچ رہے تھے اور ریحان بھی مہرش میں کافی زیادہ انٹرسٹ دکھا رہا تھا

اور وہ مہرش کی سوچ کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتے تھے یہی وجہ تھی کہ اسے خود

۔ ریحان کافی زیادہ پسند آیا تھا

For more visit (exponovels.com)

اور یہ ان کے لئے کافی اچھا تھا انہوں نے ایک نظر مہرش کو دیکھا جس کے چہرے پر

کافی سنجیدگی تھی۔۔۔ صبح پارٹی کے دوران تو وہ کافی ریلیکس تھی اور جب گھر سے

آئی تھی تب بھی کافی ٹھیک تھی اور خوش بھی۔ وہ شاید جانتی تھی دامیش کے

۔۔۔ سرپرائز کے بارے میں اور شاید وہ کل اسی بارے میں بات کر رہی تھی

صبح خود ان کے ساتھ آئی تھی پارٹی میں جبکہ وہ دامیش کے گھر کی پارٹیز میں کبھی

نہیں آتی تھی

سب کچھ ٹھیک تھا پھر نہ جانے اسے کیا ہوا کہ وہ اس قدر سنجیدہ ہو گئی انہوں نے دو

تین بار اس سے وجہ بھی پوچھنی چاہی لیکن وہ ہر بار انہیں ٹال گئی اور پھر جب شام کو

دامیش بنا کسی کو بتائے کہیں چلا گیا تو بھی اس نے بہت بار انہیں واپس گھر چلنے کے

For more visit (exponovels.com)

لیے کہا لیکن جہانگیر صاحب نہیں مانے اور نہ ہی اسے جانے دیا۔۔۔ کیونکہ وہاں

پارٹی میں ریحان کے پیرنٹس بھی تھے۔ جو اس سے مل کر کافی خوش ہو گئے تھے

۔۔۔۔انہیں اس کا پارٹی میں آنا بہت اچھا لگا تھا

پہلے تو وہ بھی ان کے ساتھ کافی خوشگوار موڈ میں رہی لیکن پھر نہ جانے اچانک کیا

ہو گیا کہ اس کا موڈ حد درجہ خراب ہو گیا اور پھر پارٹی ختم ہونے تک خراب ہی رہا

ابھی بھی اس کا موڈ بے حد خراب تھا اور وہ سمجھ نہیں پارہے تھے کہ کیا وجہ ہے

ایسے موڈ میں وہ اکثر گھر ہی رہنا پسند کرتی تھی لیکن آج اس نے انہیں بھی فورس کیا

۔ تھا کہ وہ اسے کلب چھوڑ دیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

انہوں نے ڈرائیور کو کلب کے باہر گاڑی روکنے کے لئے کہا تو مہرش بھی اپنا بیگ

۔ اور موبائل لیتی گاڑی سے نیچے اتر گئی

بیٹا سب کچھ ٹھیک تو ہے نہ تمہاری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی میرے خیال

میں گھر جانا زیادہ بہتر رہے گا تم اپنی دوست اور ریحان سے معذرت کر لو وہ اسے

۔۔۔۔ دیکھتے ہوئے بولے

نہیں بابا میں بالکل ٹھیک ہوں اور تھوڑا وقت انجوائے کرنا چاہتی ہوں میں ریحان

کے ساتھ گھر آجاؤں گی آپ بے فکر ہو کر گھر جائیں۔ وہ ان سے کہہ کر وہی سے

کلب کے اندر جانے لگی اس نے پلٹ کر نہیں دیکھا تھا لیکن جہانگیر صاحب کافی دیر

تک وہی کھڑے رہے

For more visit (exponovels.com)

اس کا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا کتنی آسانی سے دامیش اسے ہرا گیا تھا وہ جو اس کی

آنکھوں میں آنسو دیکھنا چاہتی تھی اسے جھکے ہوئے دیکھنا چاہتی تھی اس کا غرور

ٹوٹے ہوئے دیکھنا چاہتی تھی لیکن آج وہ۔اسے جیتے دیکھ کر خود ہار گئی تھی وہ بھی

۔۔۔بری طرح سے یہ شکست نا قابل قبول تھی

وہ ہمیشہ بازی لے جاتا تھا اس بار اس نے بہت بڑا کھیل کھیلا تھا اس بار اسے یقین تھا

وہ ہار جائے گا پریا کے وہاں سے جانے پر وہ پریشان ہو گئی تھی کہ اس کا مقصد پورا

نہیں ہوا لیکن پھر پریہ کا جانا اسے ٹھیک لگا تھا اس نے دامیش کے سامنے یہ کہہ دیا

کہ پریا اس کے ہاتھ کا کھلونا ہے جس کے ساتھ وہ اپنے انداز سے کھیل کر اس کے

جذبات کا سودا کر رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

لیکن اب وہی کھلونا امیش شاہ کی دسترس میں آچکا تھا۔اور یہی اس کی ہار تھی

ooooo

وہ اسے اپنے ساتھ اندر لے کر آیا تو باہر ہی سے ہی اسے اپنے کمرے میں جانے کے

۔ لیے کہا اور خود دادی کے کمرے میں چلا گیا

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ خود اس کے کمرے میں کیسے جائے اسے یہ سب کچھ بہت

عجیب لگ رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کہنے کو تو یہ اس کی شادی کی پہلی رات تھی لیکن نہ تو اسے دلہن کی طرح سجایا گیا تھا

۔ اور نہ ہی وہ کوئی عام دلہن تھی

میڈم سر نے بولا ہے کہ آپ اوپر اپنے کمرے میں جائیں میرا مطلب ہے سر کے

کمرے میں جائیں اس کے قریب کھڑا ملازم جو کل تک اس کے ساتھ کام کرنے

۔ والا اس کا بے حد عزیز بھائی تھا آج ان دونوں میں تکلف کا رشتہ آگیا تھا

اس نے بڑی مشکل سے ہاں میں سر ہلایا اور قدم سیڑھیوں کی جانب بڑھا دیے وہ

آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھتی اپنی زندگی کے سب سے مشکل امتحان سے گزر رہی

۔ تھی

For more visit (exponovels.com)

exponovels

آنے والی زندگی میں کیا ہونے والا تھا کیا نہیں اسے کچھ بھی پتا نہیں تھا اس کا دماغ

بالکل خالی ہو چکا تھا۔اسے خوف آ رہا تھا نکاح تو کر لیا تھا اس نے لیکن کیا دامیش

اسے معاف کرے گا ؟۔۔۔۔۔

یقیناً نہیں کرے گا اس کا دل ٹوٹا تھا پر یہ نے کتنے برے طریقے سے اس کا دل توڑا

تھا کیا وہ معافی کے لائق تھی ۔۔۔!

اگر اس کے کوئی ایسا کرتا تو کیا وہ اسے معاف کر دیتی۔۔۔شاید نہیں دل دکھانے

والے کو معاف کرنا آسان نہیں ہوتا

اور پھر وہ اس سے معافی کی امید کیسے رکھ سکتی تھی نہیں ہرگز نہیں وہ معافی کے

لائق ہی نہیں تھی۔لیکن اسے معافی مانگنی تھی اس نے غلطی کی تھی اپنے بابا کے

For more visit (exponovels.com)

لئے ہی سہی لیکن اس نے اس کے جذبات کے ساتھ کھلواڑ کیا تھا اسے دھوکا دیا تھا

اور دھوکے کی کوئی معافی نہیں ہوتی

لیکن وہ ساری زندگی کے لیے اس کی ناراضگی کیسے برداشت کرتی اب تو یہ ساری

زندگی کا سوال تھا نکاح کا بندھن تھا

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا اس نے ہاتھ آگے

بڑھاتے ہوئے کمرے کی لائٹ آن کر کے اسے روشنی سے نہلا دیا

وہ کمرے میں بیٹھ کر اس کے آنے کا انتظار کرنے لگی اس وقت رات کے تین بج

رہے تھے۔ نجانے کس سوچ کے ساتھ وہ اٹھی اور واش روم میں آ گئی وضو کی نیت

For more visit (exponovels.com)

سے اس نے پانی کا نل کھولا۔ دماغ پر بہت ساری سوچیں سوار تھی لیکن اس وقت

سجدہ ہی اسے سکون دے سکتا تھا

اور وضو مکمل کر کے باہر آئی تو دامیش ابھی تک واپس نہیں آیا تھا اس نے وہی

الماری سے ایک چادر نکالی جائے نماز تو تھی نہیں تو اس چادر پر ہی اس نے نماز

پڑھنے کا فیصلہ کرتے ہوئے اسے زمین پر بچھایا

وہ ذہنی طور پر بے حد بے سکون تھی اور وہ جانتی تھی اسے سکون صرف یہی ایک

۔ چیز دے سکتی ہے

غلطی تو اس سے ہوئی تھی اور شاید اب زندگی بھر اسے اس غلطی کی معافی نہیں ملنی

تھی لیکن وہ اللہ سے معافی مانگنا چاہتی تھی شاید دامیش کا دل اتنا بڑا نہیں کہ وہ اپنے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

جذبات کی توہین کو معاف کر سکے لیکن اس کے اللہ کا دل بہت بڑا تھا وہ تو بندوں کی

بڑی سے بڑی غلطی معاف کر دیتا تھا

وہ بھی جانتی تھی کہ اس کی بھی غلطی چھوٹی نہیں تھی کسی کا دل دکھانا اللہ کا

ناپسندیدہ کام ہے اور اس نے اللہ کا ناپسندیدہ کام کیا تھا لیکن اسے اپنی غلطی کا احساس

تھا

اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود دامیش نے اپنی محبت کی توہین نہ کی تھی بلکہ اسے

نکاح کے پاکیزہ بندھن میں باندھ کر اپنے ساتھ اس گھر میں لایا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اگروہ چاہتا تو اسے صفاِ ہستی سے غائب کر دیتا کبھی اس کا نام ونشان بھی نہ ملتا لیکن

اس نے ایسا نہیں کیا تھا بلکہ اسے اپنے نکاح میں شامل کر کے ہمیشہ کے لئے اپنے

ساتھ اس گھر میں لے آیا تھا کہنے کو وہ اسے یہاں سزا دینے لا یا تھا

۔ لیکن یہ سزا نہیں ایک موقع تھا جو اسے اللہ کی طرف سے ملا تھا

دامیش اسے سزا نہیں دے پایا تھا شاید وہ اسے ٹوٹ کر چاہتا تھا۔ کل تک یہ رشتہ

دھوکے بازی پر قائم تھا مہرش کے حکم پر اس نے دامیش سے تعلق جوڑا تھا لیکن

سب کچھ جاننے کے بعد اب جو تعلق ان دونوں میں قائم ہوا تھا وہ اللہ کی طرف سے

قائم ہوا تھا

For more visit (exponovels.com)

اور اللہ نے جو تعلق اسے دیا تھا وہ بہت مضبوط تھا اور وہ اس تعلق کو پورے دل سے

نبھانے کے لیے تیار تھی اس کے بابا نے بالکل ٹھیک کہا تھا

دامیش نے بے شک اسے اغوا کر کے اس کے ساتھ غلط کیا تھا لیکن اس کے ساتھ

مزید کچھ بھی غلط کرنے کے بجائے وہ اسے اپنے نکاح میں لے چکا تھا

تاکہ اسے اپنے ساتھ کیے گئے دھوکے کی سزا دے سکے وہ اسے اذیت دینا چاہتا تھا

اس کی سانس سانس مشکل کر دینا چاہتا تھا وہ اپنے ساتھ کیے گئے فریب کی سزا دینا

چاہتا تھا

اور اسے یقین تھا وہ سزا ضرور دے گا لیکن کیا وہ اس سب پر ثابت قدم رہ پائے گی

For more visit (exponovels.com)

یہ سب اس کے لیے آسان ہو گا اسے دامیش سے کوئی گلہ شکوہ نہیں تھا وہ اسی

سلوک کی مستحق تھی بلکہ وہ تو اگر اپنا دل دکھائے جانے پر اس کا قتل کر دیتا تو بھی وہ

اف تک نہ کرتی

کیونکہ وہ حق ہی نہیں رکھتی تھی جس طرح سے ایک گناہ گار کو سزا کے طور پر جیل

میں قید کیا جاتا ہے اسی طرح دامیش نے اسے اپنی زندگی میں قید کیا تھا اور اسے یہ

قید قبول تھی

اس نے سوچ لیا تھا وہ دامیش سے معافی مانگے گی اپنی غلطی کی وہ ہر ممکن طریقے

سے اس سے معافی مانگی گی۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دامیش اس کے ساتھ کوئی بھی سلوک کرے لیکن وہ پیچھے نہیں ہٹے گی کیونکہ کل تک ان دونوں کے درمیان کوئی رشتہ نہ تھا اب ایک مضبوط تعلق تھا اور وہ اس تعلق کو نبھانا چاہتی تھی وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئی اور دعا مانگ کر چادر لپیٹ کر رکھنے ہی لگی تھی کہ پیچھے مڑ کر دیکھا دامیش بیڈ پر شان بے نیازی سے بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا

ایک لمحے کے لیے اس کی نگاہوں سے خوف سا آیا تھا اس کی عجیب سی مسکراہٹ اسے ڈر میں مبتلا کر رہی تھی

OOOOO

For more visit (exponovels.com)

بے بی میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہا ہوں اور تم یہاں ہو۔ریحان اس کے آنے پر

اس سے ملا تھا۔وہ اس سے ہائے ہیلو کر کے خود ایک سائڈ ہو گئی تھی۔اسے آج اپنی

۔ ہار کا دکھ منانا تھا

۔ ریحان تو صرف ایک بہانہ تھا

مہرش ڈارلنگ آج تو ہم یہ خوبصورت رات ایک دوسرے کے ساتھ گزاریں گے

آج تم مجھے انکار نہیں کر سکتی تمہیں میرے ساتھ میرے ہوٹل چلنا ہو گا بس یہ میرا

آخری فیصلہ ہے اگر تم نے آج انکار کیا تو میں تم سے سخت خفا ہو جاؤں گا میں تمہیں

پہلے ہی بتا رہا ہوں ریحان اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا وہ کافی دیر سے لڑکیوں کے

ساتھ ناچ گانا کرنے میں مصروف تھا لیکن اس کو دیکھ کر اس کے پاس ہی آگیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ریحان اس وقت میں یہ ساری باتیں نہیں کرنا چاہتی تو پلیز سمجھنے کی کوشش کرو

میرا موڈ خراب ہے وہ اسے ذرا سختی سے بولی تاکہ اسے ابھی تنگ نہ کیا جائے لیکن

ریحان تو شاید کسی اور ہی مٹی کا بنا تھا

ہاں تو ڈرالنگ میں ٹھیک کروں گا نہ تمہارا موڈ روم میں چل کر چلو یار کب تک

انتظار کروں کب تک آنے کا ارادہ ہے بے بی تمہیں پتا ہے تمہارے ساتھ وقت

گزارنے کے لئے میں کتنا زیادہ ایکسائٹڈ ہوں میں چاہتا ہوں کہ میں تمہیں اپنی

باہوں میں لے کر

ریحان پلیز بدتمیزی مت کرو اس طرح بازو پکڑنے پر وہ جل اٹھی تھی اس طرح کی

سچویشن الگ تھی وہ ایک بولڈ لڑکی تھی

For more visit (exponovels.com)

گھبرانا شرمانا اس کی کتاب میں کہیں نہیں لکھا تھا لیکن اس وقت اس کا شدت سے

دل چاہ رہا تھا کہ وہ ان کے منہ پر ایک تھپڑ رسید کر کے اس کی اوقات یاد دلا دے

اس طرح سے محرش کو چھونے کی اوقات کسی کی نہ تھی جس طرح وہ کر رہا تھا

ڈارلنگ میں نے کون سی بدتمیزی کر دی جو تم اس طرح سے ہائپر ہو رہی ہوں

ہماری شادی ہونے والی ہے ہم ایک دوسرے کو سمجھ رہے ہیں لیکن نہ جانے

تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے عجیب قسم کے نخرے دکھا رہی ہو تم دیکھو مجھے اس

طرح کی لڑکیاں بالکل پسند نہیں ہے

میری اور تمہاری شادی کے بات چل رہی ہے اور یہاں تمہارے نخرے ہی ختم

نہیں ہو رہے لگتا ہے اگر یہی سب کچھ چلتا رہا تو ہماری شادی ممکن ہو گی کبھی نہیں

For more visit (exponovels.com)

میں جس لڑکی سے شادی کروں گا پہلے اسے ٹھیک سے چیک کروں گا کہ وہ میری

پارٹنر بننے کے قابل ہے بھی یا نہیں

اسی لیے بہتر ہے کہ یہ نخرے دکھانا بند کرواور میرے ساتھ روم میں چلو ورنہ یہ

مت سوچنا کہ میں اپنے ماں باپ کا غلام ہوں

میں اس شادی سے انکار کردوں گا تم جیسے نانو کے زمانے کی لڑکی مجھے نہیں چاہیے

مجھے آج کل کے ماڈرن لڑکی چاہیے جس کی سوچ بھی ماڈرن ہو

اسی لیے بہتر ہے کہ اپنے نخرے ایک طرف رکھ دو فی الحال میرا موڈ بہت اچھا ہے

خبردار جو تم نے اسے خراب کرنے کی کوشش کی وہ اسے غصے سے گھورتے ہوئے

بولا جب مہرش نے اسے دیکھا اور پھر ایک ادا سے مسکراتے ہوئے اس کے بالکل

For more visit (exponovels.com)

سامنے کھڑی ہوئی اور پوری طاقت سے اپنا ہاتھ اس کے منہ پر تماچے کی صورت

دے مارا

اس کے تھپڑ کی گونج پورے کلب میں گونجی تھی میوزک بند ہو چکا تھا ہر کوئی

انہیں دیکھتے ہوئے سمجھ رہا تھا سب کو تو یہی لگ رہا تھا کہ مہر ش اس کی گرل فرینڈ

ہے لیکن یہاں پر تو اس نے ریحان کو ہی تھپڑ دے مارا تھا

تمہیں کیا لگتا ہے میں تم سے شادی کے لیے مری جا رہی ہوں یا تم مجھ سے شادی

نہیں کرو گے تو کوئی ملے گا نہیں مجھے دو ٹکے کے آدمی تمہاری اوقات کیا ہے

میرے آگے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہارے پیار میں مری جارہی ہوں اگر تم نہیں ملے تو مر جاؤ

گی او ہیلو غلط فہمیوں سے باہر نکلو

تم مجھے نہیں میں تمہیں برداشت کر رہی ہوں وہ بھی کتنے دنوں سے پتہ نہیں

میرے ڈیڈ کو تم میں ایسا کیا نظر آ گیا جو وہ میری شادی تم سے کرنا چاہتے ہیں

کافی ٹھیک ٹھاک لگے تھے تم بھی مجھے لیکن تمہارا یہ ایٹیٹیوڈ میری جوتی بھی نہیں

اٹھائے گی

آئندہ اپنی بکواس کرنے سے پہلے یاد رکھنا کہ تم کس کے سامنے بول رہے ہو مہرش

جانگیر شاہ نام یاد رکھنا آگے زندگی میں کام آئے گا اور یہ تھپڑ تمہیں تمہاری اوقات

یاد دلائے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

فضول انسان اسے پیچھے کی جانب دھکا دیتے ہوئے وہ وہاں سے نکلتی یہ جا وہ جا

جبکہ وہاں کھڑا ریحان غصے سے اپنی مھٹیاں بھیج چکا تھا اس کے ماتھے کی رگیں تک

باہر آچکی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ مہرش کو جان سے مار ڈالے

کلب کے سارے لوگ اسی کو دیکھ رہے تھے مہرش کے وہاں سے چلے جانے کے

بعد سب کا دھیان ریحان پر جم سا گیا تھا ہر کوئی اسے دیکھ رہا تھا یہ کلب اسکی پرسنل

پراپرٹی تھا یہ اس کے باپ کی جاگیر تھا اور یہاں پر مہرش نے جس طرح اسے ذلیل

کیا تھا وہاں ایک پل بھی نہیں رکنا چاہتا تھا اسی لیے بنا کسی کی بھی پکار پر دھیان دیئے

وہ تیزی سے وہاں سے نکل گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

ہیلو لکی میری بات کان کھول کر سنو اس مہر ش نے مجھے مارا ہے میرے منہ پر طمانچہ

مارا ہے اس نے وہ بھی پورے کلب کے سامنے میں اسے معاف نہیں کروں گا اسے

اس کی اوقات یاد دلاؤں گا

اسے لگتا ہے مجھے تھپڑ مار کر وہ اپنے لائف انجوائے کر پائے گی تو ایسا کچھ نہیں ہو گا

میں اسے اتنی آسانی سے معاف نہیں کروں گا اس کا بدلہ میں ضرور لوں گا جس

طرح پوری محفل کے سامنے اس نے میرے منہ پر طمانچہ مارا ہے اس کے منہ پر

ایسا طمانچہ مارنا ہو گا کہ کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے گی

وہ اپنا موبائل کان سے لگائے نہ جانے کس سے محو گفتگو تھا ہاں لیکن اس کے

ارادے بے حد خطرناک تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

OOOOOO

کیا بات ہے لگتا ہے اپنے گناہوں کی معافی مانگ رہی ہو وہ پاک ذات تو ہر کسی کو

معاف کر دیتی ہے بس اس کے سامنے سر جھکانے کی دیر ہے اور وہ آپ کی جھولی

میں معافی ڈال دیتا ہے لیکن ہم انسانوں میں اتنا ضرف کہاں۔ہم انسانوں کے بس

کی بات نہیں ہے کسی کو معاف کرنا

خاص کر میرے بس میں تو بالکل بھی نہیں ہے میں چاہ کر بھی تمہیں کبھی معاف

نہیں کر پاؤں گا۔اور تم مجھ سے معافی کی امید ہر گز مت رکھنا کیونکہ اس طرف ایسا

کوئی معاملہ ہی نہیں ہے یہاں تو معافی کے لئے کوئی گنجائش ہی نہیں بچی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اب تو صرف سزا ملے گی۔ جس طرح سے تم نے میرا دل توڑا ہے جس طرح سے تم نے مجھے برباد کیا ہے اسی طرح میں تمہیں برباد کروں گا اس کا بازو پکڑتے ہوئے اس نے اچانک اسے اپنی جانب کھینچا تو لمحے میں وہ اس کے چوڑے سینے کا حصہ بنی تھی

اور تمہاری بربادی کی شروعات آج سے ہوگی اس کے بالوں کو اپنی مٹھی میں قید کرتے ہوئے وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا اسے اس کا مستقبل دکھا رہا تھا پر یا کے پاس الفاظ نہیں تھے وہ بس خاموشی سے اس کی آنکھیں دیکھ رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

جہاں غصہ تھا۔اور صرف غصہ تھاوہ ڈھونڈ کر بھی آنکھوں میں نفرت تلاش نہیں

کر پا رہی تھی۔شاید محبت کرنے کے بعد نفرت کرنا آسان نہیں ہوتا اس کے لیے

بھی آسان نہیں تھا جسے بے پناہ چاہا جائے اس سے نفرت نہیں کی جا سکتی

آپ میرے ساتھ جو چاہے کر سکتے ہیں میں آپ کی گناہگار ہوں آپ جیسا سلوک

چاہے میرے ساتھ رکھ سکتے ہیں میں سزا کے مستحق ہوں۔میں جانتی ہوں میں

نے جو کیا ہے وہ سب غلط ہے لیکن میرا ارادہ غلط نہیں تھا

ایک بیٹی ہونے کے ناطے میں جو اپنے باپ کے لئے کر سکتی تھی میں نے وہ کرنے

کی کوشش کی آپ جانتے ہیں میرے پاپا کو کینسر ہے اور ان کی جان بچانے کے لیے

مجھے 70 لاکھ روپے کی ضرورت تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اوران ستر لاکھ کے لئے تم میرے جذبات سے کھیلنے لگی وہ اس کی بات کاٹتے

ہوئے اس کے منہ پر دہاڑا تھا

اس کی بات کے جواب میں پریا سے کچھ بھی نہ بولا گیا

وہ جانتا تھی وہ اس کی شرمندگی نہیں چاہتا اس کی شرمندگی سے اس کا کوئی لینا دینا

نہیں ہے وہ تو صرف بدلے کی آگ میں جل رہا ہے۔ وہ اس سے انتقام لینا چاہتا ہے

اور اپنے انتقام میں وہ کیا کرے گا اس کی ذات کو روند ڈالے گا اسے بے مول کر

دے گا کیا یہ صحیح ہے کہ ایسا ہونا چاہئے ؟۔۔۔

اگر وہ اسے روکے تو کیا وہ رک جائے گا وہ بے حد غصہ سے اسے دیکھ رہا تھا جبکہ پریہ

کے دماغ میں نہ جانے کتنے سوالات چل رہے تھے۔ اس کی آنکھوں میں جنون تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اوراس کے ہاتھوں کی پکڑ میں ایک شدت تھی دامش کاایک ہاتھ اس کے بالوں

میں جبکہ دوسراہاتھ اس کی کمر کو سختی سے جکڑے ہوئے تھا

اس کی نظروں سے اسے ڈر لگ رہا تھا۔اسے لگا تھاوہ اسے برباد کردے گا

وہ اسے روکنا چاہتی تھی۔لیکن وہ تواس کا حق ہے۔یہ حق اسے اس نے ہی نے دیا تھا

۔ جسے تھوڑی دیر پہلے اس نے پوری رضامندی سے قبول کیا تھا

وہ اسے روکنے کا حق کہاں رکھتی تھی اپنی کمر پر تیزی سے اس کا ہاتھ مضبوط ہوتا

محسوس ہوا

یہ مت سوچنا کہ میرے دل میں تمہارے لئے کسی طرح کا کوئی جذبہ ہے ایسا کچھ

نہیں ہے۔تم سے صرف ایک رشتہ ہے وہ ہے نفرت کا اور میری نفرت صرف

For more visit (exponovels.com)

برباد کرنا جانتی ہے آج تک جس نے دامیش شاہ کو ہرانے کا سوچا ہے کہ میں نے

اسے برباد کردیا تم بھی برباد ہونے کے لیے تیار ہو جاؤ وہ اسے ایک جھٹکے سے بیڈ پر

پھینکتا اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے لگا

جس کو آپ برباد کرنا کہہ رہے ہیں دامیش صاحب وہ ایک عورت کو مکمل کرنا

کہلاتا ہے۔اگر آپ کو یہ لگتا ہے کہ آپ کا میرے قریب آنا مجھے تکلیف دے گا یا

میں اسے اپنے لیے سزا سمجھوں گی تو ایسا ہر گز نہیں ہے آپ میرے شوہر ہیں اور

۔ آپ مجھ پر ہر طرح کا حق رکھتے ہیں

For more visit (exponovels.com)

یقین کریں آپ کا میرے قریب آنا میرے لیے کوئی سزا نہیں ہے اگر آپ مجھے

سزا دینا چاہتے ہیں تو کچھ بہتر سوچیں۔ لیکن سزا دیتے ہوئے یہ بھی یاد رکھیے گا کہ

ایک بیٹی ہونے کا فرض ادا کرنے کے لیے میں محبت کو چھوڑ کر گئی تھی

جھوٹ جھوٹ بولتی ہوں تم بکواس کرتی ہو تمہیں مجھ سے کوئی محبت نہیں تھی تم

نے کبھی مجھے چاہا ہی نہیں وہ بے حد غصہ سے سے اس کی گردن پکڑ تا دھاڑا اس کا دل

چاہ رہا تھا کہ وہ اسے جان سے مار ڈالے جو پہلے اس کے ساتھ ڈرامہ کرتی رہی اور

اب اسے محبت کا نام دے کر بہلا رہی تھی

ہاں میں آپ سے محبت نہیں کرتی تھی اور نہ ہی میں نے کبھی آپ کو چاہا تھا لیکن

شاید آپ بھول رہے ہیں کہ تھوڑی دیر پہلے آپ نے خود میرے ساتھ محبت کا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

تعلق قائم کیا ہے مجھ سے نکاح کر کے آپ نے خود مجھے خود سے محبت کرنے کا حق

۔ دیا ہے

میں ایک عام سی لڑکی ہوں سر ایک مڈل کلاس لڑکی جو اپنے شوہر کو ہی اپنا سب کچھ

مانتی ہے محبتوں کے چکروں میں پڑ کر اپنے آپ کو برباد کرنا ہم جیسی لڑکیوں کو

نہیں آتا ہمیں اپنے باپ کی پگڑی کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔شاید اسی لیے محبوب

۔ ہمیشہ ہم جیسوں سے ناراض رہتے ہیں

وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتی اسے نہ جانے کونسا روپ دکھا رہی تھی لیکن

دامیش اس کے ڈراموں میں آنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا اسی لئے تو اس کی

ساری باتوں پر ایک بلند قہقہ لگاتے ہوئے اپنے جذبات کو اپنے اندر ہی دبا گیا

For more visit (exponovels.com)

لڑکی تمہارا دعوہ ہے کہ میرے نکاح میں آنے کے بعد تمہیں مجھ سے محبت ہو گئی

ہے اور اگر میں تمہاری اس محبت کو آج رات نفرت میں بدل دوں تو اس کے بالوں

کو سختی سے اپنی مٹھی میں پکڑتے ہوئے اس نے ایک جھٹکے سے اس کا دوپٹا گردن

سے نکال کر دور پھینکا تھا

یہ آپ کے بس کی بات نہیں ہے دامیش صاحب اور میں پہلے بھی بتا چکی ہوں یہ

آپ کا حق ہے آپ غصے سے لیں یا محبت سے لیکن محبت کبھی نفرت میں نہیں بدل

سکتی ہے اگر آپ کسی سے سچی محبت کرتے ہیں تو پھر کبھی بھی اس سے نفرت نہیں

کر پاتے اب آپ اپنے آپ کو ہی دیکھ لیں

For more visit (exponovels.com)

کب سے آپ مجھ سے یہ جھوٹی نفرت جتانے کی کوشش کر رہے ہیں۔کب سے

آپ مجھ پر یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آپ کو مجھ سے محبت نہیں

۔ رہی بلکہ نفرت ہو چکی ہے

لیکن آپ کی آنکھیں تو کچھ اور ہی کہہ رہی ہیں۔آپ مجھ سے نفرت نہیں کر سکتے

دامیش صاحب کیونکہ آپ مجھ سے بے پناہ محبت کرتے ہیں۔اور جہاں محبت انتہا

کی جائے وہاں نفرت کرنا آسان نہیں ہوتا

میں تم سے نفرت کرتا ہوں بے انتہا نفرت اتنی نفرت کے تم میری نفرت کی آگ

میں جل کر راکھ ہو جاؤ گی وہ دعوے سے بولا تو پریا کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی

For more visit (exponovels.com)

آپ نہیں کر سکتے مجھ سے نفرت دا میش سر یہ جھوٹے دعوے نہ کریں جسے آپ

نفرت کہہ رہے ہیں وہ نفرت نہیں غصہ ہے اور مجھے یقین ہے ایک دن آپ کا غصہ

ٹھنڈا ہو گا آپ میرے پوائنٹ سے میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں گے اور

میں اس دن کا انتظار کروں گی جب آپ یہ غصہ بھلا کر میرے قریب آئیں گے

یہ غصہ نہیں نفرت ہے جاھل لڑکی اور آج میں تمہیں بتاؤں گا کہ میں تم سے کتنی

نفرت کرتا ہوں وہ اسے گھورتے ہوئے بول رہا تھا لیکن شاید اپنی نفرت کو اس پر

۔ ثابت کرنا اتنا بھی آسان نہیں تھا

وہ بے حد غصے سے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کی سخت گرفت میں لیتا اس کے لبوں پر

جھکا تھا۔اس کی سانسوں کو اپنی سانسوں میں قید کر کے اس نے اپنی نفرت کو جتانے

For more visit (exponovels.com)

کی بھرپور کوشش کرڈالی تھی۔اس کی لبوں پر پوری شدت سے جھکا وہ شاید اسے

۔ دوسری سانس لینے کا موقع نہیں دینا چاہتا تھا

اس کی باہوں میں بے بس پڑی پریا اس کی پناہوں میں بے بس ہوتے ہوئے اس

کے کندھے پر اپنی طرف سے وار کرتی اسے خود سے دور کر رہی تھی لیکن شاید آج

۔ وہ اس پر اپنی نفرت ہر انداز میں ظاہر کرنا چاہتا تھا

یہ اس کی بے بسی کی انتہا تھی کہ وہ چاہ کر بھی اسے روک نہیں پا رہی تھی اپنے

کندھے سے شرٹس سرکتی محسوس کر کے اس کی مزحمت دامیش کی پناہوں میں

۔ بری طرح دم توڑ چکی تھی

۔ وہ بالکل بے بس ہو چکی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

....

اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے وہ واش روم میں جا بند ہوئی تھی اسے اس وقت

اپنی قسمت پر رونا آرہا تھا

رات دامیش کا اس کے ساتھ ویسا ہی رویہ تھا جیسا ہونا چاہیے تھا اپنا غصہ اپنی

۔ شدتیں اپنا جنون وہ اس پر لٹا چکا تھا

اپنے اندر کا سارا غصہ وہ رات اس پر ظاہر کر چکا تھا اور ساتھ میں یہ بھی کہہ دیا تھا کہ

اس کی اوقات یہی ہے کہ وہ اس کے بستر کی زینت بنے

کیونکہ عزت تو وہ کبھی بننا ہی نہیں چاہتی تھی

For more visit (exponovels.com)

exponovels

وہ اس کو رات بار بار بس اتنا ہی کہتی رہی کہ وہ اس سے نفرت نہیں کر پا رہا ہاں وہ

اسکی نفرت کی حقدار ہے اسے دامیش کے جذبات کے ساتھ کھلواڑ کرنے کی سزا تو

ملنی چاہیئے تھی وہ اسے حق پر سمجھتی تھی

ہاں لیکن وہ اپنے شوہر سے اتنی سختی کی امید نہیں رکھتی تھی اسے یقین تھا چاہے کچھ

بھی ہو جائے وہ اس کے ساتھ جارحانہ سلوک نہیں کرے گا لیکن وہ خود ہی اسے

رات غصہ دلا رہی تھی

وہ چاہتی تھی کہ وہ اپنے اندر کا غبار نکال کر اس کی بات کو سمجھنے کی کوشش کرے

لیکن وہ یہ بھول گئی تھی کہ مرد کو غصہ دلانے کا مطلب اپنا ہی نقصان کرنا ہے

For more visit (exponovels.com)

رات کو ایک جائز تعلق میں قید ہو چکی تھی لیکن اس کے باوجود بھی دامیش کا

جارحانہ سلوک اسے آنسو بہانے پر مجبور کر رہا تھا

وہ رونا نہیں چاہتی تھی وہ اپنی زندگی کو اپنے مستقبل کو بہتر بنانا چاہتی تھی وہ دامیش

کو یہ بات سمجھانا چاہتی تھی کہ وہ غلط تھی لیکن اس کی وجہ غلط نہیں تھی

لیکن پھر بھی اس کے پاس اور کوئی راستہ بھی تو نہیں تھا وہ مجبور تھی لیکن دامیش

شاہ اس کی مجبوری کو سمجھنے کے لیے تیار ہی نہیں تھا اسے تو بس اتنا پتا تھا اس لڑکی

نے اسے دھوکا دیا ہے اور دھوکے کی سزا ہوتی ہے معافی نہیں

لیکن اسے یقین تھا کہ وہ اس سے معافی مانگنے میں کامیاب ہو جائے گی کیونکہ اس

بات کا اندازہ وہ بہت اچھے طریقے سے لگا چکی تھی کہ بے شک وہ اس سے اپنی

For more visit (exponovels.com)

نفرت کا اظہار کر رہا ہے لیکن وہ اسے بے انتہا چاہتا ہے وہ اس سے بے پناہ محبت کرتا

ہے

رات اپنا غصہ اپنا جنون اس پر ظاہر کر کے وہ سویا نہیں تھا بے چینی سے ساری رات

۔ وہ بالکنی میں رہا

اور پھر کمرے میں آکر بنا اس سے نظر ملائے کمرے سے نکل گیا شاید اپنی محبت کی

توہین کا افسوس اسے بھی تھا

لیکن پھر بھی وہ انا پرست انسان اتنی آسانی سے اس کے سامنے ہار نا نہیں چاہتا تھا

اسی لیے بنا اسے دیکھے کمرے سے ہی باہر نکل گیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

روتے روتے نہ جانے کب اس کی آنکھ لگ گئی جب وہ اٹھی تو دامیش اس کے ساتھ

ہی تھا بیڈ پر کروٹ بدلتے شاید سونے کی کوشش کر رہا تھا

پریا نے آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کے ماتھے پر رکھا اس نے خود میں اتنی ہمت کہاں

سے پیدا کی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن رات اس کی شدت کو سہتے سہتے وہ

یہی سوچ رہی تھی کہ شاید وہ ساری زندگی اس کی نفرتوں کی حصہ دار بنے گی لیکن

دامیش کی بے چینی اس کا اداس رہنا اسے ایک بار پھر سے اس کے قریب لے گیا تھا

لیکن وہ کیوں اپنی چھپی ہوئی محبت کی ظاہر کرتا اس کا ہاتھ جھٹکے سے خود سے ہٹاتا وہ

آنکھیں بند کر گیا اس کا ہاتھ جھٹکنے کا انداز اتنا توہین آمیز تھا کہ وہ چاہ کر بھی دوبارہ

اس کی طرف ہاتھ نہ بڑھا پائی

For more visit (exponovels.com)

وہ اس کی طرف دیکھتے دیکھتے اس کے قریب سے اٹھ کر واش روم میں آئی تو وہ سو

چکا تھا

رات کے لمحات یاد کرتے ہوئے اسے اپنا آپ ایک بار پھر سے بکھرتا محسوس ہوا

اس کے بازو پر ٹوٹی کانچ کی چوڑیوں کے نہ جانے کتنے ہی چھوٹے چھوٹے زخم

نمایاں ہو چکے تھے

دامیش کے ہاتھوں کا نشان اس کے شانوں پر صاف نظر آرہا تھا۔ کل رات اس کے

ساتھ بیویوں جیسا سلوک نہیں ہوا تھا

لیکن پھر بھی اس نے دامیش کو دل سے اپنا شوہر مانا تھا نکاح کے بعد وہ پوری طرح

اس کے ساتھ اس رشتے میں جڑ چکی تھی اس لیے اس کا ساتھ قبول تھا

For more visit (exponovels.com)

محبت تھی یا نہیں وہ نہیں جانتی تھی لیکن ہاں وہ گناہگار تھی اور وہ جانتی تھی کہ کبھی

نہ کبھی وہ اسے معاف کرے گا اور یقیناً اس دن وہ اس رات کی معافی ضرور مانگے گا

اپنی نفرت ظاہر کرنے کے لیے وہ اس سے بھی کھیل چکا تھا لیکن پریا کو یقین تھا کہ

وہ ایک نا ایک دن اپنے اس جارحانہ سلوک پر شرمندہ ضرور ہو گا

لیکن اب اسے کیسے بھی دامیش کے دل میں اپنی جگہ بنانی تھی وہ اس کا شوہر تھا اس

پر حق رکھتا تھا کل رات جو بھی ہوا وہ بھی اس کا حق تھا

اسے اس سب پر کوئی اعتراض نہیں تھا لیکن وہ اپنی آنے والی زندگی یہ سب کچھ

برداشت نہیں کر سکتی تھی دامیش اپنی نفرت کا اظہار کرنے کے لیے اس کی روح کو

نہیں مار سکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

اس نے سوچ لیا تھا وہ کیسے بھی دامیش کے ساتھ ایک نئی زندگی شروع کرے گی وہ

جانتی تھی وہ ایک ٹوٹا ہوا شخص ہے اس نے بہت کچھ کھویا ہے اپنی زندگی میں

لیکن اب ایسا نہیں ہو گا اس کو یقین دلائے گی کہ اس نے وہ سب کچھ کیوں کیا وہ سچ

بتائے گی کہ وہ مجبور تھی یہ قدم اٹھانے کے لئے اسے مجبور کیا گیا تھا

اپنے باپ کو بچانے کے لئے اس کے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا وہ غلط راستے کے

مسافر بن گئی تھی لیکن اس کی قسمت اسی کے ساتھ جوڑی تھی اور اب اسے ساری

زندگی اسی کے ساتھ رہنا تھا اور وہ ساری زندگی دامیش شاہ جنوں کی نظر نہیں کر

سکتی تھی

For more visit (exponovels.com)

○○○○○○

اس کے جاگنے سے پہلے ہی وہ نیچے آ گئی تھی یہاں روز کا ایسا ہی ماحول تھا وہ جب یہاں آیا کرتی تھی تب یہی سب کا سامنا کرتی تھی وہ سب سے پہلے دادی کے کمرے کی جانب گئی تھی دادی کا کمرہ اندر سے بند تھا شاید وہ بھی جانتی تھی کہ وہ ان کے پاس آکر ان سے بات کرے گی اور یقیناً وہ اس کے منہ لگنا پسند نہیں کرتی اسی لئے انہوں نے اپنا دروازہ ہی بند کر لیا تھا۔اس نے آہستہ سے دروازے پر دستک دی

For more visit (exponovels.com)

میڈم دادی جان نے ڈسٹرب کرنے کے لئے منع کیا ہوا ہے انہوں نے کمرے میں

آنے کی اجازت کسی کو بھی نہیں دی خاص کر آپ کے لیے انہوں نے کہا ہے کہ

آپ کو کمرے میں نہ آنے دیا جائے

پلیز انہیں ڈسٹرب نہ کریں اچانک رضوان اس کے پیچھے آتا اسے دادی کا پیغام

دینے لگا

رضوان بھائی وہ دادی سے بات کرنی ہے اس نے نظر جھکاتے ہوئے کہا وہ بھی سب

کچھ جان گیا تھا

میں آپ کا بھائی نہیں ملازم ہوں میڈم آپ جیسے بڑے لوگوں سے ہماری کوئی

رشتہ داری نہیں ہوتی

For more visit (exponovels.com)

دادی نے انہیں ڈسٹرب کرنے کے لیے منع کرر کھا ہے تو بہتر ہے کہ آپ بھی ان

کے کمرے کے باہر زیادہ دیر نہ رہیں تو بہتر ہو گا کہ آپ اپنے روم میں جائیں

رضوان کا لہجہ اسے شرمندہ کرنے کے لئے کافی تھا

مجھے دادی سے ملنا ہے پلیز مجھے ملنے دیں رضوان بھائی میں پہلے ہی بہت پریشان

ہوں کم از کم آپ میری پریشانیوں میں اضافہ نہ کریں وہ اسے دیکھتے ہوئے عاجزی

سے بولی

اپنی پریشانی کی وجہ آپ خود ہیں آپ اس مقام پر اپنی وجہ سے ہی پہنچی ہیں تو بہتر ہے

کہ اپنی پریشانیوں کو حل بھی آپ خود کریں دادی نے آپ سے ملنے سے صاف انکار

کرر کھا ہے وہ ذرا سختی سے بولا تو پریا کو خود ہی پیچھے ہٹنا پڑا

For more visit (exponovels.com)

میرے بابا کہاں ہے کم از کم میں ان سے تو مل سکتی ہو نہ وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال

کرنے لگی تو رضوان نے ایک نظر اس کے بے بس چہرے کو دیکھا اور پھر نہ میں سر

ہلایا

صاحب کا حکم ہے کہ آپ کہیں نہیں جا سکتی آپ کو گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں

ہے اور نہ ہی کوئی بنا ان کی اجازت سے آپ سے مل سکتا ہے

آپ نہ تو خود اس گھر سے کہی جا سکتی ہیں اور نہ ہی آپ سے ملنے کے لیے کوئی یہاں آ

سکتا ہے آپ کے والد بھی نہیں اس وقت ہسپتال میں ہیں اور وہ زیر علاج ہیں آپ

کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ان کا علاج بہت بہترین طریقے سے ہو رہا ہے

اگر انہیں کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو ہم انہیں مہیا کر دیں گے

For more visit (exponovels.com)

لیکن آپ یہاں سے کہیں نہیں جاسکتی کہیں پر بھی نہیں کا مطلب ہے کہیں پر بھی

نہیں رضوان اسے سختی سے کہتا سیڑھیاں اتر گیا جب کہ وہ توان سب پابندیوں کا

مطلب سمجھ نہیں پائی تھی

اس نے اس سے زبردستی نکاح کر لیا تھا اسے اپنے ساتھ مضبوط رشتے میں جوڑ لیا تھا

لیکن وہ اسے قید کیوں کر رہا تھا ؟۔۔۔۔

شاید وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ دوبارہ مہر سے ملے جبکہ پریا اب مہرش کی شکل بھی دیکھنے

کی روادار نہیں تھی

اسے مہرش سے نفرت ہونے لگی تھی جس نے اپنے مطلب کے لئے اتنے حسین

دل کو توڑ دیا تھا کیسی بہن تھی وہ جو اپنے ہی بھائی کی بربادی چاہتی تھی اسے سمجھ

For more visit (exponovels.com)

نہیں آتا تھا کہ دنیا میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو محبتوں کو نہیں نفرتوں کو جیتے

ہیں

دامیش نے اسے ہرانے کے لیے اس سے شادی کی تھی اسے دامیش کے نکاح میں

آنے کے بعد کوئی افسوس نہیں تھا کیونکہ وہ شخص اس کے ساتھ کچھ بھی کر سکتا تھا

اس کی جان لے سکتا تھا اسے بے آبرو کر سکتا تھا لیکن اس نے نکاح جیسے مضبوط

تعلق قائم کر کے اپنی اعلی پرورش کو ثابت کیا ہے اس نے ثابت کیا ہے کہ اس کی

پرورش ایک عورت نے کی ہے

جب کہ کسی کی پرورش پر سوال نہ اٹھانے کی سوچ کے باوجود بھی اس کے دماغ میں

بس ایک سوال تھا کہ مہرش کی ماں نے کیا اسے صرف نفرتیں سکھائی تھی

For more visit (exponovels.com)

کیسے وہ اپنے ہی بھائی سے نفرت کرتی تھی یہ تو کل وہ اس کے لہجے سے ہی سمجھ گئی

تھی اسے جھکتا روتا دیکھنا چاہتی تھی وہ اسے مرتا دیکھنا چاہتی تھی

اسے یقین تھا دامیش شاہ جیت کے لیے ہر حد پار کر سکتا ہے لیکن اتنا نہیں گر سکتا

۔۔وہ ان سب سوچوں کے بیچ واپس اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگی

ooooo

کمرے میں آئی تو دامیش ابھی گہری نیند میں سو رہا تھا شاید رات بھر کی بے چینی وہ

نیند کی نظر کر دینا چاہتا تھا

اس کے دیے زخم بھلا کر وہ آہستہ آہستہ چلتی اس کے پاس آ بیٹھی سوتے ہوئے وہ

بالکل کوئی معصوم بچہ لگتا تھا اس کے ماتھے پر بال بکھرے ہوئے تھے

For more visit (exponovels.com)

اس نے مسکراتے ہوئے دامیش کے چہرے سے بال سمیٹنا چاہے کہ رات دامیش کا

۔ ہاتھ جھٹکنا یاد آیا

لیکن وہ پیچھے نہیں ہٹی وہ جانتی تھی اسے جھکنا پڑے گا سب کچھ سہنا پڑے گا آخر

محبت کی سیڑھی پر پہلا قدم رکھ کر وہ اتنا تو سمجھ چکی تھی کہ یہ سب کچھ آسان ہرگز

نہیں ہے

دامیش کے دل سے یہ گرد ہٹانے کے لئے اسے بہت محنت کرنی پڑے گی۔اپنے

ماتھے پر کسی کا لمس محسوس کرتے ہوئے اس کی آنکھ کھلی تو اس نے ایک نظر اپنے

بے حد قریب بیٹھی پریا کو دیکھا

یہ منظر تو اس کا خواب تھا وہ مسکراتے ہوئے اسے جگا رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

لیکن اب یہ خواب اس کے لئے کسی سزا سے کم نہیں تھا۔کیوں کہ جسے وہ پاکیزگی کی

مثال سمجھتا تھا وہ کوئی اور لڑکی تھی

اور وہ تو اس کی ہمت کو داد دیتی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا جو رات بھر اس کی شدت

سہہ کر رونے دھونے کے بجائے اس کے قریب بیٹھی مسکرا رہی تھی

اپنے ماتھے سے ایک جھٹکے سے اس کے ہاتھ ہٹاتا وہ اس کے قریب سے اٹھ کر باتھ

روم میں جا بند ہوا تھا بنا کسی بات کے بنا اس کی طرف دیکھے وہ دروازہ زور سے اس

کے منہ پر بند کر چکا تھا

اس کی نظر اندازی کا کڑوا گھونٹ بھرتے ہوئے اس نے اپنے چہرے پر مسکراہٹ

قائم رکھی اور اس کے لئے کپڑے نکالنے لگی

For more visit (exponovels.com)

ناراضگی غصہ سب کچھ اپنی جگہ پر تھا لیکن پریا جانتی تھی کہ اب دامیش سے نکاح

کے ساتھ ساتھ اس کی ساری ذمہ داری ابھی اس کے کندھوں پر آ چکی ہیں جن کو وہ

۔ ابھی سے سنبھالنا چاہتی تھی

کیونکہ اسے ڈر کر اس سے دور رہ کر وہ اس سے دور نہ ہو جائے اس کی ناراضگی اس کا

غصہ سہہ کر اس کے پاس آنا چاہتی تھی۔ وہ ایک بری محبوبہ ثابت ہوئی تھی لیکن

ایک بری بیوی نہیں بننا چاہتی تھی

ooooo

وہ واش روم سے باہر نکلا تو اسے اپنے کپڑے بیڈ پر نظر آئے

For more visit (exponovels.com)

میں نے آپ کے کپڑے نکال دیئے ہیں آپ تیار ہو جائیں میں آپ کا ناشتہ لگاتی

ہوں وہ مسکرا کر اس سے کہتی کپڑوں کی جانب اشارہ کرنے لگی

دامیش بنا کوئی بھی جواب دیے الماری کی جانب جاتا اپنے لئے دوسرا سوٹ نکال کر

چینجنگ روم میں چلا گیا آج پیر کا دن تھا اور پیر کے دن اس نے اکثر اسے بلیک یا بلو

سوٹ میں دیکھا تھا

لیکن صرف اس سے یہ دکھانے کے لئے کہ وہ اس کی زندگی میں کوئی اہمیت نہیں

رکھتی اس نے جان بوجھ کر دوسرا سوٹ نکالا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن آج تو پیر کا دن ہے آپ تو بلیو اور بلیک میں سے کچھ پہنتے تھے تو یہ اس کے ہاتھ

میں کسی اور رنگ کا تھری پیس سوٹ دیکھتے ہوئے وہ پوچھنے لگی اس کا یوں نظر انداز

کرنا اسے اچھا نہیں لگا تھا

ایک رات میں اوقات بھول گئی ہو کیا۔۔۔؟ تمہیں بستر پر جگہ دی ہے دل میں

نہیں اپنی اوقات میں رہو سر چڑنے کی ضرورت نہیں ہے اب کیا میں تم سے پوچھ

کر کپڑے پہنوں گا وہ اس کے پاس سے گزرتے ہوئے لمحے میں اسے اس کی

اوقات یاد دلاتا اس سے سوال کرنے لگا

اس کا بے باک لہجہ پریا کو نظریں جھکانے پر مجبور کر گیا تھا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

میرا ایسا تو کوئی مطلب نہیں تھا آپ پیر کے دن۔۔۔۔۔بے وقوف عورت اپنی

شکل دفع کرو میرے سامنے سے اس وقت مجھے صرف تمہاری شکل بری لگ رہی

ہے آؤٹ ناؤ وہ اس کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجاتا اسے ہاتھ سے اشارہ کر چکا تھا

اس قدر توہین پر پریا سر جھکاتی کمرے سے باہر نکل گئی تھی یہ اس کے لئے مشکل تھا

دامیش شاہ اتنی آسانی سے اسے معاف کرنے والا ہر گز نہیں تھا سیڑھیاں اترتے

ہوئے اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے وہ کتنا صبر کرتی

یہ سب کچھ تکلیف دہ تھا دادی اسے دیکھنا تک نہیں چاہتی تھی اپنے باپ سے وہ مل

نہیں پا رہی تھی اور جس انسان کو وہ اپنا بھائی سمجھتی تھی وہ اسے اپنا مالک کہہ کر اس

سے ہر رشتہ توڑ چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

اور جس شخص کے سہارے وہ اس گھر تک آئی تھی وہ اسے منہ لگانا پسند نہیں کرتا تھا

وہ اتنی جلدی ہار نہیں ماننا چاہتی تھی لیکن دامیش کا یہ رویہ اسے تکلیف دے رہا تھا وہ

کچن میں ہی آئی تھی سیدھی تاکہ دامیش کے لئے ناشتہ تیار کرواسکے لیکن اس سے

پہلے ہی ملازم ناشتہ میز پر لگانے لگا

گھر میں کیا ہوا تھا کیا نہیں سوائے ملازم رضوان کے اور کوئی نہیں جانتا تھا یہاں ہر

کوئی اسے دامیش کی بیوی کے روپ میں دیکھ کر بے حد خوش تھا لیکن دادی کا پریا کو

نظر انداز کرنا رضوان کا پریا کے بارے میں بات بھی نہ کرنا اور دامیش کا بے حد

غصہ ان سب کو پریہ کی جانب سے شک میں ڈال گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

پریانے کب کیسے دامیش کے دل میں اپنے لیے جگہ بنائی تھی کوئی نہیں جانتا تھا

لیکن پریا کو اس گھر کی بہو کے روپ میں دیکھ کر سب ملازم خوش تھے وہ سب اسے

جانتے تھے ان کے ساتھ ان سب کی کافی اچھی بونڈنگ تھی لیکن رات سے ہی گھر

کا ماحول بہت عجیب تھا

رات پارٹی تقریبا چار بجے کے قریب ختم ہوئی تھی اور اس کے بعد دامیش واپس آیا

تو کسی کو بھی سیدھے منہ نہیں بلایا تھا اس کا غصہ عروج پر تھا

اور اسے غصے کے ساتھ وہ اپنے کمرے میں چلا گیا صبح سے گھر میں خاموشی تھی کچھ

بھی نہ جاننے کے باوجود وہ سب جانتے تھے کہ کچھ نہ کچھ تو ہوا ہے یہاں لیکن کیا وہ

سب لوگ نہیں جانتے تھے

For more visit (exponovels.com)

اور پھر پریا بھی تو دیکھنے میں پہلے دن کی دلہن ہر گز نہیں لگ رہی تھی سادہ سالباس

پہنے وہ بنا کسی ہار سنگار کے نیچے آئی تھی روز کی طرح سر پر دوپٹہ سجائے آکر دادی

کے لیے ان کا پرہیزی کھانا تیار کرنے لگی

اس کی روٹین بالکل ویسی ہی تھی جیسی ہر روز یہاں آتی تھی کام کرتی تھی اور شام کو

چلی جاتی تھی وہ اس گھر کی بہو تو لگ ہی نہیں رہی تھی

ooooo

پریا بیٹا دامیش صاحب کا کھانا تو میں نے تیار کر دیا ہے ان کے ٹیبل پر بھی رکھ آیا

ہوں اس سے پہلے کہ وہ غصہ ہوں رات کو بھی وہ بہت زیادہ غصہ تھے پارٹی میں تو

ایسا کچھ بھی نہیں ہوا دادی بھی کسی سے بات نہیں کر رہی ہیں صبح سے سوچا تھا تم

For more visit (exponovels.com)

نیچے آؤ گی تو تم سے پوچھوں گا لیکن تمہیں دیکھ کر مجھے اور زیادہ پریشانی ہونے لگی

ہے بیٹا ایک دن کی دلہن ایسی تو نہیں ہوتی

نجاہت صاحب جو کافی عرصے سے ان کے گھر پر کام کر رہے تھے اس کے قریب

کھڑے اس سے سوال کرنے لگے انہیں اس کا یہ انداز کچھ عجیب سا لگا تھا

ہاں انکل سب کچھ ٹھیک ہے وہ دراصل دامیش سر کو کوئی آفس کا پرابلم ہے جس کی

وجہ سے پریشان ہیں اور دادی کی طبیعت تھوڑی ناساز ہے

اور یہاں کون سا کوئی آتا جاتا ہے جو میں ہار سنگھار کر کے بیٹھوں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آپ کو تو پتا ہے مجھے وہ سب کچھ بالکل بھی پسند نہیں ہے اور نہ میں ان سب چیزوں

میں انٹرسٹ دکھاتی ہوں وہ اپنی خوشی کو ظاہر کرتے ہوئے کہنے لگی لیکن شاید وہ

کامیاب نہیں ہو پارہی تھی اسی لیے تو وہ آگے سے مسکرائے بھی نہیں

ٹھیک ہے بیٹا جیسے تمہاری مرضی اللہ تمہیں خوش و آباد رکھے تم یوں ہی ہنستی

مسکراتی رہو تمہاری مسکراہٹ سے اس گھر کی رونقیں بنے گی ان شاءاللہ اس کے

سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ آگے چلے گئے

○○○○○

اس نے کھانا کھایا ملازم نے جیسے ہی ٹرے اس کے سامنے رکھی وہ اس سے پوچھنے لگا

For more visit (exponovels.com)

سر کس کے بارے میں بات کر رہے ہیں آپ اس کا نام لے کر مخاطب نہ کرنا ملازم کو پریشان کر گیا اسی لئے وہ اس سے دوبارہ سوال کرنے لگا ورنہ دوبارہ سوال کرنے کی ہمت یہاں کسی میں نہیں تھی لیکن اسے خاموش پا کر اسے نوکری سے نہ نکالے اس بات کا ڈر تھا

اس کی میرا مطلب ہے تمہاری میڈم کی بات کر رہا ہوں میں اس نے ناشتہ کیا وہ براہ راست میڈم کا لفظ استعمال کر چکا تھا تو سامنے کھڑے ملازم کو سمجھا گیا کہ وہ یقیناً پریا کے بارے میں بات کر رہا ہے

نہیں سر انہوں نے ابھی کھانا نہیں کھایا وہ کہہ رہی ہیں کہ ابھی ان کا دل نہیں کر رہا وہ بعد میں کھا لیں گی ملازم نے تفصیل سے بتایا

For more visit (exponovels.com)

بلاواسے میرے ساتھ کھائے گی اس کا کھانا لے کر آؤ وہ اسے دیکھتے ہوئے سخت

لہجے میں گویا ہوا تو ملازم ہاں میں سر ہلاتا فوراوہاں سے نکل گیا تھا دامیش کو اس کی

پرواہ کیوں تھی وہ خود بھی نہیں جانتا تھا

ہاں لیکن اس نے کل سے کچھ نہیں کھایا تھا

اب اتنا بھی ظالم نہیں ہوں کے کھانے کے لئے بھی کچھ نہ دوں اس نے اپنے دل کو

مطمئن کرنے کے لیے خود کو صفائی دی تھی

ویسے بھی رات اس کے ساتھ کافی زیادہ بدسلوکی کر چکا تھا لیکن وہ اسی سلوک کی

حقدار تھی اس نے اسے دھوکا دیا تھا تو وہ اس سے نرمی کی امید کیسے کر سکتی تھی وہ

For more visit (exponovels.com)

اسے کیسے کہہ سکتی تھی کہ وہ اب بھی اس سے محبت کرتا ہے جبکہ وہ اس سے محبت نہیں بلکہ نفرت کرتا تھا اور اپنی نفرت اس نے رات ہر انداز میں دیکھائی تھی

سر میرا ابھی کھانے کا دل نہیں کر رہا آپ ناشتہ کر لیں آرام سے میں بعد میں کھا لوں گی اس کے بلانے پر وہ بنا کسی بھی طرح کا بہانہ بنائے ملازم کے ساتھ باہر آ گئی تھی اور اسے مخاطب کرتے ہوئے اس نے اسے بھی وہی بات بتائی تھی جو وہ ملازم کو کہہ چکی تھی

اس نے ایک نظر پیچھے کھڑے ملازم کو دیکھا اس کے ساتھ ہی واپس باہر آ گیا تھا

ڈارلنگ آج ہماری شادی کی پہلی صبح ہے میں چاہتا ہوں کہ تم میرے ساتھ ناشتہ کرو یہاں آؤ جان دادی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ ابھی ناشتہ نہیں کرنا چاہتی

For more visit (exponovels.com)

ہوں اور میں اب بھی اکیلے اس ٹیبل پر ناشتہ کروں تو شادی کرنے کا کیا فائدہ ہے وہ

بے حد نرمی سے مسکراتا اس کے قریب آیا اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے دوسرا ہاتھ اسکی

کمر میں ڈالتا اسے اپنے ساتھ لیتا ہوا ٹیبل کے قریب آیا

اور وہ سمجھ گئی تھی کہ یہ اتنی محبت اتنی توجہ صرف گھر کے ملازموں کو دکھانے کے

لئے ہے جو کہ کافی زیادہ مشکوک نگاہوں سے دیکھ رہے تھے

اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ نہیں چاہتا کہ ان دونوں کی آپس میں ناچاقی کسی بھی

تیسرے کو محسوس ہو وہ مسکرا کر ہاں میں سر ہلاتی اس کے ساتھ ہی ٹیبل پر بیٹھ گئی

ملازم جب تک اس کے لیے کھانا تیار کر کے لاتا ہے دامیش اپنے ہاتھوں سے اسے

دینے لگا

For more visit (exponovels.com)

میں یہ نہیں کھاتی ایم سوری اس نے فوراً انکار کرنا چاہا اسے صبح کے ناشتے میں ٹو

سٹ یا انڈا وغیرہ بالکل پسند نہیں تھا

آج کھالو اسے مسکرا کر اس کے لبوں سے ٹوسٹ قریب کیا

سر مجھے عادت نہیں ہے اس طرح کا ناشتہ کرنے کی اسے انڈے کی خوشبو سے

عجیب سا محسوس ہو رہا تھا اسے انڈا کبھی بھی پسند نہیں تھا اور نا وہ اسے کھانا پسند کرتی

تھی یہاں تک کہ اس کی انڈے کو لے کر ناپسندیدگی کی وجہ سے ناصر صاحب نے

بھی بہت عرصہ پہلے انڈا کھانا چھوڑ دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

کبھی کبھی عادتیں بدلنے پڑتی ہے اور میرے ساتھ رہو گی تو عادتیں بدلیں گی

تمہاری اس کی تھوڑی پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے اسے زبردستی کھانے پر مجبور کرنے لگا

تو پریا کو نہ چاہتے ہوئے بھی اپنے لب کھولنے پڑے

اس نے بڑی مشکل سے ایک بائیٹ لے کر اسے چبانے کی کوشش کی تھی

ہماری زندگی میں ایسا اکثر ہوتا ہے جو چیزیں ہمیں بالکل پسند نہیں ہوتی بلکہ جن سے

ہم نفرت کرنے لگتے ہیں انہیں ساری زندگی کیلئے ہم اپنی زندگی میں شامل کر دیتے

ہیں

جس طرح سے تمہیں کیا ہے۔۔۔ میرا مطلب ہے جس طرح سے یہ انڈا پسند

نہیں ہے لیکن پھر بھی تمہیں کھانا پڑے گا کیونکہ مجھ یہی کچھ کھانا اچھا لگتا ہے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

اب سے تمہیں زندگی میرے مطابق گزارنی ہے تو میری ہر چھوٹی بڑی بات کا

خیال رکھنا پڑے گا جو مجھے پسند ہے وہی تمہاری پسند ہو گی

جو مجھے ناپسند ہے لائیک پراٹھا وہ تم نہیں کھا سکتی ملازم کو پراٹھا لا کر ٹیبل پر رکھتے

دیکھ اس نے فوراً ہی پراٹھا اس کی پہنچ سے دور کر دیا تھا

لیکن میں یہ نہیں کھاؤں گی یہ تو آپ کھاتے ہیں اس نے بے بسی سے اس کے ہاتھ

سے انڈے کا ایک اور نوالہ لیا تھا جو سچ میں اس کے لئے کسی سزا سے کم ہر گز نہیں

تھا

For more visit (exponovels.com)

میں نے کہانا آج سے تمہیں وہی پسند ہو گا جو مجھے پسند ہے اور ہر وہ چیز جو میں نہ پسند

کرتا ہوں وہ تمہیں بھی پسند نہیں ہو گی یہ میرا فیصلہ ہے اور تمہیں میرا ہر فیصلہ حکم

کی طرح ماننا ہو گا

آج کے بعد یہ سب کچھ پریا نہیں کھائے گی اٹھا کر لے جائیں اسے وہ پر اٹھے کی

پلیٹ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا تو ملازم ایک نظر پریا کی بے بس شکل دیکھتا

پلیٹ اٹھا کر لے گیا

اس کے سامنے جوس رکھتے ہوئے اس نے صرف اشارہ ہی کیا تھا جو پریہ فورا سمجھ کر

اٹھا کر پی لیا اب وہ کیا کرتی جب وہ اس پر اپنی پسند زبردستی تھوپنے کی کوشش کر رہا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تھاوہ کتنی دیراس کے پاس بیٹھا رہا بہت چاہنے کے باوجود بھی 3/2 نوالوں سے

زیادہ نہیں کھاسکتی تھی

لنچ کیلئے تیار رہنا باہر کریں گے

اپنا کوٹ اٹھاتے ہوئے وہ کمرے کی جانب چلا گیا تھا

وہ اسے لنچ کے لئے کیوں کہہ کر گیا تھاوہ نہیں جانتی تھی مگر اس نے کہا تھا تو جانا تو تھا

ہی

وہ ٹیبل سے اٹھتے ہوئے برتن اٹھانے لگی تھی کہ اس نے ایک نظر ملازم کو دیکھا جو

اس کو دیکھ رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

تم نے غلط بندے کا انتخاب کر لیا ہے پریا بہنا یہ تمہیں اپنی مرضی کے بنا سانس بھی نہیں لینے دے گا۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو پریا مسکرا دی

کیا کروں بھائی من بھی غلط جگہ لگا لیا ہے وہ مسکرا کر برتن اٹھاتی اس کے ساتھ کیچن کی جانب چلی گی

بندے کی اپنی بھی کوئی پسند ہوتی ہے تمہارا پراٹھا میں نے اندر کاؤنٹر پر رکھا ہے کھا لینا بھوکے مت رہنا وہ اسے کہتے ہوئے پلٹنے ہی لگا تھا اس کے سامنے دامیش کو دیکھ کر اس کی بولتی بند ہو گی

ارے واہ بڑا پیار آرہا ہے مالکن پر کیوں زیادہ احساس نہیں ہے تمہیں اس کی بھوک کا

For more visit (exponovels.com)

جب میں نے کہہ دیا کہ وہ اب سے وہی کھائے گی جو مجھے پسند ہے تو کس کی اجازت

سے تم نے مجھ سے بغاوت کی

میرے حکم سے زیادہ تمہارے لئے اس کی بھوک اہمیت رکھتی ہے تمہیں یہاں کام

کرنے کے پیسے میں دیتا ہوں یا یہ وہ بے حد غصہ سے اسے دیکھتے ہوئے بولا اسے سچ

میں اس ملازم پر غصہ آرہا تھا جو اس لڑکی کی وجہ سے اس سے بغاوت کر رہا تھا کم از

کم دامیش کو تو یہ بغاوت ہی لگی تھی

سر پریا نے صبح سے کچھ نہیں کھایا آپ کے ساتھ بھی وہ ناشتہ نہیں کر پائی اور آپ

جانتے ہیں اسے یہ سب کچھ پسند نہیں ہے اس نے صفائی دینا چاہا

For more visit (exponovels.com)

کان کھول کر سن لو تم یہ لڑکی پریا آج سے تمہاری میڈم ہے اس کے ساتھ تمہارا یا

اس گھر کے کسی بھی ملازم کا کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہی کوئی رشتہ ہے

تم سب اس گھر کے ملازم ہو اور یہ مالکن اور مالکن کے ساتھ ملازمت کس طرح

سے رہتے ہیں میرا نہیں خیال کہ مجھے کسی کو بتانے کی ضرورت ہے اور تمہیں تو میں

کچھ بھی بتانا پسند نہیں کر رہا کیونکہ تمہیں میں نوکری سے نکال چکا ہوں

کیوں کہ میرا حکم نہ ماننے کی وجہ سے تم اس نوکری کے قابل نہیں ہو رضوان اس کا

حساب کر دو وہ اس کو مخاطب کرتا وہاں سے نکل گیا تھا

سر پلیز ایسا مت کریں میرے چھوٹے بچے ہیں میں کہاں جاؤں گا۔۔۔ سر

پلیز سمجھنے کی کوشش کریں یہ نوکری میرے لیے بہت ضروری ہے سات سال

For more visit (exponovels.com)

سے یہاں کام کر رہا ہوں آپ اس طرح اچانک مجھے نہیں نکال سکتے ملازم اس کے

پیچھے بھاگتے ہوئے باہر تک آیا تھا لیکن دامیش کو پہلے کہاں کبھی کسی پر ترس آیا تھا

جو اس غریب پر آتا

یہ ساری باتیں تمہیں میری بات کی مخالفت کرنے سے پہلے سوچنی چاہیے تھی وہ

بس ایک ہی جملے میں اس کے سات سال کی وفاداری کا قرض چکاتا گاڑی میں بیٹھ گیا

تھا

جبکہ ملازم اپنی ایک چھوٹی سی غلطی پر بہت پچھتا رہا تھا کاش وہ پریا کے لئے کھانا بناتا

ہی نہیں اور نہ اس کے لئے لے کر باہر جاتا اور نہ ہی واپس آکر دوبارہ اس کے خیال

کرتا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس نے بہت غلط کیا تھا جب اس کے مالک نے کہہ دیا تھا کہ اس کی بیوی اس کی پسند

کے مطابق رہے گی تو پھر وہ کون ہوتا تھا بیچ میں دخل اندازی کرنے والا

اس نے بہت غلط کیا تھا اور اب غلطی کی سزا کے طور پر اسے نوکری سے نکال دیا گیا

تھا

پر یادا میش کے اس فیصلے پر ملازم سے بے حد شرمندہ تھی وہ کہاں جانتی تھی کہ

صرف اس کی بھوک کی پرواہ کرنے کی وجہ سے اسے اپنی نوکری سے ہی ہاتھ

دھونے پر جائیں گے

For more visit (exponovels.com)

دامیش کی زندگی میں وہ کیا اہمیت رکھتی تھی وہ بہت اچھے طریقے سے جان گئی تھی

اگر وہ اس سے اس کی سفارش کرتی یا پھر اس کے لیے کچھ کرنے کے بارے میں

سوچتی بھی دامیش کس طرح سے پیش آتا ہے وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھی

اسے افسوس تھا کہ وہ اس کے لیے کچھ نہیں کر پائی تھی جو اسے اپنی بہن کہتا تھا

○○○○○○

مہرش ریحان بار بار فون کر رہا ہے تم اس کا فون کیوں نہیں اٹھا رہی ہوں آخر ہوا کیا

ہے جو تم اتنا زیادہ پریشان ہو بتاؤ تو سہی۔۔۔۔

مسز جانگیر اس کے کمرے میں کھڑی اس سے سوال کر رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

کچھ نہیں ہوا اماں میں ریحان سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی اسے منع کر دیں فی الحال

میرا اس سے بات کرنے کا کوئی موڈ نہیں ہے جب میرا دل کرے گا میں خود ہی

اسے فون کر لوں گی بار بار دماغ خراب نہ کرے تو وہ اپنے موبائل فون پر مصروف

بولی

کیا مطلب موڈ ہو گا تو بات کرو گی کیا تم نہیں جانتی کہ ہم اس کے ساتھ تمہاری

شادی کی پلاننگ کر رہے ہیں اور مہرش اب تم خود کو تھوڑا سا ریڈی کر و بہت جلد

۔۔۔۔ تمہاری شادی ریحان کے ساتھ ہونے والی ہے اور تم

میں اس کمینے کے منہ تک نہیں لگنا چاہتی شادی تو دور کی بات کل رات تھپڑ مار کے

اسے بہت اچھے طریقے سے اس کی اوقات یاد دلائی ہے اب اگر اس نے میرے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

راستے میں آنے کی کوشش کی ہے یا میرے ساتھ بدتمیزی کی تو اس کے ساتھ بہت

براسلوک کروگی بتادیجئے گا اور شادی تو اب میری اس کے ساتھ ہو نہیں سکتی میں

اس کے منہ پر تھوکو بھی نہیں شادی۔۔۔وہ تنفر سے سر ہلا کر بولی

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم جانتی ہو نا کہ تمہاری شادی

۔۔۔۔ ریحان کے ساتھ ہی ہونی ہے یہ تمہارے بابا کا فیصلہ ہے اور تم

میں بکواس نہیں انکار کر رہی ہوں مجھے اس کمینے سے شادی نہیں کرنی آپ کو پتا ہے

کل رات اس نے میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی اس نے بدتمیزی کی

میرے ساتھ وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مہرش کیا کہہ رہی ہو بیٹا یہ کون سا طریقہ ہے بات کرنے کا تم تو لو کلاس کو بھی پیچھے

چھوڑے جا رہی ہو کس سے سیکھ رہی ہو تم یہ سب کچھ وہ صرف تمہارے ساتھ ٹائم

گزرنا چاہتا تھا اس نے بتایا ہے مجھے اور تم نے اسے تھپڑ مار دیا کتنی غلط بات ہے

تمہیں اس سے سوری کرنا چاہیے اور یہاں بیٹھ کر تم الٹا اپنی غلطی پر شرمندہ نہیں

ہو وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو وہ حیرانگی سے اپنی ماں کو دیکھنے لگی

وٹ آپ مجھے اس کمینے سے معافی مانگنے کے لیے کہہ رہی ہیں۔ ماما اس نے میرے

ساتھ بدتمیزی کی ہے وہ مجھے زبردستی اپنے ساتھ کسی کمرے میں لے کر جانا چاہتا تھا

اور آپ۔۔۔اسے اپنی ماں کی سوچ پر افسوس ہو رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

ہاں کیوں کہ اپر فیملی سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ تھرڈ کلاس سوچ اپنے دماغ سے

نکال دو شادی سے پہلے یہ سب ایک عام بات ہے تم اس کے ساتھ ٹائم سپینٹ

کروں گی اس کو سمجھو گی تب ہی تو بات آگے بڑھے گی تم یہ سوچو ہاں ریحان تم سے

شادی کرنے کے لئے تمہارے تھپڑ کو بھلانے کے لیے تیار ہو گیا ہے اور یہاں تم

اپنی ہی انا لے کر بیٹھی ہوئی ہو دیکھو میری بات سمجھنے کی کوشش کرو اگر تمہاری

۔ شادی ریحان کے ساتھ نہ ہوئی تو تمہارے بابا کے لیے بہت بڑا مسئلہ بن جائے گا

وہ تو شکر ہے کہ ہم نے اس بات کو بہت زیادہ اگے نہیں بڑھنے دیا اگر وہ اس بات کو

کھینچتا تو یقیناوہ شادی سے انکار کر دیتا اور تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے کہ تمہارے بابا

کا کتنا نقصان ہوتا وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی

For more visit (exponovels.com)

مجھے یہ سب کچھ نہیں پتہ ممامیں ریحان سے شادی نہیں کروں گی بلکہ اس کی شکل

تک نہیں دیکھوں گی اور بابا سے بات میں خود کرلوں گی آپ کو بھی اس میں پڑنے

کی ضرورت نہیں ہے میرے بابا مجھے سمجھیں گے

میں ریحان جیسے آدمی کے ساتھ ایک پل نہیں گزار سکتی ساری زندگی کا سوال پیدا

نہیں ہوتا۔ وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولی اسے اپنی ماں کی سوچ پر دکھ ہورہا تھا وہ آدمی

کل رات اس کے ساتھ بدتمیزی کررہا تھا جس کے انعام میں اس نے تھپڑ دے مارا

تھا اور اب اس کی ماں اسے اس سے معافی مانگنے کے لیے کہہ رہی تھی تو کبھی اس

سے بات کرنے کے لئے کہہ رہی تھی جبکہ وہ اسے منہ بھی نہیں لگانا چاہتی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

○○○○○

سارادن وہ یوں ہی آگے پیچھے گھومتی رہی دادی کمرے سے نہیں نکلی تھی کمرے کا

دروازہ بند تھااور دادی نے اس سے ملنے سے صاف انکار کرر کھا تھااپنے باپ سے

ملنے وہ جا نہیں سکتی تھی

کیونکہ رضوان نے اسے بہت سوکھے لہجے میں بتایا تھا کہ دامیش کا آرڈر ہے کہ آپ

اس گھر سے باہر نہیں نکل سکتی

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے یہ سب اس کے لئے کافی مشکل تھا لیکن وہ کچھ

نہیں کر سکتی تھی

سوائے اچھے وقت کے انتظار کے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مجھے ایک بار داؤد بھائی سے بات کرنی چاہیے ہو سکتا ہے وہ میری کنڈیشن کو سمجھنے کی کوشش کریں وہ باہر لان میں ٹہلتے اچانک ہی اسے داود کا خیال آیا تو وہ اندر کی جانب چلی آئی

کیا آپ کے پاس داؤد بھائی کا نمبر ہے وہ رضوان کو دیکھتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگی اس بار رضوان نے زیادہ کچھ نہیں کہا بس اپنے موبائل سے داود کا نمبر ڈائل کر کے اسے دیا

ooooo

السلام علیکم رضوان خیریت تو ہے تم نے مجھے فون کیا سب ٹھیک تو ہے نا دوسری طرف سے داود کی فکر مند آواز آئی

For more visit (exponovels.com)

وعلیکم السلام داؤد بھائی میں بات کر رہی ہوں پریا اگر آپ مصروف نہ ہوں تو کیا میں

آپ سے بات کر سکتی ہوں وہ اس سے بولی تو پہلے تو داؤد اس کی آواز سن کر پریشان

ہوا پھر گلہ کھنکار کر اسے اجازت دی

یہ سچ ہے کہ وہ اس وقت اس سے بالکل بات نہیں کرنا چاہتا تھا اس نے اسے کافی

تکلیف پہنچائی تھی وہ اس سے بہت اچھے کی امید کر رہا تھا لیکن اس معصوم سے دیکھنے

والی لڑکی نے اس کی جان سے پیارے دوست کو دھوکا دیا تھا

جلدی بولو میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے اس کا انداز کافی روکھا تھا

جی میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لوں گی بس یہ جاننا چاہتی ہوں کہ کیا میرے بابا آپ

کی ذیرِ نگرانی ہے۔مجھے پتا ہے کہ آپ میرے بابا کا بہت زیادہ خیال رکھیں گے مجھے

For more visit (exponovels.com)

ان کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن پھر بھی آپ سے کچھ بات کرنا چاہتی ہو میں جانتی ہوں آپ میری جیسے لڑکی کے منہ لگنا پسند نہیں کریں گے اور نہ ہی مجھ جیسی لڑکی کی شکل دیکھنا کبھی گوارا کریں گے لیکن میں پھر بھی آپ سے بات کرنا چاہتی ہو میں آپ کو کچھ بتانا چاہتی ہوں دامیش سر کبھی میری بات نہیں سنیں گے اور نہ ہی کبھی مجھے سمجھنے کی کوشش کریں گے لیکن میں سچ میں بہت مجبور تھی داؤد بھائی میں کسی کو کچھ نہیں بتا پا رہی نہ تو دادی میری بات سننا چاہتی ہیں اور نہ ہی میری شکل دیکھنا چاہتی ہیں۔ وہ بنا رکے بولتی چلی گی داؤد جو اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا تھا اس کے یوں اچانک بات شروع کرنے پر خاموش ہو گیا

For more visit (exponovels.com)

میں نہیں جانتا پر یا کہ تم نے ایسا کیوں کیا تمہاری کیا مجبوری تھی میں سمجھ سکتا ہوں

تمہارے بابا کی طبیعت خراب تھی شاید تم نے ان کو بچانے کے لیے اتنا بڑا قدم

اٹھایا ہے لیکن مجھے سمجھ میں نہیں آتا ایک انسان کو بچانے کے لیے دوسرے کو

موت کے قریب پہنچا دینا کہاں کا انصاف ہے

میں نہیں جانتا تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے لیکن اتنا پتا ہے کہ تم نے دامیش کو

دھوکہ دیا ہے اور اس سے زیادہ عزیز مجھے اس دنیا میں اور کوئی بھی نہیں ہے

تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔دامیش نے تم سے بہت محبت کی ہے تم اندازہ بھی

نہیں لگا سکتی ہے وہ شخص جو کسی عورت کی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتا ہے وہ تم سے

محبت کر بیٹھا تھا اور تم نے اسے محبت کے نام پر کیا دیا دھوکہ ؟ ۔۔

For more visit (exponovels.com)

لیکن اس کے باوجود بھی وہ تمہارے ساتھ کچھ غلط نہیں کر سکا اگر چاہتا تو تمہارا نام و

نشان مٹا دیتا اور تمہاری خبر کسی کو نہ ملتی لیکن اپنی محبت کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس

نے تم سے نکاح کر لیا کیونکہ جس سے محبت کی جائے اس کے ساتھ کچھ بھی برا کرنا

آسان نہیں ہوتا اس کے لیے بھی آسان نہیں تھا

اس نے تم سے شادی کی ہے اگر دیکھا جائے تو یہ تمہارے لئے ایک موقع ہے اگر

تم اسے سمجھنے کی کوشش کرو تمہارے پاس دامیش کو سمجھنے کا اسے جاننے کا ایک

اچھا موقع ہے

میں جانتا ہوں دامیش کے لیے اب تم پر یقین کرنا آسان نہیں ہو گا لیکن تم اسے اپنا

۔ یقین دلاؤ اسے محبت پر اعتبار کرنا سکھاؤ وہ برا نہیں ہے

For more visit (exponovels.com)

بس اپنوں سے ہی اس نے اتنے دھوکے کھائے ہیں کہ اب اعتبار کرنا اس کے لیے

آسان نہیں رہا سب کچھ بھول کر اس نے تم پر یقین کیا تھا اور تمہاری طرف سے

ملنے والے دھوکے نے اسے توڑ کر رکھ دیا ہے

اس کی سرد مہری اس کا غصہ سب اس کے اندر بھر چکا ہے لیکن تم اپنی محبت سے

اسے بدل سکتی ہوں پر یا وہ تمہارا شوہر ہے تمہارا محرم ہے

اس نے تم سے محبت کی ہے وہ چاہ کر بھی تم سے نفرت نہیں کر سکتا اگر وہ تم سے

نفرت کرتا تو کبھی تمہاری شکل نہ دیکھتا لیکن اس نے تم سے نکاح کر لیا کیونکہ تم

ہمیشہ اس کے پاس رہو اس سے بڑھ کر وہ اپنی محبت تم پر کس طرح سے جتائے

۔ تم سے نکاح کر کے اس نے تمہیں ایک موقع دیا ہے کہ تم اسے سمجھو اسے جانو

For more visit (exponovels.com)

اور مجھے یقین ہے کہ تم اس موقع کا فائدہ اٹھا سکتی ہو اگر تم چاہو تو۔۔پریا میں اور کچھ

نہیں کہوں گا بس اتنا ہی کہوں گا کہ وہ ایک اچھا انسان ہے اسے پیار سے ہینڈل کرو

غصہ ہو گا نفرت جتائے گا

لیکن وہ تم سے پیار کرنا کبھی نہیں چھوڑے گا۔اگر تم اس سے شرمندہ ہو۔تو مزید

شرمندہ نہ رہو اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرو مجھے یقین ہے تو اسے

ایک نئی زندگی کی طرف لا سکتی ہو تم اسے خوش رکھ سکتی ہو

میں نہیں جانتا کہ دامیش تمہارے لیے کیا اہمیت رکھتا ہے لیکن اب تم اس کے

نکاح میں ہو اس کے بارے میں سوچنا اس کو سمجھنا تمہارا فرض ہے

۔ اگر اس سے محبت سے نہیں تو خدا کی رضا سے قبول کرو

exponovels
For more visit (exponovels.com)

اس کے علاوہ میں تمہیں اور کچھ نہیں کہہ سکتا وہ اپنی بات ختم کرتے ہوئے بولا وہ

غلط نہیں کہہ رہا تھا اس کا ایک ایک لفظ سچ تھا اگر وہ اس سے محبت نہیں کر پائی تو یہ

نکاح اللہ کی رضا تھی اور اسے اپنے خدا پر یقین تھا جسنے اسے دامیش جیسا انسان دیا تھا

جو اس سے بے پناہ محبت کرتا تھا جو چاہ کر بھی اس کے ساتھ نفرت نہیں کر سکتا تھا

تو پھر کیوں وہ اپنے خدا کی رضا میں راضی نہیں ہو سکتی تھی وہ جو تھا کل رات ہی

قبول کر چکی تھی

اس کی نفرت اس کی شدت سمیت وہ اس کی ہو چکی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس

کی یہ نفرت صرف دکھاوا ہے وہ اپنی محبت کو چھپانے کے لئے اس سے نفرت کا

دعویٰ کر رہا ہے

For more visit (exponovels.com)

اسے صرف دامیش کی محبت کو سامنے لانا تھا جو مشکل نہیں تھا لوگ محبت میں کیا

کچھ نہیں کرتے اسے اپنے شوہر کا دل جیتنا تھا

دامیش میں وعدہ کرتی ہوں آپ سے میں آپ کا دل جیت لوں گی۔میں جانتی ہوں

میں نے آپ کو تکلیف دی ہے درد دیا ہے لیکن اب آپ کے ہر زخم پر میں خود

مرہم لگاوں گی۔چاہے مجھے خود کتنی ہی تکلیف کیوں نہ برداشت کرنی پڑی لیکن

۔میں آپ کو دوبارہ خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دوں گی

یااللہ میرا ساتھ دینا میں اپنے شوہر کے دل میں اپنے لیے محبت قائم کر سکوں میں

۔انہیں اپنی وفا کا یقین دلاؤ سکوں

For more visit (exponovels.com)

وہ آسمان کی طرف دیکھتی اپنے لئے دعا مانگ رہی تھی باہر تھوڑا تھوڑا اندھیرا

چھانے لگا تھا گاڑی باہر آ کر رکی تو اس نے اندازہ لگالیا تھا کہ باہر وہ آ چکا ہے تھوڑی

دیر پہلے ملازم دادی کے لیے کھانا لے کر ان کے کمرے میں گیا تھا ان کی ناراضگی

جائز تھی لیکن اسے یقین تھا کہ وہ جلد ہی انہیں منا لے گی

وہ کمرے میں چلی گئی تھی تا کہ اس کے کپڑے نکال سکے وہ پہنے یا نہ پہنے لیکن وہ اپنا

فرض نبھائے گی

○○○○○

اس نے جیسے یہ حال میں قدم رکھا سیڑھیوں سے اوپر کی جانب جاتی پر پایا اسے نظر

آئی تھی مطلب یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ گھر واپس آگیا ہے وہاں سے چلی گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

اس کی انا کو یہ بات ناگوار گذری تھی کہ گھر والوں کے سامنے اس کی بیوی تھی اس کا فرض بنتا تھا کہ وہ اس کی واپس آنے پر دروازے پر کھڑے ہو کر اس کا انتظار کرے

اس کی طبیعت وہ کمرے میں جا کر ٹھیک کرنا چاہتا تھا لیکن اس نے غیر ارادی طور پر سیڑھیوں کی جانب جاتے ہوئے اس کی حالت دیکھی تھی وہ کہیں سے بھی ایک دو دن کی دلہن نہیں لگ رہی تھی

کچھ دن پہلے اس کے لئے ہر طرح کی ڈریسنگ لا یا تھا کیونکہ وہ جلد ہی شادی کرنے کا ارادہ رکھتا تھا وہ خود شاپنگ پر جا کر ایک عورت کی ضرورت کا سارا سامان لے کر آیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور وہ جانتی تھی کہ وہ سب کچھ اس کے لئے ہے تو وہ استعمال کیوں نہیں کر رہی تھی

شاید اس وقت اس نے وہی جوڑا پہن رکھا تھا جو کچھ دن پہلے اس نے تب پہنا تھا

جب اس نے اس سے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا

صاحب فریش ہو جائیں ہم آپ کے لئے کھانا لگاتے ہیں ملازم اس کے قریب

۔ کھڑے ہوتے ہوئے کہنے لگا

تم مجھے سکھاؤ گے مجھے کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں وہ بے حد غصے سے گھورتے ہوئے

بولا آج صبح ہی ایک ملازم کو وہ نوکری سے نکال چکا تھا اس کے انداز پر ملازم نے فورا

نا میں سر ہلایا وہ تو روز ہی اس سے اسی طرح سے بات کرتا تھا اور یہی کہا کرتا تھا آج

اسے کیا ہو گیا تھا ملازم کو سمجھ نہیں آیا

For more visit (exponovels.com)

معاف کر دیجئے سر میں تو بس آپ کو اطلاع دے رہا تھا۔وہ سر جھکاتے ہوئے بولا تو

وہ اسے دیکھے بنا نظر انداز کرتا اوپر کی جانب جانے لگا

جب سیڑھیوں پر رک کر پیچھے کی جانب ملازم کو دیکھا

دادی نے کھانا کھایا میڈیسن لی ملازم کو گھورتے ہوئے بولا تو اس نے فوراحامی بڑھی

جی دادی کو کھانا دے دیا تھا اب بھی اور دن میں بھی اور میڈیسن بھی وقت پر دی

تھی اور وہ نیند کی گولی کھا کر آرام کر رہی ہیں اگر آپ چاہیں تو انہیں دیکھ سکتے ہیں

۔وہ اسے دیکھتے ہوئے سر جھکا کر بولا اب نہ جانے اس کی کونسی بات اس کو بری لگ

جائے

۔دادی کمرے سے باہر نکلی تھی اس نے ایک اور سوال کیا

For more visit (exponovels.com)

نہیں دادی اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلی اور نہ ہی کسی کو اپنے کمرے میں آنے کی اجازت دی۔اس کے بتانے پر سر ہلا کر اوپر کی جانب چلا گیا جب ملازم نے سکون کی سانس لی

OOOOO

السلام علیکم آ گئے آپ میں نے آپ کے کپڑے نکال دیئے ہیں آپ فریش ہو جائیں وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے اس کے کمرے میں آتے ہی سلام کرتے ہوئے کہنے لگی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہمیشہ کی طرح اس کے سلام کا جواب دینا ضروری نہیں سمجھا تھا بلکہ اسے نظر انداز

کرتا صبح کی طرح اس بار بھی اپنے کپڑے نکالتا خود ہی واش روم میں بند ہو گیا شاید

وہ اس وقت اس کی شکل دیکھنے کے موڈ میں نہیں تھا

۔ کم از کم پریہ کو تو ایسا ہی لگا تھا

لیکن یہ کیا وہ اپنے کپڑے نکال نہیں رہا تھا بلکہ وہ تو کچھ اور ہی نکال رہا تھا ایک

خوبصورت فراک نکال کر اسنے بیڈ کے جانب پھینکی پریا نے اسے دیکھا

یہ سب اپنے پہننے کے لئے نہیں لایا اور نہ ہی مجھے لیڈیز کا سامان اپنے الماری میں

رکھنے کا کوئی شوق ہے یہ سب کچھ تمہارے لئے لایا تھا تب میں تم سے محبت کرتا تھا

لیکن اب بھی یہ سب کچھ تمہارا ہی ہے تو یہ ماسی جیسی حالت بنا کر گھومنے کی

For more visit (exponovels.com)

ضرورت نہیں ہے یاد رکھو کہ تم میری بیوی ہو اور اس گھر میں تمہاری جو حیثیت

ہے اس حیثیت کو مد نظر رکھتے ہوئے رہا کرو وہ بے حد غصے سے اسے دیکھتے ہوئے

بولا تھا

میری حیثیت آپ کل رات مجھے بتا چکے ہیں میرا نہیں خیال کہ ہمیں مزید اس

بارے میں کوئی بات کرنی چاہیے وہ نظر جھکا کر بولی نہ جانے کیوں دامیش کا یہ کہنا

کہ وہ اس گھر میں اس کی بیوی کی حیثیت سے رہ رہی ہے اسی تکلیف دے گیا تھا اگر

وہ خود اسے بیوی کی حیثیت دیتا تھا تو پھر یوں اس سے نفرت کا اظہار کیوں کرتا تھا

میرے سامنے ڈرامے بازیاں کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس گھر میں تم میری

بیوی بن کر آئی ہوں اور تم میری بیوی ہو اور تمہیں اس گھر میں اسی طرح رہنا ہے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

جس طرح سے میں چاہتا ہوں اس کمرے میں تمہاری کیا اوقات و حیثیت ہے یہ

میری اور تمہاری بیچ کی بات ہے لیکن اس کمرے کے باہر تم دامیش کی بیوی ہو اس

گھر کی بہو اس گھر کی مالکن ہو یہ بات یاد رکھنا ہم دونوں کے معاملے کے بارے میں

۔ اگر کسی بھی ملازم کو کانوں کان خبر بھی لگی تو تمہارا جینا حرام کر دونگا

وہ اسے وارن کرتے ہوئے بولا

اٹھاؤ یہ کپڑے اور جلدی سے پہن کر آؤ وہ بیڈ کی جانب اشارہ کرتا دوسرا حکم سنا چکا

تھا

سر میں یہ کپڑے کیسے پہن سکتی ہوں اب تو رات ہو رہی ہے اور اس وقت اتنا

بھاری لباس پہن کر چلنا پھرنا میرے لیے آسان نہیں میں صبح پہن لونگی وہ اسے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

سمجھاتے ہوئے بولی رات کے نو بج رہے تھے اور وہ اس وقت اسے یہ بھاری بھر کم

۔ ڈریس پہننے کے لئے کہہ رہا تھا

تمہیں کس بے وقوف نے کہا ہے کہ یہ ڈریس پہن کر تم چلو گی یا دوسروں کو

دکھاؤں گی میں دیکھوں گا تمہیں اس میں آج کی رات تم میرے لیے یہ لباس پہنو

گی

تمہیں خوبصورت لگنا ہے۔ تمہیں ہر لحاظ سے میری بیوی دیکھنا ہے۔اور یہ میں کسی

کو دکھانے کے لئے نہیں خود دیکھنے کے لئے کہہ رہا ہوں۔مجھے کوئی شوق نہیں ہے

تمہیں دنیا کے سامنے شو پیس بنا کر پیش کرنے کا تمہاری خوبصورتی اور پاکیزگی نے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مجھے تم سے محبت کرنے پر مجبور کیا تھا اور اب جب تم میرے نکاح میں ہو تو تمہاری

۔ خوبصورتی کو ہر انداز میں دیکھنا میرا حق ہے

اور اپنے آپ کو میرے لیے سجا کر رکھنا تمہارا فرض اب میں تمہیں اس حالت میں

نہ دیکھوں میری بیوی ہو تم سہاگن ہو کوئی بیوہ نہیں جو یہ سفید لباس پہن کر رکھا

ہے تم نے آج کے بعد میں تمہیں اس گھٹیا رنگ میں نہ دیکھوں

جاؤ چینج کر کے آؤ پھر کھانا کھانے نیچے جانا ہے وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولا

نہ جانے کیوں اس کی فرمائش اسے بہت اچھی لگی تھی وہ دنیا کے لیے نہیں اپنے لیے

سجانا چاہتا تھا اس میں غلط کیا تھا وہ شوہر تھا اس کا اس کا حق بنتا تھا

۔وہ جیسے چاہے اسے سجا سکتا تھا۔اور وہ اس کے نام سے کیوں نہیں سجتی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

میں تیار ہو کر آتی ہوں وہ بیڈ سے ڈریس اٹھاتی ہوئی مسکرا کر واش روم میں بند ہو گی

ooooo

مجھے کیا ضرورت تھی اسے کچھ بھی کہنے کی وہ جو چاہے کرے میرا کیا لینا دینا ہے اس سے میں نے اس کو کہا ہی کیوں چینج کرنے کے لئے وہ جو چاہے پہنے۔۔وہ آنکھیں بند کئے خود ہی کو ڈاپٹ رہا تھا

ہاں اس کی خواہش تھی کہ وہ ان سب چیزوں کو استعمال کرے جو وہ اس کے لئے لایا تھا اس میں غلط تو کچھ بھی نہیں تھا وہ بیوی تھی اس کی اس کا حق بنتا تھا لیکن اس طرح سے وہ اپنی نفرت کا اظہار نہیں کر پائے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے اپنے من چاہی روپ میں دیکھ کر وہ کیسے اپنے قدم روک پائے گا۔وہ پہلے ہی

کہتی تھی کہ وہ صرف اپنی نفرت دکھانے کی کوشش کر رہا ہے اس سے نفرت کرتا

نہیں۔اس طرح سے تو اس کی بات سچی ثابت ہو جائے گی

لیکن وہ اس کی بیوی تھی وہ کیسے اپنی بیوی کو ایسی حالت میں دیکھتا جب کہ اسے ہر

حسین روپ میں دیکھنا وہ اپنا حق سمجھتا تھا

وہ چاہے دلہن بن کر میرے سامنے آئے تب بھی مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا اس نے

سوچتے ہوئے خود سے کہا تھا اس کے اندر کہیں کوئی چور بول رہا تھا کہ اسے صرف

لباس میں دیکھ کر اس کا دل پھر سے بے ایمان ہو جائے گا

For more visit (exponovels.com)

کل رات اس کے قریب جانے کی کوئی نیت نہیں تھی لیکن وہ اس پر اپنی نفرت

ظاہر کرنا چاہتا تھا اس نے کل رات اس کے ساتھ جانوروں جیسا سلوک کیا تھا لیکن

پھر بھی اس نے اپنے منہ سے اف تک نہ نکالی تھی

۔ وہ اس کے ہر ظلم کو ہر ستم کو ہنس کر برداشت کر گئی تھی

اسے خود بھی تکلیف ہوئی تھی اس کے ساتھ ایسا سلوک کر کے وہ خود بھی بے حد

شرمندہ تھا لیکن کہیں نہ کہیں اس کا دھوکا بھی اس کی نظروں میں تھا وہ کیسے بھول

سکتا تھا کہ اس لڑکی نے اسے دھوکا دیا ہے اس کے جذبات کے ساتھ کیا کیا ہے اس

کے سچے جذبوں کی توہین کی ہے

For more visit (exponovels.com)

اس نے کچھ غلط نہیں کیا تھا جیسے سلوک کی وہ مستحق تھی اس نے ویسا ہی کیا تھا وہ

محبت کے لائق نہیں تھی اور وہ اس سے محبت نہیں کرتا تھا وہ خود کو اس بات کا یقین

دلا چکا تھا اس نے آج صبح اپنے آفس کی ایک ایک چیز تہس نہس کر دی تھی وہ کچھ

بھی نہیں کر پایا تھا

سارا دن اپنے آفس میں اکیلے بیٹھا رہا اور جو میٹنگ تھی وہ بھی کینسل کر دی اس کا

کسی سے بات کرنے کا ارادہ نہیں تھا یہاں تک کہ داؤد کا فون آنے پر بھی اس نے

۔ کہہ دیا کہ وہ فی الحال مصروف ہے

بہت سارے مبارک باد کے کارڈ اس کے آفس میں آئے تھے جن کو نظر انداز کر

گیا تھا اس کا سارا دن بیچینی میں گزرا تھا وہ کیسے اس سے اپنی نفرت کا اظہار کرتا کس

exponovels

For more visit (exponovels.com)

طرح سے ثابت کرتا کہ وہ اس سے نفرت کرتا ہے جبکہ اس کی رات کی درندگی پر

بھی وہ مسکرا کر اس سے یہ کہہ گئی تھی کہ وہ اب بھی اس سے محبت کرتا ہے

سر یہ دوریاں میں باندھ نہیں پا رہی کیا آپ میری کوئی مدد کر سکتے ہیں اسے

۔ ڈریسنگ روم سے آواز آئی تھی

وہ جو اپنی سوچوں میں ڈوبا ہوا تھا اس کی آواز پر ایک نظر روم کے دروازے کی

جانب دیکھنے لگا

۔ جو کرنا ہے جلدی کرو میں تمہارا نوکر نہیں لگا اس نے تلخ لہجے میں کہا تھا

For more visit (exponovels.com)

تو میں چینج کر لیتی ہوں اس کا پچھلا گلہ کافی زیادہ کھلا ہے میرا نہیں خیال کہ یہ

مناسب لگے گا۔اس کی پھر سے آواز آنے پر وہ اٹھ کر ڈریسنگ روم کی جانب چل دیا

دروازہ کھلنے پر پریا نے اس کی جانب دیکھا تھا

وہ صحیح کہہ رہی تھی اس کا گلا کافی کھلا تھا

میں چینج کر لیتی ہو وہ نظر جھکائے ہوئے بولی

۔دامیش اس کے بالکل قریب آرکا

سرخ سفید بیک پر کندھے سے تھوڑا سا نیچے ایک بے حد خوبصورت کالا تل تھا اس

کی نظر جیسے اسی تل پر جم سے گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

اس کا دل بے ترتیب ہونے لگا تھا وہ اس وقت جتنا اس سے دور رہنا چاہتا تھا وہ تل

اسے اتنا ہی اپنی جانب کھینچ رہا تھا ایک ہاتھ بڑھا کر اس نے اس کی ڈوریوں کے

۔ بجائے اس تل کو چھوا تھا

اس کا ٹھنڈا ہاتھ پریا کے کندھے سے ذرا نیچے کو لگا تو وہ سنسنا اٹھی

۔۔۔۔۔ سر

شوہر ہوں میں تمہارا لڑکی یہ سر کیا ہوتا ہے۔۔۔؟ آج کے بعد تم مجھے میرے نام

سے بلایا کرو گی آئی بات سمجھ میں اچانک اس کی ڈوریوں کو کھینچتے ہوئے اس کی پیٹھ

کو اپنے سینے سے لگا چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

و۔۔۔وہ۔۔۔می۔۔میں۔۔وہ۔۔۔اس کی قربت اتنی اچانک تھی کہ اس سے کچھ بولا تک نہیں جارہا تھا۔وہ جانتی تھی کہ وہ بہک رہا ہے اس کی گرم سانسوں کو وہ اپنی گردن پر محسوس کررہی تھی وہ کل رات کی طرح شاید اب اس کا ظلم برداشت نہیں کرپاتی۔

کل رات اس کی درندگی یاد کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں پانی بھرنے لگا تھا اس کے ہونٹوں کالمس اپنی گردن پر برداشت کرتے اس نے اپنی آنکھیں زور سے میچ لی تھی۔

For more visit (exponovels.com)

وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ کب کیسے اسے اپنے اتنے قریب کر چکا تھا اس کے

ہونٹ بے باکی سے اس کی گردن اور کندھے کے بیچ کے فاصلہ پر اپنی مہر لگا رہے

تھے

وہ اتنا بے لگام ہر گز نہیں تھا۔ وہ کیسے اس کے اتنے قریب آ کر اپنی دیوانگی اس پر

ظاہر کر رہا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا وہ اس سے دور ہونا چاہتا تھا لیکن اس کی خوشبو

اس کی قربت اسے ایسا کرنے نہیں دے رہی تھی

اسے اپنے شولڈر سے قمیض نیچے کو ہوتی محسوس ہوئی کے اس کا دل سوکھے پتے کی

طرح لرزنے لگا وہ اسے جھٹکے سے اپنی طرف کرتا اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں

قید کر چکا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ مدہوشی سے اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کیے جیسے برسوں کی پیاس بجھا رہا

تھا بے خودی میں وہ اس کے لبوں کو چھوڑتا اس کی گردن پر جا بجا اپنے ہونٹوں کی مہر

لگاتا اسے خود میں قید کرنے لگا تھا۔پریا کی سانسیں تیز ہونے لگی تھی اسے لگا تھا کہ

۔ اگر دامیش نے اسے نہ چھوڑا تو وہ مر جائے گی

اپنے شرٹ کے بٹن کھولتا وہ اسے اپنے مزید قریب کر چکا تھا پریا کو یقین ہو گیا تھا کہ

اب مزید فرار کا کوئی راستہ نہیں بچا

جب اچانک اس کا فون بجنے لگا۔پریا نے فوراً اپنی آنکھیں کھول کر اس کے فون کو

دیکھا تھا جیسے وہ نکالتے ہوئے اپنے ہاتھ میں رکھ چکا تھا

۔ ایک نظر فون کو دیکھتے ہوئے سے پریا کا چہرہ دیکھا

For more visit (exponovels.com)

اور پھر اسے پیچھے سے سیدھا کرتے ہوئے بنا کچھ بھی بولے اس کی ڈوریاں بند

کرنے لگا ڈوریاں بند کرنے کے باوجود بھی اس کی کمر کافی حد تک واضح ہو رہی تھی

جہاں پر اس کے ٹھنڈے ہاتھوں کا لمس پریا کو کانپنے پر مجبور کر رہا تھا

شال لے لو۔ویسے بھی آج کافی سردی ہے۔ چیلنج مت کرنا کیوں کہ میں اس

۔ خوبصورت روپ میں کھونا چاہتا ہوں

تمہاری خوبصورتی کو محسوس کرنا چاہتا ہوں وہ بے خودی کے عالم میں بولتا اس سے

نظریں چراتا اپنا موبائل اٹھا کر ڈریسنگ روم سے باہر نکل گیا

۔ اپنے تیز دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے پریا نے ایک ٹھنڈی سانس بھری تھی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

اوراس کے جانے پر شکر کی سانس لیتی وہ جلدی سے دوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے شال

نکالنے لگی

○○○○○

وہ نیچے آئی تو دامیش باہر لان کی طرف ٹیلی فون کان سے لگائے شاید کسی سے باتوں

میں مصروف تھا کھانا ٹیبل پر لگ چکا تھا جب کہ وہ سرخ رنگ کی خوبصورت بھارتی

فراک میں بے حد خوبصورت لگ رہی تھی

آپ کہیں جارہی ہیں میم۔۔۔! ملازم نے سوال پوچھا تو وہ لمحے بھر کے لیے

شرمندہ ہوگی رات کے ساڑھے نو بجے کے قریب وہ اس طرح کہ لباس میں گھر

میں گھومتی شاید انہیں بیوقوف ہی لگ رہی ہو گی

For more visit (exponovels.com)

تمہیں کیا مطلب ہے کہ وہ کہیں جا رہی ہے یا نہیں اسے پیچھے سے دامیش کی آواز

سنائی دی ۔

اس کے اچانک حملے پر ملازم نے اس کی جانب دیکھا تھا

نہیں سر میں تو ایسے ہی پوچھ رہا تھا غلطی ہو گئی ملازم کو اپنے سامنے اپنی نوکری جاتی

ہوئی نظر آئی تھی وہ اسے نظر انداز کرتا پریا کا ہاتھ تھامتا اپنی جانب کھینچ چکا تھا

ڈارلنگ تم نے ان سب لوگوں کو زیادہ سر پر نہیں چڑھا رکھا وہ اس سے سوال کرتا

ہوا اسے کرسی کھینچ کر بیٹھانے لگا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

پر یہ جو اسجد کے سوال پر شرمندہ ہو رہی تھی وہیں پر دامیش کی باتوں پر سر جھکائے

بیٹھی رہی اس کے پاس بولنے کے لئے کچھ بھی نہیں تھا دامیش نے خود ہی اس کے

لیے کھانا نکالا ۔

وہ اتنا زیادہ کیوں کر رہا تھا وہ نہیں جانتی تھی اسے بس اتنا پتہ تھا کہ اگر اس نے خود

کھانا شروع نہیں کیا تو وہ کھلانا بھی شروع کر دے گا ۔

کاش وہ اس کے آنے سے پہلے ہی کھانا کھا لیتی ملازم نے اسے دو تین بار کہا تھا لیکن

اس نے ہر بار یہی کہا کہ وہ دامیش کے آنے کے بعد کھانا کھائے گی اور اب وہ پچھتا

رہی تھی ۔

For more visit (exponovels.com)

کیونکہ سامنے بیٹھا یہ آدمی کسی بھی طرح کا لحاظ نہیں کر رہا تھا۔ جس طرح صبح کا

ناشتہ اس نے اپنی پسند سے کروایا تھا اسی طرح رات کا کھانا بھی اسی کی پسند پر بنا تھا

جو اسے پسند ہو نہ ہو لیکن اسے کھانا ہو گا اور وہ کھا رہی تھی بالکل خاموشی سے

ooooo

کھانا کھانے کے بعد اس نے ملازم کو دو کافی کے بنا کر باہر لانے کے لئے کہا تھا اور

اسے بھی اشارہ کیا تھا کہ وہ باہر لان کی جانب آجائے وہ اسے لان میں کیوں بلا رہا تھا

وہ نہیں جانتی تھی مگر اس کا آرڈر تھا جانا تو تھا ہی اس لئے خاموشی سے اپنی فراک

سنبھالتی اٹھ کر باہر نکل گئی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

سر اوپر جا کر اپنے کپڑے چینج کر سکتی ہوں وہ اس کے ساتھ ساتھ چلتی ہوئی کہنے لگی

وہ خاموشی سے اپنے موبائل پر کسی کو میسج کرتا اپنے ہی دھیان میں لگا ہوا تھا جب اس

کی آواز سنائی دی اس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ اس کا شوہر نہیں بلکہ مالک ہو اور وہ اس

کے ہر حکم کو پورا کر رہی ہو

نہیں۔۔۔ کیا میں نے تمہیں ابھی ٹھیک سے دیکھا ہے وہ اپنے موبائل کو چھوڑ کر

اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے سوال کرنے لگا تھا پریا کو اس کا سوال بہت بے تکا

لگا تھا

لیکن اس نے فوراً نا میں سر ہلایا

For more visit (exponovels.com)

تو پھر تمہیں کس بات کی جلدی ہے جب کہ تمہارے شوہر نے تمہیں نظر بھر کر

اب تک نہیں دیکھا کس چیز کی جلدی مچار کھی ہے تم نے جب کہ ابھی تک تو میں

نے تمہارا دیدار بھی نہیں کیا وہ اس سے سوال کرتے ہوئے بولا تو پریا نے نظریں

جھکالی اور اس کی بات کا کیا جواب دیتی

اس کا خاموش ہونا اسے اچھا لگا تھا وہ نظر جھکا کے زمین کو دیکھ رہی تھی اس کا یوں

نظریں جھکانا شرمانا اس کے دل کی دھڑکن کو بے ترتیب کر رہا تھا جب کہ وہ خاموشی

سے اس کا چہرہ دیکھے جا رہا تھا اس کی آنکھیں جیسے اس کے پاکیزہ چہرے پر جم سی گئی

تھی وہ نظریں ہٹانا ہی نہیں چاہتا تھا جب ملازم کافی کے دو کپ لے کر ان کی جانب

آیا

For more visit (exponovels.com)

کپ اس کی طرف بڑھتے ہوئے وہ اسے حکم دینے لگا وہ جانتا تھا کہ وہ کافی نہیں پیتی

لیکن پھر بھی اس نے خاموشی سے کپ اپنے ہاتھ میں اٹھا لیا تھا

کیونکہ صبح سے وہ سب کچھ کھا بھی رہی تھیں اور پی بھی رہی تھی جو آج سے پہلے نہ

تو اس نے کھانا پسند کیا تھا اور نہ ہی دیکھنا

تو کہاں تھے ہم وہ ایک بار پھر سے قدم آگے کی جانب بڑھتے ہوئے پوچھنے لگا دادی

کا باغ بے حد خوبصورت لگ رہا تھا ہر طرح کے پھول پتے یہاں پر موجود تھے دادی

کو باغبانی کا کتنا شوق تھا یہ اندازہ تو اس نے ان سے پہلی ملاقات میں ہی لگا لیا تھا

بیماری میں انہوں نے خود ہی اسے اپنا باغ سنبھالنے کی اجازت دی تھی اس نے

بہت اچھے طریقے سے ان کے پودوں کا خیال رکھا تھا لیکن جب دادی خود بہتر

For more visit (exponovels.com)

محسوس کرنے لگی تو انہوں نے خود ہی اپنے باغ کی ذمہ داری واپس لے لی تھی یہ ان

کا شوق تھا اور وہی اس کے بارے میں بہتر جانتی تھی

اس باغ کی خوبصورتی اتنی زیادہ تھی کہ پریا نے خود ہی ایک دن دادی سے یہاں

کرسیاں لگانے کی فرمائش کی تھی وہ دونوں اکثر یہاں شام میں بیٹھ کر چائے پیا کرتی

تھی

اور آج ان کے پوتے کے ساتھ اسی باغ میں ٹہل رہی تھی شاید اس کو یہ احساس

اچھا لگ رہا تھا

ہم یہی پر ہیں باغ میں اس نے نا سمجھنے والے انداز میں کہا تو دامیش کے چہرے پر

مسکراہٹ آ گئی

For more visit (exponovels.com)

میں جگہ کے نہیں موضوع کی بات کر رہا ہوں وہ بنا غصہ ہوئے اس سے کہنے لگا

موضوع۔۔۔ہم کسی موضوع پر بات نہیں کر رہے تھے ہم صرف کافی پیتے ہوئے

ٹہل رہے تھے سر اس نے اس کا دھیان کپ کی جانب دلایا جو بات وہ کر رہا تھا وہ

اسے مزید طویل نہیں دینا چاہتی تھی

تھوڑی دیر پہلے میں نے تم کو سمجھایا تھا کہ تم اب مجھے سر نہیں کہو گی لیکن شائد

تمھیں میری بات ٹھیک سے سمجھ نہیں آئی وہ اسے گھورتے ہوئے سختی سے بولا

سوری میں دھیان رکھوں گی اس نے فوراً معذرت کی تھی وہ ایک بار پھر سے مسکرا

دیا

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے سمجھتی تھی جانتی تھی اس کی پسند ناپسند سے واقف تھی اور یہی چیز وہ چاہتا تھا

لیکن پھر بھی اس نے دیا تو اسے دھوکا ہی تھا

شاید وہ اسے نہیں جانتی تھی اور نہ ہی سمجھتی تھی یہ سب کچھ اس نے صرف مہرش

کے کہنے پر کیا تھا ورنہ اسے کچھ بھی پتا نہیں تھا اس کے بارے میں اس کھیل کو

ٹھیک سے سرانجام دینے کے لیے اس نے مہرش کی ہر بات پر لبیک کہا تھا

وہ صرف اسے جھکانا چاہتی تھی اسے ہارتے ہوئے دیکھنا چاہتی تھی وہ جھکا بھی ہارا

بھی لیکن مہرش کے سامنے نہیں اور یہ چیز مہرش کی ہار بن کر اسی کے سامنے آگئی

مہرش کی سوچ دماغ میں آتے ہی اس نے اپنا فون نکالا تھا

For more visit (exponovels.com)

ذرا بہن صاحبہ کو فون تو کروں پتہ چلے کہ اب ان کے دماغ میں آگے کیا چل رہا ہے

ویسے تمہارا ابھی تو دل کر رہا ہو گا نا بات کرنے کا وہ فون ملاتے ہوئے اس سے کہنے لگا

تو پریا آگے سے کچھ بھی نہیں بول پائی وہ چاہے اسے اپنی سچائی کا کتنا بھی یقین کیوں

نہ دلا دے لیکن مہرش کا سایہ اس کی زندگی سے جانے والا نہیں تھا

OOOOOO

وہ خاموشی سے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی جب اس کا فون بجا دامیش کا فون آتے دیکھ کر وہ

حیران ہوئی تھی لیکن کہیں وہ یہ نہ سمجھ لے کہ وہ اس سے ہار کر ڈر گئی ہے اسی لئے

اس نے فون اٹھانا بہتر سمجھا

For more visit (exponovels.com)

کیسے ہو پیارے بھائی کیسے گزر رہی ہے زندگی آخر تم نے اسے حاصل کر ہی لیا لیکن کیا فائدہ دیا تو اس نے تمہیں دھوکا ہی ہے بے شک میرے کہنے پر ہی لیکن دھوکا تو دھوکا ہے

وہ تم سے پیار نہیں کرتی اب تم اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر اس سے اپنے پیار کی بھیک مانگ رہے ہو گے لیکن بھیک مانگنے سے اگر محبت ملتی تو آپ کی محبت ناکام نہ ہوتی ہے مبارک ہو شادی کی اسے حاصل کر لیا

دعا کرتی ہوں جسے تم نے حاصل کیا ہے وہ تمہارے حق میں بہتر ہو ویسے مجھے پھر بھی تم پر ترس نہیں آتا ہے وہ اپنے لہجے میں غرور سموئے ہوئے بولی کے دوسری طرف سے دامیش کا قہقہ بلند ہوا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میری پیاری بہن مجھے افسوس ہے تمہاری ہار کا یہ تمہاری غلط فہمی ہے کہ میں کسی سے محبت کرتا تھا بس دل کو اچھی لگی تھی تو سوچا زندگی میں شامل کرلوں اور جو چیز دامیش شاہ کو پسند ہوتی ہے اسے حاصل کرہی لیتا ہے جس طرح سے تمہاری دوست کو میں نے حاصل کرلیا

مجھے تم پر ترس آتا ہے اتنی بڑی پلاننگ کی اتنا بڑا گیم کھیلا لیکن پھر بھی ہار تمہارا نصیب بن گئیں

۔ ہوتا ہے ہوتا ہے جب اوقات سے بڑے پنگے لے لیے جائیں تو ایسا ہی ہوتا ہے

میں نے سنا ہے کہ کل رات کسی کلب میں نشے کی حالت میں پڑی تھی تم اتنا برا لگا میرا جیتنا

For more visit (exponovels.com)

سمجھ سکتا ہوں تمہاری کنڈیشن کو لیکن کیا کروں میں مہرش جیتنے کی عادت ہے اور

کسی کی سازشوں کے تحت میں ہار نہیں سکتا

میں دعا کروں گا تمہارے لئے کہ تمہاری آنے والی کوئی اور سازش کامیاب ھو

جائے لیکن تمہیں ھارنے کی عادت ڈال لینی چاہیے مگر تم اٹھ کر نئے سرے سے

شروع کر دیتی ہو

ناجائز ہی ہو پر ہو تو میرے باپ کی اولاد ہی نا چلو تمہاری بھابی میرا انتظار کر رہی ہے

بعد میں فون کروں گا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

وہ کیا ہے تو میں اس کے ساتھ خوبصورت لمحات انجوائے کر رہا ہوں تمہارے ذکر

سے کافی ڈسٹرب ہو رہی ہے وہ فون بند کرتے ہوئے دلکشی سے مسکرایا تھا نہ جانے

کیوں مہرش کو جلا کر اس بہت خوشی مل رہی تھی جبکہ دوسری طرف سے اس کے

انداز پر مہر کو آگ تو لگ گئی تھی وہ ہار گئی تھی ایک بار پھر سے ہمیشہ کی طرح

اور ایک بار پھر سے اس نے اس کے منہ پر ناجائز ہونے کا طعنہ مارا تھا اور وہ چاہے

کچھ بھی کیوں نہ کرلے اپنے آپ کو جائز ثابت نہیں کر سکتی تھی کیوں کہ اب تو وہ

بھی سچائی سے انجان نہیں تھی

OOOO

For more visit (exponovels.com)

چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی یہ کہنے سے بہت خوشی مل رہی تھی آپ کو اپنی بہن

کو اس طرح سے ناجائز کہہ کر

آپ کو انہیں اس طرح سے نہیں کہنا چاہیے تھا انہیں دکھ ہوا ہو گا اس بات کا جو بھی

ہے وہ آپ کی بہن ہے سگی نہ سہی سوتیلی سہی لیکن بہن بہن ہوتی ہے اور بھائیوں

کی بات کا بہنوں کو بہت دکھ ہوتا ہے

میرا کوئی بھائی نہیں لیکن ہمیشہ سے خواہش رہی ہے کہ کاش میرا کوئی بھائی ہوتا تو

یقیناً مجھے وہ سب کچھ کرنے کی ضرورت بھی پیش نہ آتی جو میں آپ کے ساتھ کر

چکی ہوں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بھائی بہنوں کا سب سے بڑا سہارا ہوتے ہیں میں یہ نہیں کہتی کہ آپ اس کا سہارا

بنے لیکن بار بار اسے اس بات کا احساس دلایا کہ کہ وہ ایسی نہیں ہے جیسا کہ وہ خود کو

۔ سوچتی ہے اسے تکلیف مت پہنچائیں

وہ اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بولی کچھ دن پہلے کی بات ہے جب

جہانگیر صاحب دادی سے ملنے آئے تھے وہ ان کے گھریلو مسائل میں پڑنا نہیں

چاہتی تھی لیکن دادی کو اداس دیکھ کر وہ ان سے یہ پوچھنے لگی کہ آخر وہ اپنے باپ کو

نام سے کیوں بلاتا ہے تب دادی نے ااسے پوری بات بتادی تھی

For more visit (exponovels.com)

اور ساتھ یہ بھی بتادیا تھا کہ مہر جہانگیر کی جائز نہیں بلکہ ناجائز اولاد ہے اسے یہ جان کر دکھ ہوا تھا کیونکہ ناجائز ہونا بہت تکلیف دہ ہوتا ہے وہ اس درد سے گذری تو نہیں تھی لیکن اسے برا لگا تھا

تمہیں بیوی بنایا ہے بیوی بن کر رہو اماں بننے کی ضرورت نہیں ہے جن چیزوں سے تمہارا واسطہ نہیں ہو ان میں پڑنے کی بھی ضرورت نہیں ہے اس لڑکی سے تمہارا جتنا بھی مطلب تھا وہ سارا نکل چکا ہے اب نہ تمہیں اس کے بارے میں بات کرتے ہوئے دیکھوں نا ہی اس کی تکلیف میں آنسو بہاتے ہوئے

وہ تمہاری بوس اب نہیں ہے

For more visit (exponovels.com)

تم میری ہو بس میں جیسے چاہے تمہارے ساتھ سلوک کر سکتا ہوں تم پر صرف میرا

حق ہے

میں تم سے پیار کروں نفرت کروں جان سے مار ڈالو تم میری ہو میں تمہارے لبوں

پر کسی اور کا نام نہ دیکھو بے شک وہ نام مہرش کا ہی کیوں نہ ہو وہ اسے دیکھتے ہوئے

سخت لہجے میں گویا ہوا اس کی بات اس کی پلے نہیں پڑی تھی کیا مطلب تھا اس بات

کا کیا کسی سے بات نہ کرے کسی کی طرف نہ دیکھے کیا وہ چاہتا تھا کہ وہ صرف اس

تک محدود ہو جائے

پر یا ایسا کرنے کو تیار تھی لیکن شرط یہ تھی کہ وہ بھی اس سے پیار کرے نفرت نہیں

For more visit (exponovels.com)

میں آپ کی ہونے کے لیے تیار ہوں آپ بھی میرے ہو جائیں ہم دونوں ایک دوسرے کے ہو جاتے ہیں سارے گلے شکوے بھلا کر ایک نئی زندگی کی شروعات کرتے ہیں میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں میں آپ کو کبھی شکایت کا موقع نہیں دوں گی

اب مجھے موقع دیں آپ سے محبت کرنے کا وہ اسے دیکھتے ہوئے آج اپنے دل کی بات کہہ گئی تھی لیکن سامنے والے کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا بلکہ اس کی بات پر وہ قہقہہ لگا اٹھا تھا

تمہیں موقع دے چکا ہوں اور یہاں اپنے دل کے مقام پر انگلی رکھتے ہوئے بولا

یہاں چوٹ کھائی ہے اب تمہیں موقع نہیں سزا ملے گی اور ہر پل ملے گی

For more visit (exponovels.com)

وہ اسکا نازک سا چہرہ اپنی ہتھیلی میں قید کرتے ہوئے اس کے منہ پر غرایا تھا اسے

اچانک ہی غصہ آنے لگا تھا

محبت کے نام پر چڑ جاتا تھا اور پریا اس کے سامنے محبت کا نام لے کر اسے اور چڑاتی

تھی

جانتی نہیں تھی کہ محبت میں چوٹ کھائے ہوئے لوگ اتنی آسانی سے واپس نہیں

آتے

دودھ کا جلا چھاچ بھی پھونک پھونک کر پیتا ہے وہ تو دوبارہ محبت کرنے کے لئے

کہہ رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

چلو روم میں چلتے ہیں بہت وقت برباد کر لیا یہاں پر وہ کافی کا کپ رکھتا اسے اوپر

آنے کا اشارہ کرتا ہوں وہاں سے جا چکا تھا

پریہ خاموشی سے اس کے پیچھے جاتے ہوئے سیڑھیوں کی جانب جانے لگی

زندگی کس موڑ کی جانب جا رہی تھی وہ نہیں جانتی تھی اس کا اعتبار جیتنا آسان

نہیں تھا لیکن وہ کیا کرتی جو اس کی باتوں سے اس کے انداز سے اور اب اس کے

نکاح میں بندھنے سے اس کی محبت میں مبتلا ہو چکی تھی

ооооо

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ باتھ لے رہا تھا وہ باہر بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگی

اس بھاری بھرکم لباس میں بہت بے چینی محسوس کر رہی تھی لیکن ابھی تک اس

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نے اسے یہ لباس اتارنے کی اجازت نہیں دی تھی اسی لئے خاموشی سے بیٹھی اس کا

انتظار کرتی رہی

وہ ٹاول سے اپنے بال سکھاتا باہر آیا تو اسے یوں ہی بیڈ پر بیٹھے دیکھ کر مسکرادیا

یہ سائٹ دراز میں تمہارے لیے گفٹ ہے اسے نکالو وہ حکم دیتے ہوئے بولا تو اس

نے فوراہی سائیڈ الماری سے ایک سرخ رنگ کی ڈبیہ نکالی تھی

جسے کھولنے پر اسے اس کے اندر دامیش کے نام کا ایک بے حد خوبصورت نیکلس ملا

تھا اس کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی

پریا کو اس نے پہلے بھی گفٹ کر رکھا تھا جسے اب تک اس نے اپنے گلے سے نہیں

اتارا تھا لیکن کہ یہ دوسرا تحفہ پہلے سے زیادہ حسین تھا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

کیونکہ اس میں صرف ڈی نہیں بلکہ اس کا پورا نام تھا

میری شکل دیکھنا بند کرو اسے اتار کر اپنے گلے میں پہنو یہ مہر ہے میرے نام کی تم پر

کہ تم صرف میری ہو اس کا لہجہ بے حد سفاک تھا کوئی محبت تلاش کرنے سے بھی

اس کے لہجے میں نہیں مل رہی تھی

لیکن پریا نے اس کا تحفہ محبت سے ہی قبول کیا تھا

اور یہ اس نے اپنے گلے میں ڈالا ڈی نکل کر اسے دکھاتے ہوئے کہا نہ جانے کیوں

دامیش کو سکون ملا تھا وہ اب بھی اس کے گلے میں ہی تھا

دو پہننے میں کوئی برائی ہے کیا وہ پہلے اس سے یہ کہنے والا تھا کہ وہ اتار کر پھینک دے

لیکن وہ نہیں کہہ پایا اسی لیے بولا تو پریا نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

نہیں برائی تو نہیں ہے میں اس کے ساتھ ہی اسے پہن لیتی ہوں وہ بے حد خوشی

سے بولی جب وہ اس پر کوئی حق نہیں رکھتا تھا تب اس نے اپنے ہاتھ سے پہنیا بنایا تھا

اور آج جب وہ اس کے تمام تر حقوق اپنے نام کر چکا تھا وہ خود کیسے پہننے دیتا

اسی لیے آگے بڑھتے ہوئے اس کے ہاتھ سے لے کر خود ہی اس کے گلے کا دوپٹہ

اور اس پر لپٹی ہوئی شال اتار کر بیڈ پر پھینکتا اسے پہنانے لگا

وہ خاموشی سے اس کے سامنے کھڑی اس کی انگلیوں کا لمس اپنی کمر پر محسوس کر

رہی تھی نیکلس پہنانے کے بعد وہ اسے جانے کی اجازت نہیں دے رہا تھا اس کے

For more visit (exponovels.com)

ہاتھوں کا لمس ایک بار پھر سے اس کے تل کے چاروں طرف گردش کرنے لگا پریا

کا دل ایک بار پھر سے ڈھرکنے لگا تھا

ایک جھٹکے سے اسے اپنی جانب کھینچتے ہوئے وہ بیڈ پر اس کے ساتھ گرنے والے

انداز پر لیٹا تھا

اب اس گفٹ کی قیمت بھی ادا کر وہ مسکراتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکتا اپنی مہر لگا

چکا تھا جبکہ اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتی وہ بنا کسی مزاحمت کے اس کے ہونٹوں کے

لمس کو اپنے لبوں پر محسوس کرتی اپنا آپ اس کے حوالے کر چکی تھی

اس کے انداز میں شدت نہیں تھی وہ بے حد محبت سے اسے چھو رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

رات والا وہ انسان جو اس کی روح گھائل کر گیا تھا ڈھونڈنے سے بھی نہ ملا تھا وہ کبھی

اس کے ہاتھوں کو چومتا تو کبھی اس کے ماتھے پر اپنے لبوں سے مہر لگاتا اس کے بالوں

کی خوشبو کو اپنے اندر اتار تھا اس کا انداز محبت سمیٹے ہوئے تھا ۔

وہ خود بھی اس کے لمس میں کھوتی چلی جا رہی تھی لیکن شاید اسے یہ منظور نہ تھا کہ

وہ اس کی پناہوں میں سکون حاصل کرے کب اس کا اندازہ شدت اختیار کر گیا

اسے خود بھی پتہ نہیں چلا تھا وہ ایک بار پھر سے اس کے ہاتھوں پر اپنی گرفت سخت

کرتا شاید پھر سے بدلہ لینے پر اتر آیا تھا

وہ زخمی تھا اس کا دل خون ہو چکا تھا تو وہ اسے اتنی آسانی سے کیسے بخش دیتا وہ تو اسے

سزا دے رہا تھا اور سزا محبت سے نہیں دی جاتی ۔

For more visit (exponovels.com)

اب تو اسے اس پر اپنی نفرت ظاہر کر کہ اسے بتانا تھا کہ وہ اس سے محبت نہیں کرتا

اسے نفرت کرتا ہے بے شمار نفرت اس کی زندگی میں اسے کوئی محبت نہیں ملنے والی

وہ دامیش شاہ جو اس کے لیے پاگل تھا اس نے خود اپنے ہاتھوں سے مار ڈالا ہے تو اب

وہ کون سے محبت تلاش کر رہی تھی اس کے حصے میں صرف نفرت

تھی وہ نفرت جو اس نے خود اس کے دل میں پیدا کی تھی ۔

وہ اس لڑکی کو رایت دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا

چاہتا تھا کہ وہ اس کی محبت کو نہیں بلکہ اس کی نفرت کو قبول کرے اس بات پر یقین

کرے کہ وہ اس سے نفرت کرتا ہے اس بات پر یقین دلانے کے لئے وہ کچھ بھی کر

سکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

○○○○○

اس کی آنکھ کھلی تو پریا اس کے ساتھ نہیں تھی وہ اسے تلاش کرنے بیڈ سے اٹھنے لگا

تھا جب اچانک نظر زمین کی جانب پری جہاں وہ جائے نماز بچھائے نماز پڑھنے میں

مصروف تھی اس کی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ رہے تھے جن میں دامیش کا

جیسے قرار بھی بہہ رہا تھا

وہ نماز کے بعد ہاتھ دعا کے لیے اٹھائے مسلسل روئے جا رہی تھی اس کا رونا اسے

بے چین کر رہا تھا اسے لگ رہا تھا جیسے اس سے بہت بڑا کوئی گناہ ہو گیا ہو جس کا

اعتراف وہ خدا کے سامنے کر رہی تھی اس کا دل بری طرح سے کسی نے مٹھی میں

جکڑ رکھا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تھوڑی دیر کے بعد وہ نماز سے فارغ ہو کر اٹھی سب سے پہلی نظر اسی کی طرف

اٹھی تھی

اب کیا کریں گے ابھی تو بہت وقت ہے آپ سو جائیں وہ مسکراتے ہوئے بے حد

معصومیت سے بولی تھی

ہاں آنکھ لگی تھی خیر تم کیوں اس وقت نماز پڑھ رہی ہو یہ کوئی نماز کا وقت تو نہیں

ہے وہ اس کے بات نظر انداز کرتا اسے جواب دے کر اسے پھر سے سوال کرنے لگا

تھا یہ واقعی نماز کا وقت تو نہیں تھا رات کے ساڑھے تین بج رہے تھے ابھی تو فجر

میں بھی اچھا خاصہ وقت باقی تھا

For more visit (exponovels.com)

تہجد پڑھ رہی تھی کہتے ہیں کہ تہجد میں مانگی دعا قبول ہو جاتی ہے تو سوچا کہ میں بھی

کچھ مانگ لوں وہ مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ بیڈ پر آکر بیٹھی تھی

ایسا کیا مانگنا ہے جو رات کے اس وقت کا انتظار کر رہی تھی مجھے بولو تمہیں کیا چاہیے

میں دوں گا تمہیں سخی دل کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولا

وہ اس اونچی ذات سے مقابلہ نہیں کر رہا تھا لیکن اسی نے اس کی ذات اس کے ساتھ

جوڑی تھی تو وہ اس کی ضرورت کیوں نہ پوری کرتا

میں نے جو اس سے مانگا ہے وہ آپ نہیں دے سکتے آپ نے دینا ہوتا تو کب کے

دے چکے ہوتے یہ تو صرف وہی دے سکتا ہے اسی لئے آپ سو رہے ہیں اور سو

جائیں آرام سے اس نے مسکرا کر نفی کی

For more visit (exponovels.com)

میرے سامنے فضول مت بولا کرو بولو کیا چاہیے تمہیں

وہ ضد پر اتر آیا تھا

مجھے معافی چاہیے اور آپ کی محبت کیا دے سکتے ہیں وہ اس سے نظریں ملائے بنا

ہچکچائے بولی تھی

وہ جو اسے دینے کا دعویدار تھا جھاگ کی طرح بیٹھ گیا

جس سے مانگا ہے وہی دے گا اگر اس نے دینا ہوا اس کے جواب پر پریا کے لبوں پر نہ

جانے کیسے مسکراہٹ آگئی تھی وہ دوبارہ اسے نظر انداز کرتا بیڈ پر لیٹ گیا

For more visit (exponovels.com)

اسی لئے اسی سے مانگا ہے جس نے دینا ہے وہ دلوں کو موم کر دیتا ہے محبت جگانا اس

کے لئے مشکل نہیں میں نے مانگ لیا ہے آپ کو اپنے اللہ سے اب آپ کو میرا

ہونے سے آپ خود بھی روک نہیں سکتے

پورے یقین سے مسکراتے ہوئے بولی تھی اسے صرف ایک نظر اس کے چہرے کو

دیکھا اور پھر سر جھٹک کر آنکھیں بند کر گیا اس کی یوں فرار پر وہ کھل کر مسکرائی تھی

OOOOOO

وہ واپس بیڈ پر آئی تو اسے پتہ تھا کہ وہ جاگ رہا ہے لیکن بنا کچھ بھی بولے خاموشی

سے بیڈ پر لیٹی اسے لیٹے ہوئے دو منٹ ہی گزرے تھے کہ اچانک ہی دامیش نے

For more visit (exponovels.com)

exponovels

اس کی کمر میں اپنا ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے اپنے بے حد قریب کیا اور ساتھ ہی اس

کے گردن میں اپنا منہ چھپا لیا

وہ بنا کچھ بھی بولے اس کی گرم سانسوں کو اپنی گردن پر محسوس کرتی رہی تھی اور

پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد جیسے وہ گہری نیند میں اتر گیا

تھوڑی دیر کے بعد آہستہ سے اس کا ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹاتے ہوئے پیچھے کرنا چاہا

جب اس کی گرفت سخت ہو گئی وہ نیند سے بھری آنکھوں سے اسے گھورتا اسے

وارن کر رہا تھا اس کے حرکت کرتے ہاتھ اپنے آپ رک گئے تھے وہ اس کے سینے

میں منہ چھپاتی آنکھیں موند گئی تھی جبکہ اس کے گرد اس کی گرفت سخت ہو گئی

تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

OOOOO

روز کی طرح وہ دامیش کے ساتھ جانے کا ارادہ رکھتی تھی جب اس نے اسے تیار ہونے کا حکم دیا

بنا کچھ بھی بولے تیار ہونے چلی گئی دامیش کا سلیکٹ کیا ہوا ڈریس اس نے پہن رکھا تھا جو نیلے رنگ کا تھا لیکن کل کے ڈریس سے زیادہ بھاری تھا لیکن وہ اعتراض نہیں کر سکتی تھی اس لئے خاموشی سے ڈریس کو پہنے اس کے ساتھ نیچے آ گئی تھی

دادی باہر بیٹھی ہوئی تھی نہ جانے کیسے آج وہ باہر نکل آئی ورنہ کل کا سارا دن وہ انتظار ہی کرتی رہی تھی ان دونوں کو ایک ساتھ نیچے آتے دیکھ دادی کے منہ سے بے ساختہ ماشاءاللہ نکلا تھا جسے سن کر دامیش کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی

For more visit (exponovels.com)

وہ مسکراتا ہوا ان کے ماتھے کو چومتا ان کے ساتھ بیٹھنے سے پہلے پریا کے لیے کرسی

کھینچ چکا تھا اور بنا کچھ بھی بولے انہیں سلام کرتی خاموشی سے بیٹھ گئی اس کے سلام

کا جواب دادی نے گردن ہلا کر دیا تھا جس کا مطلب تھا کہ وہ اب بھی اپنی ناراضگی

برقرار رکھے ہوئے ہیں

دامیش بہو کو کہہ دو کہ صرف کپڑے پہننے سے یہ اس گھر کی بہو نہیں لگے گی اسے

کہو کے زیورات بھی پہنے آج کچھ عورتیں آنے والی ہے اسے دیکھنے کے لیے میں

نہیں چاہتی کہ کسی کو بات کرنے کا موقع ملے

For more visit (exponovels.com)

اس لیے بہتر ہے کہ تم اس لڑکی کو ٹھیک سے سمجھا دو کہ ہمارے گھر کے رواج کیا ہیں۔وہ بے حد ناراض لہجے میں اس سے کہہ رہی تھی دامیش نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے ایک نظر اسے دیکھا جیسے کہہ رہا ہوں سمجھ گئی ہے یا ابھی سمجھاؤں میں اسے کہہ دو کہ ناشتے کے بعد میرے کمرے میں آئے اور ہمارے خاندانی زیورات مجھ سے لے لے دادی ناشتے سے ہاتھ کھینچتی اپنی کرسی پیچھے کی جانب کرتی رضوان کے ساتھ اپنے کمرے کی جانب چلی گئی تھی

یقیناً تمہیں دادی کی بات سمجھ میں آ گئی ہو گی مجھے سمجھا کر اپنا وقت برباد کرنے کی ضرورت ہرگز نہیں ہے اسی لئے جو دادی نے کہا ہے وہ کرو ناشتہ کرو اور دادی کے کمرے میں جاؤ

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے حکم دیتا اپنا کوٹ اٹھا کر اٹھ کھڑا ہوا تھا اس کے ساتھ ہی وہ بھی اٹھ کھڑی

ہوئی

بیٹھ کر آرام سے ناشتہ کرو کل سے کچھ نہیں کھایا تم نے میں تمہیں بھوکا نہیں مارنا

چاہتا اگر مر گئی تو میرا بدلہ کیسے پورا ہو گا وہ بے حد کم آواز میں اس کے کان کے

قریب جھکتے ہوئے بولا تو نہ جانے کیوں پریا کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی

اس کی مسکراہٹ نظر انداز کیے وہ اس کی خوشبو میں مہکتے وجود کو دیکھتا اس کے گال

پر بے خودی سے اپنے لب رکھتا اپنی بے باک حرکت سے اسے ہر طرف دیکھنے پر

مجبور کر گیا تھا وہ تو خدا کا شکر ہے کوئی اس طرف متوجہ نہیں تھا اور پھر وہ چلا گیا

○○○○○○

For more visit (exponovels.com)

اس نے اپنی تمام تر ہمت جمع کر کے دروازہ کھٹکھٹایا تھا آج وہ دادی کے پاس بیٹھنا چاہتی تھی ان سے باتیں کرنا چاہتی تھی کتنے دن گزر چکے تھے وہی سب کچھ چل رہا تھا وہ بالکل خاموش تھی ۔۔۔۔

دامیش اپنی مرضی سے کبھی لیٹ گھر آتا تو کبھی جلدی آجاتا پچھلے پندرہ دن سے یہی روٹین چل رہی تھیں دادی اس سے بات نہیں کرتی تھیں نہ ہی اسے مخاطب کرتی تھی ان کی ناراضگی اپنی جگہ قائم تھی وہ تو شاید اس سے بات کرنا پسند نہیں کرتی ۔۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جبکہ دامیش اپنی مرضی چلاتا تھا اس کا جو دل کرتا تھا وہ اس سے کرواتا تھا اور وہ

۔۔۔۔ خاموشی سے اس کی ہر بات مان لیتی تھی

وہ اسے اس کی مرضی کا کھانے کھانے کے لئے نہیں دیتا تھا وہ اپنی ہر پسند اس پر

تھوپ رہا تھا۔اس کے کپڑے جوتے یہاں تک کہ بال بھی اس کی پسند سے ہی بنتے

تھے۔۔۔۔۔

exponovels

پچھلے پندرہ دن میں جو اس نے اس کی تعریف میں لفظ بولے تھے وہ یہ تھے کہ

تمھارے بال بہت خوبصورت ہیں اور کھلے ہوئے اور بھی زیادہ خوبصورت لگتے

For more visit (exponovels.com)

ہیں اس کے تعریفی جملے پر وہ صرف مسکرائی تھی لیکن اس کا اگلا جملہ یہ تھا کہ آئندہ

۔۔۔۔۔انہیں بندمت کرنا خاص کر میرے سامنے ہر گز نہیں

مجھے پسند نہیں ہیں تمہارے بندھے ہوئے بال اور اس کے بعد جیسے وہ بالکل ہی

انہیں بند کرنا چھوڑ چکی تھی کبھی چہرے پر آجاتے تو کبھی الجھ جاتے لیکن اب وہ اس

کے سامنے سب کچھ برداشت کر جاتی تھی کیونکہ اس کا کچھ تو ایسا تھا جو اس کے شوہر

کو پسند تھا لیکن دامیش کی غیر موجودگی میں وہ اپنے بال بند ہی رکھتی تھی کیونکہ

اسے ایسا لگتا تھا کہ اس کی خوبصورتی پر صرف دامیش کا حق ہے وہ اپنا آپ دنیا سے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

چھپاکر صرف اور صرف دامیش کے لیے رکھتی تھی اور وہ کہیں نہ کہیں یہ بات

۔۔۔۔ جانتا تھا

لیکن وہ اس پر بالکل بھی نرمی نہیں دکھاتا تھا بلکہ ان گزرے پندرہ دنوں میں

دامیش نے ایسا کوئی حربہ نہ چھوڑا تھا جس پر اس نے اس سے اپنی نفرت نہ جتائی ہو

لیکن وہ اس کے ہر انداز کو مسکرا کر قبول کر رہی تھی جیسے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا

۔۔۔۔۔ تھا دامیش کے لہجے سے

For more visit (exponovels.com)

اس نے ملازموں کو بالکل مخاطب کرنا چھوڑ دیا تھا وہ کسی سے بات نہیں کرتی تھی

اور نہ ہی ملازم اپنی لمٹ کراس کرتے تھے اب بات الگ تھی سب کو اپنی نوکری

۔۔۔۔۔پیاری تھی

اور وہ کسی کے لیے بھی یہاں امتحان پیدا نہیں کرنا چاہتی تھی

اس نے دادی سے بات کرنے کی بہت کوشش کی تھی لیکن دادی ہمیشہ ہی اسے

نظر انداز کر کے آگے بڑھ جاتی۔۔۔۔۔۔رضوان زیادہ تران کے ساتھ رہتا تھا

اور اس کی یہی کوشش ہوتی تھی کہ پریا ان کے آس پاس نہ جائے لیکن آج دامیش

For more visit (exponovels.com)

نے راضوان کو اپنے آفس کسی ضروری کام کے لئے بلالیا تھا اور ایسے میں اسے اچھا

۔۔۔موقع مل گیا تھا دادی سے بات کرنے کا

دادی کے کمرے کے دروازے پر دستک دینے پر اندر سے دادی کی اجازت ملی تو وہ

۔۔۔آہستہ سے قدم اٹھاتے ہوئے ان کے پاس آنے لگی

۔۔۔۔؟ لڑکی تم یہاں کیا کر رہی ہو اور کیوں آئی ہو یہاں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیا تمھیں نہیں پتہ اس وقت مجھے ڈسٹر بنس نہیں پسند چلی جاؤ یہاں سے میں تم

سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی ان کے لہجے میں سختی تھی جب کہ وہ بنا کچھ بولے ان

۔۔۔کے پاس زمین پر بیٹھی جب کہ دادی نے چہرہ پھیر لیا

میں جانتی ہوں آپ مجھ سے ناراض ہیں اور میرا چہرہ تک نہیں دیکھنا چاہتی لیکن میں

آپ سے بات کرنا چاہتی ہوں آپ سے معافی مانگنا چاہتی ہوں میں جانتی ہوں میں

غلط ہوں میں نے بہت غلط کیا ہے لیکن دادی میرے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا

۔۔۔خدا کے لئے مجھے معاف کر دیں

For more visit (exponovels.com)

ان چند دنوں میں ایک چیز میں بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی ہوں میں سب کی

ناراضگی برداشت کر سکتی ہوں لیکن آپ کی ناراضگی برداشت کرنا میرے بس سے

باہر ہے۔۔۔۔

exponovels

میں جانتی ہوں آپ مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتی لیکن آپ بتائیں کہ میں کس سے

بات کروں؟۔۔۔

میں کہاں جاؤں آپ کے پوتے نے مجھے یہاں قید کر دیا ہے وہ جیسا چاہتے ہیں میں

ویسا کر رہی ہوں لیکن ان کے انداز میں کسی طرح کی کوئی نرمی نہیں آرہی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

مجھے ڈر لگتا ہے کہ کب کون سے وقت وہ مجھے آزاد کر دیں۔۔۔کب وہ مجھے چھوڑ کر آگے بڑھ جائیں میں نہیں جانتی کب میں ان کے لئے ایک بورنگ شے کے علاوہ اور کچھ نہیں رہ جاؤں گی وہ دن رات مجھ پر اپنی نفرت ظاہر کرتے ہیں۔۔۔۔۔

وہ تمہیں بے تحاشا چاہتا ہے اگر تم سے نفرت کرتا تو تم سے کبھی شادی کر کے تمہیں اس گھر میں نہیں لاتا۔۔۔بے وقوف لڑکی اس کے دل میں یہ کرواہٹ تم نے بھری ہے اس کے دل میں نرمی پیدا کرنا بھی تمہارا فرض ہے اگر وہ نفرت کا دعویدار ہے تو اس کے پیچھے وجہ تم ہو۔۔۔اگر تم پہلے اسے خود سے محبت کرنے پر

For more visit (exponovels.com)

مجبور کر سکتی ہو تو اب تو وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے بس تمہاری وجہ سے اس کے دل میں سختی آگئی ہے۔۔۔۔

میرے سامنے ہمت ہار کا رونے سے بہتر ہے کہ اپنے شوہر کے دل میں اپنے لیے محبت پیدا کرو تمہاری وجہ سے میرا پوتا آج اس حال میں ہے۔ تمہاری وجہ سے اس نے اتنا سب کچھ برداشت کیا ہے اتنے سالوں میں میں نے کبھی اپنے پوتے کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھے لیکن تمہارے لئے وہ رویا ہے۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں نے ہمیشہ اسے جیتتے دیکھا ہے لیکن تمہاری وجہ سے میرا پوتا ہارا ہے تمہاری وجہ سے اسے درد ہوا ہے تکلیف ہوئی ہے اور تم چاہتی ہو کہ وہ تمہیں معاف کر کے ۔۔۔۔تمہارے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرے

وہ اسے دیکھتے ہوئے بے حد سختی سے بول رہی تھی لیکن اس کے باوجود بھی ان کے چہرے کے نقوش بہت ڈھیلے تھے وہ شاید چاہ کر بھی اس پر غصہ ظاہر نہیں کر پا رہی تھی ۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اگر تم ایسا چاہتی ہو تو ایسا ضرور ہو گا اسے وقت دو اسے سمجھنے کی کوشش کرو وہ

تمہیں بے تحاشا چاہتا ہے وہ تمہیں کبھی خود سے دور نہیں کرے گا چاہے کچھ بھی

ہو جائے وہ تمہیں کبھی کسی قیمت پر نہیں چھوڑے گا اس نے تمہیں چھوڑنے کے

لیے نہیں اپنایا پر یا وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے اس تمہیں کھو دینے کے احساس

سے اس ڈر سے اپنایا ہے ۔۔۔۔

اسے ڈر ہے کہ تم اسے چھوڑ کر نہ چلی جاؤ اسے ڈر ہے کہ وہ تمہیں کھو نہ دے اسی

لیے اس نے تمہیں ہمیشہ کے لئے اپنے نکاح میں باندھ لیا ہے وہ تمہیں قید کر لینا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

چاہتا ہے تمہیں دنیا سے چھپالینا چاہتا ہے وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے ان کے انداز

۔۔۔۔میں اپنے آپ نرمی آگئی تھی جبکہ پریا خاموشی سے انہیں سن رہی تھی

چاہے کچھ بھی ہو جائے پریا تم ہمت مت ہارنا اگر تم ہمت ہار گئی تو وہ بھی ہار جائے

گا وہ تم سے نفرت کا دعوی کر رہا ہے کیونکہ اسے لگتا ہے کہ اگر اس نے تمہیں یہ

کہہ دیا کہ وہ تم سے محبت کرتا ہے تو تم اسے چھوڑ کر چلی جاؤ گی اسے ہرا دو گی اسے

جھکنے پر مجبور کر دو گی اسی لیے وہ تم سے اپنی محبت کو چھپاتا ہے وہ تم پر سختیاں کرتا ہے

بے جا پابندیاں لگاتا ہے تم پر اپنی مرضی تھوپتا چلا جا رہا ہے صرف اس لیے کیونکہ وہ

۔۔۔۔تم پر اپنی نفرت ظاہر کرنا چاہتا ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جب کہ نفرت کہیں پر ہے ہی نہیں صرف محبت ہی محبت ہے وہ تم سے بے تحاشہ

محبت کرتا ہے۔۔۔۔ تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا وہ مر جائے گا تمہارے بغیر تم اسے

کبھی چھوڑ کر مت جانا تمہیں کھونے کے ڈر سے اس دن میں نے اسے ٹوٹتے ہوئے

دیکھا ہے بکھرتے ہوئے دیکھا ہے وہ گھر سے پستول لے کر گیا تھا کہ تمہاری جان

لے لے گا کیوں کہ تم نے اسے دھوکا دیا ہے لیکن جب واپس آیا تو تم اس کے ساتھ

اس کی بیوی کے روپ میں تھی کیونکہ محبت کو اپنے ہاتھوں سے قتل نہیں کیا جا

سکتا۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنی محبت کو اپنے ساتھ اپنا محرم بنا کر لایا تھا وہ اور کس طرح سے تم پر اپنی محبت

ظاہر کرے؟۔۔۔۔

میں جانتی ہوں وہ بھی ہار مان لے گا تمہارے سامنے بہت جلد وہ پرانی ساری باتیں

بھلا کر تمہارے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرے گا لیکن اس کے لیے

تمہیں صبر سے کام لینا ہو گا تم نے ثابت قدم رہنا ہے کسی بھی رشتے کو بنانے کے

لئے بہت کچھ برداشت کرنا پڑتا ہے ۔۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ تمہیں کبھی خود سے دور نہیں کرے گا چاہے حالات کیسے بھی کیوں نہ ہو جائیں وہ

تمہیں چھوڑنے کا فیصلہ کبھی نہیں کرے گا تم اپنے دماغ سے یہ بات نکال دو کہ وہ

تمہیں چھوڑدے گا وہ پتھر ہے لیکن یاد رکھنا کہ جھرنے پتھروں سے ہی بہتے ہیں

۔۔۔۔بس پانی اپنی ضد نہیں چھوڑتا

اور جہاں تک بات میری ناراضگی کی ہے تو مجھے تم سے کوئی گلہ نہیں بس اپنے پوتے

کے آنسو دیکھ کر میں ناراض تھی تم سے لیکن تمہاری محبت کے سامنے میں بھی ہار

گئی مجھے یقین ہے تم میرے پوتے کو بھی منالوں گی۔اصل میں بہت ضدی ہے

۔۔۔ لیکن مان جائے گا اس بات کی گارنٹی میں تمہیں دیتی ہوں

For more visit (exponovels.com)

جتنا ہو سکے میں تمہاری مدد کرنے کی کوشش کروں گی لیکن تمہیں مجھ سے وعدہ کرنا ہو گا کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے تم میرے پوتے کو چھوڑ کر نہیں جاؤں گی اسے تکلیف نہیں دو گی چاہے کچھ بھی ہو جائے تم ہمت نہیں ہارو گی تم اسے منالو گی وعدہ کرو مجھ سے کہ تم اسے کبھی بھی چھوڑ کر نہیں جاؤ گی۔ کیونکہ اگر اس بار تم اسے چھوڑ کر گئی تو وہ مر جائے گا پر یا اور میں اپنے پوتے کو مرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ پہلے ہی ہارا ہوا ہے عورت سے نفرت کرتا ہے کیونکہ اس کی زندگی میں آنے والی ہر عورت نے اس کے ساتھ دغا کیا ہے۔۔۔۔ تم پر یقین کیا تھا اس نے تمہاری ذات سے یقین اٹھ گیا ہے اس کا۔ مہرش اس کا حق چھیننے والی پہلی عورت تھی۔ وہ اپنے باپ سے بے انتہا محبت کرتا تھا اور اپنی ماں سے بھی لیکن دونوں میں آئے دن جھگڑے رہتے تھے بات طلاق تک پہنچی رشتہ ختم ہو گیا اور پھر ان دونوں نے جیسے ایک دوسرے سے بدلہ لینے کے لیے دامیش کی ذات کو ہی نظر انداز کر دیا ایک دوسرے سے انتقام لینے کے لیے وہ دامیش کو اس طرح نظر انداز کرنے لگے جیسے ۔۔۔۔وہ ان کی اولاد ہی نہ ہو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

طلاق کے بعد ان دونوں نے ہی دامیش کو اپنے ساتھ رکھنے سے انکار کر دیا تھا ان

دونوں کی لو میرج تھی اور دامیش ان کی محبت کی نشانی تھا طلاق کے بعد دامیش کی

ماں نے اپنے بوائے فرینڈ سے شادی کر لی اور جہانگیر کے کسی بار ڈانسر سے ناجائز

تعلقات تھے جب اسے پتہ چلا کہ وہ بار ڈانسر اس کے بچے کی ماں بننے والی ہے تو اس

۔۔۔نے بنا سوچے سمجھے اس لڑکی سے شادی کر لی

جس کے نتیجے میں دامیش کے دادا نے اس سے ہر تعلق ختم کر دیا یہاں تک کہ اسے

۔۔۔اس کا حصہ دے کر ہمیشہ کے لیے گھر سے نکال دیا

For more visit (exponovels.com)

دامیش کو ہم نے اپنے پاس رکھ لیا وہ بچپن سے ہی میرے ساتھ ہے اس کے باپ

نے کبھی اس سے ملنے کی کوشش نہیں کی اور نہ ہی اسے شاید اس کی کبھی یاد آئی تھی

جب کہ اس کی ماں پہلے تو کبھی کبھار فون کر لیتی تھی لیکن بعد میں یہ سلسلہ بھی ختم

ہو گیا جب اس کے دوسرے شوہر سے اپنے بچے پیدا ہو گئے تو شاید دامیش کی

اہمیت بھی ختم ہو گئی۔۔۔۔

دادی اسے دامیش کے بچپن سے لے کر جوانی کے ہر پہلو سے روشناس کروا رہی

تھی کہ جہاں اس کے قدم ڈگمگائے وہ ایک بار پھر سے اٹھ کر ہمت کرے کیونکہ وہ

نہیں چاہتی تھیں کہ وہ ہارے کیونکہ اس کے ہارنے پر سب سے زیادہ نقصان ان

For more visit (exponovels.com)

کے پوتے کو ہی ہونا تھا اور اب وہ اپنے پوتے کی آنکھوں میں کبھی آنسو نہیں دیکھنا

چاہتی تھیں ۔۔۔۔

جب پریہ اس کی زندگی میں آئی تو کتنا خوش تھا وہ جیسے اپنا ہر غم ہر تکلیف بھول گیا

ہو کچھ پتہ ہو تو صرف اتنا کہ اس کی زندگی میں اس کی محبت آگئی ہے اور پھر اسی

محبت نے جیسے اس سے اس کی ہر خوشی چھین لی ۔۔۔۔

exponovels

اور اب وہ چاہتی تھیں کہ اس کی محبت ہی اسے اس کی ہر خوشی واپس کرے اور

انہیں یقین تھا کہ پریا ایسا ضرور کرے گی ۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

OOOOO

دادی کا اس سے بات کر لینا اسے سکون بخش گیا تھا اور کوئی نہ سہی لیکن دادی نے

اس پر جو تھوڑا سا یقین کیا تھا وہ اس کے لئے بہت اہمیت رکھتا تھا

دادی نے بس اتنا کہہ دینا کہ وہ ہمت نہ ہارے بلکہ اس مشکل کا سامنا کرے اس کے

اندر بہت ساری ہمت پیدا کر گیا تھا۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دادی اس کے ساتھ تھیں اسے اور کچھ نہیں چاہیئے تھا دامیش کے ماضی کے بارے

میں جان کر اسے بہت تکلیف ہوئی تھی یہ نہیں تھا کہ یہ سب کچھ اسے آج پہلی بار

پتہ چلا تھا وہ اس سب کے بارے میں پہلے بھی جانتی تھی

exponovels

دادی اسے دامیش کے سخت رویے کی وجہ بتاتی رہتی تھیں وہ دامیش کے بارے

میں بہت کچھ جان چکی تھی لیکن اس نے کبھی بھی اس پر ظاہر نہیں ہونے دیا تھا

لیکن آج جس انداز میں دادی نے اسے سب کچھ بتایا تھا اسے سچ میں برا لگا تھا اس

کے والدین نے اس کے ساتھ ناانصافی کی تھی۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

اور جس کے والدین ہی اس کے ساتھ ایسا سلوک کریں وہ بڑا ہو کر کیسا ہو گا وہ سمجھ سکتی تھی اس کا بچپن اتنی بری طرح سے ڈسٹرب ہوا تھا کہ اسے اپنے بچپن کے ساتھ ساتھ اپنے ہر رشتے سے بھی نفرت ہو گئی تھی اسے والدین کے رشتے پر اعتبار نہیں تھا یہاں تک کہ عورت کے وجود سے اسے نفرت تھی ۔۔۔۔۔

اس کی اپنی ماں اسے جنم دینے والی ماں اسے کسی اور کے لئے چھوڑ کر چلی گئی تو کسی اور سے کیا امید رکھتا دوسری ماں جو کہ ایک بار ڈانسر تھی ۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس نے کبھی اس کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنا بھی ضروری نہ سمجھا اور پھر اس کی بہن

جو اسے ہرانا چاہتی تھی۔ کیونکہ وہ اس بات سے انجان تھی کہ وہ پہلے ہی رشتوں

۔۔۔سے ہارا ہوا انسان تھا

لیکن بظاہر ایک بہت مضبوط اور بااثر شخصیت کا مالک تھا پر یا جانتی تھی یہ امتحان چھوٹا

نہیں ہے اسے بہت کچھ برداشت کرنا ہو گا لیکن اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ

دامیش اس سے محبت کرتا ہے اور اس کی محبت میں ہی وہ اسے اپنے پاس رکھنے کے

لئے کچھ بھی کر سکتا ہے

For more visit (exponovels.com)

ابھی وہ اس پے اپنا آپ کبھی ظاہر نہیں کر سکتا تھا کیونکہ فی الحال وہ اپنی نفرت ظاہر کر رہا تھا اور اسے یقین تھا جس دن پریا نے اسے منا لیا اپنا دل کھول کر اس کے سامنے رکھ دے گا وہ اپنا ماضی اپنا حال اپنی خوشیاں اپنے غم سب کچھ اس کی جھولی میں ڈال دے گا اور خود بری الذمہ ہو جائے گا

اور پریہ بھی ایسا ہی چاہتی تھی جو تکلیف وہ بچپن سے برداشت کرتا آیا تھا وہ اسے اس تکلیف سے نجات دینا چاہتی تھی وہ اس کی زندگی سنوار لینا چاہتی تھی اس کی زندگی ۔۔۔۔کو خوشیوں سے بھر دینا چاہتی تھی اور اسے یقین تھا کہ وہ ایسا کر لے گی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے ہمت سے کام لینا تھا اسے اپنے شوہر کے دل میں اپنے لیے محبت پیدا کرنی تھی

۔اگر دادی اس کے ساتھ تھی تو اسے یقین تھا اسے اس کے مقصد میں کامیاب

۔۔۔۔ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا اور پھر وہ بھی تو اس کے ساتھ تھا

جس نے اس کا نصیب جوڑا تھا دامیش شاہ کے ساتھ اسے یقین تھا دنیا میں جو بھی

ہوتا ہے اللہ پاک کے حکم سے ہوتا ہے اور یہ بھی اللہ کا حکم تھا کہ وہ اس کی ملکیت

میں آچکی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

شاید اللہ تعالی نے ہی "دامیش شاہ" کے دل کو جوڑنے کے لیے اس کو چنا تھا اسے

موقع دیا تھا دامیش شاہ کے دل میں اس کی محبت پیدا کرنے کا جن لوگوں نے اسے

دھوکہ دیا اسے ان لوگوں سے کوئی مطلب نہ تھا اسے مطلب تھا تو صرف اپنی ذات

سے وہ دامیش کو عورت ذات پر دوبارہ بھروسہ کرتے دیکھنا چاہتی تھی خود

۔۔۔۔پر بھورسہ کرتے دیکھنا چاہتی تھی

وہ چاہتی تھی کہ دامیش اپنے خول سے باہر نکلے اور اس دنیا کی خوبصورتی کو دیکھے وہ

محبت تو کرتا تھا لیکن محبت کو اس پر ظاہر کرنا اپنی توہین سمجھتا تھا وہ اسے دھوکے باز

For more visit (exponovels.com)

مکار کہتا تھا دھوکا تو اس نے دیا تھا لیکن اس کی سزا بھی وہ سہہ چکی تھی دامیش شاہ کی

۔ نفرتوں کے حصار میں وہ ہر رات اس کی باہوں میں بکھر رہی تھی

اور اسے اس کے رویے کا کوئی افسوس نہیں تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ یہ سب کچھ

کر کے خود بھی خوش نہیں ہے ایک دن آئے گا جب وہ اس سے سخت رویوں کی

۔۔۔۔معافی مانگے گا

exponovels

اب وہ اس پر کیے گئے ظلم کا ازالہ کرے گا اور وہ دن دور نہیں تھا جب وہ اپنے ہی

دیے گئے زخموں پر مرہم لگائے گا اسے اپنی محبت کی بارش سے سیراب کر دے گا

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے اتنا چاہے گا جتنا کبھی کسی نے کسی کو نہیں چاہا ہو گا وہ اس سے اتنی محبت کرتا

تھا جتنی محبت کبھی کسی نے نہیں کی ہو گی کیونکہ وہ صرف اس کا عشق نہیں اس کا

جنون تھی

اس کی دیوانگی تھی اس کی محبت تھی وہ اس کے لئے اس کا سب کچھ تھی یہ بات اس

نے چند دن میں ہی اخذ کر لی تھی وہ جان چکی تھی کہ پریاد امیش شاہ۔ دامیش شاہ کی

زندگی میں کیا اہمیت رکھتی ہے ؟۔۔۔

ooooo

For more visit (exponovels.com)

اس نے آخر کار تنگ آکر فون اٹھا ہی لیا تھا اسے اس وقت غصہ تو بہت آرہا تھا لیکن اس کا بار بار تنگ کرنا بہت ہی عجیب لگ رہا تھا اس نے سوچا تھا وہ ایک ہی بار اس سے بات کر کے سارے تعلقات یہیں پر ختم کر دے گی تا کہ جان چھوٹ جائے ۔۔۔اس پاگل آدمی سے اس کی

وہ اپنی ماں کو بھی صاف جواب دے چکی تھی کہ اب وہ مزید اس سے کسی بھی طرح کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی بلکہ وہ اسے اس کی اوقات بھی یاد دلا چکی ہے اور آگے اس سے شادی کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا جس پر اس کی ماں بہت زیادہ

For more visit (exponovels.com)

پریشان ہو گئی تھی انہیں سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اب وہ اپنی بیٹی کو کس طرح سے شادی

کیلئے راضی کریں گی ؟۔۔۔

کیوں کہ یہ بات تو طے تھی کہ ریحان جیسے امیر کبیر انسان کو وہ ہر گز ہاتھ سے

جانے نہیں دے سکتی تھی ان کی بیٹی تو تھی ہی بے وقوف جو اپنی بیو قوفیوں میں اتنی

بڑی غلطی کر رہی تھی لیکن وہ اس طرح کی بیو قوفی کرنے کی اجازت ہر گز نہیں

دے سکتی تھی وہ بڑے گھر کا بیٹا تھا اس طرح سے لڑکیوں کو چھیڑنا یا اپنے آس پاس

رکھنا اتنی بڑی بات نہیں تھی جتنی بڑی ان کی بیٹی نے بنالی تھی ۔۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مہر ش کوئی اتنی سیدھی سادھی لڑکی تو تھی نہیں کہ اتنی سی بات پر اتنااوورری

۔۔۔ایکٹ کرتی اس سے پہلے بھی اس کے دو بوائے فرینڈرہ چکے تھے

جواس کے ساتھ بہت زیادہ فری نہ سہی لیکن تھے تو بوائے فرینڈ ہی وہ شاید ان کے

ساتھ ٹائم پاس کر رہی تھی لیکن اس کے باوجود بھی جو رشتہ اس نے ان دونوں کے

ساتھ بنایا ہوا تھا وہ اتنا بھی عام نہ تھا کہ نظر انداز کیا جا سکتا یہ بات ٹھیک تھی کہ ان

لوگوں کے ساتھ اس نے کبھی بھی لمٹس کراس نہیں کی تھی لیکن پھر بھی وہ ان

۔۔۔۔۔سب چیزوں سے بے خبر نہ تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ ریحان کے دل میں ابھرتے جذبات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہی تھی وہ

۔۔۔؟پہلے دن ہی سمجھ چکی تھی کہ ریحان اس سے کیا چاہتا ہے

اور پھر ایسے میں انہیں مہرش کے نخرے بالکل پسند نہیں آرہے تھے دو بوائے

فرینڈ رکھنے کے بعد بھی اگر وہ ریحان کی حرکتوں سے تنگ تھی تو پھر ان کا غصہ کرنا

۔۔۔۔تو بنتا تھا ریحان اپر کلاس فیملی کا لڑکا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کی بہت ساری گرل فرینڈز رہ چکی تھی لیکن اس نے شادی کے لئے اپنے باپ کی

پسند کو ہاں کر دیا تھا ایک تو مہرش اس کے معیار کے مطابق تھی دوسرا وہ بے انتہا

خوبصورت تھی لیکن مہرش نے خود ہی سب کچھ برباد کر دیا تھا

وہ اپنی ماں کو صاف جواب دے چکی تھی کہ ریحان سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے

لیکن اس کے باوجود بھی وہ ریحان کی فیملی سے مل کر ان سے اچھے تعلقات بنائے

ہوئے تھی کہ اگر ان دونوں میں کوئی مسئلہ ہو بھی جائے تو رشتے پر برا اثر نہ ہو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس بات پر اسے بہت برا لگا تھا لیکن اس نے کچھ بھی نہ کہا کیونکہ وہ خود ہی ریحان

۔۔۔۔ سے الگ ہونے کا فیصلہ کر چکی تھی

لیکن آج کل ریحان اس سے معافی مانگ رہا تھا اور وہ بھی اس کے بار بار معافی مانگنے

پر کافی خوش ہو رہی تھی اس کی ماں نے بتایا تھا یہ رشتہ ان کے لیے کتنا اہم ہے اگر وہ

اپنے باپ کے ڈوبتے ہوئے بزنس کو بچانا چاہتی ہے تو اسے اپنے باپ کی مدد کے

لئے ریحان سے شادی کرنی پڑے گی لیکن وہ ریحان کو اسکے ایٹیٹیوڈ کے ساتھ

نہیں اپنا سکتی تھی

For more visit (exponovels.com)

اسی لیے وہ ریحان سے ترلے کروا رہی تھی وہ معافیاں مانگ رہا تھا جب کہ وہ یہاں

اس کی حالت پر خوش ہو رہی تھی یہ جانے بغیر کہ اس کی زندگی میں آگے کیا ہونے

والا ہے؟۔۔۔

مسلسل اسے تڑپانے کے بعد آخر اس بار انیسویں کال پر اس نے فون اٹینڈ کر لیا تھا

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ ریحان کیوں بار بار فون کر رہے ہو مجھے ؟۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جب کہ میں تمہیں بتا چکی ہوں کہ میں تم سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تو تمہیں سمجھ میں نہیں آرہا کیوں بار بار فون کر کے مجھے تنگ کر رہے ہو۔۔۔؟ دیکھو میں تمہیں آخری بار بول رہی ہوں ہمارے پیرنٹس کے اچھے تعلقات ہیں اسی لیے میں نے انہیں کچھ نہیں بتایا اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم مجھے اس بات کو لے کر بلیک میل کرو گے وہ بے حد ایٹیٹیوڈ سے بولی تھی جیسے کوئی بہت بڑا احسان کیا ہو ریحان کی ذات پر۔۔۔۔

میں تمہیں بلیک میل نہیں کر رہا مہرش ایم ریلی سوری اس دن میں بھی کچھ زیادہ ہی اوور ہو گیا تھا اور اپنی اس دن والی حرکت پر بہت زیادہ شرمندہ ہوں پلیز مجھے

For more visit (exponovels.com)

معاف کر دو منگیتر کے ناتے نہ سہی میں تمہارا دوست ہوں نا ایک چھوٹی سی بات پر

تم ہماری دوستی اور ہمارے رشتے کو ختم تو نہیں کر سکتی نہ آئی ایم ویری

سوری۔۔۔۔! پلیز ایک بار مجھ سے ملو میں تم سے معافی مانگنا چاہتا ہوں

میں تمہیں دوبارہ شکایت کا موقع ہر گز نہیں دوں گا جسٹ ایک بار پلیز مجھ سے ملو

۔۔۔۔۔تم اپنا غصہ نکالنے کے لیے مجھے تھپڑ مار چکی ہو اور اتنا ہی کافی تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور پلیز معاف کر دو میں تمہاری نیچر کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا ہوں شادی

سے پہلے تم کسی بھی طرح کا کوئی ریلیشن شپ نہیں چاہتی میں سمجھ چکا ہوں اور میں

تمہارے اس فیصلے کا احترام کرتا ہوں میں آئندہ ایسی کوئی حرکت نہیں کروں گا جو

تمہیں ناگوار گزرے مجھے معاف کر دو وہ اس سے معافی مانگ رہا تھا جبکہ مہرش کی

!۔۔۔ گردن اکڑ گئی چہرے پر گہری مسکراہٹ آگئی تھی مغرورانہ مسکراہٹ

اچھا ہی تھا کہ وہ شادی سے پہلے ہی اسے کنٹرول کر لے اس کی ماں بھی یہی چاہتی

تھی کہ اس کا شوہر اس کے کنٹرول میں ہو اور ریحان کافی حد تک اس کے حسن میں

قید تھا ۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ ریحان کو معاف کر دے گی کیونکہ یہ بات تو طے تھی

کہ اس کی ماں اس کی شادی ریحان سے ہی کروانا چاہتی تھی اور ریحان بھی شاید

اسے اپنی پرانی گرل فرینڈ کی طرح ٹریٹ کر رہا تھا لیکن اب اس کی عقل ٹھکانے آ

چکی تھی وہ سمجھ چکا تھا کہ مہرش کوئی عام لڑکی نہیں بلکہ اس کی ہونے والی بیوی ہے

۔۔۔۔اور وہ یہ سب کچھ پسند نہیں کرتی

اوکے فائن۔۔۔۔! میں نے تمہیں معاف کیا بتاؤ کہاں ملنا ہے وہ ناز سے بولی

For more visit (exponovels.com)

جہاں تم کہو وہ خوش ہو گیا تھا

۔ کل ہمارے گھر میں پارٹی ہے تو وہی ملتے ہیں اس نے مسکرا کر کہا

نہیں ہر گز نہیں پارٹی میں مل کر کیا کریں گے یار ہم دونوں اکیلے ملتے ہیں میں تم سے معافی بھی مانگ لوں گا اور ٹھیک سے سوری بھی بولوں گا وہ خوشامدی انداز میں گویا ہوا

میں نے تمہیں معاف کر دیا ریحان اس نے بال پیچھے کی جانب جھٹکتے ہوئے کہا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن میں تم سے معافی مانگنا چاہتا ہوں پھر بھی میرا مطلب ہے میں اسپیشل فیل کروانا چاہتا ہوں تمہارے لئے کچھ اسپیشل کرنا چاہتا ہوں کیا تم مجھ پر اتنا اعتبار نہیں کرتی اسے برا لگ رہا تھا وہ یقیناً اس کھیل میں ماہر تھا

اوکے بابا ٹھیک ہے ملتے ہیں کہاں ملنا ہے مجھے ایڈریس میل کر دینا میں آجاؤں گی

اس نے مسکراتے ہوئے کہا مزید دو تین باتوں کے بعد فون بند کر دیا تھا اس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی

For more visit (exponovels.com)

○○○○○○

توآخر پھنسا ہی لی بلبل تم نے کیاارادہ ہے کیا کرنے والے ہواس کے ساتھ اکیلے انجوائے کروگے یاہمیں بھی موقع ملے گاریحان کادوست اس کے پاس بیٹھااسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

وہ ریحان کی نہیں بلکہ اس کے ماں باپ کی پسند تھی تواسے پسند بھی تھی وہ اس سے شادی بھی کرلیتااگروہ اسے تھپڑنہ مارتی اس کی ہمت کیسے ہوئی تھی اس کا باپ اس

For more visit (exponovels.com)

کے بزنس کے لیے اس کے باپ کے ترلے کر رہا تھا اور اس کی بیٹی اس پر ہاتھ اٹھا

رہی تھی اور وہ اسے ایسے ہی جانے دیتا

اکیلے کیوں انجوائے کروں گا تم سب لوگ بھی آ جانا اس تھپڑ کے بدلے میں ایسا

تھپڑ ماروں گا کہ ساری زندگی یاد رکھے گی یہ مہرش جہانگیر شاہ اس نے کس سے پنگا

لیا ہے اسے پتا چلے گا۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تیار ہو جاؤ مہر ش بی بی تمہارے منہ پر تھپڑ میں ماروں گا اس کی گونج تمہیں ساری زندگی سنائی دیتی رہے گی کبھی آئینے میں اپنی شکل نہیں دیکھ پاؤ گی وہ پر سکون سا بولا تھا اس کے ساتھ آنے والے وقت کو یاد کرتا

وہ جانتا تھا کہ اس سے پہلے بھی اس کے بوائے فرینڈ رہ چکے ہیں ایک کو تو وہ بہت قریب سے جانتا تھا اور اب یہ لڑکی اسے نخرے دکھا رہی تھی وہ کون سا اس کے ساتھ کچھ زبردستی کرنے کا ارادہ رکھتا تھا وہ تو صرف اس کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا تھا لیکن اس نے کیا کیا اس کی منگیتر تھی اس کی ہونے والی بیوی تھی کیا فرق پڑتا ہے کہ اگر تھوڑی دیر اس کے ساتھ ٹائم سپنٹ کر لیتی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کا باپ مہرش کے باپ کے بزنس میں اتنا پیسہ لگا رہا تھا اسکی مدد کر رہا تھا اور یہ

لڑکی اسے نخرے دکھا رہی تھی ٹھیک ہے وہ خوبصورت تھی نخرے دکھانا اس کا حق

تھا لیکن نخرے دکھانے کے لئے اوقات ہونی چاہیے اور نخرے کس کو دکھانے

چاہیے یہ بھی پتہ ہونا چاہئے اور آج وہ اسے اوقات یاد دلانے کا ارادہ رکھتا تھا وہ اسے

لوکیشن سینڈ کر چکا تھا اس کا ارادہ اسے ایک ہوٹل میں ڈنر کروانے کا تھا اور اسی

۔۔۔ہوٹل میں اس نے کمرہ بک کروایا تھا اس کی اوقات یاد دلانے کے لئے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ سب کچھ پہلے ہی پلان کر چکا تھا وہ صرف مہرش کے ماننے کا انتظار کر رہا تھا اور آج اس نے مہرش کو منا لیا تھا وہ اس سے ملنے والی تھی اور وہاں اس کے ساتھ کیا ہونے والا تھا یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا لیکن اسے یقین تھا کہ اس کے بعد ۔۔۔۔۔۔مہرش کسی کو شکل نہیں دکھا پائے گی

وہ ایسی زندگی سے وہ موت کو گلے لگانا بہتر سمجھے گی ریحان اس سے شادی کرے گا ایسا تو اب ممکن ہی نہیں تھا اس کی بس یہی خواہش تھی کہ وہ اسے حاصل کرے۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اس کی خوبصورتی پر اپنا نام لکھنا چاہتا تھا۔ وہ سب کو بتانا چاہتا تھا کہ ریحان پر ہاتھ

۔ اٹھانے والے کا کیا انجام ہو سکتا ہے

جی لو اپنی زندگی مہر ش جہانگیر شاہ آج کی یہ رات تمہاری زندگی کی آخری پر سکون

رات ہو گی کیونکہ اس کے بعد تم دنیا سے منہ چھپاتی پھرو گی تم اپنی ہی شکل آئینے

۔۔۔۔ میں نہیں دیکھ پاؤ گی اس طرح سے ریحان برباد کرے گا تمہیں

For more visit (exponovels.com)

جو تھپڑ تم نے میرے منہ پر مارا ہے اس تھپڑ کی گونج تمہیں ساری زندگی سنائی دیتی رہے گی تم پل پل اپنی اس غلطی کے لیے پچھتاؤ گی کہ تم نے کس پر ہاتھ اٹھایا ہے ؟۔۔۔

لیکن افسوس کے اب یہ غلطی تم سدھار نہیں سکتی کیونکہ ریحان ایک ہی بار فیصلہ کرتا ہے اور اب فیصلہ ہو چکا ہے میں تمہاری ہستی کا غرور مٹا دوں گا تم کبھی کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہو گی وہ آئینے کے سامنے کھڑا بے حد غصے سے خود کو گھور رہا تھا جیسے آئینے میں اس کا اپنا نہیں بلکہ مہرش کا عکس ہو ۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

OOOOOO

وہ آج بہت دل لگا کر تیار ہوئی تھی "دامیش" کے آنے میں بس تھوڑا سا وقت باقی

تھا وہ نہیں جانتی تھی کہ اسے ساڑھی پسند ہے یا نہیں لیکن اس نے پہن لی تھی اس

نے آج خود بھی پہلی بار ساڑھی پہنی تھی وہ بھی صرف اور صرف دامیش کے لئے

کیونکہ اس کے کپڑوں میں یہ لباس بھی کافی زیادہ تعداد میں شامل تھا اسی لئے اسے

۔۔۔۔لگا کہ شاید دامیش کو یہ لباس پسند ہو گا تبھی تو وہ اس کے لیے خرید کر لایا تھا

For more visit (exponovels.com)

اسے ساڑھی پہنتے ہوئے بہت ساری مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا کیونکہ یہ اس کا

فرسٹ ایکسپیرینس تھا ۔۔۔۔

لیکن دادی نے اس کی کافی ساری مدد کی تھی دادی نے ہی اسے سمجھایا تھا کہ وہ

دامیش کے لئے تیار ہو اسے اپنی طرف متوجہ کرے اسے ہر طریقے سے اپنی

طرف راغب کرنے کی کوشش کرے وہ اس کی محبت میں پوری طرح گرفتار ہے

پریا کے لیے یہ سب کچھ مشکل تھا یہ کرتے ہوئے پریہ کو خود بھی بہت عجیب لگ رہا

تھا یہ سب کچھ کرنا مشکل تھا لیکن دامیش کی محبت میں وہ کچھ بھی کرنے کو تیار ہو گئی

تھی ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ جان گئی تھی کہ دامیش کا فیورٹ کلر ریڈ ہے کیونکہ اس کے سارے لباس میں یہ کلر کہیں نہ کہیں شامل ہوتا تھا

اس نے جان بوجھ کر سرخ رنگ کی ساڑھی نکالی تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کا یوں تیار ہونا اس پر کس طرح کا اثر کرے گا؟۔۔۔۔

یا وہ اس کے بارے میں کیا سوچے گا۔۔۔۔؟ بس دادی نے کہہ دیا کہ اسے کسی بھی طرح اپنے شوہر کے دل میں اپنے لیے جگہ بنانی ہے تو پھر فیصلہ ہو گیا کہ اب

For more visit (exponovels.com)

انکار کی گنجائش تھی ہی نہیں اسے کیسے بھی دامیش کو اپنا بنانا تھا جس کے لیے وہ کچھ

بھی کرنے کو تیار تھی۔۔۔۔۔

اس نے دادی کے بتائے گئے طریقے پر جیسے تیسے ساڑھی پہن لی تھی بڑے بڑے

جھمکے جو اس کی جیولری میں شامل تھے پہن کر ہاتھوں پر ڈھیروں ساری چوڑیاں

سجائی۔۔۔۔۔

exponovels

جو اس کی کلائی کو بے حد خوبصورت بنا گئی تھی اپنی کلائیوں کو دیکھ کر وہ خود بھی بے

اختیار مسکرا دی پھر اس کی مسکراہٹ مدھم پڑ گئی اس کا چہرہ سرخ ہونے لگا دامیش

For more visit (exponovels.com)

کی شدتوں کو یاد کرتے ہوئے رات تو اس کی یہ چوڑیاں نہ جانے کتنے ٹکڑوں میں

تقسیم ہوں گی؟۔۔۔۔

اس کی کلائیوں پر اب بھی چوڑیوں کے ٹوٹنے کے نشانات موجود تھے اور یہی پر اس

نے سوتے ہوئے دامیش شاہ کے لبوں کا لمس محسوس کیا تھا

ہاں وہ جاگتے ہوئے اپنے جذبات کا اظہار نہیں کرتا تھا کیونکہ یہ اس کی توہین تھی

۔۔۔۔لیکن اس کے سوئے ہوئے وجود کو محبت پاش نظروں سے دیکھتا تھا

For more visit (exponovels.com)

اس کے سوئے ہوئے وجود کو اپنے بے حد قریب رکھتا تھا وہ اس کا سر اپنے سینے پر

رکھ کر اس کے بال سہلاتا تھا کتنی بار وہ چور انداز سے اسے یہ سب کچھ کرتے دیکھ

چکی تھی لیکن نہ جانے اس کے جاگتے ہوئے یہ محبت کہاں جا سوتی تھی اس کی محبت

کو یاد کرتے ہوئے وہ مسکرا کر اپنی ساڑھی سنبھال کے نیچے چلی گئی

exponovels

○○○○○

ماشاءاللہ۔۔۔۔ماشاءاللہ۔۔۔! کتنی خوبصورت لگ رہی ہو تم پریا میری جان

ادھر آؤ میں تمہاری نظر اتاروں اسے سیڑھیوں سے نیچے اترتے دیکھ کر دادی نے

For more visit (exponovels.com)

بے اختیار پکارا وہ آہستہ آہستہ چلتی ان کے پاس آ گئی جب کہ ان کی بے ساختہ

۔۔۔۔۔ تعریف پر اس کی نگاہ اٹھنا بھول گئی تھی

آج دامیش تم سے نگاہ پھیر نہیں پائے گا مجھے یقین ہے وہ تمہیں اپنی محبت کا احساس

ضرور دلائے گا میری بچی مجھے یقین ہے کہ تم میرے دامیش کی زندگی کو خوشیوں

سے بھر دو گی اس کی زندگی میں وہ خوشی لاو گی جو وہ کبھی نہیں دیکھ پایا تم اسے مکمل

۔۔۔۔۔ کر دو گی

For more visit (exponovels.com)

اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے وہ اسے بہت سارا پیار کرتے ہوئے کہہ رہی تھیں

۔۔۔ جبکہ پریہ نظر جھکائے بس ان کی دعاؤں پر ان شاءاللہ کہہ رہی تھی

دادی میں پوری کوشش کروگی کہ میں دامیش کو ان سب یادوں سے باہر نکال سکوں لیکن میں خود بھی تو ان کی زندگی میں بری بن کر آئی ہوں

میں نے ان کے جذبات کے ساتھ کھیلا ہے ان کے احساسات کی توہین کی ہے ان کی محبت کا مذاق اڑایا ہے تو بتائیں ایسے انسان پر بھروسہ کرنا کیا آسان ہو گا ان کے لئے

۔۔۔۔اس کی آنکھوں میں نمی سی آگئی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میری بچی وہ تم پر اعتبار کرے گا کیونکہ وہ محبت کرتا ہے تم سے محبت میں کہیں نہ

۔۔۔کہیں اعتبار آ ہی جاتا ہے انسان پر کبھی اپنی محبت کو برا نہیں سمجھ پاتا

exponovels

یہ محبت ایک ایسا جذبہ ہے جس میں محبوب کی غلطیاں بھی نظر انداز کر دی جاتی ہیں

محبت ایک خوبصورت جذبہ ہے جو ہر جذبے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے کیا نفرت

۔۔۔؟

۔۔۔؟ کیا ضد۔۔۔کیا جنون۔۔۔کیا دیوانگی۔۔۔کیا ناراضگی

For more visit (exponovels.com)

اس کے سامنے سب گھٹنے ٹیک دیتے ہیں

تمہارے پاس محبت کی طاقت ہے وہ تمہارے عشق میں پاگل ہے وہ تمہیں کب تک نظر انداز کر سکے گا ایک نہ ایک دن وہ ہار جائے گا تمہارے سامنے اور میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ وہ دن دور نہیں جب "دامیش شاہ" خود تم سے اپنی محبت اپنی بے پناہ محبت کا اظہار کرے گا وہ خود تمہیں بتائے گا

For more visit (exponovels.com)

کہ تم اس کے لئے کیا ہو وہ ہر چیز بھلا دے گا اپنا ہر زخم ہر درد تمہارے سامنے رکھ

کر تم سے ہی مرہم لگوائے گا۔۔۔۔

تم اپنی ہمت مت ہارنا وہ شوہر ہے تمہارا اس کی ہر بات کو اس کی ناراضگی سمجھ کر

بھول جانا اس کی کوئی بھی دل دکھانے والی حرکت کو اپنے دل پر مت لینا

پھر دیکھنا اللہ تم دونوں کی زندگی میں آسانی لائے گا تم کھانا کھالو بھوک لگی ہو گی

تمہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی ابھی تک تو انہوں نے خود بھی ڈنر نہیں کیا

تھا۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نہیں دادی مجھے بھوک نہیں لگی لیکن آپ کو کھانا کھالینا چاہیے پتا نہیں ان کو آنے

میں کتنا وقت لگے گا آپ نے میڈیسن بھی نہیں لی ہیں وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی

تو وہ انکار کرنے کی کوشش کرنے لگی وہ ان کے انکار کو کھاتے میں لائے بغیر ہی ان

کے لئے کھانا نکالنے چلی گئی تو دادی مزید ضد نہ کر سکی۔۔۔۔

ooooo

For more visit (exponovels.com)

رات کے گیارہ بجے تھے وہ اس کا انتظار کرتے کرتے تھک گئی تھی دادی اب تک

جاگ رہی تھی اس نے دادی کو زبردستی میڈیسن بھی دی تاکہ وہ آرام کریں لیکن وہ

اس کی بات نہیں مان رہی تھی دامیش کا اب تک نہ آنا انہیں بھی پریشان کر گیا تھا وہ

روز وقت پر آجاتا تھا لیکن آج وہ دونوں اس کا انتظار کر رہی تھیں دادی کے سامنے

بیٹھی اس کی نگاہیں دروازے پر تھی

دادی میری بات مانیں آپ سو جائیں آپ نے میڈیسن لی ہوئی ہیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آپ کا زیادہ دیر تک جاگنا آپ کی صحت کے لیے اچھا نہیں پلیز آپ سو جائیں تا کہ

آپ کو تھوڑا سکون ملے میں آپ کے پوتے کا انتظار کروں گی فکر نہ کریں میں انہیں

بھوکا ہر گز نہیں سلانے والی دادی کو پریشان دیکھ کر اس نے ہلکے پھلکے لہجے میں کہا تو

۔۔۔۔۔۔۔دادی مسکرا دیں

exponovels

مجھے یقین ہے میری بچی تم کبھی بھی ایسا نہیں کرو گی تم تو پہلے دن ہی مجھے میرے

پوتے کے لیے پسند آ گئی تھی لیکن میں دامیش کی پسند ناپسند سے واقف نہیں تھی

اسے کب کون سی چیز پسند آ جائے پتہ نہیں چلتا اور کب کونسی چیز سے وہ نفرت

۔۔۔۔کرنے لگے اندازہ لگانا آسان نہیں

For more visit (exponovels.com)

میں نے بہت چاہا کے دامیش کے سامنے اپنی پسند کا اظہار کر دوں اور تمہیں عزت

سے دامیش کے نکاح میں اس گھر میں لے آوں لیکن اس کے پہلے ہی دن تمہارے

ساتھ سرد مہری نے مجھے پریشان کر دیا تھا۔۔۔۔

میں سمجھ گئی تھی کہ وہ کبھی بھی تمہاری طرف متوجہ نہیں ہو سکتا ہے اسی لئے میں

نے اپنے دل کی یہ خواہش دل میں ہی دبالی لیکن پھر جب اس نے یہ بتایا کہ وہ تم

سے محبت کر بیٹھا ہے یقین جانو میری خوشی کوئی انتہا ہی نہیں تھی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

لیکن زندگی تو نام ہے امتحان کا ہے جو بھی ہوا جیسا بھی ہوا مجھے یقین ہے کہ سب

ٹھیک ہو جائے گا میرے پوتے کی زندگی میں کبھی بھی کوئی خوشی آسانی سے نہیں

آئی تو پھر تو یہ اس کی زندگی کی سب سے بڑی خوشی تھی مجھے اللہ کی پاک ذات سے

کوئی گلا نہیں میں جانتی ہوں جس نے اس کے نصیب میں یہ تکلیف یہ درد کے دن

لکھے ہیں وہی اس کی زندگی کو خوشیوں سے بھر دے گا ان شاءاللہ ۔۔۔!

وہ اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے بول رہی تھی پریا بھی مسکرائی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ان شاءاللہ دادی ایسا ہی ہو گا لیکن اب آپ یہاں سے اٹھیں اور اپنے کمرے میں

چلیں اب آپ مزید یہاں نہیں رک سکتی۔۔۔۔

آپ کو آرام کی ضرورت ہے وہ انہیں زبردستی ہاتھ تھام کر اٹھاتے ہوئے کہنے لگی تو

نہ چارہ دادی کو ماننا ہی پڑا یہ لڑکی ان سے اپنی ہر ضد منوا لیتی تھی دامیش تو پھر ان کا

پوتا تھا۔۔۔۔

وہ بھی مان جائے گا ایک نہ ایک دن بس پریا کوشش کرے وہ شروع سے ہی انہیں

عزیز تھی پہلے دن سے ہی وہ اس کے لئے بہت کچھ سوچنے لگی تھی لیکن دامیش کی

For more visit (exponovels.com)

پسند کو مد نظر رکھتے ہوئے انہوں نے کبھی یہ بات اس کے سامنے نہیں کی تھی

کیونکہ پریا کے وجود کے ساتھ اسے عجیب سی الجھن تھی وہ ہمیشہ اس کے نام پر غصہ

ہو جاتا تھا وہ اکثر انہیں بھی یہ کہتا تھا کہ وہ آپ کی لاڈلی ہے۔۔۔۔

مت بھولا کریں کہ وہ بھی ایک ملازمہ ہے ایک ملازمہ سے زیادہ اس کی کوئی حیثیت

نہیں دادی کے سامنے نہ جانے کیا کیا بولتا رہا اور آج خود اس کی محبت میں گرفتار

تھا۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

جانتا تھا یہ نصیب کا لکھا ہے نصیب میں کب کیا لکھ دیا جائے کسی کو پتا نہیں چلتا اللہ

۔ نے اس کے نصیب کے ساتھ پریا کا نصیب جوڑا تھا

اور دادی کا یقین تھا جلد ہی وہ اپنے اس نصیب کو قبول کرے گا اور اپنی زندگی میں

۔۔۔۔۔آگے بڑھ جائے گا

ooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تمہیں بھی زیادہ دیر تک جاگنے کی ضرورت نہیں ہے آیئے یہ نالائق میں خود بات

کرتی ہوں اس سے اس نے بہت تنگ کیا ہوا ہے مجھے۔۔۔۔۔۔۔

مجال ہے جو میری کوئی بھی بات سن لے ہمیشہ اپنی کرتا ہے۔۔۔۔

کیا تک بنتی ہے رات کے گیارہ بجے تک گھر سے غائب رہنا یہ بھی جانتا ہے کہ

گھر والے پریشان ہو جاتے ہیں گھر میں بوڑھی دادی ہے بیوی ہے کسی کی کوئی پروا

نہیں نہ جانے کہاں منہ مار رہا ہے؟۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دادی نیند میں جانے سے پہلے کافی غصے سے بڑبڑا رہی تھیں جبکہ پریا ان کے پاس بیٹھی مسکرائے جا رہی تھی

دادی آپ پریشان نہ ہوں میں بھی مزید تھوڑی دیر انتظار کروں گی اگر وہ نہیں آئے تو میں خود بھی سو جاؤں گی آپ زیادہ پریشان نہ ہوں وہ ان پر کمبل ٹھیک کرتی ہوئی بول رہی تھی۔۔۔۔

ضرور انہیں کوئی نہ کوئی کام آ گیا ہو گا جس کی وجہ سے وہ ابھی تک گھر واپس نہیں آ سکے۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

ہاں تو ضروری کام پڑ گیا ہے تو کم از کم فون اٹھا کر ہم گھر والوں کو بتائے تو سہی اتنی

خوبصورت بیوی ہے اس کے لیے سجتی سنورتی ہے لیکن اس لڑکے کی لاپروائیاں

۔۔۔۔دیکھو وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بولی تو پریا کو ہنسی آگئی

کتنے دن کے بعد اس نے دادی کا پرانا انداز دیکھا تھا جسے دیکھ کر اسے بہت زیادہ

خوشی ہو رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

ایک بار پھر سے وہ دامیش سے اس کی دادی بن چکی تھی وہ پھر سے ان کی لاڈلی بن

گئی تھی اور یقیناً دامیش کو پہلے یہ بات پسند نہیں تھی تو اب بھی نہیں ہونی تھی

جو بھی تھا اس کے لیے یہ بات بہت زیادہ اہمیت رکھتی تھی کہ دادی نے اس کی

طرف سے اپنا دل صاف کر لیا اور اسے معاف کر کے ایک بار پھر سے اپنے سینے

سے لگا لیا اسے اس وقت سچ میں ان کی ضرورت تھی

exponovels

OOOOOO

For more visit (exponovels.com)

انتظار کر کر کے پر یہ اب تھک چکی تھی رات کا ایک بجنے والا تھا اور دامیش کا کہیں

۔۔۔۔ کوئی اتا پتا نہیں تھا اس نے بار بار اس کو فون کرنے کی کوشش کی تھی

لیکن اس نے فون رسیو نہیں کیا

یقیناً نہیں کوئی بہت ضروری کام آگیا ہو گا ورنہ وہ اتنے لیٹ تو کبھی بھی نہیں

۔۔۔۔ ہوتے

مجھے ان کا انتظار کرنا چاہیے یا سو جانا چاہیے پتا نہیں آنے میں کتنا وقت اور لگے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ ساڑھی کا پہلو سنبھالتی کبھی ادھر تو کبھی ادھر ٹہل رہی تھی ملازمین آہستہ آہستہ

اپنے کوارٹرز میں جا چکے تھے

اسے بھی مزید یوں باہر اکیلے رکنا ٹھیک نہیں لگ رہا تھا اسی لئے کمرے میں جا کر

اس کا انتظار کرنے کا فیصلہ کیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دامیش آپ کہاں رہ گئے آج اتنا لیٹ تو آپ پہلے کبھی بھی نہیں ہوئے وہ بیڈ کرون

سے ٹیک لگا کر دامیش کے بارے میں سوچنے لگی تھوڑی دیر میں اسے نیند آنے لگ

گئی تھی

آخر وہ کتنی دیر اس کا انتظار کرتی وہ تو فون بھی رسیو نہیں کر رہا تھا اور نہ ہی واٹس

۔۔۔۔۔۔ایپ پر میسج کا جواب دے رہا تھا

اس نے بیٹھ کر انتظار کرنے کی خاطر آنکھیں موندلی تھی لیکن اسے اندازہ نہیں تھا

۔۔۔۔۔کہ وہ سو جائے گی

For more visit (exponovels.com)

اس نے ابھی تک وہی آتشی ساڑھی پہن رکھی تھی جو اس کے حسن کو چار چاند لگا

رہی تھی لیکن اس کے حسن کی تعریف کرنے والا تو نہ جانے کہاں جا چکا تھا ؟۔۔۔

اس نے رات واپس آنا بھی تھا یا نہیں وہ نہیں جانتی تھی اسی لئے تو دادی کو مزید

انتظار کی زحمت سے دوچار کرنے سے بہتر انہیں میڈیسن دینا سمجھا وہ بھی روز اس

کی واپسی کا انتظار کیا کرتی تھی ۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اچھا ہی ہوا تھا کہ وہ میڈیسن لے کر سو گئی تھی ورنہ ایک بجے تک اس کی واپسی نہیں

۔۔۔۔ہوئی تھی تو ممکن تھا کہ وہ صبح کے وقت ہی واپس آئے

۔۔۔۔لیکن اسے کہیں نہ کہیں یہ یقین بھی تھا کہ وہ آجائے گا لیکن وہ نہیں آیا

اس کا انتظار کرتے کرتے وہ گہری نیند میں اتر چکی تھی اس کے نام سے سجا اس کا حسن آج جیسے بے مول ہو گیا تھا دادی نے کتنے مان سے اسے یہ ساڑھی پہننے کے لئے کہا تھا اسے تیار ہو کر دامیش کا انتظار کرنے کے لیے کہا تھا لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اس کا انتظار انتظار ہی رہ جائے گا وہ آئے گا ہی نہیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے دکھ تو بے حد ہو رہا تھا لیکن وہ کیا کر سکتی تھی اگر دامیش کی نظر میں اس کی کوئی اہمیت ہی نہیں تھی تو وہ کیسے اس کی توجہ اپنی طرف مرکوز کرتی لیکن پھر بھی دل میں کہیں نہ کہیں یہ امید ضرور تھی کہ آج نہیں تو کل سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔

ooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آج اسے بہت زیادہ کام تھا جس کی وجہ سے وہ گھر واپس نہیں آ سکا اس نے سوچا تھا

کہ وہ گھر فون کر کے بتا دے گا اپنے دیر سے واپس آنے کے بارے میں لیکن پریا کا

بار بار آتا فون دیکھ کر اس کا دل ہی نہیں کیا انہیں کچھ بھی بتانے کا نہ جانے وہ کیوں

چاہتا تھا کہ وہ اس کی واپسی کا انتظار کرے وہ بنا اسے اپنی واپسی کے بارے میں کچھ

بھی بتائے اپنے کام پر آ گیا ۔۔۔۔۔

وہ جانتا تھا کہ دادی اس سے خفا ہیں تو یقیناً وہ پریا سے بات نہیں کریں گی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور وقت پر میڈیسن لے کر سو جائیں گی اس نے خود بھی تو صبح آتے ہوئے ان سے

۔۔۔۔ کہا تھا انتظار مت کیجئے گا ممکن ہے کہ آج دیر ہو جائے

آج اس کی تین بہت اہم میٹنگ تھی جو اس نے آج ہی اٹینڈ کرنی تھی یہی وجہ تھی

کہ وہ آج جلدی گھر واپس نہ جا سکا جبکہ بہت دنوں سے وہ ٹائم پر گھر چلا جاتا تھا

اس نے اپنا واٹس ایپ کھولا تو وہاں پر بے شمار میسجز تھے اس نے کچھ دن پہلے ہی پر یہ

کے لیے موبائل خرید اتھا جس میں اس نے صرف اپنا ہی نمبر محفوظ کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

کیونکہ اس کا اپنا دل چاہتا تھا اس سے بات کرنے کا یہ الگ بات تھی کہ اس نے اب

۔۔۔۔۔تک اس کے فون پر ایک بار بھی فون نہیں کیا تھا

لیکن آج اس کے فون پر بڑی رونق لگی تھی پریا کے انباکس میں بہت سارے

میسیجز آئے تھے

۔۔۔۔؟کہاں رہ گئے دامیش

کب تک واپسی ہو گی دادی پریشان ہو رہیں ہیں

For more visit (exponovels.com)

میں نے دادی کو میڈیسن دے کر سلا دیا ہے

۔۔۔۔آپ جلدی گھر آجائیں میں انتظار کر رہی ہوں

آپ کب تک فارغ ہوں گے کب تک آجائیں گے آپ

اس طرح کے بے شمار میسجز ریڈ کرتے ہوئے اسے بہت خوشی ہو رہی تھی اس نے

۔۔۔۔بار باران مسیجز کو پڑھا

For more visit (exponovels.com)

یہ کتنا خوشگوار احساس تھا کوئی اس کی واپسی کا انتظار کر رہا ہے کوئی آس لگائے بیٹھا

ہے اس کا دل بہت خوش تھا یہ سب کچھ پڑھتے ہوئے وہ اس کو نہیں بتا سکتا ہے کہ

یہ میسج اس کے لیے کتنی اہمیت رکھتے ہیں لیکن وہ اپنی زبان سے اظہار کیوں

کرے؟۔۔۔۔

اس کے جذبات کی توہین کی گئی تھی اس کے جذبات کا مذاق اڑایا گیا تھا یہی تو تھے

اس کے احساسات جن کو وہ بیچ چکی تھی اس کا سودا کر چکی تھی۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

وہ جانتا تھا کہ پریا کی کوئی نہ کوئی مجبوری تھی ناصر صاحب کی حالت اس کی آنکھوں کے سامنے تھی لیکن پھر بھی اس کا دل اسے معاف کرنے کو تیار نہیں تھا اگر اس کی مجبوری تھی تو کیا وہ اس کے جذبات کا سودا کرے گی وہ اس کو بھی تو بتا سکتی تھی

اسے بھی تو کہہ سکتی تھی کہ اس کے باپ کو علاج کی ضرورت ہے وہ اپنا سب کچھ لٹا کر اس کے باپ کو بچانے کی کوشش کرتا لیکن اس نے اسے اس قابل ہی کہاں سمجھا وہ تو بس دھوکہ دے رہی تھی اس کو اور بس اس سوچ کے ساتھ اس کی ساری محبت، ساری چاہت، ساری خواہشات، سارے احساسات کہیں دور جا سوئے تھے۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کے آگے وہ کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا کہ پریا نے اسے دھوکہ دیا اس کے

جذبات کے ساتھ کھلواڑ کیا

اس کی سوتیلی بہن کے ساتھ مل کر اس کی جذبات کا مذاق اڑایا اس کی محبت کو بیچ دیا

OOOOOO

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ سیدھا اپنے بیڈروم میں آیا تھا کیونکہ وہ میسج پڑھ چکا تھا کہ دادی کو کھانا دے کر وہ

سلا چکی ہے وہ انہیں ڈسٹرب کیے بنا اپنے کمرے میں آیا تھا

کمرے کی لائٹ اب تک آن تھی مطلب کے وہ شاید اب بھی اس کے انتظار میں

بیٹھی تھی اس کے دل میں عجیب سی خوش فہمی پیدا ہوئی۔اسے خوشی ہوئی

تھی۔۔۔۔

exponovels

تو کیا وہ سچ میں اس کا انتظار کر رہی تھی وہ سوچتے ہوئے تیز قدم اٹھاتا کمرے کی

جانب آگیا

For more visit (exponovels.com)

اس کی پہلی نگاہ بیڈ پر بیٹھی سوتی ہوئی پریا پر گئی تھی جہاں وہ بیڈ کرون سے ٹیک

۔۔۔۔لگائے بے آرام سی بیٹھی مگر سو رہی تھی

exponovels

اس کے جسم پر چمکتی آتشی ساڑھی خوبصورت بدن کی رعنائیاں اسے اپنی طرف

۔۔۔۔متوجہ کر گئی تھی وہ چاہ کر بھی اپنی نگاہ اس کے وجود سے ہٹا نہیں سکا

وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ چاہ کر بھی وہ اس سے دور نہ رہ سکا اس کے پاس

بیٹھتے ہوئے وہ اپنی نگاہیں اس کے چہرے پر مرکوز کیے ہوئے تھا

For more visit (exponovels.com)

دل بے ایمان ہونے لگا تھا کیا یہ سب کچھ اس کے لیے تھا اتنی تیاری اتنی خوبصورتی

۔۔۔۔؟ کیا یہ سب کچھ اس کے لیے کیا گیا تھا

اس کا دل مچل مچل اٹھا

اگر یہ سب کچھ اس کے لئے تھا تو پھر حق دار کو اس تعریف ملنی چاہیے وہ مسکرایا اس

نے لمحے میں کے اس قریب آ کر اسے اپنی جانب کھینچا تھا وہ جو کچی پکی نیند میں تھی آ

کر اس کے چوڑے شانے کا حصہ بن گئی ایک لمحے کیلئے اس کی آنکھوں کے سامنے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بے یقینی تھی وہ اس وقت فور پیس سوٹ میں مکمل تیار اس کے سامنے کھڑا اس کے

وجود کو پورے حق سے دیکھتا اس کی گردن سے بال ہٹا کر وہاں لب رکھنے لگا اس کی

بے اختیاریاں اپنے عروج پر تھی جبکہ پریا کو اچانک گھبراہٹ ہونے لگی وہ اسے

۔۔۔۔پریشان کر گیا تھا

کیا یہ سب کچھ تم نے میرے لئے کیا ہے اتنی تیاری اتنی خوبصورتی یہ سب کچھ

میرے لئے ہے کیا۔۔۔؟اس کے لئے میسج کر رہی تھی مجھے بار بار اس کی نگاہ اس

کے وجود پر جمی ہوئی تھی وہ اسے چھونے کے لئے بے قرار تھا اسے اپنی باہوں میں

۔۔۔۔۔بھر کر اسے اپنی محبت کے رنگوں میں رنگنے کے لئے بے قرار تھا

For more visit (exponovels.com)

جی ہاں۔۔۔۔! میں آپ کا انتظار کر رہی تھی آج میں بہت دل سے تیار ہوئی تھی

آپ کے لیے۔اس نے نگاہیں جھکاتے ہوئے کہا

اس کا اعتراف اسے بے حد اچھا لگا تھا

میں مصروف تھا لیکن تم سچ میں تعریف کے قابل لگ رہی ہو تم نے اتنا کچھ کیا ہے

۔۔۔۔میرے لئے تو تمہیں انعام دینا تو بنتا ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تمہارے حسن کو خراج تحسین پیش کرنا میرا اولین فرض ہے شادی جن بھی

۔۔۔۔ حالات میں ہوئی میں اپنے فرض حقوق سے پیچھے نہیں ہٹ سکتا

لبوں پر دلکش مسکراہٹ سجائے اس کی گردن پر جھکا اور اپنے لبوں کی مچلتی مہر کو

۔ اس کے وجود پر لگانے لگا

اس کا نازک سراپہ اپنی باہوں میں قید کرتا وہ اسے بیڈ پر لٹاتا اپنے کوٹ کے بٹن

۔۔۔۔ کھولنے لگا

For more visit (exponovels.com)

وہ کچھ نہیں بولی بس اسے اپنے قریب آتے ہوئے خود پر حاوی ہوتے ہوئے دیکھ

رہی تھی۔۔۔۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو تم یا یوں کہہ لو کہ میرے دل کو تم ہر حال میں

خوبصورت لگتی ہو

کاش میری زندگی میں وہ رات نہیں ہوتی جس رات تمہاری حقیقت مجھ پر کھلی تھی

تو یہ لمحہ میرے لئے میری زندگی کا سب سے خوبصورت لمحہ ہوتا لیکن برا تو یہ اب

بھی نہیں ہے اس کی ساڑھی کا پلو اس کے وجود سے ہٹاتے ہوئے وہ اس کے بدن کی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

رعنائیوں میں کھونے لگا اپنے حق کو اس نے بھرپور اسحقاق سے استعمال کیا تھا

۔۔۔۔۔۔

وہ اس کی باہوں میں پڑی بالکل بھی مزاحمت نہیں کر رہی تھی اور اس کا یہی انداز تھا

دامیش شاہ کو اچھا لگ رہا تھا اسے اپنی باہوں میں قید کئے وہ ساری دنیا کو بلائے

صرف اسی میں کھویا ہوا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور کسی کے بارے میں نہیں سوچ رہا تھا اور نہ ہی اس وقت وہ اس کے دیئے

دھوکے کے بارے میں سوچنا چاہتا تھا وہ اس وقت صرف اور صرف محبت کی

۔۔۔ حسین فضاؤں میں کھو جانا چاہتا تھا

صرف اور صرف محبت کرنا چاہتا تھا وہ اس کے دھوکے کو یاد نہیں کرنا چاہتا تھا وہ

صرف اور صرف محبت چاہتا تھا پریا کی محبت چاہتا تھا کہ پریا اس سے محبت کرے

جس طرح وہ کرتا ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اس پر ظاہر نہیں کرتا وہ اس پر اپنی نفرت جتاتا تھا لیکن کیا وہ اپنی محبت کو نظر انداز

کر سکتا ہے اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی وہ جس چیز کو اپنے دل سے ختم

نہیں کر پایا تھا وہ اسکی محبت تھی اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود اس کا کمینہ دل

پوری طرح سے پریا کے لیے دھڑکتا تھا اسی کے لیے بے تاب ہوتا تھا اسی کی قربت

۔۔۔۔کے لئے مر رہا تھا

۔۔۔۔اسی کے لئے پاگل تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس سے بڑی اور کونسی شکست ہو گی "دامیش شاہ" کے لیے کہ وہ اتنا سب کچھ

ہو جانے کے باوجود بھی اس سے محبت کرنا چھوڑ نہیں سکتا تھا

وہ نرمی سے اس کے پور پور کو چھوتا پوری طرح اس میں کھونے لگا تھا لمحات گزرتے

گئے اور وہ اسے اپنی محبت کی بارش میں سیراب کرتا چلا گیا۔

OOOO

exponovels

For more visit (exponovels.com)

گھر میں پارٹی ہے مہرش اور تم کہیں باہر جانے کی بات کر رہی ہو بہت غلط ہے تم

کہیں نہیں جاسکتی آج ریحان کے پیرنٹس بھی آنے والے ہیں پارٹی میں یہ پارٹی

صرف انہی کے ویلکم میں رکھی ہے اور تم آج ہی جارہی ہوں کہیں نہیں جاؤں گی تم

سنا تم نے مسز جہانگیر بے حد غصے سے بول رہی تھی یہاں وہ ریلیشن شپ ٹھیک

کرنے کے لیے اتنا کچھ کر رہی تھی اور مہرش گھر میں رہنے کے بجائے باہر جانے کی

پلاننگ کر رہی تھی ۔

موم میں نہیں آسکتی آپ کی کسی بورنگ پارٹی میں میں جارہی ہوں آج میں ڈیٹ پر

جارہی ہو وہ بھی آپ کے لاڈلے ریحان کے ساتھ اسے مجھ سے مل کر معافی مانگنی

For more visit (exponovels.com)

ہے....دیامیں نے اسے ایک اور موقع اس کے اور اپنے ریلیشن شپ کو بچانے کے

لیے اب میں اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کر سکتی اس کے لیے یقیناآپ میری بات کو

سمجھ گئی ہوں گی

میں نے اس کو معاف کر دیاہے اس کی اتنی بڑی غلطی کے باوجود بھی تو صرف اور

صرف آپ کے لیے وہ مجھ سے کہیں ملناچاہتاہے میرے لیے کچھ اسپیشل کرناچاہتا

۔۔۔۔ہے میں نے اسے منع بھی کیا تھالیکن پھر بھی وہ باضد تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تو میں نے اسے او کے کر دیا اور اب میں جانا چاہتی ہوں مجھے یقین ہے آپ مجھے

روکنے کی غلطی نہیں کریں گی سو آپ اپنی پارٹی خود سنبھال لیجئے گا میرے پاس اتنا

ٹائم نہیں ہے کہ ریحان کے پیر نٹس پر ویسٹ کروں میری شادی ریحان سے ہو

رہی ہے اس کے والدین سے نہیں اور میرا ریحان کے پیر نٹس کے ساتھ کوئی لینا

دینا نہیں ہے اور نہ ہی میں ان کو وقت دے سکتی ہوں وہ انہیں تفصیل سے بتاتے

ہوئے بولی تو مسز جہانگیر کی آنکھوں کا سارا غصہ ماند پڑ گیا وہ جو یہ سوچ رہی تھی کہ

وہ ریحان کے ساتھ ہر طرح کا تعلق ختم کر کے اپنی زندگی میں آگے بڑھ رہی ہے وہ

ڈر ختم ہو چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

یہ تو شکر تھا کہ ریحان کی بد تمیزی کے بارے میں جہانگیر صاحب کو کچھ نہیں بتایا تھا

اس نے اس بارے میں جہانگیر صاحب سے کوئی بات نہیں کی تھی ورنہ جہانگیر

صاحب خود بھی اس رشتے کو آگے بڑھانے کے بارے میں نہیں سوچتے ان کے

لیے سب سے اہم ان کی بیٹی کی مرضی تھی لیکن مسز جہانگیر جانتی تھی کہ اگر اس

رشتے سے انکار ہو گیا تو وہ سڑک پر آ جائیں گے۔۔۔

اور وہ ایسا نہیں سوچ سکتی تھی اسی لیے انہوں نے پچھلے کچھ دن سے مہرش کو

جہانگیر صاحب کے ساتھ بھیجنے کی غلطی نہیں کی تھی وہ اس ریلیشن شپ کو خراب

For more visit (exponovels.com)

نہیں کر سکتی تھیں ریحان کے پیرنٹس بہت امیر کبیر تھے ان کے پاس بہت

۔۔۔۔ سارے ایسے پروجیکٹ تھے جو ان کے ڈوبتے بزنس کو بچا سکتے تھے

وہ ان کی کافی ساری مدد کر چکے تھے جہانگیر صاحب ایک بار پھر سے آسمان پر چمکنے

والا ستارہ بن رہے تھے لیکن ریحان کے پیرنٹس ان کی مدد کر رہے تھے صرف اور

صرف ریحان کی مرضی کی وجہ سے کیوں کہ اسے مہرش پسند آگئی تھی وہ مہرش

سے شادی کرنا چاہتا تھا اور یہ رشتہ ان کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہو رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

پہلے جتنے نہ سہی لیکن ریحان کے پیرنٹس نے انہیں ایک بار پھر سے منظر عام پر

ایک بزنس مین کے طور پر لا کھڑا کیا تھا وہ ایک بار پھر سے لوگوں کی نظروں میں

آنے لگے تھے اور یہ سب کچھ صرف اور صرف ریحان کی پسند کی وجہ سے ہو رہا تھا

اگر ریحان اس شادی سے انکار کر دیتا تو ان کا بزنس ایک بار پھر سے ڈوب جاتا وہ جو

ابھی واپس سے اپنا مقام بنانے لگے تھے سب دھرا کا دھرا رہ جاتا وہ بھی صرف ایک

غلطی کی وجہ سے وہ مہرش کو ایسی کسی بھی غلطی کی اجازت نہیں دے سکتی

تھی ۔۔۔۔

او میری جان ۔۔۔! تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا تم

For more visit (exponovels.com)

ریحان سے ملنے جا رہی ہو ٹھیک ہے تم جاؤ ریحان سے ملنے کے لیے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اور اگر وہ تمہارے تھوڑا بہت قریب ہونے کی کوشش کرتا ہے تو زیادہ اوور مت ہوا کرو اس کے ساتھ تمہاری شادی ہونے والی ہے کچھ ہی دنوں میں تم اسکی بن جاؤ گی تو تمھیں خود بھی ہوش کرنا چاہیے ریحان بہت اچھا انسان ہے اور شادی کے بعد تمہیں بہت خوش رکھے گا اس کی وجہ سے تمہارے بابا کے بزنس کو بھی بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے یہ باتیں بھولا مت کرو ۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ تمہیں پسند کرتا ہے اور تم لوگوں کی شادی کو اب وقت ہی کتنا رہ گیا ہے تو اس کے

سامنے گنوار عورتوں کی طرح برتاو کرنے کی ضرورت ہر گز نہیں ہے تم ایک

ماڈرن اور نئے زمانے کی لڑکی ہو

شرماتی گھبراتی لڑکیاں آجکل کسی کا آئیڈیل نہیں ہوتی اور کوئی فرق نہیں پڑتا کہ

۔۔۔۔۔شادی سے پہلے وہ تھوڑا بہت تمہارے قریب آتا ہے تو

exponovels

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بول رہی تھی جبکہ مہرش کو ان کی کوئی بات اچھی نہیں لگی

تھی آج تک کسی کی اتنی ہمت نہ ہوئی تھی کہ مہرش کے ساتھ بد تمیزی کرنے کی

For more visit (exponovels.com)

کوشش کرے وہ اس کو کبھی معاف نہ کرتی لیکن اس کے پیرنٹس ریحان خان کے

ساتھ اس کی شادی کرنا چاہتے تھے وہ اسے خود بھی بہت زیادہ پسند تھا یقیناً اس کے

بارے میں جانتا نہیں تھا تبھی اس نے بدتمیزی کی تھی

اور اسے یقین تھا کہ آگے ریحان ایسا نہیں کرے گا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ ریحان

اسے پسند کرتا ہے اور جتنا پریشر اس شادی کو لے کر اس کے سر پر تھا یقین تھوڑا

بہت تو اس کے سر پر بھی ہوگا وہ اس کے ساتھ وقت گزار کر اسے سمجھنا چاہتا تھا تو

اس میں کچھ غلط نہیں تھا اور موم کی بات کہیں نہ کہیں درست تھی دونوں کی شادی

ہونے والی تھی تو کیا فرق پڑتا تھا کہ وہ ایک دوسرے کو سمجھ رہے ہیں ۔

exponovels
For more visit (exponovels.com)

موم کو خوش دیکھ کر وہ انہیں بائے بولتی باہر آگئی تھی اور اب اپنی گاڑی میں وہ

ریحان کی بتائی ہوئی لوکیشن پر جارہی تھی اس نے اسے ایک ہوٹل میں انوائٹ کیا

۔۔۔؟ ہوا تھا نا جانے وہ کیا کرنے والا تھا

۔۔۔اس کے لیے زیادہ انٹرسٹ نہ ہونے کے باوجود بھی وہ جاننا چاہتی تھی

ooooo

For more visit (exponovels.com)

کہاں ہو تم ریحان میں یہاں آچکی ہوں تقریبا دس منٹ سے یہاں ہوٹل کے ٹیبل پر بیٹھی ہوئی ہوں اور تم کہیں پر بھی نہیں ہو کیا اس طرح سے مجھے سپیشل فیل کروانے والے تھے تم وہ اسے کال کر کے کہنے لگی وہ پچھلے پندرہ منٹ سے یہاں بیٹھی ہوئی تھی اور ریحان کا کوئی اتا پتا نہ تھا اس نے ہی کہا تھا کہ نو بجے مجھ سے ملنے کے لئے اس ہوٹل کے پاس ٹیبل پر آنا اور وہ وہی پر تھی لیکن ریحان نہیں آیا تھا اسے مجبور ہو کر ریحان کو فون کرنا پڑا

ایم ریلی سوری ڈارلنگ۔۔۔۔! میں بس پہنچ رہا ہوں تمہیں میرے لیے انتظار کرنا پڑا اس کے لئے بہت بہت معذرت میں بس پانچ منٹ میں آرہا ہوں وہ کیا ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نہ سب کرنے کی وجہ سے مجھے ٹائم لگ گیا ہے یقیناً تمہیں میرا سرپرائز بہت زیادہ پسند آئے گا ۔

وہ چہرے پر مکرو مسکراہٹ کے ساتھ بولے جا رہا تھا جب کہ اس کے دوست بھی اس کے ساتھ ہنسے تھے کتنا بڑا ڈرامے باز تھا کیا کرنے والا تھا اور کیا بول رہا تھا پاس کھڑے دوستوں نے اس کی ایکٹنگ پر اسے داد دی تھی ۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھر جلدی سے آجاؤ میں انتظار کر رہی ہوں اوکے مزید پانچ منٹ انتظار کروں گی پھر تم یہی پر بیٹھے رہنا کیونکہ میں تو چلی جاؤں گی یہاں سے وہ اسے دھمکی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دیتے ہوئے بولی توریحان نے سوری سوری کرتے جلدی سے نیچے کی جانب دوڑ لگا

دی تھی

جب کہ اپنے لئے اس کی بے تابی دیکھ کر مہر کو بہت خوشی ہوئی تھی اس نے جیسا

سوچا تھا بالکل ویسا ہی ہو رہا تھا وہ اس کو اپنی انگلیوں پر نچانا چاہتی تھی وہ شادی کے

بعد بھی اسے ایک لمٹ میں ہی رکھنا چاہتی تھی اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اس کو کبھی

بھی اتنی ویلیو نہیں دے گی ۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

وہ کسی عام بیوی کی طرح اس کے سامنے دبی دبی نہیں رہے گی بلکہ وہ اسے بتائے گی

کہ وہ آج کے زمانے کی پڑھی لکھی لڑکی ہے جسے اپنا مقابلہ کرنا آتا ہے اور اسے یقین

تھا اسے زیادہ کچھ نہیں کرنا پڑے گا کیونکہ ریحان اس کی خوبصورتی کے سامنے

پوری طرح سے پاگل ہو چکا تھا وہ اس کی محبت میں ڈوب چکا تھا ورنہ اس امیر آدمی کو

کس چیز کی کمی تھی جو وہ ایک ایسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے جو اسے تھپڑ مار چکی

تھی

بلکہ وہ تو اس سے ہاتھ جوڑ جوڑ کر اپنی غلطی کی معافی مانگ چکا تھا اسے یقین تھا کہ

اب ریحان دوبارہ ایسی غلطی ہر گز نہیں کرے گا وہ اس کو لے کر پوری طرح

For more visit (exponovels.com)

مطمئن ہو چکی تھی اور اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنے کے لئے

۔۔۔۔تیار تھی

میم آپ کا آرڈر اس کے سامنے کوفی رکھتے ہوئے ویٹر نے کہا تو اس نے گھور کر اسے

دیکھا تھا

میں نے ابھی تک کوئی آرڈر نہیں کیا تو تم اسے کیوں رکھ رہے ہو وہ اسے گھورتے

ہوئے بولی تو ویٹر نے حیرانگی سے دیکھا

For more visit (exponovels.com)

آئی ایم ریلی سوری میم لیکن یہاں تھوڑی دیر پہلے جو آدمی بیٹھا ہوا تھا اس نے ہی تو کافی آرڈر کی مجھے لگا انہوں نے یہ آرڈر آپ کے لیے دیا ہے تبھی تو میں یہ کافی لے کر آیا ہوں

ویٹر نے حیران ہوتے ہوئے کہا کیونکہ تھوڑی دیر پہلے اس ٹیبل پر کوئی اور آدمی بیٹھا ہوا تھا اور اب تقریباً دس منٹ سے یہ کوئی اور لڑکی بیٹھی ہوئی تھی لیکن اس آدمی نے کہا تھا کہ پندرہ منٹ کے بعد میرے لیے کافی لے کر آنا اور وہ اکثر اسی ہوٹل میں آتا تھا اسی ٹیبل پر بیٹھتا تھا اسی لیے اسے یقین تھا کہ وہ اپنا آرڈر ضرور لے گا تبھی تو وہ اس کے آرڈر کے مطابق پندرہ منٹ کے بعد کافی لے آیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیسن میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے اچھی طرح سے جانتی ہوں

میں تم لوگوں کو لے کر جاؤ یہ کافی اور رکھو مجھے نہیں چاہیے اور نہ ہی میں نے آرڈر

کی پتا نہیں کون سے جاہلوں کا ریسٹورنٹ ہے وہ ایک نظر ہوٹل کو دیکھتے ہوئے بولی

اور اپنے موبائل میں مصروف ہو گی

اسے چھوٹے ہوٹلز کبھی پسند نہیں تھے جو اس کی شان کے خلاف ہے وہ کبھی ایسے

چھوٹے موٹے ہوٹلز میں آنا پسند نہیں کرتی تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنی حیثیت کے مطابق ہی اپنی بکنگ کرتی تھی آج صرف اور صرف ریحان کی وجہ سے وہ یہاں آئی تھی اسے یہ ہوٹل بالکل پسند نہیں آیا تھا اور نہ ہی وہ زیادہ دیر یہاں رکنے کا ارادہ رکھتی تھی ویٹر اپنا، کافی لئے وہاں سے، جانے لگا جب اچانک ہی کسی نے اسے پکار لیا

ارے بھائی رک جاؤ کہاں لے کر جا رہے ہو میرا آرڈر پیچھے سے ڈاکٹر داؤد کی آواز نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

آپ آ گئے یہ کافی آپ نے آرڈر کی تھی 15 منٹ کے بعد میں لے کر آیا تو میڈم

غصہ ہونے لگی کہ انہوں نے کچھ بھی آرڈر نہیں کیا وہ پریشانی سے بتانے لگا اسے

یہی لگا تھا کہ یہ میڈم اسی کے ساتھ ہے

ارے یار سوری میری وہاں ایک چھوٹی سی میٹنگ تھی اسی کو ہینڈل کرنے میں مجھے

ٹائم لگ گیا

اس نے مسکراتے ہوئے ویٹر سے معذرت کرتے ہوئے اس کے ہاتھ سے کافی کا

کپ لیا اور ساتھ میں اسے پیمنٹ کرنے لگا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

میم نے کر دی ہے اس نے ایک نظر اس لڑکی کی جانب دیکھا جو اپنے ہی کام میں

مصروف تھی یہ نہیں تھا کہ اس نے اسے پہچانا نہیں تھا بلکہ بہت اچھے طریقے سے

پہچانتی تھی لیکن وہ دامیش کی بہن تھی اسے نظر انداز کرنا خوب آتا تھا

اور جو لوگ اسے پسند نہیں تھے انہیں تو وہ اور بھی اچھے طریقے سے نظر انداز کرنا

جانتی تھی اور داؤد بھی ایسے ہی لوگوں میں شامل ہوتا تھا اسی لیے اس کے ساتھ جان

پہچان بنانے کا اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میڈم کوئی میری بیوی تھوڑی ہے جو میری کوفی کی پیمنٹ کرے گی تم اس کے پیسے

واپس کر دو اس نے ہنستے ہوئے کہا جبکہ اس کی بیوی والی بات اس کے سر پر جا لگی

تھی وہ اگلے ہی لمحے کھڑی ہو گئی

مائنیڈ یور لینگویج مسٹر میں تم جیسے کنگال کی بیوی ہو بھی نہیں سکتی یہ پیسے میں نے

واپس لینے کے لیے نہیں دیے اور ویسے بھی یہاں کے لوگوں کو ڈرامہ کرنے کی

عادت ہوتی ہے پیسے مل گئے ہیں نا اب شکل دفع کرو اپنی یہاں سے فضول میں دماغ

خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ بے حد غصے سے بولی تھی جبکہ ویٹر اس کے

چہرے کو دیکھنے لگا جہاں پر ایک نرم سی مسکراہٹ تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تمہیں لگتا ہے کہ یہ میری بیوی ہو سکتی ہے اس نے مسکراتے ہوئے ویٹر سے پوچھا

جس نے فوراً میں سر ہلایا تھا جبکہ اس کی اس حرکت نے اسے انتہائی توہین کا

احساس دلایا تھا وہ اسے بے حد نفرت سے گھور کر رہ گئی

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بارے میں فضول بولنے کی اور تمہیں کیا لگتا ہے

میں تم جیسے آدمی سے شادی کروں گی جسے بات کرنے کی تمیز نہیں ہے وہ بے حد

نفرت سے سے دیکھتے ہوئے بولی جب کے ویٹر اس کے پیسے ٹیبل پر رکھ کر چکا

تھا۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

میم اللہ صاحب کے نصیب آپ کے ساتھ کبھی نہ جوڑے ایسے نیک انسان کے لئے

تو بیوی بھی نیک ہونی چاہیے اور آپ کے پیسے یہ ہیں ہمیں ڈرامے کرنے کی

ضرورت نہیں ہے ۔

اور نہ ہم پیسوں کے لیے ایسے کام کرتے ہیں یہ صاحب ہمارے ہوٹل میں بہت

عرصے سے آرہے ہیں اسی لیے لگا کہ یہ ٹیبل ان کے لئے ہے اور آپ کے آنے

سے پہلے وہ یہی بیٹھے ہوئے تھے اور اکثر یہی پر بیٹھتے ہیں اسی لیے چھوٹی سی غلط فہمی

For more visit (exponovels.com)

ہو گئی تو بات کا بتنگڑ بنانے کی ضرورت نہیں ہے آپ بے کار میں غصہ کر رہی ہے

یہ بہت ہی اچھے

ڈاکٹر اور بہت نیک دل انسان ہیں اور سب سے بڑی بات یہ اپنے سامنے آنے والے

کسی بھی انسان کو چھوٹا یا بڑا نہیں سمجھتے بہت بڑے ڈاکٹر ہیں ان کا اپنا ہسپتال ہے

لیکن اس کے باوجود انہوں نے کبھی ہم سے اس انداز سے بات نہیں کی جس طرح

۔۔۔۔سے آپ کر رہی ہیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آپ کا انداز بتا رہا ہے کہ یہ آپ کے باپ کا دیا ہوا غرور ہے کیونکہ اپنے پیسے سے

غرور نہیں خریدا جا سکتا اور ہر ویٹر دو ٹکے کا نہیں ہوتا جو آپ سے پیسے حاصل کرنے

کے لئے ڈرامہ کرے گا اور آئندہ یاد رکھیے گا کسی کو اس کے محنت کے پیسے دینے

سے آپ اسے خرید نہیں سکتے وہ پیسے وہی ٹیبل پر رکھتا وہاں سے چلا گیا تھا ویٹر نے

اتنی ہمت دکھائی تھی داؤ دا سے داد دیے بنا نہ رہ سکا ورنہ ایسے بڑے لوگوں کے منہ

لگنے سے پہلے ہزار بار سوچا کرتے تھے

اسے سچ میں ویٹر کا انداز بہت اچھا لگا تھا جس نے اپنے حق کے لئے آواز اٹھائی تھی وہ

اگر اپنی محنت سے دن رات مزدوری کر کے کماتا تھا تو اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ وہ

For more visit (exponovels.com)

دو ٹکے کا ہو گیا ہے ایسے انسان کو دو ٹکے کا کہنے والے خود ہی کوئی وقعت نہیں رکھتے

تھے

بالکل صحیح کہا تھا اس آدمی نے غرور صرف ماں باپ کی دولت کا ہوتا ہے اپنے

پیسوں سے غرور نہیں خریدا جا سکتا

○○○○○○

For more visit (exponovels.com)

مہرش کا غصے سے برا حال تھا ایک دو ٹکے کا ویٹر اس کی اتنی بے عزتی کر گیا تھا اور وہ اسے کچھ بھی نہیں کہ پائی تھی ابھی وہ غصے سے کچھ اور کرتی کہ ریحان اس کے پاس پہنچ گیا

ایم ریلی سوری ڈارلنگ۔۔۔! مجھے آنے میں دیر ہو گئی تھی مجھے معاف کر دو چلو آؤ چلتے ہیں میری وجہ سے تمہیں کافی زیادہ ویٹ کرنا پڑا وہ اس کے پاس آیا اور اس کے دونوں ہاتھ تھام کر کہنے لگا اس کے کہنے کی دیر تھی کہ وہ اس ٹیبل سے اٹھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

چلو ریحان میں یہاں ایک اور سیکنڈ نہیں رہنا چاہتی جاہلوں کا ہوٹل ہے یہ اور یہاں پر آنے والے بھی کسی گنوار سے کم نہیں وہ اس کو دیکھتے ہوئے بولی جبکہ سنا داؤد کو رہی تھی داود سنتے ہوئے صرف مسکرا دیا

اس لڑکی کے بارے میں وہ کچھ بھی نہیں جانتا تھا سوائے اس کے کہ وہ دامیش کی بہت بڑی دشمن ہے کہنے کو اس کے ساتھ اس کا بہنوں کا رشتہ ہے لیکن ان دونوں نے ہی کبھی اس رشتے کو اہمیت نہیں دی تھی وہ دونوں ایک دوسرے سے بے انتہا نفرت کرتے تھے اور اس لڑکی کے کارناموں کے بعد وہ خود بھی الجھن میں ہی تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے خود بھی یہ لڑکی بالکل پسند نہیں تھی اور جو اس نے دامیش کے ساتھ کیا تھا اس

کے بعد وہ خود بھی اس سے دور رہنا پسند کرتا تھا یہاں پر بھی وہ اسے منہ لگانے کی

غلطی ہر گز نہ کرتا اگر ویٹر اس کے ہاتھ نہ آجاتا وہ دور سے ہی اسے دیکھ چکا تھا اپنی

ٹیبل پر بیٹھے ہوئے لیکن وہ اسے نظر انداز کر کے اپنا کام کرنے لگا جب اس کے پاس

ویٹر کو کھڑا دیکھا اسے مجبور ہو کر وہاں آنا پڑا کیونکہ اسے یقین تھا کہ تھوڑی دیر میں

ویٹر کی عزت افزائی کرے گی

اور وہ اپنی وجہ سے کسی غریب کی بے عزتی ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا اسی لئے اسے

اٹھ کر آنا پڑا اور اب اس کے چلے جانے کے بعد وہ بہت پر سکون تھا اور آرام سے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اپنی کافی ختم کر رہا تھا انہیں وہاں سے گئے ابھی دو ہی منٹ ہوئے تھے کہ دو اور

لڑکے ان کی ٹیبل پر آبیٹھے ہم لوگوں کب جائیں گے ان کے پیچھے میرا مطلب ہے

ریحان نے کہا تھا نہ کہ وہ ہمیں بھی انجوائے کروائے گا تو وہ اسے لے کے جا رہا ہے

۔۔۔۔؟ اس نے ہمیں اپنے ساتھ آنے کے لئے کیوں نہیں کہا

وہ لڑکا ریلیکس انداز میں بیٹھا دوسرے سے پوچھنے لگا پھر ریحان کا نام اس نے بھی

سنا تھا اسے یقین تھا کہ ریحان وہی ہے جس کے ساتھ ابھی مہرش گئی ہے وہ نہ چاہتے

ہوئے بھی ان کی طرف متوجہ ہو گیا

For more visit (exponovels.com)

پہلے اسے خود تو انجوائے کرنے دے پھر ہماری باری آئے گی تجھے کیا لگتا ہے ریحان

نے اس ہوٹل میں کمرہ کیوں بک کروایا ہے کیونکہ یار دو ٹکے کا ہوٹل ہے یہاں پر

کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہوگی کہ کیا ہوا ہے اور پھر ریحان کو تھوڑی دیر مستی

کرنے دے لڑکی کو کنٹرول کرنے دے پھر بلائے گا نہ ہمیں اور تو فکر مت کر کون

سا اس کام میں اسے بہت ٹائم لگتا ہے تھوڑی دیر میں ہمیں بلا لے گا اور پھر ہم بہت

انجوائے کریں گے مہرش میڈم کا غرور صرف مزید چند گھنٹوں کے لئے ہے اس

کے بعد کون مہرش اور کون جہانگیر شاہ کیونکہ ریحان تو جہانگیر شاہ کے بیٹی سے

شادی کرے گا نہیں ریحان نے تو اپنی تین دن کے بعد کی بکنگ بھی کر لی ہے وہ

پیرس جا رہا ہے یہاں سے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے ہوٹل کے کون سے کمرے میں لے گیا تھا یہ جاننا مشکل تھا لیکن وہ جانتا تھا

ریحان یقین کرنے کے قابل نہیں ہے اسے مہرش سے کوئی مطلب نہیں تھا اور نہ

ہی اس سے کوئی ہمدردی تھی لیکن وہ اس کے دوست کی بہن تھی سوتیلی ہی سہی

لیکن کہیں نہ کہیں اس کا نام اس کے ساتھ جڑا ہوا تھا اور وہ اپنے دوست کو تکلیف

دینے کی وجہ ہر گز نہیں بن سکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

اگر کل اس نے پوچھ لیا کہ تم جانتے تھے کہ میری بہن کے ساتھ ایسا ہونے والا ہے

لیکن تم نے اس کی مدد کیوں نہیں کی تو کیسے نظر ملائے گا وہ اپنے ہی یار سے۔ وہ بس

سوچ کر ہی رہ گیا تھا

oooooo

تم مجھے اس روم میں کیوں لے کر آئے ہو کیا اسپیشل ہے یہاں پر کمرے میں آکر

اس سے پوچھنے لگی ایسا کچھ بھی نہیں تھا جس کو وہ سپیشل کہتی تم نے تو کہا تھا کہ کچھ

پلان کر رہے ہو تو کیا پلان کیا تھا اس وقت وہ دو داد کی نظروں سے بچنا چاہتی تھی اسی

For more visit (exponovels.com)

لئے وہ سیدھی یہاں اس کے ساتھ چلی آئی تھی لیکن یہاں پر اسے ایسا کچھ بھی نہیں

۔۔۔ملا تھا جسے دیکھ کر وہ خوش ہو جاتی

ڈارلنگ سرپرائز تو تمہیں اب ملے گا جب میں تمہیں سرپرائز کروں گا ویسے تم نے

کیا سوچا ہو گا کہ کیا کرنے والا ہوں میں تمہارے لئے یہاں پر کیا سوچ ہے تمہاری

یہاں تمہارے لیے ایک خوبصورت کیک رکھوں گا اس کے اوپر سوری لکھوں گا

اور پھر اپنے کان پکڑ کر تم سے معافی مانگوں گا یا تمہارے پاؤں پکڑ کر سوری بولوں گا

اگر یہ سب کچھ تمہاری سوچ ہے تو آئی ایم سوری میں ایسا کچھ نہیں کرنے والا بلکہ

میں تم سے اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے والا ہوں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مجھے یقین نہیں آتا کہ تم سچ میں اتنی بیوقوف ہو کہ مجھے پوری محفل میں تھپڑ مار کر مجھ سے اچھے کی امید کیے ہوئے ہو جو لوگ تمہارے پیچھے پاگل ہو جاتے ہیں میں ان میں سے نہیں ہوں تم نے ریحان کے منہ پر طمانچہ مارا ہے تو اب تو میں اس تمانچے کا حساب دینا ہو گا

exponovels

وہ اسے بیڈ پر دھکیلیے ہوئے بے حد غصے سے غرایا تھا جبکہ اس کے بدلتے انداز کو دیکھ کر مہرش صدمے میں آ گئی تھی وہ اسے یہاں بدلہ لینے کے لئے لایا تھا وہ ایسا سوچ

For more visit (exponovels.com)

بھی نہیں سکتی تھی لیکن وہ نہ صرف ایسا سوچ سکتا تھا بلکہ بہت کچھ غلط کرنے کا ارادہ

بھی کر چکا تھا

لیکن مہرش کوئی بے وقوف دبو سی لڑکی نہیں تھی وہ مقابلہ کرنا اچھے سے جانتی تھی

اور اس کی شروعات وہ کر چکی تھی ریحان کے منہ پر ایک اور زوردار تھپڑ لگا کر

مجھے پہلے ہی سمجھ جانا چاہیے تھا کہ تم جیسے گھٹیا انسان میرے قابل ہی نہیں تم تھپڑ

کے لائق ہی ہو اور خبردار جو تم نے میرے ساتھ کچھ بھی الٹا سیدھا کرنے کی

For more visit (exponovels.com)

کوشش کی میرے بابا تمہیں جان سے مار ڈالیں گے تم میرے بابا کو نہیں جانتے تم

----؟ہاہاہا کیا کرے گا تمہارا باپ

exponovels

تمہارا باپ تو خود میرے ٹکڑوں پر پلتا ہے کیا کر لے گا تمہارا باپ میں تو اپنا کام کر

کے یہاں سے ہمیشہ کے لئے پیرس چلا جاؤں گا کسی کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہو گا

اب یہ تمہاری مرضی ہے تم اپنی مرضی سے میرے ساتھ تعاون کرتی ہو یا پھر مجھے

-----زبردستی تمہارے ساتھ وہ سب کچھ کرنا پڑے گا جو میں کرنا چاہتا ہوں

For more visit (exponovels.com)

تم مجھے پہلے دن ہی بہت پسند آئی تھی لیکن بیوی کے روپ میں نہیں بلکہ میں تمہیں صرف اور صرف اپنے بستر پر دیکھنا چاہتا تھا تم مجھے بہت پسند آئی تھی کافی خوبصورت ہو تم کسی کا بھی ایمان خراب کر سکتی ہوں اور مجھے تو تم پہلی ہی نظر میں اسی کے لئے پسند آئی تھی میرا بس چلتا تو میں اسی وقت تمہاری خوبصورتی کو اپنی طریقے سے استعمال کرتا لیکن میرے بابا نے کہا کہ تھوڑا وقت صبر کر جاؤ جب جہانگیر شاہ اپنی کمپنی ان کے نام کر دے گا اس کے بعد میں تمہیں جیسے چاہے کیش کر سکتا ہوں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن تم نے الٹا میرے منہ پر تمانچہ مار دیا اور اب تمہیں اس کا حساب تو دینا ہو گا اور

اس کا بھی جو تم نے مجھے آج مارا میں نے پہلے سوچا تھا کہ میں صرف تمہارے ساتھ

انجوائے کروں گا لیکن نہیں میرے دوست بھی تمہیں دیکھ کر تم میں انٹرسٹڈ ہیں

اور مجھے عادت ہے اپنے دوستوں سے چیزیں بانٹ کر کھانے کی وہ اسے کہتا خود اس

کے ہاتھ کو قید کرنے کی کوشش کر رہا تھا جب کہ مہرش بھرپور مذمت کر رہی

تھی ----

چھوڑ دو مجھے خبیث انسان تم اور تمہارا باپ میرے بابا کو دھوکا دے رہے ہو میں

انہیں سب کچھ بتاؤں گی تم کیا کرنے والے ہو انہیں سب کچھ پتہ چل جائے گا

For more visit (exponovels.com)

اور جو کچھ تم میرے ساتھ کر رہے ہو یہ تو تم دیکھنا میں تمہاری کیا حالت کرتی ہوں

انتہائی گھٹیا اور گرے ہوئے انسان ہو تمہاری شکل پر تھوکنا بھی پسند نہ کروں تم

سے شادی تو دور کی بات ہے

تم سے اگلی ملاقات جیل میں ہو گی یاد رکھنا چھوڑ مجھے ورنہ اچھا نہیں ہو گا اور بھرپور

مذمت کرتے ہوئے اس سے کہہ رہی تھی لیکن وہ اسے چھوڑنے کو ہرگز تیار نہ تھا

ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارتے ہوئے وہ اسے بے بس کر چکا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

OOOOOOO

یہ تو اس وقت ہو گا جب تم یہاں سے جاؤ گی تم یہاں سے جاتے ہوئے ایسی حالت

میں جاؤں گی کہ خود سے بھی نظر نہیں ملا پاؤ گی اور پولیس اب تمہارا باپ اتنا بے

وقوف ہر گز نہیں ہو گا کہ وہ اپنے آپ کو ایک بار پھر سے اخباروں کی سرخیوں میں

دیکھے وہ بھی تمہاری وجہ سے اپنی ناجائز بیٹی کے لیے وہ پہلے بھی کافی کچھ کر چکا ہے

اب مزید وہ تماشہ بننے سے پہلے ہزار بار سوچے گا

For more visit (exponovels.com)

اس کے بازو کو اپنے ہاتھوں سے بے دردی سے پھاڑتے ہوئے وہ چلایا تھا اور ایک

اور تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا تھا

اس کے ہونٹوں سے سے خون رسنے لگا

وہ کسی کے سامنے یوں بے بس ہو جائے گی اس نے تو کبھی سوچا بھی نہ تھا دنیا کو اپنے

جوتے کی نوک پر رکھنے والی بے بس تھی تھوڑی دیر میں اسے احساس ہو گیا تھا کہ یہ

شخص اس کے ساتھ کیا کرنے جا رہا ہے؟۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

پلیز مجھے چھوڑ دو ریحان مجھے یہاں سے جانے دو آئی ایم سوری میں نے تم پہ ہاتھ

۔۔۔اٹھایا وہ لمحے میں ہی اس سے معافی مانگنے پر آچکی تھی

ہاہاہا یہی تھی تمہاری اکڑ بس اتنی ہی تھی تم میں اکڑ

آ گئی اپنی اوقات پر یہی تھی تمہاری اوقات دیکھ لیا مجھ پر ہاتھ اٹھانے کا انجام تم نے

مجھ پر ہاتھ اٹھایا اور اب تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہیں معاف کر دوں گا ایسا ہر گز

نہیں ہو گا جس کام کے لئے میں تمہیں لے کر آیا ہوں وہ تو میں ضرور پورا کروں گا

کیونکہ اب تمہیں دیکھ کر میری نیت اور بھی زیادہ خراب ہو گئی ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن تم نے میرا مزہ خراب کر دیا مجھے نہیں لگتا تھا کہ تم اتنی جلدی ہار مان جاؤ گی

لیکن افسوس مجھے تم پر بالکل بھی ترس نہیں آرہا وہ اسے قابو کرتے ہوئے اسے بیڈ

کروان سے باندھنے لگا تھا

اپنی حالت سمجھ کر مہرش اس سے معافی مانگنے لگی تھی بھرپور مزاحمت کرتے

ہوئے وہ اس سے سوری بول رہی تھی کہ شاید اس پر ترس آجائے اور وہ جو ارادہ

رکھتا ہے ایسا اس کے ساتھ کچھ بھی نہ کرے لیکن اس وقت تو اس پر جنوں سوار تھا

For more visit (exponovels.com)

اور وہ اس کی کوئی بھی بات سننے کو تیار نہیں تھا اسے بس کیسے بھی اس سے اپنا بدلہ لینا تھا اسے پوری دنیا کے سامنے بے مول کرنا تھا بے آبرو کرنا تھا

کس کو پتا تھا وہ ساری زندگی کبھی کسی کے سامنے سر نہیں اٹھا پائے گی اس کا غرور ۔۔۔۔۔ برباد ہو جائے گا

اس کی منتوں کا اس پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا وہ تو بس کیسے بھی اس پر اپنی مہر لگانا چاہتا تھا وہ اسے برباد کر دینا چاہتا تھا اور وہ ایسا کر بھی گزرتا جب اچانک دروازہ کھٹکھٹایا گیا

For more visit (exponovels.com)

ان کا دھیان اچانک دروازے کی طرف گیا تھا جہاں وہ غصے سے کھڑا سرخ آنکھوں

سمیت اسے گھور رہا تھا۔دروازے کا لاک ٹوٹ چکا تھا سامنے کھڑا شخص غصے میں تھا

یہ کون تھا ریحان تو اسے ہرگز نہیں جانتا تھا تو پھر یہاں کیوں آیا تھا اسے ڈسٹرب

کرنے کے لئے اور یوں اسے نفرت کی نگاہ سے کیوں دیکھ رہا تھا اس کے پیچھے ہٹنے پر

مہرش اسے دھکا دیتی اس سے دور ہٹ کر تقریباً بھاگتے ہوئے دادو کے پیچھے جا چکی

تھی اس کی حالت بہت زیادہ خراب ہو رہی تھی اس نے زندگی میں پہلی بار مہرش کو

اس حد تک سہمے ہوئے دیکھا تھا

exponovels

اسے اپنے پیچھے پاتے ہوئے داؤد نے اسے تحفظ کا احساس دلایا تھا۔جب کہ اس کی

جگہ جگہ سے پھٹی ہوئی قمیض کو دیکھ کر اس نے فورا اپنا کوٹ اتار کر اس کے کندھے

پر پھیلا دیا تھا ۔

پلیز مجھے بچالو یہ میرا ریپ کرنا چاہتا ہے پلیز سیو می۔وہ بری طرح سے روتے

ہوئے اس سے بول رہی تھی داؤد نے ایک نظر اسے دیکھا

جو عجیب سے انداز میں ہنستے ہوئے ان دونوں کی تصویریں لے رہا تھا داود کو اس کی

حرکت پر بے حد غصہ آیا اس سے پہلے کہ وہ اس کی طرف بڑھتا پیچھے سے دو لوگوں

For more visit (exponovels.com)

نے اسے تھام لیا یہ دونوں وہی لڑکے تھے جو تھوڑی دیر پہلے ہوٹل کے اس ٹیبل پر

بیٹھے بکواس کر رہے تھے

ریحان موقع غنیمت جانتے ہوئے تیزی سے کھڑکی سے باہر کی جانب نکل گیا تھا

ایک لڑکا اسے قابو کرنے کی کوشش کر رہا تھا اپنے منہ پر داود کے ہاتھ کا ایک زور

دار تھپڑ کھا کر وہی زمین پر ڈھیر ہوا تھا جبکہ دوسرا لڑکا ریحان کو وہاں سے بھاگتے

دیکھ کر خود بھی بھاگ نکلا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

پولیس کو فون کرواس نے ہوٹل کے مینجر کو دیکھتے ہوئے کہاجو کہ اس سارے

شور شرابامیں یہاں تک آگیا تھا

گھر جاناہے اسے مہرش کی سہمی ہوئی آواز سنائی دی اس نے ایک نظر اسے دیکھااس

وقت وہ بہت زیادہ ڈری ہوئی تھی اور اپنی حالت کو دیکھ کر یقیناان سب مردوں

کے سامنے شرمندہ ہورہی تھی

داؤد نے پہلے اسے گھر پہنچانازیادہ بہتر سمجھا

For more visit (exponovels.com)

ooooo

دادی میں کسی پارٹی میں نہیں جانا چاہتا ہوں آپ جانتی ہیں مجھے ایسی پارٹی ہر گز پسند نہیں اور جہانگیر شاہ کی کسی پارٹی میں جانا مجھے ہر گز پسند نہیں ہے اگر اس نے مجھے بلایا ہوا ہے تو اس کا یہ مطلب تو نہیں میں بھاگ کر وہاں پہنچ جاؤں مجھے ایسی کسی پارٹی میں انٹرسٹ نہیں ہے اور جہانگیر شاہ مجھے وہاں کیوں بلا رہا ہے میں بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں بہت شوق چڑھا ہے اسے تو پوری دنیا کے سامنے مجھے اپنے بیٹے کے طور پر متعارف کروانے کا لیکن مجھے اس کا نام نہیں چاہیے ۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور نہ ہی مجھے کوئی شوق ہے پوری دنیا کے سامنے ان کا بیٹا بن کر آنے کا اور پوری دنیا

کو بھی اس پارٹی میں بلانے کی یہی وجہ ہے تاکہ وہ سب کو یہ ظاہر کر سکیں کہ

میرے اور ان کے ریلیشن شپ بالکل ٹھیک ہیں اور ان کی ڈوبتی کمپنی پر فرق نہ

جائے وہ آج کل خان بہت اچھا ریلیشن رکھے ہوئے ہیں جبکہ اپنی بیٹی کی شادی

۔۔۔۔ریحان خان سے کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں

اور یقیناً اس کام کے لیے انہیں میری مدد درکار ہو گی جو کہ میں ہر گز نہیں کروں گا

میرا کوئی تعلق نہیں ہے اور لوگوں سے اور نہ ہی میں ایسی کسی پارٹی میں جانا چاہتا

ہوں وہ مکمل بات کرتے ہوئے انکار کر چکا تھا آج وہ جلدی گھر واپس آگیا تھا جب

For more visit (exponovels.com)

کہ صبح دادی سے مل کر ان کی چارسن کر ان سے وعدہ کر چکا تھا کہ آئندہ کبھی لیٹ

نہیں ہوگا اور اس وعدے کو نبھاتے ہوئے وہ شام میں ہی واپس آگیا تھا

میں کچھ نہیں جانتی بس اتنا پتا ہے کہ میں چاہتی ہوں کہ میرا بیٹا اور میری بہو اس

پارٹی میں شامل ہوں اور مجھے مطلب نہیں ہے کہ کوئی ان کے بارے میں کیا سوچتا

ہے یا وہ جہانگیر شاہ تم سے کون سے فائدے نکلوانا چاہتا ہے بس میں اتنا چاہتی ہوں

کہ پریہ بھی ایسی پارٹی میں شامل ہو لوگوں سے ملے تاکہ لوگوں کو جو طرح طرح کی

باتیں کرنے کا موقع ملا ہے وہ ختم ہو جائے کہ تم نہیں دیکھ رہے جب سے تمہاری

شادی ہوئی ہے تم پریہ کو لے کر کہیں پر بھی نہیں گئے وہ گھر سے بھی باہر نہیں نکلی

For more visit (exponovels.com)

اس طرح اور کچھ نہ سہی لیکن ہزار طرح کے باتیں بن رہی ہیں الگ الگ نیوز چینل

پر عجیب عجیب سی خبریں آرہی ہیں ہر کوئی اپنی ہی کہانی بنائے ہوئے ہیں اور تمہیں

کسی کی پرواہ نہیں اپنی عزت کی فکر کرو اگر تم نے اس سے شادی کرلی ہے تو اسے اپنا

نام دو صحیح طرح سے۔۔۔۔

دنیا کے سامنے تم اسے اپنی بیوی کو قبول کرچکے ہو تو

For more visit (exponovels.com)

دنیا کو دکھانے کے لئے ہی سہی لیکن اس رشتے کو لے کر چلو دیکھ رہے ہو اس لڑکی

کی حالت ابھی شادی کے دن ہی کتنے ہوئے ہیں ہنستی مسکراتی نہیں ہے شادی کے

شروع کے دن میں شوہر کے نام کی رونق ہونی چاہیے چہرے پر مسکراہٹیں ہونی

چاہیے اور وہ پچھلے ایک مہینے سے اس گھر میں قید ہے ۔۔۔۔

میں جانتی ہوں تم اس سے خفا ہو لیکن دنیا کو دکھانے کے لئے ہی سہی اسے لے کر

جاؤ مت بھولو کہ تمہاری اس شہر میں کتنی عزت ہے اگر کسی نے اس لڑکی کو اس

حالت میں دیکھ لیا تو خود سوچو کہ تمہاری کتنی بدنامی ہو گی ہر نیوز چینل پر تمہاری

تصویر لگی ہو گی دادی جو اس کا رویہ پر یا

For more visit (exponovels.com)

کے ساتھ دیکھ چکی تھی

اسے سمجھاتے ہوئے بولی اور کچھ نہ سہی لیکن دنیا کو دکھانے کے لئے وہ اس کے

قریب رہے گا اس کے ساتھ وقت گزارے گا اور کب تک اس سے دور رہے گا

آخر وہ محبت کرتا تھا اس سے آج نہیں تو کل سب کچھ ٹھیک ہو جانا تھا اور ایسے میں

سب سے ضروری تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزاریں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ایک دوسرے کو سمجھیں ایک دوسرے کی خوشی کی پرواہ کریں اور ایسا تب ہی ہو سکتا تھا جب انہیں ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کا وقت ملتا اور دادی جانتی تھی ۔۔۔۔ایسا تب ہی ہو گا جب وہ خود ہی ہمت کریں گی

اسی لئے تو آج کل وہ سارا زور صرف اور صرف ان دونوں کو ایک ساتھ رکھنے پر دے رہی تھی دامیش ان کے انداز سے سمجھ چکا تھا کہ وہ پریہ کو معاف کر چکی ہیں نہ صرف معاف کر چکی ہیں بلکہ ان دونوں کی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے کوشش کر رہی ہیں

For more visit (exponovels.com)

وہ پریا کو معاف کرے یا نہ کرے لیکن دادی کو تکلیف دینا اس کے بس سے باہر تھا

اس لئے دادی کی بات مانتے ہوئے اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

اور پریہ کو تیار ہونے کا حکم جاری کر دیا اس نے فیصلہ کر ہی لیا تھا محفل میں جانے کا

exponovels

OOOOOO

ابھی تک تمہاری تیاری مکمل نہیں ہوئی میں کب سے باہر تمہارا انتظار کر رہا

ہوں...؟

For more visit (exponovels.com)

کیا سارا دن یہی پر تیار ہونے کا ارادہ ہے چلنا بھی ہے وہ کمرے میں داخل ہوتے

۔۔۔ہوئے بول رہا تھا

جبکہ پریا آئینے کے سامنے کھڑی اپنی تیاری مکمل کر رہی تھی جب دامیش کو بولتے

۔۔۔۔بولتے خاموش ہوتے دیکھا وہ اچانک خاموش کیوں ہو گیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے یقین تھا تیاری میں دیر کرنے کی وجہ سے وہ اس سے ناراض ہو گا اور ایسا ہی ہو رہا تھا وہ اس سے کافی زیادہ خفا ہو رہا تھا وہ جلدی جلدی کرنے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

لیکن دادی کا کہنا تھا کہ تم پہلی بار دامیش کے ساتھ کہیں باہر جا رہی ہو بہتر ہے بہت اچھے سے تیار ہو کر جاؤ کم از کم لوگوں کو بات کرنے کا موقع ہر گز نہ ملے بس اسی وجہ سے وہ اپنی تیاری مکمل کرنے میں اچھا خاصہ وقت لے رہی تھی جو دامیش کے غصے کی وجہ بن رہا تھا۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دو بار وہ نیچے سے ڈرائیور کو اوپر بھجوا چکا تھا اور اسے جلدی آنے کے لئے کہلوا چکا تھا

لیکن وہ ہر بار ڈرائیور کو بس دو منٹ کہہ کر بھیج رہی تھی اور اس دفعہ وہ خود آگیا تھا

اس کے دو منٹ ختم کرنے کے لئے لیکن یہ کیا وہ خاموش اسے گھورے کیوں جا رہا

تھا ؟۔۔۔۔

پریا کو اس سے عجیب سا خوف محسوس ہونے لگا نا جانے کیوں جب وہ خاموش ہوتا

تھا تو وہ زیادہ پر سرار لگتا تھا۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

میں تیار ہوں بس آرہی تھی وہ دادی نے کہا کہ مجھے یہ ساڑھی پہنی چاہیئے ورنہ مجھے

کوئی خاص تجربہ نہیں ہے ساڑھی کا بس ایک ہی بار پہنی ہے اس سے پہلے اور پھر

اتنی بڑی محفل میں جانا ہے تو وہاں یہ ساڑھی پہن کر جانا مجھے خود بھی بہت عجیب

لگ رہا تھا لیکن دادی کے حکم کو ٹال بھی نہیں سکتی تھی بس اسی لیے زیادہ وقت لگ

گیا ورنہ میرا ارادہ تو وہ ٹ کلر کا سوٹ پہننے کا تھا جو آپ لے کر آئے تھے۔۔۔۔۔

وہ جلدی سے اپنی صفائی پیش کرنے لگی جبکہ وہ ابھی تک اسے ہی دیکھے جا رہا تھا ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ کب سے بولے جا رہی تھی جبکہ دامیش آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے بالکل پاس

آر کا اور اس کے بالوں کا جوڑا اس کی پوری کمر پر کھول کر اس کے حسین اور دلکش

سراپے کو مزید نکھار گیا۔

اگر تم نے اتنا سارا وقت اتنا حسین لگنے کے لیے لیا ہے تو یقین کرو مجھے تمہارا یہ

وقت لینا بالکل برا نہیں لگا۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تمہیں اتنا حسین لگ کر مجھے خود سے دور رکھنے کا کوئی حق نہیں۔اس کا چہرہ اپنے

ہاتھوں میں تھامے ہوئے وہ اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا

۔۔۔۔۔

پریا کو اپنی سانس رکتی ہوئے محسوس ہوئی ہر بار کی طرح آج بھی دامیش کے جنونی

انداز دیکھتے ہوئے وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اس کی بڑھتی ہوئی شدت

۔۔۔کو محسوس کرنے لگی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کی شدتوں کو سہنا اس کے بس سے باہر تھا لیکن اس معاملے میں وہ بالکل مجبور

تھی وہ اپنی محبت اپنے طریقے سے جتانے کا عادی تھا اب تو وہ اس کے شدت سے

بھرپور لمس کی عادی ہوتی جارہی تھی وہ اسے جتنا خود سے دور کرتی وہ اتنا ہی اس

۔۔۔کے قریب آجاتا تھا اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا

دامیش کی شدت میں کمی نہ آئی تھی وہ زہر آلود جملے جیسے ختم ہو چکے تھے یہ نہیں تھا

کہ وہ اس کے ساتھ ایک نارمل زندگی کی نئی شروعات کر چکا تھا اس پر کچھ پابندیاں

تھیں وہ اس کی مرضی کی پابند تھی وہ اس کی مرضی کے بنا گھر سے باہر نہیں نکل

۔۔۔سکتی تھی کسی سے مل نہیں سکتی تھی کسی سے بات نہیں کر سکتی تھی

For more visit (exponovels.com)

یہاں تک کہ اس کے پاس جو فون موجود تھا اس پر بھی وہ صرف اور صرف دامیش کو ہی میسج کرنے کی اجازت رکھتی تھی لیکن اس کے باوجود بھی اسے اپنی زندگی آسان لگنے لگی تھی۔۔۔

وہ اس سے جڑے رشتے کو قبول کر چکا تھا اور اس کے ساتھ اپنی زندگی گزارنے کی کوشش کر رہا تھا۔ سب کچھ نارمل نہ سہی لیکن بہت بہتر ہو چکا تھا اور وہ اس کے لئے خدا کا شکر ادا کر رہی تھی۔۔۔

exponovels
For more visit (exponovels.com)

شادی کو تین مہینے ہونے کو آئے تھے لیکن اب تک وہ اپنے بابا سے نہیں مل پائی

تھی وہ ہسپتال میں تھے ٹھیک تھے اتنا تو وہ جان گئی تھی لیکن اسے ان سے ملنے کی

اجازت نہیں تھی اس نے سوچا تھا کہ جب دامیش کا موڈ اچھا ہو گا وہ اس سے اس

بارے میں بات ضرور کرے گی۔۔۔

اور کچھ بھی نہ سہی کم از کم وہ اپنے بابا سے تو مل سکتی تھی اور اسے یقین تھا دامیش

اسے اجازت ضرور دے گا۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

وہ بس خدا سے دعا کرتی تھی کہ یہ سب کچھ جیسے چل رہا ہے ایسا ہی چلتا رہے کچھ بھی خراب نہ ہو اور اب جو بھی ہو وہ بہتری کی طرف جائے وہ دامیش کے ساتھ ایک عام سی زندگی گزارنے لگے دامیش کے دل میں اس کے لئے جو غلط فہمی ہے وہ دور ۔۔۔ہو جائے اور اسے یقین تھا ایسا ضرور ہو گا

فی الحال وہ اس کے لیے قابل اعتبار نہیں تھی کہ جو اعتبار کا رشتہ شوہر اور بیوی میں ہوتا ہے وہ ان دونوں کے درمیان میں نہیں تھا وہ اس سے اپنی کوئی بھی بات شیئر ۔۔۔۔نہیں کرتا تھا اور نہ ہی زیادہ دیر اس سے بات کرتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کبھی کبھارا گر موڈ ہوتا تو شام کو اسے اپنے ساتھ باہر لان میں واک کرنے کے لئے

بلا لیتا اس دوران بھی وہ اپنے موبائل فون پر اپنے کلائنٹ سے ڈیکنگ کرتا

رہتا۔۔۔۔۔

اپنی زندگی کے بارے میں سوچتے ہوئے کبھی کبھار وہ خود کو خوش قسمت محسوس

کرتی تو کبھی کبھار وہ اللہ سے سب کچھ ٹھیک ہونے کی دعا کرتی ۔۔۔۔

اسے دامیش کی محبت چاہیے تھی اسے دامیش کا اعتبار چاہیے تھا وہ چاہتی تھی کہ اس

کی زندگی عام زندگی کی طرح ہو جائے جیسے ہم سفر ایک دوسرے کیلئے اعتبار۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

محبت کا جذبہ رکھتے ہیں بالکل اسی طرح دامیش اور پریہ میں بھی محبت اور اعتبار قائم

ہو جائے۔۔۔۔

لیٹ ہو رہے ہیں ہم نے پارٹی پر جانا ہے اس کی مونچھوں کا لمس اپنی گردن پر جا بجا

محسوس کرتے ہوئے وہ اسے کندھے سے ہلاتی خود سے دور کرنے کی ناکام کوشش

کرنے لگی جبکہ وہ اسے مزید اپنے قریب کرتا اس کی گردن پر اپنے لبوں کا لمس

چھوڑے جا رہا تھا۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہم لیٹ ہو رہے ہیں پارٹی پر جانا ہے ہمیں اس نے پھر سے یاد دلانے کی کوشش کی کیونکہ اب وہ مزید حدود پار کرنے کی کوششوں میں تھا وہ جیسے اس کی کوئی بات سن ہی نہیں رہا تھا وہ اس کا چہرہ اونچا کرتے ہوئے ایک بار پھر سے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی سخت قید میں لے چکا تھا۔۔۔۔

وہ اسے خود میں قید کرتے ہوئے جیسے ہوش و حواس کی دنیا سے بہت دور جا چکا تھا اس کی کمر میں اپنا ہاتھ ڈالتے ہوئے اس نے کھینچ کر اسے اپنے ساتھ لگایا اور زمین سے اونچا کر لیا۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کے لبوں سے اپنی پیاس بجھا کر وہ ایک بار پھر سے اس کی گردن پر جا بجا اپنے

۔۔۔لبوں کا لمس چھوڑتا اسے بے بس کیے جا رہا تھا

دامیش پلیز سمجھنے کی کوشش کریں ہمیں جانا ہے لیٹ ہو رہے ہیں اس سے دور

ہوتے ہوئے اس نے اچانک ہی دامیش کے لبوں پر اپنا نازک ہاتھ رکھ دیا تھا تاکہ وہ

اسے روک پائے لیکن اس کا نازک سا ہاتھ دامیش کی شدتوں کے سامنے کہاں اتنی

۔۔۔ ہمت رکھتا تھا کہ دامیش کو اس کے ارادوں سے روک سکتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دامیش نے اچانک غصے سے اس کا بازو تھام کر اس کی کمر کے پیچھے لگایا جس سے پریا کی چیخ بلند ہوئی اس سے پہلے کہ وہ اسے اپنے درد کا احساس دلاتی وہ ایک بار پھر اس کے نازک لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لے چکا تھا ۔۔۔

پر یہ مجھے روکنے کی کوشش مت کرو سخت زہر لگتی ہیں مجھے یہ حرکتیں جب تم مجھے خود سے دور کرنے کی کوشش کرتی ہو جب تم جانتی ہو کہ ایسا ممکن نہیں ہے تو پھر ایسی فضول حرکتیں کرنے کا آخر مقصد کیا ہے ؟۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں تمہیں پہلی اور آخری بار سمجھا رہا ہوں کہ آئندہ کبھی بھی میرے کام میں دخل

اندازی مت کرنا ورنہ پچھتاؤ گی آج چھوڑ رہا ہوں لیکن آئندہ غلطی کی کوئی معافی

نہیں ہے یہ بات اپنے چھوٹے سے دماغ میں اچھی طرح سے بٹھا لو وہ اسے خود سے

دور کرتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا تھا جب کہ پریا بھی اس کے پیچھے جانے

والی تھی لیکن اپنی حالت دیکھتے ہوئے وہی دروازے کے قریب ہی رک گئی ـــــ

پھر آئینے میں دیکھا اس کے چہرے پر لپسٹک اور میک اپ کے مٹے مٹے نشان تھے

جو اس نے بڑی کوشش کے بعد کرنے کی کوشش کی تھی لیکن کچھ چیزیں اس کے

شوہر کو اس کے چہرے پر پسند ہی نہیں تھی وہ تیزی سے ٹشو پیپر کی مدد سے اپنا میک

For more visit (exponovels.com)

اپ صاف کرتے ہوئے ہلکی سی لیپ اسٹک لگاتے فوراباہر کی جانب بھاگی تھی

دامیش کی ناراضگی کا سوچتے ہوئے وہ بہت بے چین ہو گئی تھی

۔۔۔ وہ سب کچھ ٹھیک کر دینا چاہتی تھی اور کہاں خود ہی سب کچھ غلط ہو جاتا تھا

کاش۔۔۔! دامیش اس کی زندگی میں بنا کسی امتحان کے آتا تو شاید وہ اس شخص کے

۔۔۔۔ لیے ہر حد پار کر جاتی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دیوانی تو وہ اب بھی اس کی ہو گئی تھی لیکن اس کی دیوانگی کے سامنے وہ خود کو چھوٹا سا

بچہ محسوس کرتی تھی جو اس کے سامنے سہم جاتا تھا۔ لیکن پھر بھی وہ اپنی بھرپور

۔۔۔کوشش کرتی تھی کہ وہ دامیش کو کبھی خود سے خفا نہ ہونے دے

○○○○○

exponovels

وہ اسے اپنے ساتھ پارٹی میں لے آیا تھا پارٹی ایک بہت ہی بڑی حویلی میں منعقد کی

گئی تھی یہاں آنے کے بعد ہی اسے پتہ چلا تھا کہ یہ مہرش کا گھر ہے......

For more visit (exponovels.com)

اور یہ حویلی دامیش کے دادا کی جائیداد کا وہ حصہ تھی جو انہوں نے اپنے بیٹے کے نام کی تھی۔ جہانگیر صاحب کے پاس بس یہی ایک حویلی ہی بچی تھی جس پر لوگ انہیں بہت امیر کبیر سمجھتے تھے لیکن حقیقت تو یہ تھی کہ ان کے پاس اس حویلی کے علاوہ کچھ بھی نہیں بچا تھا اور اپنا بچا کچھا نام بچانے کے لیے وہ مہرش کی شادی ریحان ۔۔۔ سے کرنا چاہتے تھے تاکہ ان کے ڈوبتے ہوئے بزنس کو سہارا مل جائے

دامیش تھینک یو سو مچ بیٹا۔۔۔! تم یہاں آئے مجھے یقین نہیں آرہا کہ میرا بیٹا میرے سامنے کھڑا ہے مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے تمہیں یہاں دیکھ کر تھینک یو سو مچ میرے بلانے پر تم یہاں آئے وہ خوشی کو بیان نہیں کر پارہے تھے اس کو دیکھ کر

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ بے حد خوش نظر آرہے تھے جبکہ پریا کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے انہوں نے

بہت شفقت سے اسے اندر بلایا تھا -----

تھینک یو سوچ انکل آپ نے ہمیں یہاں بلایا اور ہمیں اس محفل کا حصہ بنایا وہ کافی

دیر دامیش کے کچھ بولنے کا انتظار کرتی رہی جب وہ کچھ بھی نہ بولا تھا اسے مجبور ہو

کر خود ہی ان کے خلوص کا جواب دینا پڑا اس کے کہنے پر وہ مسکرا دیے تھے

For more visit (exponovels.com)

دیکھو آگے پیچھے تمہاری سہیلی یہاں کہیں نہیں ہے ورنہ یہاں تک پہنچ چکی ہوتی

اگر وہ ہوتی تو اب تک تمہارے پاس تمہیں ویلکم کرنے کے لیے آچکی ہوتی دامیش

۔۔۔۔ کے اچانک کہنے پر اس نے ارد گرد دیکھا تھا

مہرش اسے دور دور تک کہیں نظر نہیں آئی تھی اور یہ سچ تھا کہ وہ کب سے صرف

۔۔۔ ۔اسی کے ہی انتظار میں نگاہیں دوڑا رہی تھی

وہ اسے اپنے ساتھ لیے کچھ لوگوں سے ملنے لگا جبکہ وہ بھی خاموشی سے اس کے

۔۔ ساتھ چلتی چہرے پر مسکراہٹ سجائے سب سے مل رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

بزنس کی یہ پارٹی اسے بہت بولڈ لگ رہی تھی کیونکہ یہاں بہت ہی عجیب قسم کے لوگ تھے اور خاص کر لڑکیوں کا لباس لڑکیاں تو لڑکیاں یہاں عورتیں بھی حد درجہ بے باک نظر آرہی تھی جسے دیکھ دیکھ کر وہ بھی حیرانگی سے منہ کھولے انہیں دیکھتی تو کبھی نگاہیں جھکا لیتی ۔۔۔۔

مردوں کے بیچ گھومنا اسے بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا کسی کی کمر برہنہ تھی تو کوئی ساڑھی میں گھوم رہا تھا یہاں تک کہ کچھ لڑکیوں کی تو ٹانگیں بھی آدھی ننگی تھی

۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

استغفر اللہ یہ کون سا فیشن ہے میں نے تو آج تک کسی بھی لڑکی کو ایسا لباس پہنا

۔۔۔۔ نہیں دیکھا اس نے ایک گوری کو دیکھتے ہوئے کہا جسے دامیش نے سن لیا

اس کے استغفر اللہ کہنے پر اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی تھی

کیوں ڈارلنگ کیا تمہیں وہ ڈریس پسند نہیں آرہی ہیں یہ تو فیشن ہے یہی فیشن چلتا

۔۔۔۔ ہے شاید تم نے کبھی اس طرح کی ڈریس نہیں پہنی

For more visit (exponovels.com)

میں سوچ رہا ہوں کہ تم بھی ایسی ڈریس ٹرائی کرنا لیکن صرف کمرے میں کیونکہ

تمہیں اس طرح دیکھنے کا حق تو صرف میرے پاس ہے اور میں ان مردوں میں سے

ہر گز نہیں ہوں جو اپنی بیوی کو شو پیس بنا کر سب کے سامنے پیش کرتے ہیں اس

نے ایک نظر مسٹر خان کی طرف دیکھا تھا جو سامنے کھڑے اپنی بیگم کی کمر میں ہاتھ

ڈالے سب کے بیچ ان سے تعریفیں موصول کر رہے تھے ۔۔۔

توبہ توبہ ۔۔۔! میں تو ایسا لباس کبھی زندگی میں نہیں پہنوں گی خدایا اب یہ کون

ہے یعنی شرم نہیں آتی اس عمر میں اس طرح کا لباس پہنتے ہوئے اس نے بے حد کم

آواز میں کہا تھا ۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

تمہاری سہیلی کی ساس ہے اور یقین کرو شادی کے بعد تمہاری سہیلی بھی چار

مردوں کے بیچ میں کھڑی ہو کر یوں ہی اپنی تعریف وصول کیا کرے گی اسی چیز

۔کے تو پیسے ملتے ہیں اپنی بیوی کے حسن کو خوب کیش کرواتے ہیں خان صاحب

!۔۔

!۔۔۔اور ایک اور بات اپر کلاس فیملی میں اس چیز کو فیشن کہا جاتا ہے بے حیائی نہیں

For more visit (exponovels.com)

اسی لئے میں نے تمہیں چنا ہے کیونکہ تم ان میں سے نہیں ہوں دکھاوا نہیں ہے

تمہارے اندر تم محبت ہو صرف محبت وہ بے باکی سے اس کے گال پر اپنے لب رکھتے

۔۔۔۔ ہوئے اس کی کمر میں اپنا ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کر چکا تھا

وہ اپنے آپ کو اس کے بے حد قریب محسوس کر رہی تھی وہ ان میں سے نہیں تھی

وہ الگ تھی وہ صرف محبت تھی کتنی خوبصورتی سے اس نے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا

۔۔۔۔ وہ اس کے کندھے پر سر رکھ کر جیسے سرشار ہو گئی تھی

OOOOOO

For more visit (exponovels.com)

پریا بہت زیادہ خوش تھی دامیش کی ذرا سی اہمیت نے جیسے اسے آسمانوں تک پہنچا دیا تھا وہ اس کے ساتھ سب سے خوشی خوشی مل رہی تھی اس کا بس اتنا سا کہہ دینا کہ وہ الگ ہے اسے زندگی کی ہر خوشی دے گیا تھا تھا اسے مسکرا کر دیکھنا اپنے قریب رکھنا ۔۔۔ ۔ وہ خود کو ہواؤں میں اڑتا ہوا محسوس کر رہی تھی

دامیش کے چہرے پر کسی قسم کی بیزاریت نہیں تھی اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے دوسرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے ہوئے وہ ہر کسی سے اسے متعارف کروا رہا تھا جب اچانک ایک لڑکی ان کے قریب آئی اور بے ساختہ ہی وہ دامیش کے گلے لگتے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

ہوئے اس کے گال پر اپنے لب رکھ گی پریا کو اپنے سامنے زمین اور آسمان گھومتا ہوا

نظر آیا تھا کوئی لڑکی یوں اس کے سامنے اس کے شوہر کو بے باک انداز میں چھوئے

اور وہ اسے خاموشی سے دیکھتی رہے ایسا کیسے ممکن تھا اس کا دل چاہا وہ اس لڑکی کا

منہ توڑ دے۔۔۔۔

ایسا کرنے سے پہلے ہی اس کی نظر دامیش کی طرف اٹھ گئی تھی جو چہرے پر

ناگواری سجائے اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔ دامیش کو بھی اس لڑکی کی یہ حرکت بالکل

پسند نہیں آئی تھی۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

اس سے پہلے کہ وہ اس لڑکی کو خود سے دور کرتا یا پھر اپنی ناگواری کا اظہار کرتا ہے

ایک آدمی چہرے پر مسکراہٹ سجائے اس کے قریب چلا آیا جسے دیکھ کر دامیش

کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی وہ اس لڑکی کو نظر انداز کرتا اس آدمی سے ملنے لگا

ارے میں آپ کے لیے تو اس محفل کا حصہ بنا ہوں آپ جانتے ہیں مجھے اس طرح

کے پارٹیز بالکل پسند نہیں ہیں اگر آپ کا میسج نہیں آتا تو میں ایسی پارٹی بالکل اٹینڈ

---نہیں کرنے والا تھا

For more visit (exponovels.com)

پریا کی کمر سے ہاتھ نکالتا سامنے کھڑے آدمی سے ہاتھ ملانے لگا جو خود بھی بہت

جوش سے دامیش سے مل رہا تھا

۔۔۔؟ کیسی باتیں کر رہے ہو تم

exponovels

تم سے نہیں ملتا تو شاید مجھے بھی سکون نہیں آتا زندگی کا تو سکون ہی لوٹ جاتا کیوں

کہ میری بیٹی نے مجھے جان سے مار ڈالنا تھا اس دفعہ تم سے ملنا تو میرے لئے بے حد

ضروری ہو گیا تھا وہ اپنی بیٹی کی جانب دیکھتے ہوئے بولے تو دامیش کو مجبور ہو کر

For more visit (exponovels.com)

چہرے پر مسکراہٹ سجانی پڑی کیونکہ جس لڑکی کو سخت سنانے کا ارادہ رکھتا تھا

وہ انہی کی بیٹی تھی ۔۔۔۔

دیوانی ہے تمہاری بلکہ پوسٹر لگے ہوئے ہیں اس کے کمرے میں میں تو کہتا ہوں کہ

کوئی کسی ایکٹر کا اتنا بڑا دیوانہ نہیں ہوتا ہے جتنی یہ ایک بزنس ٹائیکون کی ہے

۔۔۔۔

لیکن اس میں تمہاری بھی کوئی غلطی نہیں برخودار تمہاری شکل کی غلطی ہے اللہ

تعالی نے تمہیں اتنا خوبصورت بنایا ہے کہ میں خود بھی تمہارا دیوانہ ہو گیا ہوں

For more visit (exponovels.com)

میری بیٹی تو انسٹا گرام فیس بک ہر جگہ پر تمہیں فالو کرتی ہے اور میرے گھر میں

سب سے زیادہ یہ تمہارے بارے میں ہی بات کرتی ہے یہ آج تک کسی سے اتنی

اٹیچ نہیں ہوئی جتنی تمہیں لے کر ہے ۔۔۔۔

بیٹی کے لیے ہی تو میں نے تمہارے ساتھ ڈیل فائنل کرنے کا ارادہ کیا تھا لیکن یہ

جان کر بہت خوشی ہوئی کہ تم صرف شکل کے نہیں بلکہ تیز دماغ کے بھی مالک

ہوں ہماری یہ ڈیل بزنس کی دنیا میں ایک ہفتے میں ہی اپنا اچھا خاصا نام بنا چکی ہے اور

پرموشن اتنی دھڑا دھڑ ہو رہی ہے کہ تمہیں کیا بتاؤں ؟۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

یہ کہتے ہوئے بالکل برا محسوس نہیں ہوگا کہ صرف پرموشن سے ہی ہم اپنی لگائی

ہوئی رقم واپس حاصل کر چکے ہیں یہ سب کچھ صرف اور صرف تمہاری قابلیت کی

۔۔۔۔وجہ سے ہوا ہے تم ایک بہت عمدہ بزنس مین ہو

تمہارے ساتھ یہ ڈیل کر کے میں بہت بہت زیادہ خوش ہوں میری بیٹی نے مجھے

ایک بہت ہی اچھے آدمی سے ملوایا ہے اور اس بات کے لئے سارا کریڈٹ بیٹی عینی

۔۔۔ ۔کے علاوہ کسی کو نہیں دینا چاہیے آخر اسی کی وجہ سے تو یہ ڈیل ہوئی ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ورنہ میں اپنے بزنس کو لے کر اتنا زیادہ فکر مند رہتا ہوں کہ کسی ان ایکسپر ینس

بزنس مین کو اپنے بزنس میں شامل کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا لیکن

میری بیٹی کی وجہ سے مجھے ایسا قدم اٹھانا پڑا اور مجھے بہت خوشی ہے کہ اس سے مجھے

کوئی نقصان نہیں ہوا وہ بہت خوشی سے اپنی بیٹی کو اپنے گلے سے لگاتے ہوئے اسے

بتا رہے تھے

شکریہ سر مجھ پر اعتبار کرنے کے لیے اور میرے ساتھ ڈیل کرنے کے لئے آپ

کے ساتھ کام کر کے مجھے بھی بہت مزہ آرہا ہے اور میرے کام کرنے کا یہی طریقہ

For more visit (exponovels.com)

ہے میں اپنا کام شروع کرنے سے پہلے اس کی پرموشن کرتا ہوں تاکہ پتا چل جائے

۔۔۔؟ کہ مارکیٹ میں کام کی کیا ویلیو ہے

اس نے مسکراتے ہوئے ان کی تعریف کو وصول کیا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ

تعریف کے قابل ہے

بالکل تمہارا طریقہ بہت ہی اچھا ہے عینی تم اسے اپنے دوستوں سے ملواؤ تب تک

میں جہانگیر سے مل کر آتا ہوں وہ دامیش کے والد صاحب ہیں ایک نظر اپنی بیٹی کو

For more visit (exponovels.com)

دیکھ کر اسے کہتے پریا کی ذات کو مکمل نظر انداز کر چکے تھے جیسے دامیش کے ساتھ ۔۔۔۔کوئی وجود ہی نہ ہو

انصاری سر لیکن کسی کے دوستوں سے ملنا میرے بزنس کا حصہ نہیں اور میں اپنی بیوی کے ساتھ ہوں تو پلیز برامت منایئے گا لیکن اس وقت مجھے میری بیوی کو ایک ۔۔۔ڈیٹ پر لے کر جانا ہے جو کہ میں اسے یہاں لانے سے پہلے وعدہ کر چکا تھا

اس نے فوراً ہی پریا کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے ان کے سامنے اپنا اور پریا کا رشتہ واضح کر دیا تھا پریا کا سارا دھیان تو عینی پر تھا جو یہ بات

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جان کر کے دامیش شادی شدہ ہے اپنے چہرے کے تاثرات بدل چکی تھی اس بات

میں کوئی شک نہیں تھا کہ دامیش کی شادی کے بارے میں پہلے سے ہی جانتی تھی

لیکن اس کی ذات کو اگنور کر کے وہ پریا کو اہمیت دے رہا تھا شاید اسی وجہ سے اس

کے چہرے پر غصہ نمایاں ہونے لگا تھا ۔۔۔۔

آپ اپنی وائف کے ساتھ وقت گزارتے رہتے ہیں آج موقع ملا ہے تو تھوڑا سا

وقت اپنی فین کے ساتھ بھی گزار لیں وہ اس کے ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی دامیش

نے ناگواری سے اپنا ہاتھ چھڑوایا تھا لیکن وہ عجیب قسم کی لڑکی تھی برا بنائے بغیر

مسکرا دی

For more visit (exponovels.com)

ریلی سوری۔۔۔! میں فی الحال ایسا نہیں کر سکتا کیونکہ میں اپنے وعدے کا پابند

ہوں اور مجھے فی الحال میری بیوی کو ڈیٹ پر لے کر جانا ہے میں جہانگیر صاحب سے

مل کر ان کو خداحافظ کرلوں پھر مجھے بیوی کو لے کر جانا ہے اور میں اپنی بیوی کی

ناراضگی بلکل افورڈ نہیں کر سکتا اس نے مسکراتے ہوئے پریا کا ہاتھ تھاما اور انہیں

۔۔۔ خداحافظ کہتا وہاں سے باہر نکلا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس طرح کے لوگوں سے نفرت ہے مجھے عجیب قسم کے واحیات حرکتیں کرتے

ہیں اگر اس کے ساتھ میری اچھی ڈیل نہ ہوتی تو یقینا ان کی چپکو بیٹی کی حرکتوں پر

آج میں یہ ڈیل ہی کینسل کر دیتا

وہ اس سے کہتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا جب اچانک ہی سامنے سے آتے ایک اور بزنس

مین نے اسے روک لیا پریا کو بھی مجبور ہو کر وہی پر رکنا پڑا لیکن اس بات کو لے کر وہ

بہت خوش تھی کہ جتنی وہ لڑکی اسے ناگوار گزری تھی اتنی دا میش کو بھی بری

محسوس ہوئی تھی

For more visit (exponovels.com)

ooooo

وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب تیزی سے ایک لڑکا محفل میں داخل ہوا جس کی

حالت کافی خراب تھی ایسا لگ رہا تھا کہ اسے بہت زیادہ مار اپیٹا گیا ہے وہ تیزی سے

اس آدمی کے پاس جا رکا جس کے بارے میں دامیش بتا رہا تھا کہ وہ مہرش کا سسر

ہے

ہو سکتا ہے لڑکا مہرش کا منگیتر ہو بس یہی سوچ کر اس لڑکے کو دیکھنے لگی جو کہ نہ

جانے اپنے باپ کے کان میں کیا کیا بول رہا تھا جس کے بعد مسٹر اور مسز خان کے

For more visit (exponovels.com)

چہرے پر ناگواری پھیل گئی تھی انہوں نے فوراہی جہانگیر صاحب کو اندر آنے کا

اشارہ کیا تھا جس پر جہانگیر صاحب پریشانی سے ان لوگوں کے پیچھے پیچھے اندر داخل

ہوئے تھے

دامیش وہ لوگ اس کمرے میں کیوں گئے ہیں انکل بھی اتنے پریشان کیوں لگ

رہے تھے ؟۔۔۔

سب ٹھیک تو ہو گا ناوہ پریشانی سے دامیش سے پوچھنے لگی جو اپنے بزنس پارٹنر سے

مل کر اس کے قریب آرہا تھا اس کے سوال کرنے پر اس کے تاثرات نارمل ہی تھے

For more visit (exponovels.com)

اسے نہ تو جہانگیر صاحب سے کوئی مطلب تھا اور نہ ہی جہانگیر صاحب کی پریشانی

سے ۔۔۔۔۔۔

تمہیں زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں ہے ڈارلنگ جیسے ہی جہانگیر صاحب کمرے

سے باہر آتے ہیں ہم ان سے مل کر واپس گھر چلتے ہیں کیونکہ میں بہت بور ہو چکا

ہوں اس لیے میرا یہاں آنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا مجھے ایسی پارٹی میں کبھی بھی

انٹرسٹڈ نہیں رہا ہے وہ تو دادی کے بار بار کہنے کی وجہ سے مجھے یہاں آنا پڑا اور نہ اس

وقت ہم دونوں خوبصورت وقت ایک دوسرے کے ساتھ گزار رہے ہوتے لیکن

نہیں تمہیں تو اس پارٹی میں آنا تھا ۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

اور اپنا اور میرا وقت برباد کرنا تھا تو کر و وہ اس بات کا بل بھی اسی کے اوپر ڈال رہا تھا

جبکہ پریا خاموشی سے سر جھکائے ہوئے تھی وہ اس سے زیادہ بیزار نظر آ رہا تھا سچ یہ

تھا کہ وہ خود بھی اس پارٹی میں اچھی خاصی بور ہو چکی تھی اسے تھوڑی پتہ تھا کہ یہ

پارٹی اس طرح کی ہو گی ورنہ دادی کے کہنے پر وہ بھی انکار کر دیتی ۔۔۔۔

کیونکہ اس بات میں تو کوئی شبہ نہ تھا کہ دامیش کے ساتھ گزرنے والا وقت اس

پارٹی سے زیادہ حسین ہوتا وہ تو ویسے بھی اس کی دیوانی ہو چکی تھی تو کیوں نہ اپنا

For more visit (exponovels.com)

وقت اور اپنی زندگی اسی شخص کے نام کرتی اسی کو اپنی محبت کا یقین دلاتی یہاں آکر

!۔۔۔۔ اسے لگ رہا تھا کہ اس نے اپنا وقت برباد ہی کیا ہے

وہ دونوں بات کر رہے تھے جب اچانک اسے داود نظر آیا داؤد بھائی یہاں کیا کر

۔۔۔؟ رہے تھے

اس نے سوچا لیکن پھر جب نظر داؤد کے ساتھ پڑی جہاں مہرش سختی سے اس کا ہاتھ

تھامے ہوئے اندر داخل ہو رہی تھی اس وقت بہت زیادہ گھبرائی ہوئی تھی جبکہ

۔۔۔۔ اسکے کندھے پر اس وقت دواد کا کوٹ تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

پہلے اس نے مہر کو کبھی بھی اس قدر پریشان نہیں دیکھا تھا جبکہ دامیش بھی انہیں

دیکھ چکا تھا اس سے پہلے کی داود کی طرف بڑھتا جہانگیر صاحب تیزی سے اس

کمرے سے باہر نکلے تھے وہ تیز قدم اٹھاتے مہرش کے پاس آئے اور اس کا ہاتھ

تھامتے ہوئے اسے کمرے کی طرف گھسیٹ کر لے جانے لگے لیکن اس نے

گھبراہٹ کے مارے داؤد کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا نہ جانے کس امید سے اس نے دواد

کی طرف دیکھا تھا جس پر داؤد نے مزید مضبوطی سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اس

کے پیچھے ہی قدم بڑھائے تھے۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

اچانک ہونے والے عجیب و غریب واقعہ نے سب کے سامنے ایک سوالیہ نشان پیدا

کر دیا تھا سب لوگ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے تھے وہ پانچ چھ لوگ اس کمرے

۔۔۔؟ میں کیا کر رہے تھے آپس میں کیا باتیں چل رہی تھیں

۔ سب کی باتوں کا موضوع یہی چیز بن گئی تھی

تم رکو یہاں پر میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں وہ کمرے کی طرف بڑھتے ہوئے بولا

اسے کوئی مطلب ہی نہیں تھا نہ جہانگیر سے اور نہ ہی جہانگیر کی پریشانی سے تو پھر

۔۔۔۔۔؟ کیوں جا رہا تھا پریا پوچھے بنا نہ رہ سکی

For more visit (exponovels.com)

لیکن آپ نے تو کہا تھا کہ ہم اب گھر چلیں گے ہمیں کسی سے کوئی مطلب نہیں ہے

ہاں یہ سچ ہے مجھے کسی سے کوئی مطلب نہیں ہے لیکن میں پھر بھی اندر جاؤں گا تا کہ

مجھے پتہ چل سکے کہ وہاں کیا ہو رہا ہے۔۔۔؟

وہاں جہانگیر ہے۔۔۔ جہانگیر کی بیٹی ہے بیوی ہے کوئی بھی ہے مجھے اس سے کوئی

مطلب نہیں لیکن وہاں اندر میرا دوست گیا ہے اور میں جاننا چاہتا ہوں کہ میرے

دوست کو آخر وہاں کیا مسلہ ہے

For more visit (exponovels.com)

وہ ایک نظر اسے دیکھتا تیزی سے کمرے کی جانب چلا گیا تھا

○○○○○○

وہ بہت ہمت کر کے اس کے ساتھ اس پارٹی میں آئی تھی اس کا یہاں واپس آنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اس کی حالت بہت زیادہ خراب تھی وہ یہاں نہیں آنا چاہتی تھی

۔۔۔۔ اس نے تو کہا تھا کہ وہ اسے اس کی سہیلی کے گھر چھوڑ دے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اس وقت گھر ہر گز نہیں جانا چاہتی تھیں لیکن داؤد نے کہا کہ اس وقت اسے گھر ہی جانا چاہیے یہی اس کے لیے بہتر ہو گا کیونکہ وہ جان چکا تھا کہ ریحان کچھ نہ کچھ الٹا سیدھا ضرور کرنے والا ہے جب اس کی تصویریں ہوٹل کے روم میں لی تھی تب وہ سمجھ گیا تھا کہ یہاں ضرور کچھ نہ کچھ ایسا ہونے والا ہے جو نہیں ہونا چاہیے اسی لئے تو ۔۔۔۔۔ وہ مہرش کو اکیلا چھوڑنے کے بجائے اس کے ساتھ یہاں تک آ گیا تھا

اور جس کا ڈر تھا وہی ہوا ریحان کی گاڑی پہلے ہی یہاں موجود تھی جو کہ مہرش پہچان چکی تھی اس نے داؤد کو بتایا تھا کہ وہ یہاں آ چکا ہے اور یقیناً یہ ساری بات بھی سب تک پہنچا چکا ہو گا اس نے دواد کو کہا تھا کہ تم جاؤ میں سب کچھ ہینڈل کر لوں گی لیکن

For more visit (exponovels.com)

داؤد نے کہا کہ وہ اسے یہاں اس موقع پر تنہا چھوڑ کر ہر گز نہیں جائے گا کیونکہ

اسے اس لڑکے ریحان پر بالکل یقین نہیں تھا یقینا اس نے کوئی نہ کوئی کہانی بنا کر

پیش کی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔۔

exponovels

ایسا ہی ہوا تھا جیسے ہی ان لوگوں نے اس پارٹی میں قدم رکھا ملازم نے بھاگتے ہوئے

کمرے پر دستک دے کر ان کی آمد کا بتایا تھا جس پر جہانگیر صاحب غصے سے کمرے

سے نکلتے ہوئے مہرش کے قریب آئے اور اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ لے

جانے لگے داؤد کو یہاں اپنا آپ بہت اجنبی محسوس ہو رہا تھا اس کا دل چاہا کہ وہ

یہاں سے چلا جائے جب وہ اپنی بیٹی سے بات کرنا چاہتے ہیں تو اس کا کوئی مطلب

For more visit (exponovels.com)

نہیں بنتا کہ وہ یہاں رکے لیکن مہرش نے جس انداز میں اس کا ہاتھ تھام کر آنکھوں میں التجا کی تھی وہ جا ہی نہ سکا

مجبور ہو کر اس نے اپنے قدم کمرے کی طرف بڑھائے تھے جہاں اس کا باپ اسے زبردستی کھینچ کر لے کر جا رہا تھا اس نے ایک نظر دامیش کو دیکھا تھا جس پر دامیش نے اشارے سے اسے پوچھا تھا کہ سب کچھ ٹھیک ہے اس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارہ کر کے اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ مطمئن ہرگز نہیں ہوا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

OOOOOOO

وہ اسے اپنے ساتھ گھسیٹتے ہوئے کمرے میں لے کر آئے تھے اور کمرے میں آتے ہی جیسے اسے دھکا دیا تھا وہ پہلے تو خود ہی اپنے بابا کے اس عمل کو دیکھ کر پریشان ہوئی تھی لیکن کمرے میں مسٹر اینڈ مسز خان کے ساتھ وہ ریحان کو دیکھ کر جیسے وہ ساری سچویشن کو سمجھنے لگی ۔۔۔

نہیں جانتی اس آدمی نے میرے خلاف آپ سے کیا کہا ہے ڈیڈی لیکن میں خود آپ سے کچھ کہنا چاہتی ہوں آپ اس آدمی پر یقین کرنے سے پہلے اپنی بیٹی پر یقین

exponovels
For more visit (exponovels.com)

کریں گے اس آدمی نے میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی ہے اس نے

مجھے ہوٹل میں بلا کر وہاں میرے ساتھ زیادتی کرنے کی کوشش کی ہے

وہ تو خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ داؤد وہاں پر آگیا ورنہ جانے یہ میرے ساتھ وہاں کیا

کرتا ؟۔۔۔

صرف یہی نہیں بلکہ اس نے اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر میرے ساتھ

زبردستی۔۔۔۔! وہ نہ جانے کیا کیا بولنے والی تھی جب اچانک جہانگیر صاحب کا

ہاتھ اٹھا اور چٹاخ کی آواز کے بعد پورے کمرے میں سناٹا چھا گیا۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جانتا ہوں کہ تم ضدی ہو میری محبت نے تمہیں بگاڑ دیا ہے میں نے تمہیں حد درجہ سر پر چڑھا دیا ہے لیکن مجھے کبھی بھی نہیں لگا تھا کہ تم میرے ساتھ ایسا کرو گی تم اسے نیچا دکھانے کے لئے ایسی گھٹیا کہانی بناؤ گی یہ تو شکر ہے کہ ریحان نے مجھے سب کچھ پہلے ہی بتا دیا ورنہ۔۔ تم نے کیا سوچا ہے کہ یہاں ہم سب بے وقوف ہیں؟۔۔۔۔

exponovels

تم ریحان سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی اس میں انٹرسٹڈ نہیں تھی لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ تم اس طرح کا گھٹیا قدم اٹھاؤ مجھے یقین نہیں آرہا کہ تم میری

For more visit (exponovels.com)

بیٹی ہو تمہیں اپنی بیٹی کہتے ہوئے مجھے شرم آرہی ہے جہانگیر صاحب دھاڑے تھے

اس نے بے یقینی سے ان کی طرف دیکھا تھا جو اپنی بیٹی کے بجائے کسی دوسرے پر

یقین کر رہے تھے۔۔۔۔

ڈیڈ میں آپ کی بیٹی ہوں میں آپ سے جھوٹ کیوں بولوں گی؟۔۔۔

آپ کو لگتا ہے کہ میں اس طرح کا کوئی گھٹیا جھوٹ بول کر کہانی سنائوں گی کیا

ہو گیا ہے ڈیڈ آپ کو اپنی بیٹی پر یقین کریں۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیاآپ کو لگتا ہے کہ آپ کی بیٹی اتنی بگھڑی ہوئی ہے کہ اس بات کو اس طرح استعمال کرے گی آپ جانتے ہیں نہ میں چاہے کتنی بھی غلطیاں کیوں نہ کر لوں ۔۔۔لیکن اس حد تک بھی نہیں جاسکتی

میرا یقین کریں اس لڑکے نے میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی ہے داود نے وقت پر آکر میری عزت کی حفاظت کی ہے اسی لئے یہ میرے ساتھ یہاں تک آیا ہے میں نے اس سے کہا بھی تھا کہ چلا جائے یہاں سے کوئی ضرورت نہیں ہے اسے کسی کے سامنے کوئی بھی صفائی دینے کی لیکن پھر بھی یہ میری گواہی دینے کے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیے اندر تک چلا آیا اور آپ اپنی بیٹی کے بجائے اس ذلیل شخص پر یقین کر رہے ہیں

وہ بے یقینی سے جہانگیر صاحب کو دیکھتے ہوئے بول رہی تھی

ہاں کر رہا ہوں میں اس پر یقین تمہارے آنے سے پہلے ہی تمہاری حقیقت مجھ پر

کھول چکا ہے یہ مجھے سب کچھ بتا چکا ہے کہ ہوٹل کے روم میں کیا ہوا ؟۔۔۔

ہوٹل کے روم میں اس لڑکے نے تمہیں بلایا تھا اور جس کہانی میں تم ریحان کو

گناہگار ٹھہرا رہی ہو وہاں گناہگار یہ لڑکا ہے یہی تمہارا بوائے فرینڈ ہے ریحان سے

شادی سے انکار کی وجہ وہ اسے دیکھتے ہوئے بے حد غصے سے بولے تھے۔۔۔

exponovels
For more visit (exponovels.com)

یہی ہے نہ سب چیزوں کی اصل وجہ انھوں نے ایک تصویر اس کے سامنے کرتے ہوئے کہا تو تصویر دیکھ کر اس نے خود ہی شرم سے سر جھکالیا یہ تصویر جھوٹی ہر گز نہیں بلکہ تھوڑی دیر پہلے ہوٹل میں لی گئی تصویر تھی جہاں پر اس نے مہرش کو اپنے بے حد قریب کیا ہوا تھا۔۔۔۔

یہ ہوٹل کی تصویر تھی جب وہ اس سے زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا تھا گھر میں پارٹی چل رہی ہے اور میں نہیں چاہتا کہ تم کسی بھی نیوز کی ہیڈ لائن بن جاؤ۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

ان کی بات کا مطلب وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی اسی لیے یہاں آنے

سے پہلے اس نے اپنی حالت کو سدھارنے کی بہت کوشش کی تھی یہاں تک کہ

۔۔۔۔اپنے پھٹے ہوئے کپڑے اس نے داؤد کی جیکٹ سے چھپا لیے تھے

exponovels

اسے یقین تھا کہ کوئی اور اس پر یقین کرے یا نہ کرے لیکن اس کے ڈیڈ اس پر

ضرور یقین کریں گے لیکن اس کے ڈیڈ نے اس کا یقین توڑ دیا تھا وہ اس کے سامنے

۔۔۔۔وہی تصویر لے کر کھڑے تھے جو ریحان نے انہیں دی تھی

For more visit (exponovels.com)

اس کے پاس صفائی دینے کے لئے جیسے کچھ بچا ہی نہیں وہ داود کے اتنے قریب

کھڑی تھی کہ وہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ کہے کوئی اس پر یقین نہیں کرتا اور جس انداز

۔۔۔۔میں تصویر کو لیا گیا تھا وہ ہر طرح سے ان کو غلط بیان کر رہی تھی

تم میرا مان تھی مہرش مجھے یقین تھا کہ تم ایسی غلطی کبھی نہیں کروں گی تم نے تو میرا

سر جھکا دیا وہ تو خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ریحان اب بھی تم سے شادی کے لیے تیار

ہے ورنہ کیا عزت رہ جاتی میری اس پورے شہر میں شرم آتی ہے مجھے تمہیں اپنی

۔۔۔۔۔۔بیٹی کہتے ہوئے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

خان صاحب میں یہ حویلی ریحان کے نام کرنے کو تیار ہوں لیکن نکاح آج ہی ہو گا

پلیز ریحان سے کہیں کہ وہ آج ہی میری بیٹی سے نکاح کرلے ورنہ میں کسی کو منہ

دکھانے کے لائق نہیں رہوں گا وہ مسٹر خان کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بول

رہے تھے جبکہ مہرش بس انہیں دیکھ رہی تھی وہ حویلی بیچنے کے بارے میں سوچ

بھی نہیں سکتے تھے کیونکہ یہ ان کے بابا کی آخری نشانی تھی۔۔۔

اپنا سب کچھ وہ ختم کرچکے تھے لیکن اپنے بابا کے آخری نشانی کو وہ ہاتھ سے جانے

نہیں دینا چاہتے تھے لیکن آج مہرش کی ایک چھوٹی سی غلطی کی وجہ سے وہ حویلی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بھی ان کے ہاتھوں سے جارہی تھی اسے ریحان کی باتوں میں آکر اس سے ملنے کے

لیے جانا ہی نہیں چاہیے تھا ۔۔۔۔

بابا میں اس سے شادی ہرگز نہیں کروں گی یہ ایک نمبر کا کمینہ ہے اس نے اپنے

دوستوں کے ساتھ مل کر میرے ساتھ زیادتی کرنے کی کوشش کی ہے اور جو

شخص اپنی عزت کی حفاظت نہیں کر سکتا آپ ایسے شخص اپنی بیٹی کی شادی کرنا

چاہتے ہیں میں ہرگز اس سے شادی نہیں کرونگی اس نے چلاتے ہوئے کہا

تھا ۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

اس سے شادی نہیں کرے گی تو کیا تیرا عاشق تجھ سے شادی کرے گا مسز خان نے

۔۔۔۔۔؟اسے دھکا دیتے ہوئے چلا کر کہا تھا

بول جس کے ساتھ رنگ رلیاں منا رہی تھی کیا وہ تجھ سے شادی کرے گا نہیں نہ

تیرے باپ کا بزنس ڈوب رہا ہے اور ہم نے سہارا نہ دیا تو تیرے باپ کے پاس

بچے گا کیا ہم نے سہارا دیا ہے ہم نے تمہیں بچایا ہے اگر ہم ابھی اس شادی سے انکار

۔۔۔؟کر دیں تو تیرے پاس بچے گا کیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تجھے اگر یہ لگتا ہے کہ تیری سفید چمڑی دیکھ کر تجھ سے کوئی شادی کرے گا تو یہ

تیری غلط فہمی ہے اسے تو تیرا عاشق بھی شادی نہ کرے احسان ہے میرے بیٹے کا

کہ تجھ سے شادی پر تیار ہو گیا ہے

exponovels

مسز خان نے اسے بیچ میں مداخلت کرتے دیکھ کر اس کی اوقات یاد دلائی

تھی ــــــ

For more visit (exponovels.com)

بابا میں کچھ نہیں جانتی پلیز آپ اس حویلی کو ان کے نام ہر گز مت کیجئے کہ یہ دادا کی

آخری نشانی ہے آپ نے تو کہا تھا کہ یہ حویلی بہت زیادہ اہم ہے کیوں اسے کسی کے

نام کر رہے ہیں جب کہ آپ کی بیٹی سچی ہے یہ آدمی جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔۔

وہ ان کو یقین دلانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی تھی

اگر تم سچ بول رہی ہو تو بتاؤ کیا یہ لڑکا تجھ سے شادی کرے گا؟۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بتاؤ اگر میرا بیٹا تمہارے لائق نہیں ہے یہ تمہارے ساتھ زبردستی کرنے کی

کوشش کر رہا تھا اور تمہارے کہنے کے مطابق اس لڑکے نے تمہاری عزت بچائی

ہے تو کیا یہ تمہاری عزت بچانے کے لیے تمہیں اپنی عزت بنائے گا ؟۔۔۔

نہیں کیونکہ کوئی بھی لڑکا تمہارے جیسی لڑکی کو استعمال کر کے سائیڈ پر کر دیتا ہے

اپنے گھر کی عزت نہیں بناتا اور خبر دار جو تم نے میرے بیٹے کے خلاف ایک لفظ بھی

کہا ایک تو میرا بیٹا اس سب کے باوجود بھی تم سے شادی کر رہا ہے تمہیں اپنے گھر کی

عزت بنا رہا ہے تمہیں عزت دے رہا ہے لیکن تمہیں تو عزت راس نہیں ۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہ حویلی اگر اتنی پیاری ہے تو اپنے بوائے فرینڈ کو شادی کیلئے راضی کرتی اس کے

ساتھ صرف کمرے میں وقت نہیں گزارنا چاہیے تھا ناا سے لوگ صرف ضرورت

پوری کرتے ہیں شادی کرنا ان کے بس کی بات نہیں ہوتی اور پھر عزت بچانے کے

لئے تو چھوٹی موٹی قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔۔۔۔

اب اتنا بڑا داغ لگنے کے باوجود بھی میرا بیٹا تم سے شادی کر رہا ہے تو اسے کچھ تو ملنا

چاہیے نا یہ تو تم سے شادی کرے گا نہیں۔۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جہانگیر صاحب مولوی کو بلاو کیونکہ میں چاہتا ہوں کے ریحان اور اس کا نکاح ابھی

۔۔۔۔اور اسی وقت کروا دیا جائے تاکہ میرا بیٹا پھر اسے کنٹرول کر سکے

مسٹر خان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اس کے ساتھ

۔۔۔؟ اچانک کیا ہو رہا تھا وہ اپنا دفاع کیوں نہیں کر پا رہی تھی

۔۔۔؟ کیوں نہیں بتا رہی تھی کہ وہ کہیں پر بھی غلط نہیں ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جی ہاں انکل جی بلا لیجیے مولوی صاحب کو اور جیسا کہ ان کا کہنا ہے کہ رنگ رلیاں

میں نے منائی ہیں آپ کی عزت کو میں نے خراب کیا ہے تو اس لڑکی کو اپنی عزت

بھی میں بناؤں گا بس بہت سن لیا میں نے آپ لوگوں کی باتوں کو حد ہوتی ہے لالچ

کی

دوسروں کی مجبوریوں کا فائدہ اٹھانا تو کوئی آپ سے سیکھے انکل جی کافی ماہر لگتے ہیں

آپ اس کام میں اپنے بیٹے کو شاید اسی کام کے لئے پیدا کیا ہوا ہے آپ نے لیکن

۔۔۔۔یہاں آپ کسی کی مجبوری کا فائدہ نہیں اٹھا پائیں گے

For more visit (exponovels.com)

کیا کہا تھا آپ نے اگر ہم سچے ہیں تو اپنی سچائی کو ثابت کریں کہ اگر سچ ثابت کرنے کا

میرے پاس یہی ایک پاک راستہ ہے تو معاف کیجیے گا مجھے اس نکاح پر کوئی اعتراض

نہیں اگر میرا نکاح مہرش کو پاک دامن ثابت کرتا ہے تو میں اس نکاح کے لئے تیار

ہوں۔۔۔۔

واہ بیٹا واہ آگیا دل میں لالچ یہ جان کر کہ جس لڑکے سے اس کا نکاح ہو گا اس لڑکے

کو جہیز میں یہ حویلی دی جائے گی واہ بہت جلدی مان گئے تم تو اس کے اور اپنے تعلق

کو وہ تمسخر اڑاتے ہوئے تالی بجا کر بولے۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

مجھے اپنے بازوؤں اور اللہ پر پورا یقین ہے ایسی حویلی میں بھی تعمیر کروا سکتا ہوں یہ

حویلی آپ کو مبارک ہو لیکن میں نے اس کو اس مصیبت میں اکیلا چھوڑنے کا بالکل

۔۔۔روادار نہیں ہوں

۔۔۔انکل جی۔۔۔۔! مولوی صاحب کو بلائیں نکاح ابھی اور اسی وقت ہو گا

میں اپنی آنکھوں کے سامنے کسی لڑکی کی زندگی برباد ہوتے نہیں دیکھ سکتا کیسے باپ

ہیں آپ کو اپنی بیٹی پر یقین نہیں کتنے افسوس کی بات ہے لیکن میں سمجھ سکتا ہوں

بیٹی کا معاملہ اتنا ہی نازک ہوتا ہے کہ انسان سوچنے سمجھنے کی ساری صلاحیت کھو دیتا

For more visit (exponovels.com)

ہے لیکن اتنا بھی اندھا ہو جانا کہاں کا انصاف ہے یہ آپ کی بیٹی ہے کوئی بکری نہیں

جسے آپ اس کے ساتھ باندھ رہے ہیں پہلے آپ اپنی بیٹی کے دل کی رضامندی

جانے اور انکار کی وجہ پھر اس طرح کا کوئی فیصلہ سناتے تو آپ اچھے لگتے خیر مولوی

صاحب کو بلائیں میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے

میرا اور مہرش کا نکاح ابھی اور اسی وقت ہو گا وہ کہتے ہوئے وہی رکھے صوفے پر

آرام سے بیٹھ گیا جب کمرے کے اندر داخل ہوتے دامیش نے اس کا آخری جملہ

سن لیا تھا۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

oooooooo

۔۔۔؟ کیوں ہو گا تمہارا اور مہر کا نکاح کیا ہو رہا ہے

یہاں کوئی مجھے بھی بتایئے گا اچانک کمرے میں داخل ہوتے دامیش نے داؤد کو

۔۔۔۔ گھورتے ہوئے کہا تھا اسے دیکھ کر وہ بھی اٹھ کر کھڑا ہو گیا

بتاؤ مجھے داؤد یہاں کیا چل رہا تھا کیا ان لوگوں نے تمہیں بلیک میل کیا ہے کیا یہ

لوگ تمہیں زبردستی مجبور کر رہے ہیں ایسا کچھ کرنے پر بتاؤں مجھے کیا چل رہا ہے

For more visit (exponovels.com)

یہاں وہ سید ھا اسی کے سامنے آ کھڑا ہوا تھا اسے کسی اور سے کوئی مطلب نہیں

تھا۔۔۔۔۔

میں اس وقت تفصیل سے تو کچھ نہیں بتا سکتا اس لئے اتنا بتا سکتا ہوں کہ اس ذلیل

انسان نے تمہاری بہن کے ساتھ زیادتی کرنے کی کوشش کی ہے اور جب میں نے

اس سے بچایا تو ان لوگوں نے مجھ پر الزام لگا دیا لیکن پھر بھی

For more visit (exponovels.com)

ریحان مہرش سے نکاح کرنے کے لیے راضی ہے اس حویلی کے لئے اور میں ایسا

کچھ بھی نہیں کرنے دے رہا میں نے نکاح کرنا ہے کیوں کہ یہ لڑکی میری وجہ سے

۔۔۔بدنام ہو رہی ہے اور اب اسے عزت دینا میرا کام ہے

اس نے ایک ہی جملے میں اسے بتادیا تھا

تم کیا کہہ رہے ہو مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا اور تمہیں ایسا کوئی بھی فیصلہ لینے کی

ضرورت نہیں ہے داؤد اور جہاں تک بات ہے اس حویلی کی تو میں ان لوگوں کو اس

حویلی جتنی رقم دینے کے لیے تیار ہوں اگر یہ لوگ مہر سے اس بنا پر رشتہ جوڑنا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

چاہتے ہیں تو ٹھیک ہے انہیں حویلی کی قیمت میں ادا کرتا ہوں تمہیں زندگی میں کسی

بھی طرح کی پریشانی لانے کی ضرورت نہیں ہے اس نے ایک نظر مہرش کو دیکھتے

ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

میں تمہاری ایمانداری سے کمائی ہوئی دولت کو ایسے جاہلوں اور لالچی لوگوں کے

حوالے ہرگز نہیں ہونے دوں گا اگر تم اپنی بہن کو شادی پر کوئی گفٹ دینا چاہتے ہو

تو مجھے کوئی اعتراض نہیں بلکہ ایسا کرنا کہ میرے حالات کچھ نارمل چل رہے ہیں تو

تم مٹھائی کا خرچہ اٹھا لینا باقی مولوی کو بلاؤ میرے طرف سے گواہ میرا دوست

دامیش ہے۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

اس نے مسکراتے ہوئے بات ختم کر کے دامیش کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا تھا اور اسے خاموش رہنے کا اشارہ کر دیا تھا اس کے کہنے پر وہ بالکل خاموش ہو گیا تھا

تھوڑی دیر میں مولوی صاحب وہاں پہنچ آئے تھے اسنے پریا کو اندر ہی بلا لیا تھا جہاں پر نکاح کی رسم ادا کی جا رہی تھی تھوڑی ہی دیر میں مہرش جہانگیر شاہ اپنے تمام تر ۔۔۔۔ غرور اور اٹھے ہوئے سر کے ساتھ مہرش داود بن گئی تھی

○○○○○

For more visit (exponovels.com)

وہ نکاح سے پہلے اس سے بات کرنا چاہتی تھی صرف ایک بار وہ اسے مکمل اپنے

بارے میں بتانا چاہتی تھی کہ وہ اس کی زندگی میں زبردستی داخل نہیں ہونا چاہتی

تھی اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ اس کی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ یوں اچانک کر دیا

جائے گا وہ ایک ناپسندیدہ لڑکی بن کر ہمیشہ کے لئے اس کی زندگی میں شامل ہو گئی

تھی کیا یہ رشتہ ہمیشہ کے لیے تھا یا صرف چند پل کا یا صرف جذبات میں بہہ کر داؤد

نے یہ فیصلہ کر لیا تھا یا صرف خان صاحب کو نیچا دکھانے کے لئے لیکن مہرش کی

زندگی پوری بدل کر رہ گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

یہ تواس کے سوچ میں کبھی آیا بھی نہیں تھا کہ وہ کبھی داؤد کی دلہن بنے گی یہ اس کا

۔۔۔فیصلہ تھا کہ وہ ریحان سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی

کیونکہ ریحان اس کے لائق نہیں تھا لیکن نہیں جانتی تھی کہ اس کی ذات کو اس

طرح سے اچھالا جائے گا اسے اس کے باپ کے سامنے یوں بے اعتبار کر دیا جائے گا

اسے تو اپنے باپ پر یقین نہیں آرہا تھا

اس کے ہر فیصلے پر اس کا ساتھ دینے والا اس کے ہر بات پر اس کی رضا جاننے والا

۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

اس کی مرضی کے بنا شام کا ڈنر بھی نہ بنانے والا شخص آج اس پر اعتبار نہیں کر رہا تھا

اتنے نازک معاملے پر اس نے اپنی بیٹی کو تنہا چھوڑ دیا تھا یہ باپ بھی نا کتنی عجیب

مخلوق ہوتی ہے بیٹیوں کو شہزادی بنا کر رکھتے ہیں اور جب بات ان کے نصیبوں پر

۔۔۔آتی ہے تب خاموش ہو کر کہہ دیتے ہیں کہ یہ قسمت کا فیصلہ ہے

اس کی قسمت کا یہی فیصلہ تھا اس کے حق میں یہ اس کی زندگی کا سب سے برا دن

۔۔۔ ثابت ہوا تھا کاش وہ ریحان کے بلاوے کو نظر انداز کر دیتی

For more visit (exponovels.com)

کاش۔۔۔! وہ اپنے باپ کو ریحان کے بارے میں پہلے ہی بتادیتی کتنے سارے

کاش آگئے تھے ایک ہی دن میں اس کی زندگی میں وہ رونا چاہتی تھی تڑپ تڑپ کر

رونا چاہتی تھی لیکن وہ کس کے سامنے روتی۔۔۔؟

کس کے کندھے پر سر رکھ کر روتی۔۔۔؟

exponovels

کیا یہ شخص اس کا سہارا بنے گا جو نکاح نامہ پر سائن کرتے ہوئے اس کا سائبان بن

گیا۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

اسے یقین تھا وہ شخص ساری زندگی تو اس کا ساتھ ہر گز نہیں دے گا یہ ساتھ صرف

چند دنوں کا ہے آج نہیں تو کل وہ اسے ٹھکرا کر اپنی زندگی میں آگے بڑھ جائے گا

اسے یقین تھا کہ اس شخص کی پسند مہرش جیسی لڑکی ہر گز نہ ہو گی آج نہیں تو کل وہ

۔۔۔۔اپنی زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے مہرش کو چھوڑ دے گا

اس کی تو نیکی گلے پڑ گئی تھی کہ اس شخص نے صرف مہرش کی مدد کی خاطر اس کے

ساتھ اس گھر میں قدم رکھا تھا اور کہاں ہمیشہ کے لئے اسے اسی کے سر پر باندھ دیا

۔۔۔۔گیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آج اسے اپنی ذات سے نفرت ہو رہی تھی اسے اپنے غرور سے نفرت ہو رہی تھی

وہ غرور جس میں وہ سر اٹھا کر کہتی تھی کہ وہ جہانگیر شاہ کی بیٹی ہے آج اس کا غرور

۔۔۔چکنا چور ہو گیا تھا

کیا تھی اس کی اوقات وہ ایک معمولی سے ڈاکٹر کی بیوی تھی

اور اس کا باپ جہانگیر شاہ آج ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنا ہاتھ اس کے سر سے اٹھا چکا

۔۔۔۔تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کی کروڑوں کی جائیداد آج اس کے کسی کام نہ آئی تھی بس ایک چھوٹا سا داغ جو

اس کے دامن پر لگا اس نے اسے داغدار کر دیا

کیا ہوتی اس کی زندگی اگر آج یہ شخص بھی اسے ٹھکرا کر چلا جاتا وہ اس وقت ریحان

کے نکاح میں ہوتی اور وہ اس کا شوہر نہیں بلکہ اس کا مالک بن چکا ہوتا ۔۔۔۔

اور وہ اس کے ساتھ کیا کرتا اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر اس کے بدن کو روندتا

اور اپنی ہوس پوری کر کے اسے ایک بار پھر سے اس کے باپ کے در پر پھینک

دیتا ۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

شکر گزار تھی اپنے خدا کی جس نے اسے لٹنے سے بچا لیا تھا جس نے اسے ایک ایسے

شخص کے نکاح میں دے دیا تھا جو شاید ساری زندگی اسے جوتے کی نوک پر رکھتا

۔۔۔لیکن دنیا کے سامنے اس کی عزت کرتا اسے عزت دیتا

اب وہ جانتی تھی کہ دواد کی نظر میں اس کی اوقات کیا ہو گی لیکن جو احسان آج داود

نے اسے اپنا کا اس پر کیا تھا وہ اسے ساری زندگی اتار نہیں سکتی تھی وہ نکاح سے پہلے

داؤد سے بات کرنا چاہتی تھی اس نے کہا بھی تھا لیکن داؤد نے کہا کہ اس وقت کوئی

۔۔۔بات نہیں ہو گی صرف نکاح ہو گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جس پر وہ خاموش ہو گئی تھی اس کے پاس کہنے کو کچھ نہیں تھا نہ تو وہ انکار کر سکتی تھی

اور نہ ہی اپنے حق میں آواز اٹھا سکتی تھی اس تصویر نے اسے اس کے باپ کے

سامنے جھوٹا ثابت کر دیا تھا اسے فرق نہیں پڑتا تھا اس کی ماں اس کے بارے میں کیا

سوچتی ہے لیکن اپنے باپ کی نظروں میں اپنے لیے بے اعتباری دیکھ کر آج وہ سچ

میں ٹوٹ گئی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آج جیسے اپنا سب کچھ کھو چکی تھی داؤد نے اسے اپنا لیا تھا کتنے دنوں تک وہ نہیں

جانتی تھی لیکن فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اپنی وجہ سے دواد کو کسی بڑی مصیبت میں نہیں

پڑنے دے گی وہ اسے کہے گی

exponovels

کے وہ فیوچر میں اسے چھوڑ کر اپنی زندگی کا بہترین فیصلہ کر سکتا ہے اور اسے اس

۔ بات پر کوئی اعتراض نہیں وہ اپنی زندگی کا فیصلہ کرنے کا مکمل حق رکھتا ہے

نکاح ہو جانے کے بعد سب لوگ خاموشی سے یوں ہی بیٹھے ہوئے تھے جب داؤد

نے اٹھ کر دامیش مجھ کو گلے لگا کر مبارکباد وصول کی نہ جانے کیا سوچ کر دامیش کا

For more visit (exponovels.com)

ہاتھ اس کے سر پر آرکا اسے کبھی یہ نہیں لگا تھا کہ یہ شخص اس کے لیے ایک گھنا

سایہ بن سکتا ہے وہ ٹوٹی ہوئی اٹھ کر اس کے سینے سے جا لگی تھی نہ جانے اس کے

۔۔۔دل دماغ میں کیا آیا تھا لیکن اس وقت وہ اسے اپنا سب سے مضبوط سہارا لگا تھا

ٹھیک ہے وہ کچھ بھی نہیں جانتا اس معاملے سے وہ مکمل انجان تھا لیکن اس کے

باوجود بھی وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر اسے یقین دلا رہا تھا کہ کوئی اس کے ساتھ ہو

نہ ہو وہ اس کے ساتھ ہے باپ کی بے اعتباری نے اسے بھائی کا سہارا دے دیا تھا وہ

دامیش کے سینے سے لگی نہ جانے کتنی دیر تک پھوٹ پھوٹ کر روتی رہی اور

۔۔۔دامیش نے اسے خود سے الگ نہیں کیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے اپنے سینے سے لگائے وہ آہستہ آہستہ اسکا سر سہلانے لگا جہانگیر صاحب کے لئے بھی یہ منظر ناقابل یقین تھا جبکہ مسز جہانگیر پہلو بدل کر رہ گئی ۔۔۔۔

پریا کو مہرش سے ہمدردی تھی لیکن وہ لڑکی اسے بالکل بھی پسند نہیں تھی لیکن اس کے باوجود بھی دامیش کو اس کے اتنے پاس دیکھ کر اسے دل سے خوشی ہوئی تھی

بھائی بہن کا رشتہ اعتبار اور محبت پر قائم ہوتا ہے اور اگر اس رشتے میں یہ دونوں چیزیں ایک ساتھ آجائیں تو وہ رشتہ بہت مضبوط ہوتا ہے ۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

آج اس مشکل وقت میں مہرش کا ساتھ نبھا کر اس نے اپنا اور اس کا رشتہ بہت

مضبوط کر لیا تھا۔۔۔۔

OOOOOO

انکل جہانگیر آپ اپنی بیٹی کی رخصتی خود کریں گے یا نکاح کی طرح وہ بھی ہم خود ہی

کر لیں اس نے کافی تلخ لہجے میں جہانگیر صاحب کو مخاطب کیا تھا جو اسے دیکھتے

ہوئے ہاں میں سر ہلا گئے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

رخصتی نہیں کرنی تو اور کیا کرنا ہے ان لوگوں نے اپنی عزت کو بچانے کے لئے کیا پتا

کل یہ آئے یا نہ آئے مسز خان نے اپنی ساڑھی سنبھالتے ہوئے وہاں سے نکلنے کا

راستہ تلاش کیا اور ساتھ ہی اپنے بیٹے اور شوہر کو بھی اشارہ کیا کیونکہ وہاں ان کا

۔۔۔۔رہنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا کیونکہ انہیں یہی لگتا تھا کہ نکاح نہیں ہوگا

اور اب جب نکاح ہو چکا تھا تو ان کا یہاں کوئی کام نہیں تھا اسی لئے انہوں نے جانا ہی

بہتر سمجھا کہ ریحان خان کی شادی مہرش کے ساتھ صرف اور صرف حویلی کے

لالچ میں کر رہے تھے کیونکہ حویلی کی ملکیت بہت زیادہ تھی اور وہ لوگ اسی لالچ

For more visit (exponovels.com)

میں تھے کہ جہانگیر صاحب اپنی حویلی اپنی اکلوتی بیٹی کے نام کر دیں گے یہ حویلی ۔۔۔۔بہت ہی پرانی اور قدیم زمانے کی تھی

اور اس حویلی سے وہ کتنا فائدہ اٹھانے والے تھے یہ جہانگیر صاحب کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا وہ ان کی مدد صرف اس لئے کر رہے تھے ان کے بزنس میں ان کا سہارا صرف اس لئے بن رہے تھے کیونکہ انہیں یہ حویلی حاصل ہو رہی تھی اور اب جب انہیں کچھ حاصل ہی نہیں ہوا تھا تو ان کا یہاں رکنا بے مقصد تھا اسی لیے وہ وہاں سے نکلنے کا سوچ رہے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہاں ضرور جائیں لیکن یہ مت سوچیے گا کہ یہ معاملہ یہیں دب گیا اب یہ معاملہ

میری بہن اور بہنوئی کا ہے تو اسے میں خود اپنے ہاتھوں سے ہینڈل کروں گا اور تیار

رہیں اگلی کارروائی کے لیے

اور ہاں بچا کر رکھیں اپنے بزنس کے سہارے کو ممکن ہے کہ آگے سہارے کی

ضرورت آپ کو پڑ جائے اس نے ایک نظر دواد کو دیکھتے ہوئے کہا تھا اس کا رخ داؤد

اور مہرش کی جانب تھا لیکن وہ کس سے کہہ رہا تھا یہ تو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ

گئے تھے۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ان لوگوں نے کبھی بھی نہیں سوچا تھا کہ اس معاملے میں کبھی بھی دامیش شامل ہو

گا کیونکہ سبھی لوگ جانتے تھے کہ باپ بیٹا دونوں میں ایک لمبی لڑائی بہت عرصے

سے چل رہی ہے جو اب بھی قائم ہے اور دامیش کو اپنی سوتیلی بہن سے کوئی لینا دینا

نہیں ہے اور نہ ہی وہ اسے پسند کرتا ہے اگر اس کے ساتھ کچھ بھی برا ہوتا ہے تو وہ

ہرگز آگے نہیں آئے گا ورنہ اس کی طاقت کے سامنے وہ اپنی حیثیت بہت اچھے

طریقے سے جانتے تھے

exponovels

دامیش کی دھمکی پر خان صاحب کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں آئی تھی لیکن وہ جلدی

۔۔۔۔۔۔۔سے جلدی وہاں سے نکل گئے تھے

For more visit (exponovels.com)

مہری چلو آؤ تمہیں رخصت کرتے ہیں وہ اس کا دوپٹہ اس کے شانوں پر درست

کرتے ہوئے بولا آج اسے اعتبار کی ضرورت تھی اپنے باپ کے سہارے کی

ضرورت تھی اور آج اس کا سہارا کون بن رہا تھا اس پر اعتبار کون کر رہا تھا وہ شخص

جسے برباد کرنے کے لئے وہ کسی بھی حد کو پار کرنے کو تیار ہو جاتی تھی پریا نے آہستہ

سے اس کی طرف آتے ہوئے سہارا دیا وہ ایک بار پھر سے جیسے بکھر گئی

اسے روتا دیکھ کر جہانگیر صاحب تڑپ کر آگے بڑھے تھے لیکن اس سے پہلے کہ وہ

اس کے قریب آتے اس نے ہاتھ اٹھا کر انہیں اپنے پاس آنے سے منع کر دیا تھا آج

For more visit (exponovels.com)

جب وہ ان کی صرف ایک نگاہ اعتبار کے لیے ترس رہی تھی تو وہ اس کے ساتھ نہیں

تھے تو اب اسے ان کے سہارے کی ضرورت نہیں تھی اس کا بھائی اس کے ساتھ

تھا۔۔۔۔

اس نے کبھی دامیش کے لئے کچھ بھی اچھا نہیں کیا تھا وہ ہمیشہ اس کے خلاف ہی

سوچتی آئی تھی اس شخص کے بارے میں اچھا سوچنا بھی وہ اپنی ہار سمجھتی تھی اور آج

دامیش نے اسے بہت برے طریقے سے ہرایا تھا وہ ہار گئی تھی اس کے سامنے بس

۔۔۔۔ایک بار بہن کہہ کر اپنے سینے سے لگانے پر ہی وہ ہار گئی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہار تو وہ بھی گیا تھا اپنی مغرور بہن کو اس حالت میں دیکھ کر وہ لڑکی جو کسی کے سامنے

نگاہ جھکا کر بات نہیں کرتی تھی آج سر جھکائے کھڑی تھی اور وہ جانتی تھی اگر وہ

چاہتا تو اس موقع کا فائدہ اٹھا سکتا تھا ۔۔۔

وہ اس کا مذاق اڑا سکتا تھا اس بات کو بنیاد بنا کر اسے مزید پستی میں گرا سکتا تھا لیکن وہ

ایسا کیوں کرتا وہ کوئی غیر نہیں تھی اس کی بہن تھیں اس کے لیے شاید وہ ہمیشہ

نفرت کے لائق رہی تھی لیکن وہ دونوں ایک دوسرے کو ہرانے میں کامیاب نہیں

ہو سکے تھے وہ ایک دوسرے کو نیچا دکھاتے ایک دوسرے کا مقابلہ کرتے ہوئے

کبھی خوش نہیں ہوئے تھے بے شک ہر حد پار کر گئے تھے لیکن آج سکون ان کو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ایک دوسرے کے سینے سے لگ کر ہی حاصل ہوا تھا جو اس سے پہلے انھوں نے

کبھی محسوس نہیں کیا تھا آج انہیں پتہ چلا تھا کہ ان دونوں کے رشتے میں جو کمی تھی

وہ کیا تھی؟۔۔۔۔

وہ اپنے رشتے میں نفرت کو اہمیت دیے جا رہے تھے اصل میں کبھی نفرت تھی ہی

نہیں وہ محبت تھی جو انہیں ایک دوسرے سے آگے جانے پر مجبور کرتی تھی جو وہ

ایک دوسرے کی توجہ حاصل کرنے کے لیے کیا کرتے تھے وہ صرف ایک

دوسرے کو اپنی طرف راغب کرنے کے لیے یہ حرکتیں کرتے تھے مقابلہ کرتے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تھے ضد لگاتے تھے لیکن آج جیسے محبت ہر چیز پر حاوی ہو گئی تھی آج ان کے رشتے

کی کمی پوری ہو چکی تھی۔۔۔۔

برسوں کی نفرت آج محبت میں بدل چکی تھی اسے اپنے سینے سے لگا کر دامیش پہلی

بار ایک بھائی کے احساسات کو محسوس کر رہا تھا اور آج اسے نفرت نہیں بلکہ محبت

محسوس ہوئی تھی ہاں وہ محبت ہی تھی جو اس کے دل میں کہیں دور چھپی ہوئی تھی

اور آج اسے اپنے سینے سے لگاتے ہی تو محبت جاگ گئی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اوراس کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے مہرش نے بھی توآج

اس بات کو قبول کرلیا تھا کہ جس شخص سے نفرت کا دعوی کرتی تھی اس سے

نفرت کبھی تھی ہی نہیں وہ محبت ہی تھی جو آج اپنے پر پھیلا کر ان دونوں پر اپنا جادو

چلا گئی تھی۔۔۔

محبت ہر رشتے میں موجود ہوتی ہے کسی سے نفرت کرنے کے لیے بھی کوئی بہت

بڑی وجہ کا ہونا ضروری ہے ان دونوں کی اس دکھاوے کی نفرت کی وجہ محبت تھی

جو وہ ایک دوسرے سے کرتے تھے لیکن کبھی اپنے اندر اس محبت کو محسوس نہیں

For more visit (exponovels.com)

کر سکے اور آج اس جذبے کو محسوس کرتے ہی وہ ایک دوسرے کے قریب آ گئے

تھے۔۔۔۔

دامیش نے بے اختیار ہی اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھ دیا تھا لیکن وہ کہاں جانتا تھا کہ یہ

ہاتھ ٹوٹے ہوئے رشتوں کو ایک بار پھر سے جوڑ دے گا اور ان کے دلوں میں سوئی

محبت کو جگا دے گا۔

۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ دونوں واپس گھر جارہے تھے۔ کہ نہ جانے دامیش کو کیا سوجھی کہ اس نے گاڑی

کارخ دوسری طرف کرلیا پریا نے ایک نظر اسے دیکھا تھا مگر بولی کچھ بھی نہیں

دامیش کا موڈ اس وقت کافی خوشگوار تھا اور وہ کچھ بھی بول کر اس کا موڈ خراب نہیں

کرنا چاہتی تھی وہ بہت خوش تھی مہر ش کے ساتھ اس کے کوئی اچھے تعلقات تو

نہیں تھے لیکن پھر بھی ڈاکٹر داؤد نے آج مہر ش کی زندگی برباد ہونے سے بچالی تھی

جس کی اسے بے حد خوشی تھی

For more visit (exponovels.com)

اور دامیش کے دل میں بھی اب مہرش کے لیے کوئی بری سوچ نہیں تھی ان دونوں

بہن بھائی میں سب کچھ ٹھیک ہو چکا تھا

اس نے ایک بڑی سی بلڈنگ کے سامنے گاڑی روکی وہ پہلے بھی یہاں آچکی تھی۔ یہ

ایک بہت بڑا ہسپتال تھا جہاں دادی کا علاج ہوتا تھا وہ دو تین بار پہلے بھی دادی کے

ساتھ اس ہسپتال میں آئی تھی وہ اسے یہاں لے کر کیوں آیا تھا اسے سمجھ نہ آیا لیکن

اس کے اشارے پر وہ گاڑی سے اترتی ہوئی اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگی

For more visit (exponovels.com)

تھوڑی دیر میں وہ تھرڈ فلور پر ایک کمرے کے سامنے آرکھا تھا کمرے کا دروازہ کھلتے ہی اسے اندر جانے کا اشارہ کیا تو بیڈ پر اپنے بابا کو دیکھ کر اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھیگنے لگی

اس کے بابا کا علاج اتنے بڑے ہوسپٹل میں ہو رہا تھا یہ تو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا اس کے بابا اب پہلے سے بہت بہتر حالت میں تھے انہیں دیکھتے ہی وہ سسکتے ہوئے ان کے سینے سے جا لگی جب کہ اسے اپنے سامنے دیکھ وہ بھی بے حد خوش ہو گئے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بابا مجھے یقین نہیں آرہا میں آپ سے مل رہی ہو کیسے ہیں آپ آپ کی طبیعت خراب تھی نہ اب کیسا محسوس کر رہے ہیں آپ تین ماہ بعد اپنے باپ کو دیکھتی وہ روتی ہوئی ان سے ان کی خیریت دریافت کر رہی تھی جب کہ دامیش وہی کرسی گھسیٹ کر آرام سے بیٹھ گیا

میں ٹھیک ہوں میری بچی میں اب پہلے سے بہت بہتر ہو دامیش میرا بہت اچھے طریقے سے علاج کروا رہا ہے یہاں مجھے کسی چیز کی کوئی کمی نہیں ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ میں جلد ہی بالکل ٹھیک ہو کر گھر واپس جاسکوں گا میں نے دامیش کو منع کیا تھا تمہیں یہاں لانے سے کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ تم میرا یہ حال دیکھو لیکن خدا کا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

شکر ہے کہ اب میں بہت بہتر ہوں آج تو تم سے ملنے کا دل اتنا کر رہا تھا تمہیں

تمہارے گھر میں خوش دیکھ کر مجھے سکون مل گیا میرے دل میں جو بے چینی تھی

اب ختم ہو چکی ہے میں پر سکون ہو چکا ہوں تمہیں خوش دیکھ کر

اللہ پاک تم پر ایسے ہی مہربان رہے وہ اسے اپنے سینے سے لگائے دعا دے رہے تھے

جبکہ پریاد امیش کا شکریہ ادا کرنا چاہتی تھی جو اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی

اتنے بڑے ہسپتال میں اس کے باپ کا علاج کروا رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ دونوں آپس میں بہت خوشگوار انداز میں بات کر رہے تھے جیسے کبھی کچھ ہوا ہی نہ

ہو وہ اپنے اور پریا کے تعلقات کو اس سے جڑے رشتوں کے بیچ میں نہیں لایا تھا

اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ ایک بہت اچھا انسان تھا لیکن اس کے ساتھ جو ہوا

تھا وہ بہت برا ہوا تھا پری اپنے کیے پر بے حد شرمندہ تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ

دامیش کو اس کی شرمندگی نہیں چاہیے

○○○○○

For more visit (exponovels.com)

وہ کافی دیر بابا کے پاس بیٹھے رہے تھے اور پھر جب دامیش نے اشارہ کیا تو بابا نے

اسے جانے کی اجازت دے دی

واپسی پر وہ بے حد خوش تھی جبکہ وہ اس کا مسکراتا چہرہ دیکھ کر گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا

۔

تھینک یو سوچ آپ میرے بابا کا اتنے بہترین طریقے سے علاج کروا رہے ہیں اتنا

سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی آپ نے میرے بابا کے ساتھ اتنا اچھا رویہ رکھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں آپ کا کس طرح سے شکریہ ادا کروں مجھے سمجھ نہیں آ رہا وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی

تمہیں یہ سب کچھ اب نہیں سوچنا چاہیے پریا بلکہ تمہارے دماغ میں تو یہ بات تب آنی چاہیے تھی جب تم یہ سب کچھ کر رہی تھی اگر میں تم سے محبت کرتا تھا تو کیا میں تمہارے باپ کا علاج نہیں کروا سکتا تھا تم ایک بار مجھے کہتی تو سہی دامیش شاہ مجھے تمہاری محبت نہیں اپنے باپ کی زندگی چاہیے دامیش اپنا سب کچھ قربان کر کے تمہارے باپ کی زندگی بچا لیتا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن تم نے تو نیچ کا راستہ اختیار کیا تم نے شارٹ کاٹ لینے کی کوشش کی اور شارٹ

کٹ لینے والوں کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے جیسا تمہارے ساتھ ہو رہا ہے۔ وہ اسے

دیکھتے ہوئے مسکرایا تھا

۔ میرے ساتھ میرے ساتھ ایسا کیا ہو رہا ہے وہ حیران ہوئی تھی

اس کے ساتھ تو کچھ بھی ایسا نہیں ہوا تھا جس پر وہ افسوس کرتی اس کے معاملے میں

اللہ بہت مہربان تھا اس نے اپنی رحمت کے سائے ہمیشہ اس پر قائم رکھے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس نے بہت برا کیا تھا کسی کے دل کے سچے جذبات کا سودا کیا تھا لیکن اس کے

باوجود بھی اللہ نے اس پر سے اپنی رحمت کا سایہ ہٹایا نہیں تھا اللہ نے اس کی زندگی

میں ایسے شخص کا ساتھ لکھ دیا تھا وہ اسے پسند نہیں کرتی تھی وہ کبھی بھی اسے

اپنے ہمسفر کے روپ میں نہیں دیکھتی تھی لیکن اللہ نے اسی کے ساتھ اس کا تعلق

مضبوط کر دیا

اور نکاح کے بعد وہ اس کی محبت میں گرفتار ہو گئی تھی آج اگر دامیش اسے

چھوڑنے کے بارے میں سوچے تو شاید وہ زندہ نہ رہ پائے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیا ہوا تمہارے ساتھ کیا تم نہیں جانتی کیا تم اپنی اس زندگی سے خوش ہو ایک ان

چاہے ہمسفر کے ساتھ ایک قید کے ساتھ

کیا تم نے ایسی زندگی کا تصور کیا تھا وہ اپنی گاڑی کی سپیڈ بڑھاتا اس سے سوال کر رہا تھا

نہیں بالکل بھی نہیں میں نے ایسی زندگی کا تصور کبھی بھی نہیں کیا تھا مجھے کبھی بھی

نہیں لگا تھا کہ میری زندگی اتنی خوبصورت ہو گئی دا میش میری زندگی بے حد

۔ خوبصورت ہے اللہ سے بس ایک اور چیز چاہتی ہوں

For more visit (exponovels.com)

کیا وہ پوچھنا نہیں چاہتا تھا لیکن اس کے خاموش ہونے پر بے اختیار پوچھ بیٹھا

آپ میں چاہتی ہوں اللہ آپ کا دل میری طرف سے صاف کر دے ہم دونوں میں

جو بدگمانیاں ہیں وہ سب ختم ہو جائیں اور ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ایک

بہت خوبصورت زندگی کی شروعات کریں جس میں میں اور آپ ہمیشہ ساتھ رہیں

اور مجھے یقین ہے کہ بہت جلد ایسا ہو گا آپ کا دل میری طرف سے صاف ہو جائے

گا اور آپ مجھے معاف کر دیں گے کیونکہ میں جانتی ہوں آپ مجھ سے بے تحاشہ

محبت کرتے ہیں اور میں چاہے کوئی بھی غلطی کیوں نہ کر دوں آپ کی محبت میں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کبھی کمی نہیں آسکتی وہ چاہ کر بھی اس بار اس کی محبت سے انکار نہیں کر سکا وہ گاڑی

سے اتری اور مسکراتے ہوئے اندر داخل ہوئی جہاں دادی ان کی واپسی کا انتظار کر

رہی تھی انہیں دیکھتے ہی وہ مسکراتے ہوئے ان کے پاس آکر بیٹھ گئی آج اس کے

پاس بہت ساری باتیں تھی ان سے کرنے کے لئے

دادی آپ ابھی تک سوئی کیوں نہیں کافی وقت ہو گیا ہے سو جائیں صبح باتیں کر لیجئے

گا اور تم کمرے میں آؤ کپڑے نکال کر دو مجھے وہ سخت لہجے میں کہتا تیزی سے

سیڑھیاں چڑھ گیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دادی میرے پاس اتنی ساری باتیں ہیں آپ سے کرنے کے لیے لیکن میں جانتی

ہوں کہ میں کمرے میں جاؤں گی تو وہ مجھے واپس نہیں آنے دیں گے اسی لئے آپ

کو ہیڈ لائٹ بتادیتی ہوں وہ داؤد بھائی کا نکاح ہو گیا ہے

وہ بھی پتہ ہے آپ کو کس کے ساتھ مہرش کے ساتھ مجھے پوری بات تو نہیں پتا

لیکن مہرش کی زندگی تباہ ہو جاتی اگر ان کا نکاح نہیں ہوتا اور آپ کو پتہ ہے دامیش

مجھے بابا سے ملوانے کے لیے لے کر گئے تھے ان کا علاج بہت بڑے ہسپتال میں ہو

رہا ہے اور وہ جلدی بالکل ٹھیک ہو جائیں گے وہ انہیں بتاتے ہوئے اٹھ کر کھڑی

ہو گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

کیوں کہ اسے اوپر سے دامیش کے پکارنے کی آواز آرہی تھی وہ اتنا بے صبرا کیوں ہو

رہا تھا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکتی تھی آج محفل کے دوران بھی مسلسل اس

کی نگاہیں اس کے وجود پر جمی رہی تھی اس نے ایک پل کے لئے بھی اس سے نظر

نہیں ہٹائی تھی اس کے انداز سے ہی پریہ کو پتہ چل گیا تھا کہ آج وہ کتنی خوبصورت

لگ رہی ہے

○○○○○

For more visit (exponovels.com)

ہاہاہاآپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کی بیٹی سے شادی کرلوں اور اگر میں آپ کی بیٹی

سے شادی سے انکار کرتاہوں تو آپ میرے ساتھ یہ ڈیل نہیں کریں گے وہ

کمرے میں داخل ہوئی جب اسے دامیش کی آواز سنائی دی وہ نہ جانے کس سے بات

کر رہا تھا

میری بیٹی تمہارے پیچھے پاگل ہے وہ تمہارے لئے کسی بھی حد تک جاسکتی ہے تم

سے بے انتہا محبت کرتی ہے اسے دوسری طرف سے آواز سنائی دی تھی جس پر اس

کا ایک بار پھر سے قہقہ بلند ہوا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آپ کو چاہیے کہ آپ اس پاگل کو پاگل خانے میں داخل کروائیں مجھے سچ میں بالکل اندازہ نہیں تھا کہ آپ یہ ڈیل اس مقصد کے پیچھے کر رہے ہیں لیکن وہ کچھ بولتے بولتے مڑا تھا جب اس کی نگاہیں سامنے کھڑے وجود پر جم سی گئی تھی وہ اس وقت سچ میں قیامت ڈھا رہی تھی

exponovels

میں آپ سے بعد میں بات کروں گا اس وقت میں بہت مصروف ہو وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا پریا کے پاس آیا اور اس کی نازک سی کمر میں ہاتھ ڈالتا ایسے لمحے میں کھینچ کر اپنے قریب کر گیا

For more visit (exponovels.com)

میں نے کہا نہ کہ میں آپ سے صبح بات کروں گا دوسری شادی کے بارے میں فی الحال میں اپنی بیوی کے ساتھ اپنے لمحات کو خوبصورت بنانا چاہتا ہوں تو اس وقت آپ مجھے ڈسٹرب نہ کریں اس نے اپنی بات کہہ کر دوسری طرف سے کچھ بھی سنے بنا فون کاٹ دیا تھا

کس کا فون تھا اس نے بڑی مشکل سے اس سے سوال کیا تھا جبکہ دامیش اسے اپنی باہوں میں قید کرتا اس کی گردن پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑ رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آفر آئی ہے مجھے دوسری شادی کی سوچ رہا ہوں کر لوں دوسری شادی وہ اس کے

لبوں پر جھکتا ہوا اس کے نازک لبوں کو قید کر چکا تھا

آپ تو مجھ سے محبت کرتے ہیں نا۔۔۔۔۔؟ وہ اس کے پاس کھڑی جیسے اس سے

سوال کر رہی تھی

نہیں۔۔۔۔دامیش کا انداز دل چیر دینے والا تھا

میں تم سے "عشق" کرتا ہوں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بے حساب بے شمار بے پناہ۔میں تمہیں اتنا ٹوٹ کر چاہتا ہوں کہ اس زندگی میں شاید تم میری محبت کو سمجھ بھی نہ سکو وہ اظہار کر رہا تھا لیکن پریہ دل تو کا پنے لگا تھا سچ کیا تھا یہ یا وہ جو وہ ابھی فون پر کہہ رہا تھا

میری محبت کو سمجھنے کے لئے تو تمہاری یہ سانسیں بھی کم پڑ جائیں گی وہ بے خود سا اس کی گردن پر جھکا۔اس کی مونچھوں کی چبھن سے پریہ کی ریڑھ کی ہڈی سنسنا اٹھی

For more visit (exponovels.com)

لیکن وہ یہاں تک آ کر ہر گز پیچھے نہیں ہٹ سکتی تھی

۔۔۔؟تو پھر کیوں دوسری شادی کر رہے ہیں آپ

مجھے تکلیف دینے کے لیے نہ۔۔۔؟ یہ کیسا عشق ہے آپ کا جو آپ مجھے تکلیف

دے کر ظاہر کرتے ہیں

exponovels

اس کے ضبط کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا وہ اس کے سامنے پھوٹ کر رونے لگی

جب کہ وہ اس کے آنسوؤں کی پروا کیے بغیر اس کی سانسوں کی خوشبو کو اپنے سینے

For more visit (exponovels.com)

میں اتارتا اسے اپنی باہوں میں بھرے اس کی گردن کو اپنے لبوں سے چھوتا خود کو

سیراب کر رہا تھا

۔یہی تو مسئلہ ہے ڈارلنگ تم صرف دامیش شاہ کا عشق نہیں جنون بھی ہو

میں اپنے عشق کے سامنے مجبور ہو کر گھٹنے ٹیک بھی دوں تو جنون سے ہار کر اپنا

انتقام نہیں بھلا سکتا

۔وہ اس کی گردن کو چومتا ہوا اس کی شہہ رگ سہلا رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

اور اگر میں مر گئی تو۔آپ کا یہ عشق جو میرے لئے سزا بنتا جا رہا ہے۔آپ کا یہ

جنون جو میری ہر چلتی سانس کے ساتھ مجھے موت کے قریب لے کر جا رہا ہے

۔اسے سہتے سہتے اگر میں مر گئی تو کس سے لیں گے آپ اپنے اس جنون کا انتقام اگر

عشق ہی مر گیا تو اس جنون کا کیا ہو گا۔اس کے ہونٹوں کا لمس اپنے تھر تھراتے

ہونٹوں پر محسوس کرتے وہ بھی آج ہمت ہار کر خاموش نہیں ہوئی تھی

تمہاری "روح" سے وہ سرگوشی کرتا اس کے نازک لبوں کو اپنے پیاسے ہونٹوں کی

دسترس میں لیے مدہوش ہو چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

جبکہ وہ اس کی پناہوں میں پڑی اس کے جارحانہ لمس کو محسوس کر رہی تھی دامیش

شاہ نے اپنی محبت سے مکرنا چھوڑ دیا تھا لیکن اب اس نے نیا طریقہ ڈھونڈ لیا تھا پریہ

کو تکلیف دینا کا وہ جان گیا تھا کہ پریہ اس کی محبت میں گرفتار ہو چکی ہے وہ اسے

چاہنے لگی ہے

وہ اس کی محبت میں تڑپا تھا اس کے عشق میں برباد ہوا تھا تو اسے کیوں نہ تڑپاتا اسے

کیوں نہ اپنی محبت کے لیے ترستا۔اسے بدلہ تو لینا تھا

For more visit (exponovels.com)

اوراس کی محبت میں گرفتار ہو کر وہ خوداسے موقع دے گئی تھی

۔ اور وہ اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہتا تھا وہ اسے تڑپنا چاہتا تھا

وہ چاہتا تھا کہ وہ تڑپ کر اس سے اپنی لیے محبت مانگے۔اس کی چاہت کے لیے

ترسے اور اس دن دامیش شاہ اپنی مرضی سے اس کے سامنے ہار جائے ہاں وہ ہار جانا

۔ چاہتا تھا

۔ وہ تھک گیا تھا اپنے آپ سے لڑتے لڑتے اسے پریہ سے دوری قبول نہ تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ اس کے سامنے ہارنے کو تیار تھا لیکن اس سے پہلے وہ اسے اپنی محبت میں پاگل دیکھنا چاہتا تھا

وہ جاننا چاہتا تھا کہ وہ اس کی محبت میں کس حد تک جا سکتی ہے وہ اس کی محبت میں کیا کر سکتی ہے

۔وہ پریہ کا ہونے کو تیار تھا مگر پہلے وہ تو اس کی ہو جائے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دامیش شاہ کو جاننا تھا کہ پریہ دامیش کی محبت صرف محبت ہے یا اس میں عشق بھی

شامل ہے ۔

کیونکہ محبت میں ضد نہیں ہوتی ۔ضد جنون دیوانگی تو عشق کی نشانیاں ہیں جیسا

عشق وہ پریہ سے کرتا تھا۔وہ پریہ سے ویسا عشق چاہتا تھا

○○○○○

For more visit (exponovels.com)

دروازے پر کیوں کھڑی ہو اندر آجاؤ اسے اپنا ہی گھر سمجھو وہ گھر کے اندر داخل ہوا

تو مہرش دروازے پر ہی رک کر گھر کو دیکھنے لگی یہ گھر اس کے گھر جتنا بڑا تو نہیں تھا

لیکن اس گھر کے اندر بھی ہر طرح کے آسائش موجود تھی

میں جانتا ہوں یہ گھر تمہارے شانہ بشانہ تو ہر گز نہیں ہے تم کہاں محلوں کی رانی اور

کہاں یہ چھوٹا سا گھر لیکن فی الحال میرے پاس تمہیں دینے کے لیے یہی ہے اور

ویسے بھی تمہیں مکمل اجازت ہے تو جب چاہے مجھ سے طلاق کا مطالبہ کر سکتی ہو

میں نے صرف اور صرف تمہارے بابا کو ان لوگوں سے بچانے کے لیے یہ قدم

اٹھایا ہے

For more visit (exponovels.com)

آپ بار بار طلاق کے بات کیوں کر رہے ہیں مجھے سمجھ میں نہیں آرہا میں جانتی ہوں

میں ایک بہت بری لڑکی ہوں آپ کے قابل ہر گز نہیں ہوں

لیکن پھر بھی آپ کہہ رہے ہیں کہ میں جب چاہے آپ سے طلاق لے سکتی ہوں

کیا آپ کو سچ میں لگتا ہے کہ میں

آپ کے اتنے بڑے احسان کے بعد آپ سے اس طرح کا کوئی مطالبہ کروں گی

For more visit (exponovels.com)

داؤد زندگی کو لے کر میرے حالات بہت الگ تھے میں اپنی زندگی کو بہت آسان سمجھ رہی تھی میں سوچتی تھی کہ زندگی میرے اشاروں پر چلے گی لیکن کب یہ مجھے اپنے اشاروں پر چلانے لگی مجھے پتہ نہیں چلا آج میں نے اپنے آپ کو اس دنیا کی سب سے کمزور لڑکی محسوس کیا ہے

آج میں اپنے آپ کو اتنا بے بس محسوس کر رہی تھی کہ میں بیان بھی نہیں کر سکتی سوچتی ہوا گر آج آپ میرے ساتھ نہ ہوتے تو نہ جانے یہ زندگی میرے ساتھ کیا کھیل کھیلتی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آج اللہ نے مجھے وہ آئینہ دکھایا ہے جس میں مجھے اپنے اندر موجود خامیوں کا احساس

ہو گیا ہے مجھے اپنے اندر ہر طرح کی برائی نظر آنے لگی ہے میں نے اپنی زندگی میں

کوئی اچھا کام نہیں کیا میں نے اپنی زندگی کو ضائع کر دیا

میں نہ تو اچھی بیٹی بن سکی نہ ہی اچھی بہن اور نہ ہی خدا کی اچھی بندی لیکن اس کے

باوجود بھی اللہ پاک نے اپنا رحم مجھ پر ہمیشہ بنائے رکھا میں اس کے کس کس رحم کا

شکر ادا کروں اس نے کبھی مجھے ٹھکرایا نہیں اس نے ہمیشہ مجھے تھام کر رکھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آج شاید میری زندگی ہی ختم ہو جاتی یا سب کچھ ختم ہو جاتا وہ لوگ صرف دولت

کے لیے مجھ پر اتنا بڑا الزام لگا کر میرے ساتھ نہ جانے کیا کرنے والے تھے لیکن

اللہ نے آپ جیسے نیک انسان کو میری زندگی میں بھیج کر مجھے ایک بار پھر سے نئی

زندگی دے دی

میں تو آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں میں سارے راستے یہ ہی سوچتی آئی کے نہ

جانے آگے جا کر میری زندگی کیا ہو گی میں نے یہی سوچا تھا میں آپ سے کہہ دوں

گی کہ آپ مجھے چھوڑ کر کبھی بھی دوسری شادی کر سکتے ہیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن اس وقت میں اپنے آپ میں اتنی ہمت محسوس نہیں کر رہی اس وقت میں

آپ سے بس اتنا کہنا چاہتی ہوں کہ آپ جب چاہے دوسری شادی کر سکتے ہیں

لیکن خدا کے لئے مجھے مت چھوڑ دیئے گا

کیونکہ آپ نے سارے خاندان کے خلاف جا کر مجھے اپنا نام دیا ہے اگر آپ نے مجھ

سے اپنا نام چھین لیا تو میرے پاس کچھ بھی نہیں بچے گا اگر آپ چاہیں گے تو میں

ساری زندگی آپ کی غلام بن کر رہوں گی لیکن پلیز مجھے اس رشتے سے آزاد مت

کریں یہ وہ رشتہ ہے جس کے بعد مجھے میرا بھائی مل گیا

For more visit (exponovels.com)

میں کبھی اپنے اور دامیش کے رشتے کو محسوس ہی نہیں کر پائی تھی لیکن آج مجھے

احساس ہوا ہے کہ بھائی کا رشتہ کتنا خوبصورت ہے آپ کے میری زندگی میں آ

جانے کے بعد مجھے بھائی کا رشتہ نصیب ہوا ہے میں آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتی

ہوں مجھ سے یہ رشتہ مت چھینے

آج میرے پاس بھائی کے علاوہ اور کوئی رشتہ نہیں ہے اگر آپ چاہیں گے تو میں

ساری زندگی آپ کے گھر کے کسی کونے میں پڑی رہوں گی اس سے زیادہ کچھ نہیں

مانگوں گی لیکن ۔۔۔۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بس کرو مہرش کیا کیا بولے جا رہی ہو یار میں تو بس تمہیں یہ کہہ رہا تھا کہ تم اس گھر

میں ریلیکس ہو کر رہو اس گھر کو اپنا سمجھو لیکن تم نے تو نہ جانے میری باتوں کا کیا

مطلب نکال لیا

اور ہماری زندگی میں جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ ہم نہیں کرتے بلکہ یہ سب کرنے والی وہ

ذات ہے

اور میں جانتا ہوں تم میری زندگی میں آئی ہو تو اس کے پیچھے بھی کہیں نہ کہیں اللہ

کی رضا شامل ہے مجھے تمہارے ساتھ اس تعلق کو نبھانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے

For more visit (exponovels.com)

بلکہ میں تو اللہ کی رضا سمجھ کر ہمیشہ اس تعلق کو مضبوط بنانے کی کوشش کروں گا

لیکن میں تمہارے ساتھ کسی طرح کی کوئی زبردستی نہیں کر سکتا نہ ہی تمہیں چھوڑنا

چاہتا ہوں میں جانتا ہوں مجھے جیسا انسان کبھی بھی تمہاری پسند نہیں رہا ہوگا اور

ویسے بھی میرا اک تلخ ماضی ہے

اور میں اپنے سے جڑے کسی بھی نئے رشتے سے اپنا وہ ماضی چھپا نہیں سکتا

میرے ساتھ اس رشتے کو نبھانے کے لیے تمہیں میرے بارے میں سب کچھ جاننا

ہوگا مہر ش جس طرح تم اس رشتے کو قبول کر کر میرے ساتھ آگے بڑھنا چاہتی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

ہوں اس طرح میں چاہتا ہوں کہ تمہیں میرے ماضی کے بارے میں سب کچھ پتہ

ہو

کیونکہ اس کے بعد ہی میں اور تم ایک نئ زندگی کی شروعات کر سکیں گے سچ کہوں

تو میں بھی تھک چکا ہوں ایک بے رنگ زندگی گزارتے ہوئے میری بھی خواہش

ہے کہ میں اب آگے بڑھ جاؤ اور میں آگے بڑھنا بھی چاہتا ہوں لیکن میں نہیں

جانتا کہ میرے بارے میں سب کچھ جاننے کے بعد تم اس تعلق کو نبھانا بھی چاہوں

گی یا نہیں

For more visit (exponovels.com)

مجھے بس اتنا پتا ہے کہ جب تک تمہیں میرے بارے میں سب کچھ پتہ نہ چل جائے

ہم اس رشتے کی شروعات نہیں کر سکتے اس لیے جب تک تم میں اتنی ہمت نہ

آجائے کہ تم میرے ماضی کو قبول کر سکوں تب تک ہم اس بارے میں بات نہیں

کریں گے

یہ گیسٹ روم ہے اور یہ میرا کمرہ ہے تم چاہو تو گیسٹ روم کو اپنا کمرہ بنا سکتی ہوں

ورنہ اگر چاہوں تو میرے کمرے کو چیک کر سکتی ہوں اگر تمہیں وہ پسند ہے تو تم

وہاں سو جانا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

یہ مت سوچنا کے میں تمہیں خود سے الگ کر رہا ہوں یا تمہیں اس قابل نہیں سمجھتا حقیقت میں میں اپنی آنے والی زندگی پر اپنی مرضی کو اہمیت نہیں دینا چاہتا بس اسی لیے سوچنے کا وقت دے رہا ہوں وہ یہ کہہ کر وہاں سے نکل گیا تھا جبکہ مہرش وہی رکھی کرسی پر بیٹھ گئی نجانے داؤد اس سے کس بارے میں بات کر رہا تھا کیا تھا اس کا ماضی کہی اس کی زندگی میں کوئی اور لڑکی تو نہیں

اگر ایسا ہے تو وہ حق رکھتا ہے اپنی من پسند لڑکی سے شادی کرنے کا مہرش اس شخص کی زندگی میں ایک زبردستی کا سودا ہے اور اگر داؤد اس کی زندگی کو آسان کرنے

For more visit (exponovels.com)

کے لئے اس کا اتنا ساتھ دے سکتا ہے تو مہرش بھی تو اس کی زندگی کو آسان کرنے

کے لئے اس کا ساتھ دے گی نا

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اس سے بات کرے گی کہ وہ خود ہی اس کی زندگی سے چلی

جائے گی

ooooo

For more visit (exponovels.com)

اس کی آنکھ کھلی تو رات کے دو بج رہے تھے داؤد نے اسے جس کمرے میں آکر

سونے کے لئے کہا تھا وہ اسی کمرے میں آکر لیٹ گئی تھی کب اس کی آنکھ لگی اسے

پتہ بھی نہ چلا اور اب اس کی آنکھ کھلی تو گھڑی پر نظر پڑی

داؤد آگئے ہوں گے وہ اٹھ کر بیٹھ گی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اس بات کی

شروعات کیسے کرے وہ داؤد کے نکاح میں آتے ہی فیصلہ کر چکی تھی کہ اس کی

زندگی کا ہر پہلو اب داؤد سے جڑا ہوا ہے اگر وہ چاہے تو اس کی زندگی کا کوئی بھی فیصلہ

سنا سکتا ہے لیکن داؤد نے اسے بااختیار بنایا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس نے کہا تھا کہ وہ جیسے چاہے اپنی زندگی کا فیصلہ کر سکتی ہے اور وہ اپنی زندگی کا فیصلہ کر چکی تھی وہ اس کا ماضی سننے کے لئے تیار تھی وہ چاہتی تھی کہ اس کی پوری زندگی میں کہیں پر بھی اگر اس کے لئے ذرا سی بھی گنجائش نکلتی ہے تو وہ شخص کو کھونے کے بارے میں کبھی بھی نہیں سوچے گی وہ خاموشی سے اٹھ کر باہر نکلنے لگی تو اچانک ہی خیال بیڈ پر پڑے اپنے نکاح والے دوپٹے پر گیا

اس نے زندگی میں کبھی بھی اس دوپٹے کی اہمیت کو محسوس نہیں کیا تھا لیکن آج اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا تھا وہ اس دوپٹے کی اہمیت کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

اس نے بیڈ کے قریب آتے ہوئے اپنے دوپٹے

کو ٹھیک سے اپنے جسم پر پھیلایا اور کمرے سے باہر نکل آئی

○○○○○

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنا کوئی ضروری کام کر رہا تھا جب دروازے پر دستک ہوئی شاید وہ اس کے کمرے میں نہ آتی اگر کمرے کی لائٹ آن نہیں ہوتی وہ دستک سے سمجھ گیا تھا کہ وہ مہرش ہی ہوگی کیونکہ اس گھر میں ان دونوں کے علاوہ تھا ہی کون

اندر آجاؤ مہرش وہ اجازت دیتا ہوا بولا تو مہرش نے فوراً ہی دروازہ کھول کر اندر قدم رکھے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

لگتا ہے آپ ضروری کام کر رہے ہیں وہ اس کے قریب آتے ہوئے کہنے لگی تو داؤد

نے اپنا لیپ ٹاپ بند کر کے ایک سائیڈ پر رکھ دیا اور مسکراتے ہوئے اسے اپنے

پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا

وہ بھی خاموشی سے اس کے پاس آگئی تھی۔ان کا رشتہ جوڑے ابھی وقت ہی کتنا

ہوا تھا لیکن ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ برسوں سے اس شخص کے ساتھ رہ رہی ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ایک ہی دن میں وہ اسے اپنا اپنا سا لگنے لگا تھا اس کے ساتھ اس کی کوئی بھی ملاقات

خوشگوار نہیں تھی لیکن ایک ہی ملاقات میں وہ اس کے لیے کتنا خاص ہو گیا تھا وہ

سمجھ بھی نہیں پا رہی تھی

میں آپ کا ماضی جاننے کے لئے آئی ہوں میں آپ کے بارے میں سب کچھ جاننا

چاہتی ہوں تو بتائیں مجھ سے کچھ بھی مت چھپائیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں نہیں جانتی کہ آپ کی زندگی میں کہیں پر بھی میری گنجائش نکلتی ہے یا نہیں

لیکن یہ جانتی ہوں کہ اگر آپ جیسا انسان میرا اہم سفر بن کر رہے گا تو مجھے دنیا میں

ہی جنت مل جائے گی

بہت گناہ گار بندی ہوں میں نے کوئی بھی رشتہ ٹھیک سے نہیں نبھایا لیکن اس رشتے

کو پوری ایمانداری سے نبھانا چاہتی ہوں

میں اپنی تمام تر غلطیوں کا ازالہ کرنا چاہتی ہوں پلیز مجھے ایک موقع دیں مجھ پر اپنا

ماضی کھول دیں مجھے اپنے بارے میں سب کچھ بتا دیں

exponovels
For more visit (exponovels.com)

نہ تو میں حوصلے میں کم ہوں اور نہ ہی میری ہمت میں کمی ہے میں ایک بہت مضبوط لڑکی ہوں شاید آپ کے ماضی کو بھی ہنس کر برداشت کر جاؤں گی اور قبول بھی کر لوں گی

مجھے اپنے بارے میں سب کچھ بتادیں اس کے کہنے پر داؤد نے ایک نظر مسکرا کر اسے دیکھا لیکن اس کا اگلا جملہ مہرش کی دنیا ہلا گیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں شادی شدہ ہوں میری تم سے شادی سے پہلے ہی میری شادی ہو چکی ہے میری

شادی کو بہت سال ہو چکے ہیں اور جس سے میری شادی ہوئی ہے میں اس سے اتنی

محبت کرتا ہوں کی شاید میں بیان بھی نہ کر پاؤں

اس کے ساتھ میری محبت کی کوئی حد نہیں ہے اس کے لیے میں ہر حد پار کر گیا تھا

لیکن اس نے مجھے بدل دیا

آج جیسے تمہاری زندگی بدل گئی ہے نہ بالکل ایسے ہی کچھ سال پہلے میں بدل گیا تھا

سر سے پیر تک بدل گیا تھا تم نہیں جانتی میں ایک غافل انسان تھا ایک بھٹکا ہوا انسان

exponovels
For more visit (exponovels.com)

حقیقت یہ ہے کہ شراب پینا جوا کھیلنا یہ سب کچھ میرے لئے بالکل عام سی بات تھی

میرے دل میں خوف خدا نہیں تھا مجھے کسی چیز کا ڈر نہیں تھا میں ہر وہ کام کرتا تھا

جس سے خدا نے ہمیں منع کیا ہے

۔ اور پھر مجھے محبت ہو گی اور سب کچھ بدل گیا

میری دنیا بدل گئی میں نے پہلی بار اسے اپنی یونیورسٹی میں دیکھا تھا اور میں اپنا دل ہار

گیا میں نے اس سے اپنی محبت کا اظہار کیا

For more visit (exponovels.com)

لیکن مجھ جیسے انسان سے بھلا کون محبت کر سکتا تھا کہ وہ ایک پاکیزہ پاک دامن پر داہ

دار لڑکی اور کہاں میں ایک بد کردار انسان

کہانی صرف اتنی تھی کہ میں اس کے لئے مر مٹنے کو تیار تھا اور وہ میری طرف

دیکھتی بھی نہیں تھی اس کی ایک نگاہ کے لیے مرتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہاں میں نے بہت برا کیا میں نے اسے یونیورسٹی سے کڈنیپ اور زبردستی اس سے

نکاح کر لیا اسے اپنی عزت بے حد عزیز تھی میں نے اسے حاصل تو کر لیا لیکن سب

کچھ پا کر بھی اسے کبھی پا نہ سکا

میں نے اسے بلیک میل کیا کہ اگر اس نے ہمارے نکاح کے بارے میں کسی کو بھی

کچھ بتایا تو زندگی اس پر حرام کر دوں گا وہ خاموش ہو گئی میں اسے گھر لے گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

اور گھر چھوڑنے سے پہلے میں نے اسے بتایا تھا کہ اگر وہ اپنے عزت چاہتی ہے تو

خاموشی اختیار کر لے میں جلد ہی اسے باعزت طریقے سے رخصت کروانے آؤں

گا لیکن شاید قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا

گاڑی سے نکلنے سے پہلے اس نے مجھ سے یہ کہا کہ داؤد سدھر جاؤ اللہ کی لاٹھی بے

آواز ہے میں اسے قسمت کا لکھا سمجھ کر قبول کر کے تمہیں معاف کر رہی

ہوں۔اور اپنا یہ معاملہ اللہ کے سپرد کر رہی ہوں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ مجھ سے تعلق کو قبول کر چکی تھی تم جانتی ہو میری خوشی کی انتہا نہیں تھی مہر ش

اس دن مجھے لگا میں نے سب کچھ حاصل کر لیا

وہ میری گاڑی سے نکل کر اپنے گھر کی سڑک پار کر رہی تھی اور میری آنکھوں کے

سامنے

سامنے سے آتے ترک نے اسے کچل ڈالا

For more visit (exponovels.com)

وہ محبت جس کے لیے میں کچھ بھی کرنے کو تیار تھا وہ میری آنکھوں کے سامنے دم

توڑ گئی اور میں کچھ بھی نہیں کر پایا

صرف چند گھنٹوں کا نکاح صرف چند پل کی خوشی اور میں برباد۔اس نے کہا تھا ادود

سدھر جاؤ اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے

اس نے ٹھیک کہا تھا وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولے جا رہا تھا جب کہ اس

کی تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے کب کیسے مہرش آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے

اسے خود بھی پتا نا چلا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جس طرح سے آج اللہ نے تمہیں سیدھا راستہ دکھایا ہے بالکل اسی طرح اپنی محبت کی موت کے بعد میں بھی سدھر گیا میں نے ہر وہ کام چھوڑ دیا جو اللہ کا ناپسندیدہ تھا

۔

مہرش میں اللہ کا پسندیدہ انسان بننا چاہتا ہوں میں ایسا کوئی کام نہیں کرنا چاہتا جس سے میرا اللہ مجھ سے ناراض ہو

For more visit (exponovels.com)

اور میں تم سے بھی بس اتنا ہی کہوں گا کہ اللہ نے تمہیں بھٹکنے سے بچا لیا ہے تو خدا کے لئے اس موقعے کو برباد نہ کرنا

اللہ کی رسی کو تھام لو وہ تمہیں کبھی گرنے نہیں دے گا۔ وہ اس کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلاتے ہوئے بولا تو مہرش نے لمحے میں اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا وہ اس کے سینے پر اپنا سر رکھ چکی تھی

وہ کتنی ہی دیر بے آواز اس کے سینے سے لگی روتی رہی جبکہ داؤد اس کی کنڈیشن کو سمجھتا تھا اسے خود سے لگائے آہستہ آہستہ اس کا سر سہلاتا رہا

For more visit (exponovels.com)

شاید میں تمہیں کبھی اتنی محبت نہ دے سکوں مہرش لیکن میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ غم کی ہوا تمہیں چھو کر بھی نہیں گزرے گی

جس طرح اس نے میرا ساتھ اللہ کا لکھا سمجھ کر قبول کیا اور مجھے معاف کر دیا بالکل اسی طرح میں تمہارا ساتھ اللہ کا لکھا سمجھ کر قبول کرتا ہوں

اور مجھے یقین ہے کہ تم بھی اسے اللہ کا لکھا سمجھ کر قبول کر لوں گی اللہ پاک ہمارا ساتھ مبارک کرے اسے خود میں سمیٹتے ہوئے اسنے دل سے دعا مانگی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جبکہ مہرش خاموشی سے اس کے سینے سے لگی اس کی باتوں کو سن رہی تھی اس کی ہر

دعا کو دل کی گہرائیوں سے آمین کا شرف بخش رہی تھی

ان دونوں کو بھی پتہ نہ چلا تھا وہ دونوں ایک مضبوط بندھن میں بندھ چکے تھے جو

ان دونوں کے آنے والی زندگی کو بے حد خوبصورت بنا رہا تھا

اپنے تمام دکھوں کو بھلا کر ایک نئی زندگی کی شروعات کر چکے تھے وہ دونوں ایک

دوسرے کی پناہوں میں ایک دوسرے کا سہارا بن چکے تھے

For more visit (exponovels.com)

ان دونوں کو اپنا اپنا غم بیان کرنے کے لیے ایک مضبوط سہارا مل چکا تھا اللہ نے داؤد

کو اس کی نیک نیتی کا صلہ دیا تھا اور مہر کو سیدھا راستہ دکھا کر اسے گمراہی سے بچا لیا تھا

جس کے لیے وہ اپنے رب کی تہہ دل سے شکر گزار تھی

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنی آئندہ زندگی میں کبھی کوئی ایسی غلطی نہیں کرے گی

جس کی وجہ سے اسے شرمندگی اٹھانی پڑی آج جو اذیت اس نے اٹھائی تھی وہ اس

کے لئے کافی تھی اس نے اپنے پہلے ہی امتحان میں ایسا سبق سیکھ لیا تھا جس کے بعد

وہ کبھی گمراہی کی طرف نہیں جانا چاہتی تھی

For more visit (exponovels.com)

اللہ نے اس کی زندگی آسان کر دی تھی اسے داؤد جیسا شخص تحفے میں دے کر

OOOOOO

اس کی آنکھ کھلی تو اپنے پہلو میں پریا کو دیکھ اس کی نیت پھر سے بدل گئی کل رات اس نے اسے بہت تنگ کیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ تو بس اسے تنگ کر رہا تھا کہ دوسری شادی کر لے گا یا پھر اپنی زندگی میں کسی اور

کو لا کر اسے تکلیف دے گا لیکن حقیقت تو یہ تھی کہ اب اس کی زندگی میں کسی اور

کی کوئی گنجائش ہی نہیں نکلتی تھی اس کی محبت اس کی چاہت اس کی دیوانگی سب

کچھ پریا ہی تھی

پریا سے زیادہ محبت اب اسے کسی سے نہیں تھی وہ پریا کے لئے کچھ بھی کر سکتا تھا وہ

۔ بس اسے تنگ کر رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے پریا کو تنگ کرنے میں بہت مزہ آرہا تھا کیونکہ اس کی جلن کے پیچھے چھپی محبت کو محسوس کر کے اسے سکون مل رہا تھا

اسے اپنے قریب کیے وہ اس کے چہرے پر گردن پر لبوں پر اپنی محبت بھرا لمس چھوڑ رہا تھا جبکہ وہ خاموشی سے اس کی شدت کو محسوس کر رہی تھی

اس کا دل عجیب سے درد میں مبتلا تھا اس کا دل عجیب سا ہو رہا تھا بار بار اس کی باتیں یاد آرہی تھی

For more visit (exponovels.com)

اس کی زندگی میں کسی اور عورت کا وجود وہ برداشت نہیں کر سکتی تھی وہ دامیش

سے بے انتہا محبت کرتی تھی شاید وہ اس سے عشق میں مبتلا ہو چکی تھی

لیکن وہ جانتی تھی وہ اس کی محبت پر یقین نہیں کرے گا چاہے کچھ بھی ہو جائے اگر

اس نے اپنی زندگی میں کسی اور کو شامل کر لیا تو

تو وہ کہاں جائے گی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اس سے اپنی محبت کا اظہار تو کر رہا تھا وہ اسے اپنا عشق جنون دیوانگی تو کہہ رہا تھا

لیکن وہ پرانی باتیں بھولنے کو تیار بھی نہیں تھا اس کی زندگی میں ماضی کی پرچھائیاں

بھی موجود تھی وہ کب کہاں کیسے اسے چھوڑ دے وہ جانتی تک نہیں تھی

اور اگر اس کی زندگی میں کوئی اور آ گیا تو اس کی شدت برداشت کرتے ہوئے اس

کی سوچوں کا دائرہ دامیش کی رات والی باتوں کے گرد گھوم رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میرے کپڑے نکالو اور ہو سکتا ہے آج میں دیر سے واپس آؤں وہ کیا ہے نہ آج

میری عینی کے ساتھ ڈیٹ ہے تو جلدی واپس آ نہیں سکوں گا میرا انتظار مت کرنا

دادی کو کھانا کھلا کر میڈیسن دے دینا

وہ فی الحال اس کے حسین سراپہ سے نگاہیں چھوڑانا نہیں چاہتا تھا لیکن وہ لیٹ ہو رہا

تھا اور آج اس کی بہت اہم میٹنگ تھی

اسی لئے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے خود واش روم میں گھس گیا

For more visit (exponovels.com)

اس کے انداز نے پریا کو خوف میں مبتلا کر دیا تھا

اس کا دل چاہا وہ اس عینی کو جان سے مار ڈالے اس کا وجود ہی ختم کر دے وہ اسکے

شوہر کے قریب بھی نہ آ سکے

لیکن وہ بے بس تھی وہ ایسا کر نہیں سکتی تھی

For more visit (exponovels.com)

آج میں اپنے بابا سے ملنے کے لیے ہسپتال جاؤں گی وہ نہا کر باہر نکلا تو پر یہ کو بے اختیار ہی نگاہیں چرانی پڑی کیونکہ اس وقت وہ صرف ٹاول کو خود پر لپیٹے آئینے کی طرف جا رہا تھا

اس نے اس کے ضدی سے انداز پر ایک نظر اسے دیکھا وہ نگاہیں چرائے کھڑی اس کے جواب کی منتظر تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بے شک چلی جانا لیکن اگلے مہینے بابا جان ڈسچارج ہو کر واپس گھر آجائیں گے اس

لیے مجھے نہیں لگتا کہ تمہیں بار بار وہاں جا کر انہیں ڈسٹرب کرنا چاہیے ڈاکٹر نے

زیادہ ملاقات سے منع کر رکھا ہے

اور میں کل ہی تمہیں ان سے ملوا کر بھی لایا ہوں لیکن تمہاری مرضی ہے میں

تمہیں منع نہیں کروں گا ورنہ تم نے پھر سے مجھ پر کوئی دفع لگا دینی ہے کہ میں نے

تمہارے ساتھ یہ کیا وہ بالوں کو خشک کرتے ہوئے بولا تو پریا کو اس پر سخت غصہ آیا

تھا

For more visit (exponovels.com)

میں نے کب کہا آپ کے کونسے رویے کی شکایت کی دامیش کب کہا کہ آپ نے

میرے ساتھ کچھ اچھا یا برا کیا میں نے تو کبھی بھی آپ کے بارے میں آپ سے بھی

کوئی بات ہی نہیں کی

بے ساختہ خود پر لگنے والے اس الزام پر تڑپ اٹھی تھی

لیکن تمہیں شکایتیں تو ہیں نہ تم خود اپنے منہ سے کچھ نہیں کہتی لیکن اپنی آنکھوں

سے بہت کچھ بتاتی ہو ہر روز مجھے بتاتی ہو کہ تم کس حد تک تنگ ہو مجھ سے کس حد

تک مجھ پر غصہ ہو تمہیں میری کون سی بات اچھی اور بری لگتی ہے تمہاری آنکھیں

For more visit (exponovels.com)

سب کچھ بتادیتی ہیں لڑکی مجھے خود سے انجان مت سمجھو تمہاری آنکھوں کے

بدلتے ہر رنگ سے واقف ہوں میں

وہ اس کے قریب آتا ہوا اس کی تھوڑی کو اوپر کرتے اس کی آنکھوں میں جھانکتے

ہوئے بولا

تو آپ کو یہ بھی پتہ ہو گا کہ آپ نے مجھے ایک اور بہت بڑی تکلیف میں مبتلا کیا ہوا

ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آپ کو یہ بھی پتہ ہو گا کہ کل رات آپ کی باتوں نے مجھے کس قدر تکلیف پہنچائی

ہے دامیش شاہ میں آپ کو کسی کے ساتھ شئیر نہیں کر سکتی آپ دوسری شادی

مت کیجئے گا

آپ تو میرا ہر درد ہر دکھ تکلیف سمجھتے ہیں پھر کیوں آپ مجھے تکلیف پہنچاتے ہیں کیا

میری محبت میری وفائیں اب تک اس قابل نہیں کی آپ مجھ پر یقین کریں

کیا میرے نصیب میں آپ کی محبت نہیں لکھی کیا میں کبھی بھی آپ کو حاصل نہیں

کر پاؤں گی میں تھک گئی ہوں دامیش مجھ سے نہیں ہوتی برداشت آپ کی بیگانگی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

بس میری محبت کو قبول کرتے ہوئے ایک بار مجھے معاف کر دیں میں دوبارہ آپ کو

شکایت کا موقع بھی نہیں دوں گی

ایک بار میری محبت پر یقین تو کریں وہ اچانک ہی اس کے سینے سے لگ کر پھوٹ

پھوٹ کر رونے لگی تو اگلے ہی لمحے وہ اسے اپنی باہوں میں سمیٹ چکا تھا

وہ بکھر رہی تھی ہار رہی تھی اور دامیش اسے بکھرنے نہیں دے سکتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بس اب حد ہو چکی تھی اس نے سوچ لیا تھا کہ اب وہ مزید اسے امتحان میں نہیں ڈالے گا وہ محبت کے امتحان میں پاس ہو چکی تھی اور وہ اسے مزید تکلیف نہیں دے سکتا تھا

وہ اس کی محبت اس کا سب کچھ ہے اور وہ اپنی محبت کو اس طرح سے ہارنے نہیں دے سکتا تھا

اب وقت آگیا تھا کہ وہ اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرے اور اس پر اپنی دیوانگی اپنا جنون سب کچھ قربان کر دے

For more visit (exponovels.com)

بس بس یہ رونا دھونا بند کرو یہ سب کچھ اس لئے کر رہی ہے تاکہ میں عینی کے ساتھ ڈیٹ پر نہ جا سکوں تو نہیں جاؤں گا

مجھے نہیں پتہ تھا میری عینی کے ساتھ ایک چھوٹی سی ڈیٹ پر تم اتنا رونا دھونا مچا دو گی عینی کے ساتھ ڈیٹ پر نہ جانے کا فیصلہ یاد رکھنا رات کو میں واپس آؤں تو مجھے اچھی طرح تیار ملو آج رات ہم ڈنر باہر کریں گے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں کوئی بہانہ نہیں سنوں گا یاد رکھنا دادی کو بتا دینا نہیں بھی کوئی اعتراض نہیں

ہو گا وہ اس کے لبوں کو چھوتا اس سے پیچھے ہٹ کر اپنے کپڑے لے کر ڈریسنگ روم

میں چلا گیا جب کہ وہ کتنی دیر اس کی باتوں کو سوچتی رہی

کیا اس کی محبت کو وہ جلن کا نام دے رہا تھا جو بھی تھا اس کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ

وہ عینی کے ساتھ ڈیٹ پر نہیں جا رہا بلکہ اسے اپنے ساتھ کہیں باہر لے کر جا رہا ہے

اس کی محبت کی شدت کہی نہ کہی اس کے دل تک بھی پہنچ گئی تھی

اور وہ معصوم سی لڑکی اتنی سی بات پر بھی بہت خوش ہو گی تھی

For more visit (exponovels.com)

ooooo

۔۔۔۔۔۔ السلام علیکم کدھر ہو سب لوگ

مجھے تو لگا تھا کہ کل گھر بس چکا ہے اب یہاں عورت کا وجود رونقیں بکھیریں گا لیکن

یہاں پر تو بالکل سناٹا چھایا ہوا ہے

For more visit (exponovels.com)

دامیش ہاتھوں میں نہ جانے کتنے سارے شاپنگ بیگ لئے ان کے دروازے پر کھڑا تھا

باہر نکل آؤ جمائی راجا میں تمہارے سسرال سے ناشتہ لے کر آیا ہوں دامیش کی آواز پر ان دونوں کی آنکھ کھل گئی تھے

exponovels

وہ اس کے سینے پر سر رکھے گہری نیند میں تھی ان کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ صبح صبح دامیش ان کے گھر ملے گا

For more visit (exponovels.com)

وہ بس تھوڑی دیر پہلے ہی نماز پڑھ کر سوئے تھے داؤد کی چاہت نے اسے ایک ہی

رات میں انمول کر دیا تھا اس کی رات بھر کی قربت کو سوچتے ہوئے وہ نگاہیں چرا گی

جبکہ داؤد اسے خود سے الگ کرتا اس کے شرمانے پر مسکرایا تھا

exponovels

ڈرالنگ تم فریش ہو جاؤ تب تک میں تمھارے بھائی کو ہینڈل کرتا ہوں اس کا ماتھا

چومتا جلدی سے اپنے شرٹ پہن کر کمرے سے باہر نکلا تھا

دامیش تمہیں یہاں دیکھ کر مجھے بے تحاشا خوشی ہو رہی ہے میں بیان نہیں کر پا رہا

اس کے گلے ملتے ہوئے وہ بے حد خوش تھا

For more visit (exponovels.com)

مجھے تو آنا ہے نہ میرے یارا تمہارے ساتھ اپنی بہن بیاہی ہے کوئی مذاق تھوڑی ہے

بلاؤ ذرا اس کو اس کو بتاؤ کہ اس کے گھر سے ناشتہ آیا ہے

ویسے مجھے تو یہ سارے سسٹم کی کچھ سمجھ بھی نہیں دادی نے زبردستی یہ سب کچھ

بھیجا ہے کہ بیٹی کو دیا جاتا ہے وہ اپنے گھر کچھ بنا نہیں سکتی تھی میری بہن کو کچھ بنانا

نہیں آتا تم خود یہ سب کچھ کرتے ہو

For more visit (exponovels.com)

پہلے دن کا دولہا یہ سب کرتا اچھا نہیں لگتا نا تو میں نے تمہاری آسانی کے لیے یہ

سب کچھ کیا ہے وہ بڑے مزے سے ٹیبل پر ناشتہ کھولنے لگا تو داؤد پلیٹ لینے چلا گیا

یہ تو تم نے بہت اچھا کیا لیکن تمہیں کیسے اندازہ ہوا کہ مہرش کو کھانا بنانا نہیں آتا ہو گا

وہ اسے کھانا پلیٹ میں نکالتے ہوئے دیکھ کر پوچھنے لگا

اب اپنی بہن کے بارے میں مجھے اتنا تو پتہ ہو گا ہی نا اتنا بھی انجان نہیں ہوں اس

سے لو آ گئی وہ اسے دروازے پر کھڑا دیکھ فوراً اٹھ کر اسے کے پاس آیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ان کا رشتہ بے شک بہت پرانا نہ تھا لیکن کچھ ہی گھنٹوں میں وہ بہت عزیز ہو گیا تھا

اس کے لیے اور شاید دامیش کے دل کا بھی یہی حال تھا تبھی تو وہ اگلے ہی پل اسے

اپنے سینے سے لگا گیا تھا

اللہ پاک ہمیشہ تمہاری خوشیاں سلامت رکھے آؤں گا کل تمہاری بھابھی کو لے کر وہ

اس کا ہاتھ تھام کر اسے صوفے پر بٹھانے لگا تو مہر ش گہری سوچ میں پڑ گئی

exponovels
For more visit (exponovels.com)

میں پری سے معافی مانگنا چاہتی ہوں بھائی میری وجہ سے اس کے ساتھ اتنا برا ہوا

اس کے ساتھ بہت برا سلوک کیا میں نے اسے اپنے مقصد کے لئے استعمال کیا اس

کی مجبوری کا فائدہ اٹھایا میں نے اس کے ساتھ بہت برا کیا ہے

میں جانتی ہوں آپ ایک بہت اچھے انسان ہیں اور یقیناوہ آپ کے ساتھ بہت خوش

ہو گی لیکن میری طرف سے اس کے ساتھ بہت بڑی ناانصافی ہوئی ہے اور مجھے اس

سے معافی مانگنی ہے پلیز آپ اسے ضرور لے کے آئیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کا ہاتھ تھامے وہ بولی تو دامیش کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی وہ صرف ہاں سر ہلاتا اسے کھانے کی طرف متوجہ کرنے لگا

مہرش میں آئی یہ تبدیلی اس کو بہت ہی اچھی لگ رہی تھی اس نے زندگی کا اصل سبق سیکھ لیا تھا اللہ نے اسے بھٹکنے سے بچا لیا تھا اور اب وقت آگیا تھا کہ وہ بھی اپنے ساری غلطیوں کو سدھار لے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس نے پریا کو بہت تکلیف دی تھی اسے بہت اذیت پہنچائی تھی پچھلے چار ماہ وہ اس

کے ساتھ بہت برا سلوک کر چکا تھا لیکن اب مزید نہیں اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ

اب اپنی ذات سے اپنی پریا کو کوئی تکلیف نہیں ہونے دے گا

وہ پریہ کو زندگی کی ہر خوشی دے گا اسے وہ مقام دے گا جس کی وہ اصل حقدار تھی

اس کی زندگی میں سب کچھ ٹھیک ہو چکا تھا اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ آج وہ اپنی

زندگی کہ ایک نئی شروعات کرے گا جس میں پریہ اس کے پاس ہوگی اس کی

خوشیاں اس کی چاہتیں سب کچھ اس پر لٹا دے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مہرش کے ساتھ داؤد کو خوش دیکھ کر اسے بہت خوشی ہو رہی تھی اتنے سالوں سے

اس کا دوست اکیلا تھا تنہا تھا لیکن اب اسے ایک ساتھی مل گیا تھا اس کے کندھے پر

یہ ذمہ داری ڈال کر وہ خود بھی پر سکون ہو گیا تھا

کل سے لے کر اب تک مہرش اسے جتنی عزیز ہو گئی تھی وہ داؤد کے علاوہ اور کسی پر

یقین نہیں کر سکتا تھا اور اللہ پاک نے داؤد کے ساتھ اس کا تعلق جوڑ کر اسے

پر سکون کر دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

ارے یہ کیا تم کہاں جا رہے ہو بیٹھ کر ناشتہ کرو اسے اٹھتے دیکھ کر وہ دونوں حیرت

سے اسے دیکھنے لگے

یار دادی کے کہنے پر مجھے یہاں آنا پڑا اور نہ میرا ارادہ تو یہاں شام کو آنے کا تھا

ابھی تھوڑی ہی دیر میں میری ایک بہت ہی اہم میٹنگ شروع ہونے والی ہے جسے

میں ہر گز بھی نظر انداز نہیں کر سکتا تو ملتے ہیں شام میں بریانی لے کر آؤں گا تب

تک تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ٹائم سپینڈ کرو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ پیار سے مہرش کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے اس سے کہنے لگا تو داؤد نے مسکرا کر

اسے جانے کی اجازت دے دی تھی

OOOOOO

جی فرمائیں خان صاحب آپ کیا کہنا چاہتے ہیں آپ کیوں آئے ہیں یہاں

۔۔۔۔اس نے اپنے آفس میں قدم رکھتے ہوئے ان سے کہا تھا پتا نہیں یہ آدمی

کیوں اس کے پیچھے پڑ گیا تھا بزنس اپنی جگہ لیکن وہ اپنے پرسنلز میں انٹر کرنے کی

اجازت نہیں دیتا تھا لیکن یہ آدمی تو اپنی بیٹی لے کر اس کے پیچھے لگ گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

اب اگر اس کی بیٹی کا دل اس پہ آگیا تو اس کا کیا قصور ہے ایک اس کی بیٹی اسے عجیب

پاگل سی لڑکی لگ رہی تھی جو اسے عجیب قسم کے میسجز کر رہی تھی

اور تو اور وہ تو اسے خودکشی کی دھمکیاں بھی دے رہی تھی جیسے وہ اس کی دھمکیوں

سے ڈر جائے گا یا پھر اس کے مرنے کی بات سن اس کے پاس چلا جائے گا

ایسی لڑکیوں کو اس کبھی کوئی اہمیت نہیں دی تھی جنہیں اپنی عزت نفس کی فکر

نہیں بلکہ ایسی عورتوں سے تو اسے چڑ تھی

For more visit (exponovels.com)

اگر دیکھا جائے تو آج کل اسے سوائے پریا کے اور کسی سے کوئی مطلب ہی نہیں تھا

آج کل تو کیا اب تو وہ اس کی زندگی کا حاصل بن چکی تھی وہ اس کے ساتھ اپنی

زندگی کے بارے میں سوچ رہا تھا

دامیش وہ تم سے بہت محبت کرتی ہے وہ تم سے شادی کرنا چاہتی ہے مجھے کوئی

اعتراض نہیں اگر تم اپنی پہلی بیوی کو ساتھ رکھنا چاہو اور میں اپنی بیٹی کو بھی کمپرومائز

کرنے پر مجبور کر دوں گا لیکن تم انکار مت کرو

For more visit (exponovels.com)

تم جانتے ہو اس سے تمہیں کتنا فائدہ ہو سکتا ہے میں اپنی بیٹی کیلئے سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہوں وہ تمہارے پیار میں پاگل ہو چکی ہے وہ ڈھائی سال سے تمہارے علاوہ اور کسی کا نام تک نہیں سننا چاہتی اپنی بیٹی کی محبت کے سامنے مجبور ہو کر تمہارے پاس آیا ہوں

دیکھیں مجھے آپ کی کسی بات میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے اور نہ ہی آپ کی بیٹی میں انٹرسٹ ہے تو یہ فضول باتیں چھوڑیں اگر کوئی کام کی بات ہے تو مجھے بتا سکتے ہیں وہ ان کے بات کاٹتے ہوئے بولا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میرے لئے یہ بات فضول نہیں ہے میری بیٹی کی زندگی کا سوال ہے وہ تمہارے نام

پر خود کشی کرنے کے لیے تیار بیٹھی ہے اس نے کہا ہے کہ اگر تم اسے نہ ملے تو وہ

اپنی زندگی ختم کر دی گئی

کل رات بھی اس نے اپنے ہاتھ کی نس کاٹ لی ہے رات سے وہ ہسپتال میں داخل

ہے اور اب کہہ رہی ہے اگر تم نے شادی کے لئے تیار نہ ہوئے تو وہ اپنے آپ کو

گولی مار دے گی اور میں اپنی بیٹی کو نہیں کھو سکتا وہ چلا رہے تھے میرا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

آپ کی بیٹی سے کوئی لینادینا نہیں ہے آپ کی بیٹی جیتی ہے یا مرتی ہے مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا میں تو آپ کی بیٹی سے بس ایک دفعہ ملا ہوں اور وہ بھی دو تین منٹ کی ملاقات

اب دو تین منٹ میں کوئی ایسا پاگل پن کا سبب بنتا ہے نا قابل یقین ہے باقی آپ کی بیٹی کو کس طرح سے ہنیڈل کریں گے یہ آپ کا درد سر ہے میرا انہیں میں ایک شادی شدہ آدمی ہوں اور اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا ہوں

For more visit (exponovels.com)

اس انسان کے ساتھ وہ مزید کام بھی نہیں کرنا چاہتا تھا اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ

یہ ڈیل بھی یہی پر ختم کر دے گا

نہیں دامیش تم ایسا نہیں کر سکتے اگر تم نے ایسا کیا تو میں تمہیں بدنام کر دوں گا میں

جانتا ہوں میں تمہارا کچھ بھی کر نہیں سکتا لیکن جب ہر نیوز چینل پر یہ خبر آئے گی

کہ تم نے میری بیٹی کو دھوکہ دیا ہے تو تمہاری بہت بدنامی ہو گی یاد رکھو تم اس وقت

بزنس کی دنیا کے چمکتے ستارے ہو تمہارے لیے ایسی بدنامی بالکل بھی اچھی نہیں

ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دھمکیاں اچھی دیتے ہیں اکھاڑ لیں جو اکھاڑ سکتے ہیں وہ ایک ہی جملے میں بات ختم

کرتا ہوا بولا

تم بہت پچھتاؤ گے دامیش شاہ آج کا دن لکھ کر رکھ لو آج کی شام ڈالنے سے پہلے میں

تمہیں ہر چینل کی زینت بنا دوں گا یاد رکھنا وہ اب بھی دھمکیاں دینے سے باز نہیں

آئے تھے

○○○○○○

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تیار ہو تم میں نے تمہیں کہا تھا تیار ہو کر بیٹھنا میں زیادہ دیر انتظار نہیں کروں گا اس

نے فون کیا وہ باہر اس کا انتظار کر رہا تھا تیاری تو وہ بھی مکمل کر چکی تھی

کیونکہ وہ دامیش کو غصہ بالکل نہیں دلانا چاہتی تھی لیکن وہ سارا دن دامیش کی

باتوں کے بارے میں سوچتی رہی اور سارا دن وہی ساری باتیں اس کے دماغ میں

چلتی رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دامیش کا کسی عورت کے لئے اس طرح کہنا اسے بے چین کر گیا تھا اگر وہ دوسری

شادی کا فیصلہ کرتا ہے تو اسے کبھی روک نہیں پائے گی

تیار تو وہ پہلے ہی ہو چکی تھی کیونکہ وہ اسے پہلے ہی بتا چکا تھا کہ وہ اسے اپنے ساتھ ہی

لے کر جانے والا ہے وہ جلدی سے سیڑھیاں اتری تھی دادی نے مسکرا کر اسے

دیکھا تھا

جب سے دامیش نے انہیں بتایا تھا کہ وہ پریا کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات

کرنے والا ہے وہ بہت زیادہ خوش رہنے لگی تھی ان کا دل چاہ رہا تھا کہ یہ بات پریہ کو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بھی بتادے لیکن فی الحال وہ اسے کچھ بھی نہیں بتا سکتی تھی کیونکہ دامیش نے کہا تھا

کہ وہ آج رات سے اپنے ساتھ لے کر جانے والا ہے اور آج سے ہی وہ ایک نئی

زندگی کی شروعات کریں گے

دادی میں ان کے ساتھ باہر جا رہی ہوں آپ اپنا خیال رکھیے گا ہم جلدی واپس آنے

کی کوشش کریں گے اور نہ آسکے تو پلیز میڈیسن لے لیجئے گا باقی رضوان بھائی ہیں وہ

آپ کا خیال رکھیں گے وہ ان سے ملتی ہوئی باہر کی طرف گئی تھی جبکہ دادی

ہزاروں دعائیں دیتی اسے رخصت کر چکی تھی

For more visit (exponovels.com)

○○○○○

وہ اسے اپنے ساتھ سب سے پہلے ہسپتال لے کر آیا تھا جہاں بابا سے مل کر وہ بہت خوش ہو گئی تھی بابا بھی اس سے مل کر کافی خوش تھی اور اب وہ کافی صحت مند بھی لگ رہے تھے کچھ ہی دنوں وہ انہیں واپس گھر لے کر آنے والا تھا اور اس خوشخبری نے سچ میں پریا کو بے حد خوش کر دیا تھا

اس کے بابا اس کے پاس رہیں گے تو وہ خود ان کا خیال رکھ پائے تھی سب کچھ ٹھیک ہوتا جا رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

لیکن پھر بھی دامیش کی وہ بات اسے بہت زیادہ پریشان کر رہی تھی وہ لڑکی عینی وہ

خوبصورت تھی اور سب سے بڑھ کر دامیش کو پریا سے بہت زیادہ محبت کرنے کا

دعویٰ بھی کرتی تھی

اگر دامیش اسکی طرف متوجہ ہو گیا تو اس کا دماغ یہ ساری چیزیں سوچ کر

پھٹ رہا تھا جب اچانک دامیش نے اسے بتایا کہ وہ اسے لے کر داؤد کے گھر جا رہا

ہے اور اس کے بعد وہ دونوں ڈیٹ پر جائیں گے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

سفر کے دوران وہ خاموش ہی رہی تھی اس کے پاس کچھ تھا ہی نہیں بولنے کو ذہن پر ایک ہی چیز سوار تھی جبکہ دامیش بالکل ریلیکس تھا

ہم داؤد کے گھر جا رہے ہیں مہرش تم سے ملنا چاہتی ہے معافی مانگنا چاہتی ہے تم سے وہ گاڑی چلاتے ہوئے اسے بتانے لگا

لیکن مہرش سے مجھے کوئی گلہ نہیں اگر وہ نہیں ہوتی تو شاید آپ کا ساتھ بھی نہیں ہوتا اس نے نظریں جھکا کر مسکراتے ہوئے کہا تھا دامیش کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی تھی

For more visit (exponovels.com)

ایک پل کے لیے اس کا دل چاہا کہ وہ اس معصوم سی لڑکی کو اپنے دل کے کسی کونے میں چھپا لے

OOOOOO

دروازے پر دستک ہوتے ہی وہ جلدی سے دروازے کی طرف آئی تھی دروازہ کھول کر اس کی نظر جیسے ہی پریا پر پڑی اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی وہ اس

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وقت اپنی خوشی بیان نہیں کر سکتی تھی پریا کا یہاں آنا اس کے لئے کوئی معمولی بات

نہیں تھی

وہ پری سے اپنے کیے کی معافی مانگنا چاہتی تھی اس نے جو بھی کیا تھا وہ اس کے لئے

بہت شرمندہ تھی وہ جانتی تھی پریا کی زندگی بہت زیادہ متاثر ہوئی ہے

بے شک دامیش اسے بہت زیادہ محبت کرتا تھا لیکن ایک دھوکے باز لڑکی سے محبت

کرنا اتنا آسان نہیں تھا یہ مہرش بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مجھے سمجھ نہیں آرہا میں تمہارا شکریہ ادا کس طرح سے کروں تم یہاں آئی اتنا سب

کچھ ہو جانے کے باوجود میں تمہاری بہت شکر گزار ہوں پر یا میں نے تمہارے

ساتھ بہت برا کیا بہت زیادہ برا لیکن دیکھو نہ قسمت نے میرے ساتھ کیا کیا مجھ

سے میرے اپنوں کا ساتھ چھین لیا میرا غرور چھین لیا آج مجھے احساس ہو گیا ہے

برے کا انجام برا ہوتا ہے وہ اس کے گلے لگتے ہوئے کہنے لگی

تمہیں تمہاری غلطیوں کا احساس ہو گیا مہر ش میرے لئے اتنا ہی کافی ہے تمہارے

ساتھ برا ہوا میں مانتی ہوں لیکن یہ بھی تو دیکھو داؤد بھائی کے روپ میں اللہ نے

تمہیں کتنا بڑا تحفہ دیا ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسی لئے اب یہ مایوسی کی باتیں چھوڑ کر اللہ کے دیے اس تحفے کی قدر کرو اور باقی اللہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے وہ اسے دیکھ کر سمجھاتے ہوئے بولی تو مہر ش نے ہاں میں سر ہلایا

بالکل ٹھیک کہہ رہی ہو پیاری بہنا لیکن یہ تو تمہاری نند ہے نہ اس کا دماغ کافی خراب ہے یہ آسانی سے بات کو سمجھتی نہیں ہے اچانک پیچھے سے آتے داود نے خوشگوار لہجے میں کہا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

خبر دار جو میری بہن کے بارے میں کچھ بھی بولا تو اپنی بہن کو میں خود ہی سنبھال

لوں گا دا میش مہرش کو اپنے قریب کرتے ہوئے اندر داخل ہوا تو مہرش بھی بھائی کا

مان پاتے گردن اکڑا گئی تھی

پریہ اور داؤد مسکراتے ہوئے ان کے پیچھے ہی اندر داخل ہوئے تھے

مہرش نے سب کچھ اللہ کی رضا جان کر قبول کر لیا تھا اور اس بات کی پریہ کو بہت

زیادہ خوشی ہوئی تھی اس نے مہرش کو سچے دل سے معاف کر دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

کیونکہ جب اللہ نے ہی اسے معاف کر کے داؤد کا ساتھ دے دیا تھا تو وہ کون ہوتی تھی اسے معاف نہ کرنے والی

ooooo

ایک خوبصورت شام گزار کر وہ دونوں اب ایک شاندار ہوٹل میں ڈنر کر رہے تھے وہ اسے اپنے ساتھ بہت ہی خوبصورت ریسٹورنٹ لایا تھا یہاں کا ٹیبل پہلے ہی بک تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ان دونوں نے بہت خوشگوار ماحول میں ڈنر کیا لیکن اب اس کا ارادہ اسے اپنے ساتھ

لانگ ڈرائیو پر لے کر جانے کا بن رہا تھا جب پریا کو بولنا پڑا

دا میش گھر چلنا چاہیے دادی کو میڈیسن بھی نہیں دی وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشان

سی بولی

دادی کوئی چھوٹی بچی نہیں ہیں جو میڈیسن نہیں لی سکتی لیکن میں نے رضوان کو فون

کر دیا تھا وہ انہیں میڈیسن دے دے گا بلکہ وہ دے چکا ہو گا تمہیں پریشان ہونے کی

ضرورت نہیں ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تم تو بس میرے ساتھ لانگ ڈرائیو پر چلنے کی تیاری کرو ویسے دادی کو میں نے پہلے ہی بتادیا تھا کہ ہماری واپسی ذرا لیٹ ہو گی تو آپ پلیز سو جائیں انہوں نے مجھے بے فکر کر دیا تھا تو اب تمہیں بھی زیادہ دادی کی پوتی بننے کی ضرورت نہیں ہے

فی الحال میری بیوی بن کر رہو یہی تمہارے لیے بہتر ہو گا وہ دھمکی آمیز لہجے میں کہتا اس کا ہاتھ تھام کر اپنی گاڑی کا دروازہ کھولنے لگا اس کا ہر انداز بہت الگ تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ایسالگ رہاتھاجیسے وہ اپنے دل سے ہر شے نکال چکاہے پر یہ مسکرا کر گاڑی میں بیٹھنے

کے علاوہ اور کچھ نہیں کہہ پائی تھی جبکہ دامیش ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا

ooooo

اچانک بارش شروع ہو جانے کی وجہ سے ان کے لونگ ڈرائیو اور بھی دلکش اور

پر کشش ہو گئی تھی وہ ہر تھوڑی دیر میں اس کا ہاتھ تھام کر اپنے لبوں سے لگاتا تو پریا

شرما کر نظر جھکالیتی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آج دامیش کو کیا ہو گیا تھا وہ اس طرح اسے اتنی اہمیت کیوں دے رہا تھا کبھی اس کے انداز پر پریشان ہوتی تو کبھی اس کے رومانی انداز پر شرماتی وہ تو اس کے ہر ادا کو سر آنکھوں پر بٹھا رہا تھا

گاڑی آگے بڑھ رہی تھی اور بارش بھی اسی لحاظ سے تیز ہو رہی تھی دامیش کو مجبور ہو کر گاڑی روکنی پڑی گاڑی رکنے پر پریا نے اسے دیکھا

exponovels

لگتا ہے بارش بہت تیز ہے ہم آسانی سے آگے نہیں جا پائیں گے میرے خیال میں ہمیں تھوڑی دیر یہاں بیٹھ کر انتظار لینا چاہیے جب بارش کم ہو گئی تب چلیں گے

For more visit (exponovels.com)

بیچ جنگل میں رکتے ہوئے پر یہ کو تھوڑا گھبراہٹ تو ہو رہی تھی لیکن وہ اپنے محافظ کے ساتھ تھی تو ڈر کیسا

ہاں بالکل بارش بہت تیز ہو گئی ہے اور ہم گاڑی میں بیٹھ کر اس بارش کی ناقدری ہر گز نہیں کریں گے جب کہ ہم آگے نہیں جا پار ہے اچھا ہی ہے نہ کہ اس بارش کو انجوائے کریں وہ ڈرائیونگ سیٹ کھول کر باہر نکلتے ہوئے بولا تو پر یا نے حیرانگی سے دیکھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دامیش کہاں جارہے ہیں بارش بہت تیز ہے اندر آئیں واپس وہ پریشان ہوتی اس سے کہنے لگی جب کہ دامیش مسکراتے ہوئے بارش میں پوری طرح سے بھیگتا اس کی طرف کا دروازہ بھی کھول چکا تھا

آجاؤ مسز اس خوبصورت بارش کو ایک ساتھ انجوائے کرتے ہیں وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے انکار کرنے کا موقع دیئے بنا ہی اپنی طرف کھینچ چکا تھا وہ بے ساختہ ہی اس کے کشادہ سینے سے جا ٹکرائی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسکے ہزار انکار کے باوجود دامیش نے اس کی کوئی بات نہیں مانی تھی وہ اسے بیچ

سڑک پر برستی بارش میں لے آیا تھا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اپنے بے حد

قریب کرتا ہوا میں اٹھا کر گول گول گھومنے لگا

آئی لو یو پریا میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں میں تم سے عشق کرتا ہوں تم میری

زندگی ہو وہ اس کی گردن میں منہ چھپائے جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑتا اسے اپنی

باہوں میں قید کئے گھومنے جا رہا تھا جبکہ پریا اس کی گردن میں منہ چھپائے بس اسے

سن رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

تم بولو نہ اچانک اسے زمین پر اتر اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیے شدت سے بولا تھا

کیا بولوں وہ پریشانی سے اسے دیکھنے لگی

کیا بولوں کہ بچی مجھ سے محبت نہیں کرتی کیا وہ اس کے بالوں کو سختی سے اپنے ہاتھ

میں پکڑتا اس کے لبوں کو اپنے لبوں کے بے حد قریب کئے بولا تھا

آپ کو پتا تو ہے اس نے بے اختیار نظر چرانی چاہیے لیکن بالوں پر موجود اس کی پکڑ

نے ایسا کرنے نہ دیا وہ ایک بار پھر سے اس کے لبوں پر اپنی تمام تر شدت سے جھکا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور پھر وہ کتنی ہی دیر اس کے نازک لبوں کی نرماہٹ کو محسوس کرتا رہا جبکہ پریا اس

کے کالر کو ہاتھ میں دبوچے اس کا شدت سے بھرپور لمس محسوس کرتی رہی نہ

جانے کب اسے اس پر ترس آیا

جب اس نے گھر چلنے کا فیصلہ کیا پریا خاموشی سے اس کے ساتھ گاڑی میں آ بیٹھی وہ

ایک بار پھر سے گاڑی فل سپیڈ میں گھر کی جانب بڑھا چکا تھا

ooooo

exponovels
For more visit (exponovels.com)

رات گئے دیر سے ان کی واپسی ہوئی تھی دا میش کا محبت بھرا انداز اسے آج جیسے کسی

اور ہی دنیا میں لے گیا تھا وہ بھیگے ہوئے گھر میں داخل ہوئے تھے دادی میڈیسن

کھا کر سو چکی تھی

۔ جب کہ وہ دونوں اپنے کمرے میں آ گئے تھے

exponovels

میں آپ کے کپڑے نکالتی ہوں آپ چینج کر لیں وہ اس سے کہتی ہوئی الماری کی

طرف بڑھ رہی تھی جب کے وہ مسکراتے ہوئے اپنی شرٹ اتارنے لگا

For more visit (exponovels.com)

یہاں نہیں پلیز اندر واش روم میں جا کر چینج کریں وہ اسے کپڑے دیتے ہوئے

شرمندہ ہوئی تو دامیش دلکشی سے قہقہ لگاتا بے ساختہ ہی اسے دبوچ کر اس کے

لبوں پر جھکا گیا تھا

وہ بیچاری تو مزاحمت ہی کرتی رہ گئی اسکی مزاحمتوں کو نظر انداز کرتا وہ بڑے مزے

سے اس کے ہاتھ سے کپڑے لیتا ڈریسنگ روم میں جا بند ہوا تھا

جب کہ اس کے جانے کے بعد بھی پریا وہی کھڑی شرماتی رہی جب اس کا فون بجا

For more visit (exponovels.com)

وہ فون اپنے ساتھ لے جانے کی غلطی تو کبھی بھی نہیں کرتی تھی کیونکہ دامیش کا

وقت فضول کاموں میں ضائع ہو یہ دامیش کو ہر گز پسند نہیں تھا لیکن اس کے

موبائل پر سوائے دامیش کی اور تو کوئی بھی فون نہیں کرتا تھا تو پھر بھلا کون ہو سکتا

تھا وہ سوچتے ہوئے اپنا فون اٹھانے لگی سکرین پر ایک انجان نمبر آرہا تھا

یہ کس کا نمبر ہے مجھے بھلا فون کون کرے گا لگتا ہے کوئی رونگ نمبر ہو گا وہ نظر

انداز کرتے ہوئے فون وہی پر رکھتی اپنے لئے کپڑے نکالنے لگی جب موبائل ایک

بار پھر سے بجنے لگا

For more visit (exponovels.com)

دامیش خود ہی اٹھالیں گے میں نہیں اٹھانے والی وہ فیصلہ کرتی اپنے کپڑے نکال چکی تھی جب ایک بار پھر سے فون بجنے لگا سن لیتی ہوں دامیش کو نجانے کتنا وقت لگانا تھا اس نے مجبور ہو کر فون اٹھایا فون پر یہ کوئی چالیس مرتبہ فون آچکا تھا وہ پریشان ہوئی

اور اس دفعہ فون کرنے والے کی پریشانی دیکھتے ہوئے اس نے فون اٹھالیا اس نے یہی سوچا تھا جو کوئی بھی ہو گا وہ اسے بتادے گی کہ وہ غلط نمبر ڈائل کر رہا ہے اور پریشان ہو کر بار بار اسے ہی فون کر رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

السلام علیکم آپ غلط نمبر ڈائل کر رہے ہیں ایک بار اپنا نمبر چیک کر لیں اس نے
فون اٹھاتے ہی کہا تھا

بالکل صحیح نمبر ڈائل کر رہی ہوں لیکن تم نے غلط کیا ہے میرے ساتھ تم نے مجھ
سے میرا سب چھین لیا ڈھائی سال سے میں اس سے محبت کرتی ہوں اور تم کیا
سمجھتی ہو تم دو ٹکے کی لڑکی اسے مجھ سے چھین لو گی ایسا کبھی نہیں ہو گا اگر وہ مجھے نہ
ملا تو خود کشی کر لوں گی میں اپنی زندگی ختم کر دوں گی تم نہیں جانتی میں دامیشن شاہ
کے لیے کیا کر سکتی ہوں

For more visit (exponovels.com)

میری پہلی اور آخری محبت ہے خبردار تم نے اسے مجھ سے چھیننے کی کوشش کی میں

آج ہر حد پار کر جاؤں گی دیکھ لینا سورج طلوع ہونے سے پہلے وہ انسان میرا ہو

جائے گا

کوئی بھی اسے مجھ سے الگ نہیں کر پائے گا تم بھی نہیں وہ میرا ہے صرف میرا ہے

وہ کہتے ہوئے دوسری طرف سے فون بند کر چکی تھی جبکہ پریا بس اپنے فون کو دیکھے

جا رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ لڑکی کون تھی اس کے لئے پہچاننا مشکل نہیں تھا وہ عینی تھی تو کیا وہ لڑکی اس کی

محبت میں اتنی آگے جا چکی ہے لیکن دامیش اس سے محبت کرتا ہے وہ اس سے اپنی

محبت کا اظہار کر چکا ہے وہ اس کا ہے وہ کیسے کسی اور کے ہو سکتا ہے

exponovels

اس کا دماغ درد سے پھٹنے لگا تھا جب اچانک دامیش فون کان سے لگائے ڈریسنگ

روم سے باہر نکلا اس کا رخ ٹی وی کی طرف تھا اس نے جلدی سے ٹی وی آن کیا تھا

جبکہ فون اب بھی اس کے کان کے ساتھ لگا ہوا تھا

For more visit (exponovels.com)

ہاں داؤد فکر مت کرو میں چیک کر رہا ہوں ڈونٹ وری کچھ نہیں ہو گا ایسے مسئلہ

میں خود حل کر سکتا ہوں

زیادہ بڑا مسئلہ نہیں ہو گا سب لوگ اسے پبلسٹی سٹنڈ ہی سمجھیں گے لیکن ہاں ہو سکتا

ہے اس کے لیے مجھے تھوڑا سا نقصان اٹھانا پڑے وہ داؤد سے بات کرتے ہوئے ٹی

وی دیکھنے لگا جب کہ ٹی وی پر آنے والی نیوز پر یہ کو دوسرا جھٹکا دے چکی تھی

ٹی وی پر بیٹھا شخص وہی آدمی تھا جو اس رات محفل میں ملا تھا وہ عینی کا باپ تھا جو اس

وقت ٹی وی پر بیٹھا دامیش کے خلاف باتیں کر رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

دامیش نے میری بیٹی کے ساتھ دھوکا کیا ہے اسے محبت کے جال میں پھنسا کر اسے استعمال کیا ہے اور جب میری بیٹی پریگننٹ ہے تو وہ اس سے شادی سے انکار کر چکا ہے

یہ ڈیل میں نے صرف اپنی بیٹی کی خاطر کی تھی کیونکہ وہ دامیش سے محبت کرتی تھی اب میری بیٹی ایسی کنڈیشن میں ہے کہ وہ خودکشی کر لینا چاہتی ہے وہ دامیش سے بے انتہا محبت کرتی ہے اگر دامیش نے اس سے شادی نہ کی تو وہ اپنی زندگی ختم کر دے گی میں اپنی بیٹی کو مرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہی وجہ ہے کہ مجھے میڈیا کا سہارا لینے کی ضرورت پڑ رہی ہے مجھے آپ لوگوں کی مدد کی ضرورت ہے

وہ ٹی وی پر بیٹھا ڈرامے کیے جا رہا تھا جبکہ دامیش اس کے انداز پر بس اب ٹی وی بند کرنے کے بارے میں سوچ رہا تھا وہ اس سے زیادہ اس کے ڈرامے نہیں دیکھ سکتا تھا لیکن اس سے پہلے کہ وہ ٹی وی بند کرتا ہے اسے اپنے پیچھے سے کچھ گرنے کی آواز آئی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

۔۔۔پریہ۔۔۔پریا کو گرتے دیکھ کر بے اختیار اس کی طرف بڑھا تھا اس سے پہلے

کہ زمین بوس ہوتی وہ اسے اپنی باہوں میں تھام چکا تھا

ooooo

وہ اسکی حالت دیکھ کر بہت پریشان ہو گیا تھا اور اس کا بے جان ہوتا وجود اٹھا کر تیزی

سے سیڑھیوں سے نیچے اترتا اپنی گاڑی کی طرف گیا تھا اسے باہر آتے دیکھ رضوان

پریشان ہوا تھا دامیش کا برا حال ہو رہا تھا وہ تیزی سے گاڑی کی طرف آیا اور گاڑی

دروازہ کھولا

For more visit (exponovels.com)

گاڑی اسپتال کی طرف لے کر چلو پر یہ بے ہوش ہو گئی ہے پتا نہیں اسے اچانک سے

کیا ہو گیا ہے وہ گاڑی کی پچھلی سیٹ پر اس کا سر اپنی گود میں رکھے پریشانی سے اس کا

چہرہ تھپتھپانے لگا نا جانے کیا ہو گیا تھا اسے دامیش کے تو ہاتھ پیر پھول گئے تھے

وہ پریا کو اس حالت میں دیکھ کر بہت زیادہ پریشان ہو گیا تھا

پریا کو اس حال میں لانے کے بارے میں کبھی سوچا بھی نہیں تھا اس کی پریا تکلیف

میں تھی نہ جانے اسے اچانک کیا ہوا تھا وہ کیوں بے ہوش ہو گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

اس کا جسم ٹھنڈا ہونے لگا تھا

جلدی چلو کتنا ٹائم لگاؤ گے وہ چلایا تھا جبکہ وہ فل سپیڈ میں گاڑی آگے لے کر جا رہا تھا

لیکن اس کے چلانے پر وہ کچھ نہیں بولا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس کا مالک اس وقت کتنی ٹینشن میں ہے

exponovels

سر ہم پہنچنے والے ہیں آپ فکر نہ کریں بس تھوڑی ہی دیر میں ہم ہسپتال پہنچ جائیں گے وہ گاڑی کی سپیڈ بڑھ رہا تھا جبکہ دامیش کا دیوانوں جیسا انداز اسے بھی پریشان کر

For more visit (exponovels.com)

گیا تھاوہ کچھ دن پہلے تک پریا سے بات بھی نہیں کرتا تھا اسے لوگوں کے سامنے بھی

ذلیل کرتا تھااور اب اس کے لیے اتنا زیادہ فکر مند ہو رہا تھا

پریشان تو وہ خود بھی ہو گیا تھا کیونکہ پریہ بالکل اس کی بہن جیسی تھی اور اگر اسے کچھ

ہوا تھا تو مطلب صاف تھا کہ کوئی چھوٹی سی بات تو نہیں تھی کہ وہ جتنا جلدی ہو سکے

اسے ہسپتال پہنچا چکا تھا جبکہ دامیش پاگلوں کی طرح گاڑی سے نکلتا تھا اسے ہسپتال

کے اندر لے گیا تھا

exponovels
For more visit (exponovels.com)

یہ داؤد کا ہسپتال تھا لیکن اس وقت وہ چھٹی پر تھا سامنے سے آتے پہلے ڈاکٹر نے ہی

دامیش کو دیکھ کر تیزی سے قدم اس کی طرف بڑھائے تھے تقریباً سب لوگ ہی

اسے اچھے طریقے سے جانتے تھے

exponovels

oooooo

دامیش دیوانہ ہو گیا تھا ڈاکٹر زاسے چیک کر رہے تھے جب کہ وہ پاگلوں کی طرح

دائیں سے بائیں گھوم رہا تھا رضوان بھی ڈر کے مارے اس کے قریب نہیں جا رہا تھا

کیونکہ وہ سب سے ہی غصے سے پیش آ رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

یہاں تک کہ ڈاکٹرز پر بھی اسے بے حد غصہ آرہا تھا اس کا پاگل پن دیکھتے ہوئے اس

نے دور رہنا بہتر سمجھا

اسے یقین تھا کہ اس وقت اس کے قریب جانا خطرے سے خالی نہیں ہے اور وہ

کیوں اپنی جان مشکل میں ڈالتا اسے دور رہنا ہی بہتر لگا

ڈاکٹر باہر آئی تو اس کے لبوں پر مسکان تھی وہ دامیش کے سامنے آ رکی دامیش کی

بے چینی بیان کر رہی تھی کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتا ہے

For more visit (exponovels.com)

وہاں میری بیوی اندر پڑی ہے اور تم ہنس رہی ہو بتاؤ میری بیوی کو کیا ہوا ہے وہ اسے مسکراتے دیکھ دھاڑا تھا اس کی جان پر بنی تھی اور وہاں وہ ہنس رہی تھی

بات اتنی خوشی ہے کہ آپ بھی خوش ہو جائیں گے مبارک ہو آپ باپ بننے والے ہیں اور میم کو بھی ہوش آچکا ہے آپ ان سے مل سکتے ہیں بس کمزوری کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئی تھی لیکن اب بہتر ہیں اندر جائیں ڈاکٹر نے اس کے غصے سے گھبرا کر کہا

For more visit (exponovels.com)

کیا میں باپ بننے والا ہوں اس سے جو الفاظ کہے جا رہے تھے وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ

وہ کس طرح اس کے سامنے خود پر قابو کرے

مجھے میری بیوی سے ملنا ہے وہ ایک بار اسے کہتا کمرے کی طرف دیکھتا بنا اس کی

اجازت کا انتظار کئے اندر داخل ہو چکا تھا جبکہ ڈاکٹر مسکرا دی تھی

ooooo

For more visit (exponovels.com)

وہ اندر آیا تو وہ بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی وہ تیزی سے اس کی طرف آتے ہوئے اس کا

نازک سا وجود اپنے سینے میں بھیچ چکا تھا

میں باپ بننے والا ہوں کیا تمہیں پتا ہے ڈاکٹر نے بتایا میں بھی کیسی باتیں کر رہا ہوں

تمہیں تو پتہ ہی ہو گا نہ تمہارے اندر ہے

اس کے چہرے سے چھلکتی خوشی کو دیکھ کر وہ مسکرا دی تھی

For more visit (exponovels.com)

ابھی کل ہی تو اسنے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا اور آج اللہ نے انہیں اتنا بڑا تحفہ دے دیا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ کیا جواب دے جبکہ گال سرخی چھلکا رہے تھے

اس کے حسین چہرے کو دیکھتے ہوئے دامیش نے بے اختیار اس کے گالوں کو اپنے لبوں سے چھوما اور ایک بار پھر سے اسے اپنے سینے سے لگا لیا وہ بہت زیادہ خوش تھا اور دادی کو فون کرنے کا سوچ رہا تھا جب اس کا اپنا فون بجنے لگا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

بار بار فون سے ڈسٹرب ہو کر اسے پریا کے قریب سے اٹھ کر باہر آنا پڑا

اس وقت وہ اپنی خوشی بیان نہیں کر پا رہا تھا وہ باپ بننے والا تھا اس خوشی نے جیسے

اسے ساتویں آسمان پر پہنچا دیا تھا

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اس خوشی کا اظہار کس طرح کرے وہ سب سے پہلے

دادی کے پاس جا کر انہیں یہ خبر سنانا چاہتا تھا لیکن فی الحال خان اسے بار بار فون کر

رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

ایک تو پہلے ہی وہ اسے ہر نیوز چینل کی خبر بنا چکا تھا اور اب بار بار اس کا فون کرنا یقیناً

وہ اسے بلیک میل کرنا چاہتا تھا

بولو خان کیا کہنا چاہتے ہو اس وقت میرے پاس تمہاری کسی فضول بکواس کا جواب

نہیں ہے لیکن جس طریقے سے تم نے مجھے ٹارگٹ کیا ہے نا اس کا جواب میں

تمہیں کل تک ضرور دوں گا جسٹس ویٹ اینڈ واچ وہ غصے سے کہہ کر فون کاٹنے لگا

تھا جب سے دوسری طرف سے خان کی سسکیوں کی آواز سنائی دی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دامیش۔ پلیز فون مت کاٹنا ایک بار میری بات سن لو میری بیٹی ہسپتال میں ہے اس

نے ایک بار پھر سے خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اس کی

جان بچانا بہت مشکل ہے کیونکہ وہ جینا ہی نہیں چاہتی بس ایک بار میری بیٹی سے ملو

میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میں اسے ہمیشہ کے لیے یہاں سے لے جاؤں گا میں اپنی

بیٹی کو کھو نہیں سکتا

میرے پاس میری بیٹی ہی ہے اور کوئی نہیں ہے ایک بار تم اس سے ملو میں تم سے

وعدہ کرتا ہوں میں کبھی تمہارے راستے میں نہیں آؤں گا میں جانتا ہوں تم اپنی

بیوی سے بہت محبت کرتے ہو

For more visit (exponovels.com)

دوسری طرف سے خان کی بھری ہوئی آواز نے اسے بھی پریشان کردیا تھا عینی نے خودکشی کرنے کی کوشش کی تھی یہ کوئی چھوٹی سی بات نہیں تھی

اس نے بنا کچھ بھی کہے فون بند کردیا تھا اس وقت اس کے پاس اس کا کوئی جواب نہیں تھا لیکن اس کے ذہن میں بہت ساری باتیں۔ آرہی تھی

○○○○○

exponovels

For more visit (exponovels.com)

پریا کو گھر چھوڑ کر وہ ہسپتال چلا آیا تھا اسے عینی سے ملنا تھا اسے عینی کو سمجھانا تھا

جو قدم اس نے اٹھایا ہے وہ غلط ہے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ عینی جئے یا مرے

اسے اس لڑکی سے کوئی مطلب نہیں تھا لیکن باپ بننے کی خبر نے آج اسے ایک

الگ دنیا سے متعارف دیا تھا

اس نے پریہ کے ساتھ بہت برا سلوک کیا تھا بلکہ اس نے زندگی میں کبھی کوئی اچھا

کام کیا ہی نہیں تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ عینی کو اس کے حال پر چھوڑ دیتا تو وہ کبھی بھی شاید اس بات کو سمجھ نہیں پاتی کہ

اس نے غلط کیا

آج وہ باپ بننے جا رہا تھا اور کل اللہ اسے بیٹی کی نعمت سے نواز دے تو کیا۔ کیا کل

اس کی اولاد کے ساتھ کچھ برا نہیں ہو سکتا تھا جو وہ کسی کی اولاد کے ساتھ کرے گا وہ

کل اس کی اولاد کے ساتھ بھی ہو سکتا تھا

اس کی بیٹی بھی مہرش کی طرح باغی ہو سکتی تھی ضروری نہیں کہ ہر مہرش کی زندگی

میں کوئی داؤد آئے

For more visit (exponovels.com)

کل اس کی بیٹی بھی لیلی کی طرح سر محفل بدنام ہوسکتی تھی کل اس کی بیٹی کی زندگی بھی پریا کی طرح ہوسکتی تھی نہیں وہ اپنی بیٹی کے ساتھ کچھ برا نہیں ہونے دے سکتا تھا

اس نے سوچ لیا تھا وہ پریہ سے بھی معافی مانگے گا صرف پریہ سے ہی نہیں بلکہ مہرش کی دوست جسے مہرش کی پارٹی میں تھپڑ مارا تھا وہ اپنی ہر غلطی سدھارے گا تاکہ کل وہ اپنی بیٹی کے سامنے سرخرو رہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آج باپ بنے کی خبر کے ساتھ جیسے ایک نئے دامیش شاہ نے جنم لیا تھا

اس نے ہسپتال کے کمرے میں قدم رکھا تو خان صاحب حیرانگی سے اسے دیکھنے

لگے شاید انہیں امید نہ تھی کہ وہ یہاں آئے گا ان کی بیٹی کے لیے

میں آپ کی بیٹی سے بات کرنا چاہتا ہوں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نہیں میں آپ کو کہیں جانے کے لیے نہیں کہہ رہا آپ کو یہی رہنا ہے میرا اس سے

ایسا کوئی تعلق نہیں کہ میں ایک کمرے میں بیٹھ کر اس سے بات کروں گا آپ

روکیں میں آپ کے سامنے ہی اس سے بات کروں گا وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولا

خان صاحب ہاں میں سر ہلاتے وہی رکھے کرسی پر بیٹھ گئے جبکہ وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی

اسے اپنی طرف آتے دیکھ رہی تھی

○○○○○

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں جانتا ہوں محبت ایک بہت خوبصورت جذبہ ہے اور جنونی بھی یہ انسان کو کچھ

بھی کرنے پر مجبور کر دیتا ہے عینی میں سمجھ سکتا ہوں تمہاری کنڈیشن میں تمہاری

محبت کی قدر کرتا ہوں

اور شاید تمہارے اس قدم پر میں تم سے شادی کرنے کے لئے بھی رضامند ہو

جاؤں لیکن کیا تم ایک ایسے شخص کے ساتھ ساری زندگی گزار لو گی جس کے دل

میں کوئی اور بستا ہو میں اپنی بیوی سے بے انتہا محبت کرتا ہوں کسی دوسری عورت

کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہ سچ ہے میری زندگی میں پریہ کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا اگر میں تم سے شادی کے

لیے رضامند بھی ہو جاتا ہوں تب بھی تم میری زندگی میں آنے والی دوسری عورت

رہو گی اور شائد کبھی بھی میری محبت نہیں بن پاؤ گی کیونکہ محبت ایک بار ہوتی ہے

اور میں اپنے حصے کی محبت کر چکا

exponovels

جانتا ہوں تمہارے بابا نے آج تک تمہاری ہر خواہش کو پورا کیا ہے اور اس خواہش

کو بھی شاید تمہاری ضد سمجھ کر پورا کرنا چاہتے ہیں لیکن کسی کے دل میں اپنے لیے

محبت پیدا کرنا ایک الگ بات ہے اور کسی کی محبت کو چھیننا ایک الگ بات ہے

For more visit (exponovels.com)

اگر میں تم سے شادی کرتا ہوں تم میری زندگی میں ہمیشہ ایک ان چاہا انسان بن کر

رہوں گی کسی انسان کی زندگی میں اس کی ان چاہی انسان بن کے رہنا کیا تمہارے

لیے قابل قبول ہو گا

تم میری زندگی میں زبردستی شامل تو ہو سکتی ہو لیکن میرے دل میں زبردستی اپنے

لیے محبت نہیں پیدا کر سکتی عینی میری محبت میری چاہت میرا سب کچھ میری پریا

ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جسے تم محبت کہہ رہی ہو وہ محبت نہیں ہے صرف ایک انٹریکشن ہے۔یہ صرف

وقتی احساس ہے کہ تم صرف نیٹ پر مجھے دیکھ کر مجھ سے محبت کرنے لگی ہو تو میں

تمہیں بتادوں عینی خان محبت دل کے اندر سے پیدا ہوتی ہے انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ

نہیں ہوتی

جیسے میں نے میری پریا کو دیکھا اسے سمجھا اسے چاہا اس سے شادی کی اسے اپنی

زندگی میں شامل کیا اور آج وہ میرے بچے کی ماں بننے والی ہے باپ بننے جارہا ہوں

میں آج میں بہت خوش ہوں

For more visit (exponovels.com)

اور میں اپنی اس خوشی کو اپنی اچھی دوست کے ساتھ سیلیبریٹ بھی کر سکتا ہوں

اگر تم چاہو تو

ہاں عینی ہم اچھے دوست بن سکتے ہیں۔ میں ایک بہت اچھا دوست ثابت ہوں گا

وعدہ کرتا ہوں تم سے

پلیز پلیز مت کرو یہ سب کچھ اللہ نے تمہیں زندگی اس لیے تو نہیں دی تھی کہ تم

اس چھوٹی سے زندگی میں اپنے والدین کو تکلیف دو کل تک جو انسان سینہ تانے کھڑا

تھا آج کیسے بے بس ہے صرف اپنی اولاد کے لیے

exponovels
For more visit (exponovels.com)

اولاد انسان کو عرش سے فرش پر لے آتی ہے سچ کہوں تو شاید میں یہاں پے کبھی

بھی نہیں آتا مجھے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ تم نے میرے لیے خود کشی

کرنے کی کوشش کی میں تو اپنی زندگی جی رہا تھا ایسے ہی جیتا آج میں یہاں صرف

اس لئے آیا ہوں کہ میرے دل میں خوف خدا جاگا

مکافات عمل کا خوف مجھے ڈر لگ رہا ہے کہ اگر کل میری بیٹی کے ساتھ کچھ ایسا ہوا تو

شاید وہ میرا کیا کرایا ہوگا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور میں اپنی بیٹی کی زندگی میں کوئی مشکل نہیں چاہتا زندگی بہت چھوٹی سی ہے اسے

خوشی سے جیو کسی اور کے لیے اپنی زندگی برباد کر دینا کہاں کی عقلمندی ہے

تمہارے بابا تم سے بہت محبت کرتے ہیں یہ تمہارے لئے کچھ بھی کر سکتے ہیں جس

کی ایک جھلک دیکھ چکا ہوں اور شاید یہی تک تمہارے بابا کے بس میں تھا اس سے

آگے وہ تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکتے

For more visit (exponovels.com)

میں تمہیں اپنی زندگی میں بیوی کے طور پر شامل تو نہیں کر سکتا لیکن میں تمہیں اپنی دوستی دے سکتا ہوں اور میرا وہ دوست داؤد کہتا ہے کہ میں ایک بہت اچھا دوست ہوں باقی آگے تمہاری مرضی

اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے دلفریب انداز میں مسکرایا تھا وہ جو کب سے اسے سن رہی تھی خاموشی سے اپنا ہاتھ اٹھاتے ہوئے اس کے مضبوط ہاتھ میں تھما چکی تھی

For more visit (exponovels.com)

یہ ہوئی نا اچھے بچوں والی بات تو پھر میں اپنی اچھی دوست کے ٹھیک ہونے کا انتظار

کروں گا اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور انہیں خدا حافظ کہتے باہر نکلا اس کے پیچھے

ہی خان صاحب بھی آئے تھے

○○○○○

exponovels

دامیش میں نے تمہارے ساتھ بہت برا کیا یہاں تک کہ ہر نیوز چینل پر تمہاری یہ

جھوٹی خبر پھیلا دی

For more visit (exponovels.com)

میں صبح ہونے سے پہلے سب نیوز چینل پر آکر تم سے معافی مانگوں گا اور تمہارا یہ

احسان میں ساری زندگی نہیں بھولوں گا

میں نے بہت غلط کیا تمہارے ساتھ شاید زندگی کو ایک بزنس ڈیل کی طرح جینے لگا

تھا مجھے لگ رہا تھا کہ میں اپنی بیٹی کو دنیا کی ہر خوشی دے سکتا ہوں

لیکن بھول گیا تھا کہ میں اپنی بیٹی کے لیے کسی کے دل میں زبردستی جگہ نہیں بنا سکتا

For more visit (exponovels.com)

وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے اس سے معافی مانگ رہے تھے دامیش نے

مسکرا کرا نہیں ایسا کرنے سے منع کیا

آپ غلط نہیں ہیں شاید اولاد کے لیے یہ سب کچھ کرنا بہت نارمل ہے شاید ہر باپ

اپنے بچوں کے لئے کوئی بھی حد پار کر جاتا ہے

ابھی تک اس لمس سے واقف تک نہیں ہوں باپ بننے والا ہوں اس سوچ نے مجھ

میں بہت ساری تبدیلیاں پیدا کر دی ہیں میں اس بات کو سمجھنے لگا ہوں میں سمجھ

سکتا ہوں کہ اس وقت آپ کونسی کنڈیشن میں ہیں

For more visit (exponovels.com)

اور آپ کو مجھ سے معافی مانگنے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے اور ہماری جو ڈیل کینسل ہوئی ہے پیرس والی وہ بھی ہم وہی سے شروع کریں گے وہ ان کا کندھا تھپتھپاتے وہاں سے نکلا تھا اسے گھر جانے کی جلدی تھی

بہت جلدی ایسا وقت آنے والا تھا جب اس کے انتظار میں دو نہیں بلکہ تین لوگ ہوں گے

For more visit (exponovels.com)

جب وہ گھر جائے گا کوئی بھاگتا ہوا بابا بابا چلاتا اس کے پاس آیا کرے گا اس لبوں پر مسکراہٹ جیسے اپنا گھر بنا چکی تھی آنے والے وقت کو لے کر بہت زیادہ خوش تھا

ooooo

حویلی جیسے خوشیوں سے بھری ہوئی تھی دادی اتنی زیادہ خوش تھی کہ وہ اظہار تک نہیں کر پا رہی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے دادی پھر سے جوان ہو گئی ہیں

For more visit (exponovels.com)

اور ایسا ہوتا بھی کیوں نہ آخر وہ پر دادی بننے جارہی تھی اور پھر مہرش اور دادو نے آکر

ان کی خوشیوں کو دوبالا کر دیا تھا

مہرش نے ان سے اب تک کی تمام تر بد تمیزیوں کی ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی تھی جسے

دادی نے خوشی سے معاف کرتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگالیا تھا

اور دامیش پر جو کیس چل رہا تھا اس پر بھی خان صاحب نے صبح ہی صبح ہر نیوز

چینل پر اپنی ویڈیو جاری کر دی جس میں انہوں نے کہا کہ انہوں نے دامیش پر

For more visit (exponovels.com)

جھوٹا الزام لگایا تھا جو کہ وہ صرف اور صرف پبلسٹی کے لئے کر رہے تھے لیکن انہیں

اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے اور اب وہ اپنی بیٹی کو لے کر ہمیشہ کے لیے جا رہے ہیں

اور اس خبر نے جیسے ایک بار پھر سے تمام نیوز چینل کے منہ بند کر دیے تھے باتیں

تو بہت ہوئی لیکن دامیش نے اس موضوع پر مکمل خاموشی اختیار کر لی تھی

ooooo

For more visit (exponovels.com)

دادی اس وقت ملازموں کے ساتھ مل کر گھر کا سارا سامان چینج کروا رہی تھی ان کے لیے ان کی فیملی یہ سارے ملازم تھے جو اتنے سالوں سے ان کے ساتھ کام کر رہے تھے اور وہ سب بھی تو دادی کے بہت زیادہ قریب تھے خاص کر رضوان

مہرش تو تقریباً روز ہی شام کو حویلی پائی جاتی تھی۔اور داؤد دامیش کے ساتھ سیدھا یہی پے آتا تھا اور شام کو وہ مہرش کو اپنے ساتھ لے کر چلا جاتا تھا آج وہ دونوں جلدی گھر واپس آ گئے تھے

آج کل تو دامیش ویسے بھی روز ہی

For more visit (exponovels.com)

جلدی گھر آجایا کرتا تھا جب سے وہ اسے باپ بننے کی خوشخبری ملی تھی اس کا دل کہیں نہیں لگتا تھا

وہ لوگ اپنی من مستی میں لگے ہوئے تھے جب اچانک ایک ملازم نے آکر بتایا کہ مہمان آئے ہوئے ہیں دادی نے پوچھا کون تو اس نے آگے سے جو نام بتایا وہ سب کے چہرے پر جیسے سیاہی بکھیر گیا تھا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

اس وقت ہال کے کمرے میں جہانگیر اور مسز جاہنگیر زمین پر دادی کے پاؤں کے قریب ان سے معافی مانگنے میں مصروف تھے جبکہ دامیش خاموشی سے کھڑا تھا اور مہرش اپنے ماں باپ کو روتا دیکھ خود بھی رونے لگی تھی انہیں

ریحان کے بارے میں سب کچھ پتہ چل گیا تھا کل ریحان اور اس کے دوست ریپ کیس میں بری طرح سے پھنس چکے تھے جب کہ ہر نیوز چینل کو جیسے ایک سنہری موقع مل گیا تھا ان لوگوں پر خبریں بنانے کا انہوں نے ان کا پرانا سارا اکٹھا چٹھا بھی کھول لیا جن میں ایک بہت بڑے فراڈ کیس کو بھی کھول لیا گیا جو کہ ریحان کے ماں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

باپ نے مل کر کسی کے ساتھ کیا تھا اور اب سب ثبوت ان لوگوں کے خلاف تھے

تو جلد ہی انہیں سزا بھی ہونے والی تھی یہ سب جان کر جہانگیر شاہ کو بہت افسوس

ہوا کہ انہوں نے اپنی بیٹی پر اعتبار نہیں کیا

مسز جہانگیر کو بہت افسوس تھا جنہوں نے اپنی لاڈلی بیٹی کے ساتھ اتنا برا رویہ رکھا

تھا لیکن دامیش نے بھائی ہونے کا فرض ادا کیا اور اس کے ساتھ کھڑا رہا جو چھوٹی سی

بات تو ہرگز نہیں تھی وہ لوگ تو اس کے بھی احسان مند تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بس کرو جہانگیر کتنا روگے بس جو ہوا بھول جاؤ انسان سے غلطیاں ہوتی رہتی ہیں

اس کا مطلب یہ تو نہیں تم ہمت ہار جاؤ

اور جہاں تک بات مہرش کی ہے جو اس کے نصیب میں لکھا تھا وہ ہوا ہے اور تمہیں

تو خوش ہونا چاہیے کہ تم دادا بننے والے ہو اور یہاں تم بچوں کی طرح رو رہے ہو وہ

انہیں دیکھتے ہوئے انہیں خوشخبری سنانے لگی جس پر جہانگیر صاحب نے بے اختیار

سر اٹھا کر دامیش کو دیکھا تھا ۔

exponovels
For more visit (exponovels.com)

جو آگے سے کچھ بھی نہیں بولا وہ بالکل خاموش رہا تھا لیکن آج پہلی بار اس کی

آنکھوں میں ان کے لئے کہیں پر نفرت نہیں تھی خود باپ بننے کے احساس نے

باپ کی اہمیت بتادی تھی

بہت بہت مبارک ہو دامیش یہ تو بہت ہی زیادہ خوشی کی بات ہے اللہ تمہیں نیک

اور فرمانبردار اولاد سے نوازے

میں چاہتا ہوں وہ میرے جیسا ہر گز نہ ہو مجھ جیسی نافرمان اولاد کسی انسان کو نہ ملے

میں نہ تو ایک اچھا بیٹا بن پایا اور نہ ہی ایک اچھا باپ بن پایا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں نے اپنی زندگی آزادی سے گزارنے کے لیے تمہیں چھوڑ دیا جبکہ میں جانتا تھا

تمہیں میری ضرورت ہے میں بہت برا انسان ہوں دامیش ہو سکے تو مجھے معاف کر

دینا

مجھے آپ سے کوئی گلہ شکوہ نہیں ہے بابا جان جو غلطیاں آپ سے ہوئی ہیں وہ ساری

غلطیاں میں نے بھی کی ہیں اگر آپ ایک اچھے باپ نہیں بن پائے تو میں کون سا

ایک اچھا بیٹا ہوں

For more visit (exponovels.com)

سب انسانوں سے کہیں نہ کہیں غلطیاں ہوتی رہتی ہیں اور پھر ان غلطیوں کو ہم سدھارنے کی کوشش ہی نہیں کرتے ہم صرف ایک کوشش کر کے اپنی زندگی کو خوشحال کر سکتے ہیں لیکن ہم اپنے آپ کو انا کی چار دیواروں میں بند کر لیتے ہیں اور پھر ہمارا باہر نکالنا جیسے ناممکن ہو جاتا ہے

exponovels

آج تک میں نے جو کچھ بھی کیا میں آپ سے اس ہر بات کی معافی مانگنا چاہتا ہوں کیونکہ اگر غلط آپ تھے تو ٹھیک میں بھی نہیں تھا

For more visit (exponovels.com)

میں آپ سے بس اتنا ہی کہوں گا کہ آج تک ہمارے بیچ میں تعلق جیسے بھی رہے

میں آپ کو دل سے معاف کرتا ہوں اور آپ سے یہ امید کرتا ہوں کہ آپ بھی

میری ساری غلطیوں کو نظر انداز کر دیں گے اور جہاں تک بات ہے معافی مانگنے کی

تو چھوٹا میں ہوں معافی مانگنے کا پہلا حق میرا ہے

وہ ان کے سامنے ہاتھ جوڑنے لگا تو جہانگیر صاحب نے فوراً ہی اسے تھام کر اپنے

سینے سے لگا لیا وہ برسوں کی خواہش کو پورا کر رہے تھے اپنے سینے سے لگائے وہ ایک

بار پھر سے جی اٹھے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے یوں ہی اپنے سینے سے لگائے جہانگیر صاحب نے ہاتھ کے اشارے سے مہرش

کو قریب بلایا تو وہ بھاگتے ہوئے ان کے سینے سے آ لگی ان کی فیملی مکمل ہو چکی تھی

اور آج اس نے اپنے دل کی تمام تر گہرائیوں سے مسز جہانگیر کو بھی معاف کر دیا تھا

اور دادی نے بھی انہیں اپنی بہو کے روپ میں قبول کر لیا تھا کیونکہ وہ اپنی زندگی

میں کسی طرح کا کچھ بھی برا نہیں چاہتی تھی وہ چاہتی تھی سب کچھ اچھا اچھا ہو جائے

اور اب سب کچھ ٹھیک ہو چکا تھا

exponovels

دادی نے انہیں معاف کرنے کی شرط یہ رکھی تھی کہ اب سے وہ اسی گھر میں رہیں

گے جہاں انہوں نے اپنا بچپن گزارا ہے اور جہانگیر صاحب کو اس بات پر کوئی

For more visit (exponovels.com)

اعتراض نہیں تھا وہ تو خوشی سے اپنی ماں کے قریب رہنے کو تیار ہو گئے تھے جبکہ

مسز جہانگیر بھی بہت خوش تھی انہیں اپنی غلطیوں کا احساس ہو گیا تھا دولت کے

لیے وہ اپنی بیٹی کی زندگی برباد کرنے جارہی تھی لیکن اب اپنی بیٹی کو خوش دیکھ کر وہ

بے حد خوش تھی کیونکہ ان کے لیے بھی اپنے بچوں کی خوشی سے زیادہ اور کچھ عزیز

نہیں تھا

ooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کچھ زیادہ ہی مصروف رہنے لگی ہو تم دو منٹ دے رہا ہوں چھت پر آو ورنہ

تمہارے لئے بہت برا ہو گا

اس سے زیادہ صبر نہیں ہے مجھ میں نہ ہی میں تمہارا انتظار کر سکتا ہوں۔خود آ جاؤ

ورنہ سب کے سامنے سے اٹھا کر لے آؤں گا

سب آ گئے ہیں تو لگتا ہے بھول گئی ہو مجھے۔وہ بڑے مزے سے فون کرتے ہوئے

کہہ رہا تھا جب کہ وہ تو آگے پیچھے دیکھنے لگی تھی ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو وہ ان سب

کے بیچ میں بیٹھا ہوا تھا اب اچانک کہاں چلا گیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ خود بھی سب کے بیچ محفل میں بیٹھی تھی ان کی باتوں سے لطف اندوز ہو رہی تھی

لیکن دامیش کی دھمکی نے اس پر اچھا اثر دکھایا تھا ان سب کے قریب سے اٹھ کر وہ کب گیا تھا وہ جان تک نہ پائی تھی

کیا ہوا پریا بیٹی تم اس طرح اچانک کیوں اٹھ گئی ہو اسے اچانک اٹھتے دیکھ کر مسز جہانگیر حیران ہوئی تھی

For more visit (exponovels.com)

ارے مام آپ بھی نہ اس طرح سب کے بیچ میں سوال نہیں پوچھتے دامیش بھائی نے

بلایا ہے انہیں چھت پر

تھوڑی دیر پہلے اشارہ کر کے گئے تھے لیکن ہماری بھابھی صاحبہ نے ان کے

اشارے کو دیکھا تک نہیں تو اب جانا تو پڑے گا ہی جانے دیں جانے دیں مہرش

شوخی بھری آواز میں کہا

ارے نہیں نہیں میں تو بس ایسے ہی جا رہی ہوں مجھے نیند آرہی ہے وقت بھی تو

بہت زیادہ ہو گیا ہے مجھے کیا پتا وہ کدھر ہیں چھت پر یا کمرے میں مجھے تو نیند آرہی

For more visit (exponovels.com)

ہے اس نے فورا بہانہ بنانے کی کوشش کی تھی لیکن مہرش کی شوخی سے بھرپور

نظریں اسے اچھا خاصہ شرمندہ کر گئی تھی

ہاں تو ہم کون سا کہیں گے مت جاؤ جاؤ اور جا کر اپنی نیند پوری کر لو اگر بھائی

نے کرنے دی تو اس نے آخری جملہ کم آواز میں کہا تھا لیکن اس کے لبوں کی

بربراہٹ اس نے غور سے دیکھی تھی

وہ خاموشی سے وہی سے پلٹ گئی وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی چھت کی طرف جا رہی

تھی اللہ پاک نے اس کی ہر دعا قبول کر لی تھی کتنی آسانی سے وہ اسے مل گیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

امتحان تو آئے تھے لیکن وہ ہر امتحان میں پاس ہو کر اپنی زندگی کو خوشحال بنا چکے تھے

ہر دن کے ساتھ ان کی محبت میں اضافہ ہوتا جارہا تھا اور ہر گزرتے لمحے دامیش اس کے لئے بے حد حساس ہوتا جارہا تھا

دامیش کا انداز اس کی محبت اس کی شدتیں اس کا جنون اسکا عشق اس کی دیوانگی ہر چیز صرف اور صرف اس کے لئے تھی اور وہ پوری کی پوری صرف اور صرف دامیش شاہ کی تھی

For more visit (exponovels.com)

اس نے چھت پر قدم رکھا دامیش اس وقت اسی دیوار کے قریب کھڑا تھا جہاں اس

نے کبھی اس کے سامنے اپنے جذبات کا اظہار کیا تھا

اس کے لبوں پر گہری مسکراہٹ تھی وہ چاند کو دیکھ رہا تھا پر یا آہستہ آہستہ بنا آواز پیدا

کیے اس کی طرف قدم اٹھا رہی تھی لیکن وہ تو جیسے اس کی ہر آہٹ کو بہت اچھے

طریقے سے پہچانتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اب اگر تم مزید تھوڑی سی بھی دیر کرتی نہ تو تمہارے لئے بہت مشکلات ہو جاتی

لیکن ٹائم پر آکر تم نے خود ہی اپنے لئے آسانیاں پیدا کر لی ہیں اس کی کمر میں ہاتھ

ڈالتا وہ بنا اس کی طرف دیکھے اسے اپنے قریب کر چکا تھا جبکہ اس کے اچانک حملے پر

پر یہ پہلے تو پریشان ہوئی لیکن پھر اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی

آپ کو کیسے پتہ چلا کہ میں آگئی ہوں میں نے تو بالکل بھی آواز پیدا نہیں کی اتنی

خاموشی سے قدم اٹھائے تھے اس کے لبوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے

ہوئے وہ اس سے پوچھنے لگی جب کہ ہاتھ اس کی کندھے پر رکھے ہوئے وہ اسے خود

For more visit (exponovels.com)

سے دور کرنے کے لیے ہلکی ہلکی مزاحمت بھی کر رہی تھی جو دامیش شاہ کو روکنے

نہیں بلکہ مزید بے قراریاں دکھانے پر مجبور کر رہی تھی

میں تمہیں تمہارے قدموں سے نہیں تمہاری خاموشی سے پہچانتا ہوں پریا جان وہ

اس کے لبوں کو چومتا ہوا مسکرا کر بولا تھا

اچھا تو یہ بات ہے تو پھر مجھے دیکھنا بند کریں اور اس چاند کو دیکھیں کتنا حسین لگ رہا

ہے وہ اس کا دھیان اپنی طرف سے ہٹاتے ہوئے اس کا چہرہ بڑی مشکل سے چاند کی

طرف پھیر پائی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ تو تمہارا چاند ہے ڈارلنگ میرا چاند تو میری باہوں میں ہے اب تمہیں دیکھنے کے بعد اور کسی چاند کو دیکھنے کی تمنا نہیں رہی اس لیے بہتر ہے کہ تم مجھے میرے چاند کے ساتھ مصروف رہنے دو میں فی الحال اور کسی چاند کو دیکھنے کے موڈ میں نہیں ہوں وہ اس کے لبوں کو چومتا ہوا اسے اپنے مزید قریب کر چکا تھا جبکہ پریا نے شرماتے ہوئے اپنا سر اس کے سینے میں چھپا لیا

دور آسمان پر چمکتا چاند دونوں کے اس نئے سفر پر مسکراتا ہوا بادلوں کی اوٹ میں چھپ گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

○○○○

exponovels

For more visit (exponovels.com)